بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

زینت منبر عزا ذریعہ شیون و بکا وسیلہ تحصیل ثواب دارین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام

اعنی

مجموعہ مرثیہ دلگیر

جلد سوم

کلام بلاغت نظام زبدۃ الذاکرین قدوۃ الشاعرین مقبول بارگاہ قدیر منشی دلگیر لکھنوی

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع کانپور میں چھپا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائقین کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین انمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب فارسی و اردو و مذہب امامیہ

حیات القلوب جلد اول - یہ ایک کتاب نوادر روزگار سے ہی کہ سوا ر کتب خانۂ امرا و علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات و قصص انبیا مین بروایات صحیح مذہب اثناعشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلدین ہی منجملہ اُنکے اس جلد مین احوال حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مع قصص خضر و ذوالکفل و حضرت یونس و اصحاب کہف و اصحاب اخدود و حضرت جرجیس و اخبار غیر پیغمبران بنی اسرائیل و بعضے بادشاہان اہل زمین تا قصہ ہاروت و ماروت مشرح و مفصل ہی۔

جلد ثانی - کہ منجملہ نوادر کتب کے ہی نہایت مبسوط و طولانی مختص بہ احوال سعادت اشتمال جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ از ظہور ولادت و بعثت و جملہ معجزات و غزوات و سائر واقعات و عجائبات و غرائبات تا فضائل بعضے از اصحاب اکرام و ذوی الاحترام۔

جلد ثالث - بیان امامت و اثبات امامت بہ آئمہ اثناعشر صلوات اللہ علیہم بہ براہین و نص قرآنی و احادیث

سرور دوجہانی

زاد المعاد - محشی و مترجم یہ کتاب مذہب امامیہ کی اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہی پورے سال یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت مبسوط اسمین موجود ہین تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ تصحیح علمائے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط مع حواشی عمدہ و نایاب چھپی ہی۔

تبیان الاسلام فی احکام الصیام - یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب مین روزہ دارون کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہین اور روزہ خوردن کی شقاوت اور خباثت کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہی جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ دارون کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہو جاتی ہی احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہی اور دلائل عقلی و نقلی و قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے۔

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

زینت ممبر عزا ذریعہ شیون و بکا وسیلہ تحصیل ثواب دارین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام

اعنی

مجموعہ مرثیہ دلگیر

جلد سوم

کلام بلاغت نظام زبدۃ الذاکرین قدوۃ الشاعرین مقبول بارگاہ قدیر منشی دلگیر لکھنوی

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع کانپور میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

طرفداری سے نامرد پھر گئے افسوس
امام زندہ امداد بن گھر گئے افسوس

بیان کرتا ہوں [illegible]

حسین امام کے درپیش جب لڑائی تھی
چھ لاکھ فوج پے قتل شاہ آئی تھی

[illegible]

نہ قوم ترک ہی و دہشت سے ساتھ آئی تھی
حبش کی فوج بھی کثرت سے ساتھ آئی تھی

[illegible]

ستم طراز ادھر روسیاہ ہونکا تھا
ہجوم فوج کہ جنگل وہ سیاہ ہونکا تھا

[illegible]

نبی کا نام پہ نام خدائے اکبر تھا
لکھا معاویہ کا نام ہر علم پر تھا

[illegible]

یہ سپہ چڑھ آئی تھی خیر الانام کے گھر پر
کہ ایسی فوج امنڈ آئی تھی شہر پر

۷
کسی نے ... پیمبر کے بیان [illegible]
کہ ... نبی کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

ادھر انہیں سترہ اس شاہ کے یگانہ تھی
نبی کے اور اسداللہ کے یگانے تھے

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگرچہ پیاس سے خشک ایک ایک کے لب تھے
غضب دلیر و جوان فوج کے جری سب تھے

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کی [illegible] تھے اور [illegible] تھے
خدا کی فوج میں [illegible] تھی سب کے سب [illegible] تھے

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ادھر بھی مرد بہت پاس تو قناعت تھی
وہاں تو مال تھا اس سمت دین کی دولت تھی

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ادھر سوا تھا اہل جفا کا لشکر تھا
ادھر کو کم تھا ولیکن خدا کا لشکر تھا

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ادھر تھی کم سخنی وہاں زیادہ گوئی تھی
ادھر بدی تھی ہر ایک یہاں نکوئی تھی

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ادھر یہ قول تھا ماشہ زندگانی ہے
ادھر یہ سمجھے تھے دنیا سرائے فانی تھی

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہت بڑا سپہر نہر کا بندوبست سمجھ
اگر یہ پانی پہ ہیں اپنی تو شکست سمجھ

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر رہیں گی نہ آن سب پہ قید پانی کی
تو کون شکل ہے ہم سب کی زندگانی کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۱

[illegible]

مرقع اسد کا مرد بیٹھ گئے افسوس
الم زرفتہ امید امین گھر گئے افسوس

۴۲

[illegible]

حسین امام کے درپئے جب آ رہی تھی
چھ لاکھ فوج پئے قتل شاہ آئی تھی

۴۳

[illegible]

نہ قوم ترک ہی دشت سے ساتھ آئی تھی
حبش کی فوج بھی کثرت سے ساتھ آئی تھی

۴۴

[illegible]

علم طراز ادھر رو سیاہ نکلا تھا
کہ ہوتی فوج کہ جنگل وہ سیاہ ہو نکلا تھا

۴۵

[illegible]

نبی کا نام پر نام خدا سے اکبر تھا
لکھا معاویہ کا نام ہر علم پر تھا

۴۶

[illegible]

یہ سپاہ جو خالی تھی خیر الانام کے گھر پہ
کہ ایسی فوج امنڈ آئی تھی شبیر پہ

[illegible]

اور انہیں سترہ اس شاد کے یگانے تھی
نبی کے اور اسد اللہ کے یگانے تھے

[illegible]

ادھر بھی ورمیں بہت یاس وقناعت تھی
وہاں تو مال تھا اس سمت دین کی دولت تھی

[illegible]

ادھر یہ قول تھا فرزند کا لیے ہر
ادھر یہ سمجھتے دنیا سرائے فانی تھی

[illegible]

اگرچہ پیاس سے خشک ایک ایک کے لب تھے
منیر پیر و جوان فوج کے جری سب تھے

[illegible]

ادھر سوا تھا پرل جفا کا لشکر تھا
ادھر کو کم تھا ولیکن خدا کا لشکر تھا

[illegible]

بہت بڑا سر نہر ان کا بند و بست سمجھ
اگر یہ پانی پئیں اپنی تو شکست سمجھ

[illegible]

حسین ملک کی بہتر تھے اور نسبا سب تھے
خدا کی فوج میں بیشک تھی سب کے سب اچھے

[illegible]

ادھر تھی کم تھی تمان زیادہ گولی تھی
ادھر یہ کی تھی پرایا بیان نکوئی تھی

[illegible]

اگر رہیگی زبان سب یہ قید پانی کی
تو کون شکل ہو ہم سبکی زندگانی کی

[illegible]

ابھی تک پیاس کی جسدم تڑپتا چھوڑ جائینگے
مجھے یقین ہے کہ اسوقت مار ڈالینگے

[illegible]

ابھی مقابلہ شمر لعین جو نہ کریں
بغیر پوچھے مرے اس سے گفتگو نہ کریں

[illegible]

یہ جان لے کہ ترے جسم پر نہ سر ہوگا
خدا گواہ ہے تو داخل سقر ہوگا

[illegible]

پسر جو پیاس سے بچوں میں سو رہے ہونگے
وہی ہے وقت مرے قتل کیے جانے کا

[illegible]

اگر نہ خیمہ اکھاڑوگے میں سزا دونگا
طنابیں کاٹ کے تلوار سے گرا دونگا

[illegible]

لکھا ہے بھائی نے اسدم قریب تھی زینب
اٹھے جو شاہ کمر سے لپٹ گئی زینب

[illegible]

پیادہ شمر ستم سے بہ ہوا لئے لاتا ہے
وفا پہ اسوقت شمر آتا ہے

[illegible]

زیادہ کوئی کا فورا تجھے مزا ملتا
یہاں نہ تیرے سر و تن کا کچھ پتہ ملتا

[illegible]

اگر اٹھاتے ہیں خیمہ اٹھا لو دریا سے
کہ جو یہ نہیں ہے مقدر مرینگے سب پیاسے

[illegible]

نہیں لعینوں نے ہرگز نگاہ کی وائے بھائی
تھا کیوں اسطے خیمہ اکھاڑ وائے بھائی

[illegible]

وہ آدمی نہ کرے جو امر لاحاصل
بھلا یہاں کے اترنے سے ہمکو کیا حاصل

[illegible]

کہا امام نے یہ کیا دلوں میں ٹھانا ہے
در خیام پہ کیوں تم نے غل مچایا ہے

[illegible]

یہ خوف ہے کہ ابھی سے نہ خلق سر ہو جائے
میں جانتی ہوں کسی طرح رفع شر ہو جائے

[illegible]

یہ تین دن ابھی تکرار کا نہیں موقع
خیام اٹھانے میں تلوار کا نہیں موقع

[illegible]

رہو تم آکے جو ساحل پہ تم کو رہنا ہے
ملائمت سے کہو جو کہ حرف کہنا ہے

[illegible]

نہیں ہے لطف رہے نہر پر جو زور سے تم
سکینہ ڈرتی ہے باتیں کرو نہ شور سے تم

[illegible]

میں ان دلیروں کی سمجھانے کی کروں تدبیر
یہاں سے خیمہ اکھڑوانے کی کروں تدبیر

[illegible]

جہاں میں کوئی نہیں بے کسی کی یہ حالت ہے
یہ گھر وہی ہے کہ زینب ابھی سلامت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھا جو نانے اقدس کو صدر گرہ پہ
تو بیٹھا اُسنے لعابِ دہن سرخ شہ پہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہاں ہو نہر نہ رہزن کا مطلقاً ڈر ہی
ابھی سے راہ پہ لگ جائیے تو بہتر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یقین تو اس گھر کی پانی لانے کا غم ہی
خدا کے حکم سے سامان اور مصمم ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گلے پہ تیغ ہے جلو اور کوئی رکھتا تھا
تجھے تو بچپن میں قتل کرتا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوا وہ پورا جو شمرِ لعین کا مطلب تھا
یہ کیا کنوئیں میں جو اس وقت حال زینب تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شراع یٹھلی ہے یاں ایک کا نزلیب ہوتا
اسی طرح سے دہن بیاس کا تعب ہوتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑو ہو خیمہ اکھڑوانے پہ مماعت ہے
خدا کے واسطے لٹنے میں اور عزت ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترس نہ پانی کا تھا نام خیمۂ شہ میں
عجب طلب کا تھا کہرام خیمۂ شہ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملا جو شمر کے ہاتھ سے جگہ کہاوگی
سکینہ اشکر کی بیچے کو پانی پاؤ گی

۲۳م

اے دل غنچہ ای عشق دا اکلو لا بچڑیا سب
جگرا بنیا زخمیں سے بلکا اامرو دی دکھ
جو مال نہیں سکھن نا ہووے تیندی زنہار
فرید سموسے ... تل سیہ ابار
سکائی جنوں خان دا امر ... سب
جلا بنا جیندے ابل سر ... دیکھا

۲۴م

بن تیں دے درد دے اہل حرم گو اہل جنا
سکھیں دے بیا کیتا ویلا دوزخ تن کا عالم فنا
تنھاں ڈٹھا جنہیں دا دکھ دو بھلی سنگ لوہو سیکیا
سر ساروں سرکائے مرضی جنج دو جتنا
ساکھ جٹ استمکاں دو کہانی سی
گہن نام رشد ودیاں سب پلانی

۲۵م

بیاں دا لاگ کتی کلاون دہ وسنے تبھ
کر سجے بلکے غم جیچ ہوزت سجر دے ہو
کر سینے سکے بیاں دوا اکھیں وہن
ملانگے کلسکے بیاں جاں نصیب
جاں بچی بنیاں دی بیاں سلانم ہو
ذاتا مرد ملیدا ملا ابرو

۲۶م

سانول سکھن وال بنت ساں وامام
وفتر بیہدے ٹر وکچھی دار زید بام
دو باب جعا بنائے بگھ براہام
جہاں ہرجال سے اکراوی سلام
جاں دن اکرزت دو سکیلا جلدی
جیسے دو ماہ سلب دو جلاوا جلدی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزیزوں کی قبریں سنبھالی ہی صورت اکبر
ہر ایک پیارے کی صورت دیکھ کر رو دئے مضطر

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شاں نبھالی پہ ٹھکرا اٹھا اکبر تو سینہ [illegible]
گلا اصغر کا ہو جائیگا زخمی زمیں پیکا [illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ لوچ ایسے کسی سے تھا لطف و کرم اپنا
عنایت کیجیے داری گئی اسکو علم اپنا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسی کے ہاتھ چومے منہ کسیکا چاند سا چوما
علی اکبر کا سینہ چوما اصغر کا گلا چوما

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجا ہے سچ ہے سلطان بن بمیر با و دکلا
ابھی ہم شاہ دیں کو کوئی علم بردار لشکر کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بیاہ آگیا پہلے بنا کسکو بناؤں گا
بجائے خلعت شادی کفن کسکو پہناؤنگا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑے بیٹے کا سینہ تم نے ای شاہ ہدا چوما
سبب کیا ہے جو تم نے چھوٹے بیٹے کا گلا چوما

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھتیجا بولا کہ دادا آپ کا یہ بیرا پایا ہے
یہ فدوی تو تمہارا ہے یگانہ تو تمہارا ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی دم میں تو بیاہا ابن حسن کی لاش آئیگی
کوئی دم کو بیاہا نہیں جوڑیاں کیا ابر بڑھائیگی

[illegible]

ہیں جو وعدہ وفا اب صدا کر کے یہ جیلاں تم بنا
حقیقت میں عرب پایہ علمداری سے تمہار اک ہے مرتبہ

[illegible]

کہا زینب نے تجھکو پالا ہے کتنا اُتارا ہے
مجھے عباس کی دونوں فرزندوں سے پیارا ہے

[illegible]

مجھے اپنا ہو پھر لشکر ہو یہ خواہش کی کمال کی بھی
جو خوش قسمت ہو میں باپ کی دولت جان سے بڑھ کر

[illegible]

نسا اب تو ایک عہد کا ہم مرتبہ دست ہے
یہ پیارے ہیں انہیں کو ترک سینے سے لگا دیجے

[illegible]

یہ فرمایا مبارک ہو تمہیں یہ علم بجا لائے
ہزار افسوس اٹھا لینگے تمہارا ہم الم بجا لائے

[illegible]

تمہارا منہ نظر مطلق نہیں اب دکھلاتا ہے
اندھیرا سو برو آنکھوں کے ہر طرف بھی سنسنا تا ہے

[illegible]

علم برادر ابھی ہے ہو عباس کو لکھا
مگر ہاں دو شہیدوں کی ہو تحریر ہے اس کو لکھا

[illegible]

علم پہ لشکر اسلام کا تم نے دیا مجھکو
جیا بنیں جعفر طیار کا ثانی کیا مجھکو

[illegible]

زبان سوکھی ہوئی منہ میں نہیں تریاق کی ہے
عطش سے ہائے چچا عباس کی جان جاتی ہے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلائیں لیں چچا کی ہاتھ پھیلا کر سکینہ نے
لبہائے خشک سے مشکیزہ منہ سے لا کر سکینہ نے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعائیں دیں سبھی مجرائی شہ کو پھیلا کر لبوں کو
بچے پیاسے کربلا کے اپنی تر کر دیں لبوں کو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا شاہد ہے اب بھائی نہیں ہے زندگی مجکو
رہی یہ فکر شبیر سے شرمندگی مجکو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپک کر جاتا تھا جب لشکر کفار کے اوپر
تو گر پڑتے تھے جا جا کر لعین سردار کے اوپر

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محبت جانتی ہو یہ نہیں تو سب نہیں پالی
بغیر انکے پلائے کیا پیاں اب ہم سکینہ پانی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو آنسو بہتے تھے رخسار پہ تو وہ پونچھ جاتے تھے
چھپا مشکیزہ کو بھی دیکھتا اور تیر جاتے تھے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سوکھی مشک بھی اور جلو میں لیا پانی
سکینہ دھو آئی یہ پیاسے نے پیا پانی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہاے اشکوں اس کے سم بازو سے فرزند حیدر نے
ایسی تمنا تھی کا رونا کہ دونوں کٹ گئے شانے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرا یہ کہہ کے گھوڑے سے شہ دلگیر آ پہونچے
کہا عباس نے آقا مرے شبیر آ پہونچے

[illegible]

جب اس غذای کا قدسو نہ بیان حضرت کے نکلے
گھر سے اور مان شاہ بحر و بر نکلے

[illegible]

ہو گئی بی زبان طفل ابھی یہ وقت فرصت ہے
کر قدم کیا مجال کیفی کچھ ہر سو قسمت ہے

[illegible]

جب ہوا بازو شاہ ہوا آنا صدا مان
پھر سونے میں رتین کیا مچا ہار گئے اماں

[illegible]

جب آئین ہو گئیں سکینہ شاہ کی عاصل [illegible]
[illegible] سے [illegible] کر سوتی ہو زہرا

[illegible]

ستاجا کی حمیہ میں جس دم ہوا ہی بیابانی کی
ہولی تغیر حالت اسکی بھی زہرا کی جانی کی

[illegible]

ابھی آسان ہر فرمانے تو مانگ لوں پانی
سکینہ کے لیے لیا ئیے تو مانگ دوں پانی

[illegible]

چچا کی خیر ہو آثار بد معلوم ہوتے ہیں
مر گئی بابا کچھ اسدم ہائے بابی کھکھ وتے ہیں

[illegible]

مقام عرض ہے دلگیر کہ یا شاہ دلاسے
علمبردار کا صدقہ نکالو رنج دنیا سے

[illegible]

کیا دیکھتی ہو خواب میں شبیر آئے ہیں
ہمراہ اپنے سارے عزیزوں کو لائے ہیں

[illegible]

کپڑے لہو سے تر ہیں امام انام کے
مجروح ہیں تمام یگانے امام کے

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے جسم کی پوشاک لال ہے
زخمی ہر ایک عزیز شہِ خوش خصال ہے

[illegible]

اس طرح دیکھا سید بیکس کو خواب میں
چھوٹے بڑے سب آگئے ہیں شہ کی رکاب میں

[illegible]

بیٹھے ہیں تیر جسم امام غیور کے
زخمی ہیں سب قریب رکاب حضور کے

[illegible]

گیسو شہ کے ہیں گرد سے سارے اٹے ہوئے
سب پیچ ہیں عمامہ شہ کے کٹے ہوئے

[illegible]

بیٹھے ہیں زین پہ آکے مگر گویا کٹے ہوئے
بیٹا پاس ہی بھائی بھتیجے لپٹے ہوئے

[illegible]

زخمی نبی و تیر قسمین غریب ہیں
لاشیں ہیں لال سارے اقارب قریب ہیں

[illegible]

ابن حسن بھی خون میں سارے نہائے ہیں
عباس سر جھکائے ہوئے ساتھ آئے ہیں

[illegible]

کانپی ساتھ شاہ کے چھوٹے بڑے تمام
گویا کہ پہلو میں رفیق کھڑے تمام

[illegible]

مجروح آپ ہو گئے یہ کیا غضب ہوا
صدقے ہو بیٹی آپ پہ یہ ظلم کب ہوا

[illegible]

نالی کبھی جو درد نقاہت سے سو گئی
پھر کھٹ پہ بیٹھے بیٹھے مجھے رات ہو گئی

[illegible]

سجاد طوق پہنے ہوئے ساتھ تھے کہیں
بابا کے گلے میں پڑے ہاتھ تھے کہیں

[illegible]

اہل جفا کے بغض کا باعث بیاں کرو
کس طرح تمکو قتل کیا یہ عیاں کرو

[illegible]

ہر روز جبکہ چار گھڑی رات آتی تھی
میں در سے اٹھکے قبر پہ دادی کی جاتی تھی

[illegible]

دیکھا کہ مصطفیٰ و علی کی دہائی ہے
چہرہ پہ اپنے خاک سر اکبر نے لگائی ہے

[illegible]

فرمایا رو کے داستان شاہ امم کے
بچھڑے ہیں لیلیٰ بازو کو تھام کے

[illegible]

کیا یاد تھا قول سے تم اپنے پھر گئے
کیا خبر تھی جاتے ہی آفت میں گھر گئے

۲۱
[illegible]

قاسم کو پھر پکاری وہ فریاد و آہ سے
بھینا کو مطلع نہ کیا اپنے بیاہ سے

۲۲
[illegible]

کیا وصل خواب میں رہا گل لال سے
جلدی تباہ و تنے نظر کیسے حال سے

۲۳
[illegible]

ہر اس سبب اور تھی دل اضطراب میں
بابا نے کوئی بات نہ کی مجھسے خواب میں

۲۴
[illegible]

بھلی کتنے دیر میں جلدی جدا ہوئے
پڑ لیسی تیر آتے تھے لوگو وہ کیا ہوئے

۲۵
[illegible]

جتنے عزیز ساتھ شہ دین کے آئے تھے
سب ایسے زخمی تھے کہ لہو میں نہائے تھے

۲۶
[illegible]

پاس آکے پوچھا تو بہت حال غیر ہے
پڑ بیبیوں کی کچھ خبر آئی کہ خیر ہے

۲۷
[illegible]

اسکو بھی تھا یقین کہ سر رشتہ جدا ہوا
پہ کہتی آئی ہائے یہ صغرا کو کیا ہوا

۲۸
[illegible]

اصغر جو شیر خوار شہ دین کے ساتھ تھا
زخمی گلا تھا چھوٹی سی گردن میں ہاتھ تھا

۲۹
[illegible]

فرمایا۔ وہ لی قبر پہ دادا کے جاؤ میں
بلا نے گھر میں اب صف ماتم بچھاؤ میں

۴۲

[illegible]

مالی ہر روز ہی تھیں بیتاب دیکھ کر
ماں کی صف بچھاؤ نہ تم خواب دیکھ کر

۴۳

[illegible]

سوکر اٹھی عرض علا طلی خبر ہے
ارشاد کیجیے کہ نواسے کی خیر ہے

۴۴

[illegible]

کہا یہ خبر سارے قریب و بعید کو
آتا ہوں دفن کر کے نواسے شہید کو

۴۶

[illegible]

[illegible] سفر کی راہ
دو چار روز دیکھو تو تم نامہ بر کی راہ

۴۷

[illegible]

سر رکھ کے قبر پر جو غش اکبار کر گئی
بچھی نواسی ہائے مری نانی مر گئی

۴۵

[illegible]

ظاہر میں غازیہ نے گاڑا امام کو
باطن میں بیچ میں دفن کیا تشنہ کام کو

۴۸

[illegible]

سب بزرگ سن رہیں پر سب سے سوا ہے یہ
مالی سے بھی تو پوچھ لو زہرا کی کیا ہے یہ

۴۹

[illegible]

دیکھا مجھے تو رو کے پکارا بصد غضب
میرا نواسا قتل ستم بے سبب ہوا

۵۰

[illegible]

سینہ مرے نواسے کا تیروں سے چھن گیا
بے غسل وہ جہاں سے گیا بے کفن گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے اہلِ یقین کس قدر خوش صفات ہے
رو لو کہ یہ حسین کے بچے کی بات ہے

تقریر دہ تمہاری برائے عوام ہے
پیارا پر نور دو نور جہان کا امام ہے

ہوگا کسی پہ ظلم یہ انکے سوا نہیں
بچے کو فاتحہ بھی پدر کا ہوا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمراہ لہو کے پھر تو یہ چلائی فاطمہ
آخر یتیم ہوگئی دکھیا پالی فاطمہ

محسن حسن بھی پیٹنے ماتم میں تشنہ کے
بیٹھے دونوں وقت دعا بنونگی ستم میں تشنہ کے

بیان کرکے ہر روز کہ فاقہ نہ کچھ بنو
اور اب بہ فرطِ غش سے افاقہ نہ کچھ بنو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۶

[illegible]

گر چند خوب بانڈھی پہلے حسین کو
کیا کیا کیا رو دن بیبیوں میں اس نور عین کو

۴۷

[illegible]

پھر شیر بھی تھی ہاتھ کمر پر دھرے ہوئے
اور تم بھی چچا بھی سارے لہو میں بھرے ہوئے

۴۸

[illegible]

پھر اس سے نالہ و آہ و بکا کیا
مجھکو یہ تشنگی شاہ سے واں تم نے کیا کیا

۴۹

[illegible]

پھر پڑی دم الجھتا ہے اس اشتباہ سے
تم بعد شہ کے مر گئے یا پہلے شاہ سے

۵۰

[illegible]

صغرا نے خوب لکھا ہے تم جو نہیں ہو گئے
مجھکو تو شک ہے جیتے ہو تم یا کہ مر گئے

۵۱

[illegible]

تا آئے خبر جو نہ پیارے مرو گی میں
اس روز میں کہ ملے کے دل کو کر دو گی میں

۵۲

[illegible]

یا در نصیب ہوا کی لوحہ گر ترے
صدقے ہوئے حسین چا یہ وہ بستر ترے

۵۳

[illegible]

بیٹیوں کے غم میں منع نہیں ورثہ بین کر
جب بین کر تو دلبر زہرا کے بین کر

۵۴

[illegible]

عباس الحسین جھونا ہوتی تھی
ہر ہر غلام سبط نبی کیلئے روتی تھی

۴۱

[illegible]

روتے ہیں نبی قبر میں اس درد و الم سے
بھائی ہے وطن چھٹتا ہے اعدا کے ستم سے

۴۲

[illegible]

سامان سفر ہو چکا تیار تمہارا
بہتر نہیں جانا شہ ابرار تمہارا

۴۳

[illegible]

روتے ہوئے دیکھا جو شہنشاہ امم نے
بیتابی نہایت ہوئی واں اہل حرم نے

۴۴

[illegible]

درپیش جو بھائی کو مدینہ سے سفر ہے
روتا ہے حسن خلد میں اور خاک بسر ہے

۴۵

[illegible]

دیوینگے مرے بعد مری آل کو ایذا
ہوئیگی بہت فاطمہ کے لال کو ایذا

۴۶

[illegible]

راوی نے یہ لکھا ہے کہ حکم شہ دیں سے
سب پست زمیں ہو گئی مقتل کی زمیں سے

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُمّت کو کیا دیکھا کہ ہفتاد و دو تن ہیں
اُس فوج کے سردار تشنہ دہن ہیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئے جو [illegible] ماہ کے اوپر
سر سب نے کٹائے قدم شاہ کے اوپر

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے کہ ان دونوں کی تقدیر الٰہی
ہر حال رفیقا [illegible] الٰہی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے ہیں ہو تو یہ انصار زباں کو
تر ہوتے ہیں واں دیکھ کے ہر ایک جواں کو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بک گئے انصار تشنہ دہن کے
بیٹھ گئے میدان میں حضرت کی بہن کے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیچھے نہ ہٹے جنگ کے میدان سے دونوں
مارے گئے میدان میں عجب شان سے دونوں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشنہ تھے ہیں جان حسین اُس خستہ جگر کا
منھ دیکھ کے روتے ہیں اُس اپنے پسر کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر آ کے جو گھوڑے نے دھرا پاؤں زمیں پر
بجلی کی طرح جا کے گرا فوجِ لعیں پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی ہوئی سخت [illegible]
ان دونوں کے لاشے [illegible]

۲۱

[illegible]

چلنے کی بھی طاقت نہ رہی لوٹنے تھے زمین پر
زینب کے جگر بند گرے گھوڑوں سے رن میں

۲۲

[illegible]

اب کیوں نہ لاؤ گے تم سبط نبی کا
مذکور نہیں کرتے ہو کیوں تشنہ لبی کا

۲۳

[illegible]

مادر کو تری ہوش کہاں اس آن نہیں ہے
کچھ اس کے جینے کا یقین دھیان نہیں ہے

۲۴

[illegible]

تم ہو کے جو گوشہ سلامت کو رن سے
ہر سخت خجالت مجھے دل خستہ بہن سے

۲۵

[illegible]

بھائی کے نوشتہ پہ عمل کیجیے حضرت
میدان میں بھائی کی رضا دیجیے حضرت

۲۶

[illegible]

زینب کے پسر مر گئے شبیر کے آگے
کام آیا نہ قاسم شہ دلگیر کے آگے

۲۷

[illegible]

جب لال یہ ہم دونوں کا سن پائیگی [illegible]
سر پیٹیگی اور سر کو کہ مر جائیگی زینب

۲۸

[illegible]

اب ہم بھی سمجھے داغ دیے جاتے ہو قاسم
تنہائی میں بابا سے کیسے جاتے ہو قاسم

۲۹

[illegible]

قاسم ترے سہرے کی بلا لیویگی زہرا
اس پھول سے چہرے کی بلا لیویگی زہرا

[illegible]

پھل برچھی کا دیکھا جو لگے اس کے جگر پر
بے کل گرے شاہ امم لاش پسر پر

[illegible]

گھوڑے سے گرا وہ اٹھارہ برس کا زمین کو
پنہاں کیا اس خاک میں اس ماہ جبین کو

[illegible]

شکل اپنی دکھا دو مجھے میدان سے آکر
مجھ کو ڈر لگا ہے مرے ارمان سے آکر

[illegible]

مظلوم پہ نرغہ جو ہوا اہل ستم کا
ٹکڑے ہوا تن تیغوں سے اس شاہ امم کا

[illegible]

جھولے لیا گودیں فرزند کو اپنے
لائے شہ دیں نہر پہ دلبند کو اپنے

[illegible]

سجدے میں کیا قتل حسین ابن علی کو
بیچین کیا فاطمہ کی گود کے جگر کو

[illegible]

کس شکل نہ ہوں ساہ میں اب وقت بلا کی
کیونکر نہ تمام اب کروں حجت کو خدا کی

[illegible]

دلگیر ہیں دل میں ترے اب نام علی
کس غم سے شہادت میں کہوں شاہ امم کی

۲۱

[illegible]

ناجی ہو وہی شخص جسے حب علی ہے
حیدر کا ولی جو ہے وہ خالق کا ولی ہے

۲۲

[illegible]

ہر دل سے الم جاتا ہے اس نام کے باعث
گرتا ہوا تھم جاتا ہے اس نام کے باعث

۲۳

[illegible]

پہچانا تجھے اور تجھے رب صمدی نے
فہم سے ترے حق کو نہ پہچانا کسی نے

۲۴

[illegible]

اک اک کی تصویر کو دیکھینگے فرشتے
نامہ کی تحریر کو دیکھینگے فرشتے

۲۵

[illegible]

ہر شام و سحر یاد علی ورد ہے میرا
جبریل کا استاد یہ شاگرد ہے میرا

۲۶

[illegible]

اجماع وہی کہ جہاں پرتہ دین ہے
جس سمت علی ہو نہ وہ اجماع نہیں ہے

۲۷

[illegible]

ناجی ہو وہی جسکو محبت ہے علی کی
بے حب علی ہوویگی بخشش نہ کسی کی

۲۸

[illegible]

اس شخص کی بخشش میں تامل نہیں زنہار
جو ملک کمی کا زمانے میں مقر ہے

۲۹

[illegible]

معراج میں دان آپ تھے جسجا کہ نبی تھے
قوسین کا تھا فرق جہاں وان بھی علی تھے

[illegible]

ای مومنو سلف اسکا کوئی پوچھو بیان سے
یا بین سین احمد نے جو آواز علی سے

[illegible]

سو جان کی قسم سابق الاسلام کی قربان
کیا نام مبارک ہے میں اس نام کی قربان

[illegible]

جو بعد نبی کے تھے مقر عام خدا تھے
ای مومنو وہ لوگ نہ کافر تھے نہ کیا تھے

[illegible]

آواز سروش آئی یہ خالق کا ولی ہے
اللہ کے ارشاد سے نام اسکا علی ہے

[illegible]

حیران ہوں یارو کہ یہ کیا قدرت رب ہے
ہو نور پیمبر پہ سے پہلے یہ عجب ہے

[illegible]

احوال سنا حیدر صفدر کی ولا کا
ای یارو عجب ترہ ہے شیر خدا کا

[illegible]

بیکار ہے گر کہیے علی کو کہ خدا ہے
ہاں اسکے سوا اور جو کچھ کہیے بجا ہے

[illegible]

جو دوست ہے رکھتا ملک عقدہ کشا کو
رکھتا ہے مجھے دوست وہی اور خدا کو

[illegible]

جو تے ہیں وہی زندیق بد دینک کو واقف
نور کا وہاں پہونچاتے ہیں ہر ایک کو [illegible]

[illegible]

اس شکل سے دنیا میں کھلا علم ہوا پیدا
وہ شاہ بیمار مجاز مسہم ہوا پیدا

[illegible]

اللہ سے تم پوچھو اگر علم خدا ہو
یہ عقدۂ سربستہ بھی مجھ پر ابھی وا ہو

[illegible]

حیدر تھی وصی آگئے اور آپ نبی تھے
جب کوئی نہ مخلوق تھا آپ در علی تھے

[illegible]

صندوق عقل ہر اک اختر پہ جو ہری نظر
معلوم یہ ہوتا ہے کسی غم سے بھری میں

[illegible]

جبریل نے کی عرض جناب ہوئی سے
ہر نسخہ یہ معمور رہے اوصاف علی سے

[illegible]

جب تک کہ تھی استادہ یا دست کے مکانین
خورشید صفت پھیلتا تھا نور جہانین

[illegible]

احمد نے کہا کچھ نہیں معلوم ہوا ہے
یا دوست میں کس طرح کے صندوق نمیں کیا ہے

[illegible]

جبریل نے فرمایا کہ گر سند جو رب ہے
واللہ یہ سب آپ کی خوبی کا سبب ہے

[illegible]

یہ روشنی خورشید کی ہے اور نہ قمر کی
یہ فاطمہ میں روشنی ہے گیارہ پسر کی

۳۰

[illegible]

جنبیر شبیر نوجوانان عرب سے تھے
جو معجزے تھے باپ میں اولاد میں سب تھے

۳۱

[illegible]

کھائی جو ضرب زندگی بھر شیر خدا نے
کھانا وہی کھایا حسن سبز قبا نے

۳۲

[illegible]

خدمت تو پیمبر کی سبھی ختم کیا ہے
یہ حکم پیمبر کا ہے یہ حکم خدا ہے

۳۳

[illegible]

لخت جگر فاطمہ نور خدا تھے
اپنے پدر و جد کی طرح عقدہ کشا تھے

۳۴

[illegible]

طاعت سے انہیں کام رہا رات ہو یا دن
اوروں کی بھلائی کے لئے دیکھا ہر روز

۳۵

[illegible]

جرأت وہی ہمت وہی انداز وہی تھا
تھا صبر کسی طور کا اعجاز وہی تھا

۳۶

[illegible]

فرماں بھی زاہد تھے ولی ابن ولی تھے
طاقت بن محمد تھے شجاعت میں علی تھے

۳۷

[illegible]

باز اہل جفا آئے نہیں فتنہ و شر سے
کچھ کام تو لو اسکو ذرا شمشیر و سپر سے

۳۸

[illegible]

یکساں ہے اک دونوں کی الفت کا قرینہ
کچھ انہیں کیا فرق نہ اللہ و نبی نے

[illegible]

ہم دونوں جو کچھ لکھ کے لے آؤ تو بجا ہے
معلوم یہ ہو خوب سے بہتر کس نے لکھا ہے

[illegible]

ہنسکر کہا ہے فاطمہ انصاف کرے گی
دکھلاؤ خط ادسکو وہ بیان صاف کریگی

[illegible]

جبریل کو حکم آیا کہ کیا دیکھ رہا ہے
پر مار کے دو کر اُسے یون حکم خدا ہے

[illegible]

دکھلاؤ علی کو وہ فصیح الفصحا ہے
آفاق مین امی لقب ای پیارے دمرا ہے

[illegible]

ہر چند کہ ان دونوں پہ پیار آیا تھا کیا کچھ
خاموش مگر رہ گئی منھ سے نہ کہا کچھ

[illegible]

حاجت شکلی کی نہ بزرگوں مین کسی نے
رتبے مین برابر رکھا اللہ و نبی نے

[illegible]

ہر ایک کا خط جو دیکھا تو برابر
کس منہ سے موقوف رکھا اسکو علی پر

[illegible]

ہونی جب کہ دونوں ہے مقصد نبی کا
ہونے جو سوا ہے خط اچھا ہے اسی کا

[illegible]

آمادہ ہو اہل جفا ظلم و بدی پر
وہ ظلم ہوے شہ پہ ہو جو نہ کسی پر

۴۷

[illegible]

انسان جو ہر انبدعم اسکا نہین ہرگز

اسباب کے پیسے کی تمنا نہین ہرگز

۴۸

[illegible]

ہم طور علی کا بجہہ انداز بی کا

ہم لہجۂ احمد ہے ہم آواز علی کا

۴۹

[illegible]

شمشیر صف توڑ سے اول عول سے بین

بجہا نہین بیان نبیؑ و سپر کھول سکتے نہین

۵۰

[illegible]

امداکو ہدایت ہوئی مقصد یہ نبیؐ کا

یہ قطرۂ آخر ہے حسین ابن علیؑ کا

۵۱

[illegible]

خالق کرے سرقوت یہ سب فتنہ و شر ہو

مانند نبیؐ آپکی با تو نہین اثر ہو

۵۲

[illegible]

جس روز مرا سامنا ہر شیخ امل سے

اس روز کی ہو مجکو خبر روز ازل سے

۵۳

[illegible]

جلکو نہین احمدؐ کی قرابت کا یقین ہے

دیکھین لب و لہجہ وہ مرا ہی کہ نہین ہے

۵۴

[illegible]

اٹھنے تھے جماعت کو جو انسان ہزار ون

ہر خطبے مین ہوتے تھے مسلمان ہزار ون

۵۵

[illegible]

کوئی روح کو مارا نہین زہر بی ہدے

ہرگز کوئی چھپ سکتا نہین چشمۂ قعا سے

[illegible]

دشمن کریں تو قریہ قدرت ہے خدا کی
آواز تھی ہر چار طرف صل علیٰ کی

[illegible]

شدت سے پتے لرز کے وہ کانپ رہا ہے
ہر سمت وہ اپنا بدن ڈھانپ رہا ہے

[illegible]

فرمایا خدا اشفق و عادل ہے نہایت
پہچاننا اللہ کا مشکل ہے نہایت

[illegible]

ہمراہ سب اصحاب امام دو جہاں تھے
چار طرف اس شہ کے سب خورد و کلاں تھے

[illegible]

بے آب و طعام آہ کئی روز سے ہو تم
ڈرتا ہوں کہ غش کھا کہیں گر پڑو تم

[illegible]

نے عرش بریں پر ہے نہ بالائے زمیں ہے
سب جا ہے پیا خلق رگ گردن کے قریں ہے

[illegible]

بعد اس کے جو پیار کیا سلطان مبیں کو
بس اُن پہ سنبھلا لیا اُس ماہ جبیں کو

[illegible]

ہیں لیے رقم آپ کا ارشاد کرو نگا
ان باتوں کو چالیس برس یاد کرونگا

[illegible]

بیچا تھا ہر ایک بد و نیک کو ہر دم
آنکھیں نہیں پر دیکھتا ہر ایک کو ہر دم

۲۶۲

[illegible]

جب تک وہ نہ دے ادن سی کہ ہل نہیں سکتا
بے حکم خدا برگ کوئی ہل نہیں سکتا

۲۶۳

[illegible]

جو کچھ تھا صفاتِ الٰہی مین وہ سب بخشا خدا نے
محبوب خدا انکو لقب بخشا خدا نے

۲۶۴

[illegible]

جو نام خدا کا ہے وہی نام ہوا تھا
داماد نبی نفس نبی نام ہوا تھا

۲۶۵

[illegible]

محتاج ہی ہر ایک حمایت ابدی کا
واللہ وہ ہرگز نہیں محتاج کسی کا

۲۶۶

[illegible]

ہر چند کہ ہمراہ تھے اُس مسند دین کے
ظاہر ہے کہ پر جلنے لگے روح امین کے

۲۶۷

[illegible]

ایسا نہ تھا احمد مرسل کو کسی سے
حضرت کو نہ پیارا کوئی افزون تھا علی

۲۶۸

[illegible]

واللہ وہی عالم ہستی و عدم ہے
جو شی ہی سو حادث ہے فقط اُسکو قدم ہے

۲۶۹

[illegible]

پیغمبرون مین رتبے بڑے کب ہے کسی کے
جبریل ہوا دل رہے جیش نبوت کے

۲۷۰

[illegible]

ممدوح اُسکا علی سا ہے محمد سا پدر ہے
وہ فخر نسا اُسکا پدر خیر بشر ہے

۴۶

[illegible]

ہر طرح رہ صبر میں ثابت قدمی کی
باقی کبھی نہ عبادت میں کمی کی

۴۷

[illegible]

یون رتبہ کسی کا جو بڑھا ہو تو بتا دو
کاندھے پہ نبی کے جو چڑھا ہو تو بتا دو

۴۸

[illegible]

جس طرح سے پالا ہے پیمبر نے نبی نے
پالا نہیں یون بیٹونکو دنیا میں کسی نے

۴۹

[illegible]

تھے جمع حواس انکے پریشانی میں ہر دم
تا زیست رہیں ثابت گردانی میں ہر دم

۵۰

[illegible]

ہم دونون بغیر آپ نہ پیتے تھے پیمبر
واللہ انہیں دیکھ کے جیتے تھے پیمبر

۵۱

[illegible]

ہم دونون کا آرام جو منظور نظر تھا
ہر دم میں ہمیں دھیان یہی آٹھون پہر تھا

۵۲

[illegible]

تکلیفیں اٹھائیں پہ نہ احمد سے خبر کی
نا داری میں کس حسن سے دنیا میں بسر کی

۵۳

[illegible]

الطاف لب بان خدا کرتے تھے جبریل
نانا سے سوا پیار کیا کرتے تھے جبریل

۵۴

[illegible]

پہلے سے بھی الطاف زیادہ کیا اسدم
وہ تنگ گریبان کشادہ کیا اسدم

۸۳

[illegible]

ظاہر ہی گھرانا ہے مرا قوم قریشی ہین
فرزند ہو دو پشت مین فاقہ کشی مین

۸۵

[illegible]

ہی کون نبی تیرا ترا کون خدا ہے
تو کسکی محبت مین جیا اور موا ہے

۸۴

[illegible]

ایمان کو اسلام کو کیون کھو دے ہو ہمدم
لعنت کر سزا دار عقوبت ہونے ہو ہمدم

۸۶

[illegible]

ہونین مین مطلق نہین سو دا اسکے لیے ہی
اور نار جہنم مین خلود اسکے لیے ہی

۸۷

[illegible]

تو تیر ہو اسکو جو راہ امامت کی نہین ہے
دہشت تمہین کیا روز قیامت کی نہین ہے

۸۹

[illegible]

ہو ذرہ مع گر ہو تا ہی عرض ہی سے ادب کہ
پیاسا ہی چشمہ کو ثر ہے صلا تشنہ لبی کہ

۸۸

[illegible]

تخویف سے منکر ہے مین آگاہ نہین ہون
واللہ ترا مین نہین باللہ نہین ہون

۸۹

[illegible]

ہی خوف خدا مجکو نہ دہشت فاسق
فرزند یداللہ کے مدحت فاسق

۹۰

[illegible]

تقریر بجاشہ کی ہی ارشاد بجا ہے
اس شہ سے وغا کفر ہے اور عین خطا ہے

۹۱

[illegible]

جب جنگ کا نعارہ ہوا فوج شقی میں
اُس وقت طلب فوج حسین ابن علی میں

۹۲

[illegible]

اصغر کو بھی جب کر چکے پیوند زمیں کا
پھر وقت برابر ہوا سلطان مبیں کا

۹۳

[illegible]

احمد کے قریں خورنین تنہا ہوئے جانباز
کھا کر اپنے سرور پہ لگا کے ہوئے جانباز

۹۴

[illegible]

دو دن فوج ادھر بھی گمراہ کی جانب
عاشور کے دن ہو گئے وہ شاہ کی جانب

۹۵

[illegible]

کیا خوب سے مر ساتھ رفاقت کی وفا کی
اے ثانی دلدل تجھے رحمت ہے خدا کی

۹۶

[illegible]

ترک اسد م آخر وہ علاوت مری ہو
خوش سے کہوں مقبول شہادت مری ہو

۹۷

[illegible]

یقیں ہوا پہلے نثار سر شبیر
شاہ پہ قرباں ہوا لشکر شبیر

۹۸

[illegible]

بیشک تجھے سو مرتبہ الہام ہوا ہے
مرضی کے موافق مری سب کام ہوا ہے

۹۹

[illegible]

باہر نکل آئی تھی زباں فرط عطش سے
اک آن کی حضرت کو افاقہ تھا نہ غش سے

۱۰۹

کیونکر ہو ادا کس طرح سے حقِ مناجات
اے خالقِ ذوالفضل و کرم قبلۂ حاجات
احسان ترا ہو بجا ہم سے نہیں دن رات
اس وقت تلک بندہ سے ممکن جو ادا بات
بندہ نہ اداکی یہ ادا کس سے ادا ہے
سجدہ سے مراد اس کی عبادت سے ادا ہے

۱۱۰

ہر چند عبادت میں ہیں اکثر ہمہ مشغول
پر ہیچ ہے گر ہو نہ ترا فضل کہ ہو قبول
اور جس کو عبادت کا بھی دائم ہو معمول
کیا جانے کہ وہ کر کے رجا یا نہیں مقبول
بن آیا جو ان سے بھلا یہ بھی عبادت سے ہوا کیا ہے
مقبول جو ہو وہ ہے فقط فضل خدا ہے

۱۱۱

کیا بندہ عبادت ہو ادا اس سے دن رات
ہے ذکر و فکر میں تیرے ای قاضیِ حاجات
واللہ ادا ہو عبادت جو تری ذات
جب تک نہ ترا فضل ہو اس سے نہ بنے بات
جز بندہ کے مجبور سے کیا بن سکے ہے بات
واللہ فقط فضل ہے جو بنتی ہے بات

۱۱۲

جبکہ ترا فضل ہو سبب اپنا نہیں کچھ کام
طاعات عبادات فقط لغو ہیں ناتمام
جبکہ ترے الطاف ہوا ہو تو ادنیٰ غلام
کونین میں واللہ نہ بنتا یہ انجام
ہے حکم کہ اس ایک عمل سے ملے مغفرتی دل
جبکہ فضل ترا ہو نہ کرے الّا کہ سکی لگاؤ

سلام

دن ہر اک انسان کی ہے خیر کی بدولت
بخشش کو ملی اس سے نہ خون
ذلت ہوا تھا کال ہے یہ اعمال کی شامت
نظیر نہیں کبھی کسی نے کبھی کی نہ دولت
رکھا نہ روا ظلم سے برہم ہو زمانہ کی خاطر
اترا کا وہ ہر اک بستر لوبا نبی کی دید کی بہ

سلام

جو جن کی تشنہ دہی کربلا بادہ و نوش سب
پورا ہوا مقصد و پیدا ہوا مطلب
پانی ہے جب کی ایک لب تشنہ لب
وہ ایک تشنہ لبی آری کی بودی کی تو ہوا ہے
اے آہ کر ان کے لب پیاسے لب ساقی ہی کی
اے جوش بن و جزیرت بن کو کی

سلام

راوی نے کہا دو دو نا کر نظم کی فضیلت
رہیں شان سبط پیمبر کو سنایت
قائم ہے کہ سالار کی ہر شاہ و ولایت
دن کا نبا کربلا ادبی پھیری
بیدرن کا وہ ناسرا بیا سوادت مرا
کیا ہی دی کا و تیرے دیں کا بیب

سلام

شہ بولے نرا سامنا گیا اور بیاں بیکس
اور شاہ دوری کا القدر کو کی یاں برس
بیا کے سواری چشم و دید سے بس
وزیر نیا یک کسی آب او بیاں بس
سیدنا بن یابن بچا جان کی اور علی کی
زینت نہیں بنا کسی محبوبی کی

قولہ

اس شاہ کا بچپن سے نظارہ کرو رب نے پیہم
شاہان اولوالعزم میں پایا نہ جب ان کا ہمسر
وہ یکہ سخن ہیں کہ ہے وہ مالک نعمت
سمجھے نہیں جو ان سا نہیں ہے جب تو نہم

جو اس سے نہیں ڈرتا کسی سے نہیں ڈرتا		زہرا کے پسر سے علی سے نہیں ڈرتا

قولہ

مشہور ہے وکیہ اب احوال شہادت
مجھ میں نہ تو دم ان کے بیاں کی نہیں طاقت
دیکھو آتی ہیں وہ ماں کر رہے ہیں رقت
یارب تجھے واسطہ شاہ ولایت

کردے کہیں پورے سب ماں کے ارادے		ایمان دے توقیر دے اور مجھکو شفا دے

۴۱

[illegible]

یا حسین ابن علی ہاتوں سے یہ دلبر چلا
تب گیا تھا بہر آب اب علی اصغر چلا

۴۲

[illegible]

جس طرح سے ہو سکے یہ مہربانی کیجیے
جلد پیدا واسطے اصغر کے پانی کیجیے

۴۳

[illegible]

بسکہ بھوک اور پیاس کی شدت سے بیچین ہے
ہائے بنت خیر النسا کی یہ جگر کی بین ہے

۴۴

[illegible]

سو وہ یوں بیتاب ہے عابد کا یہ احوال ہے
شدت تپ سے پڑا بستر پہ وہ بے حال ہے

۴۵

[illegible]

اسکے مرنے سے مجھے آرام کیونکر آئیگا
جان بچ جائیگی تھوڑا سا جو پانی پائیگا

۴۶

[illegible]

صبر ہیں تو وارث تجکو فاطمہ اماں سے ہے
گھر میں کیوں آہ کرتی تو دل نالاں سے ہے

۴۷

[illegible]

اب یہ میرا لال کوئی دم کا مہمان ہے
یا حسین ابن علی بانو کی جاتی جان ہے

۴۸

[illegible]

ہو چلی یہ مشکل بھی آسان حق [illegible] ہے
[illegible] دشمنوں کا موجب تضحیک ہے

۴۹

[illegible]

کر ادا اے شکر حق کو فاطمہ کے طور سے
بجز خالق اب نہیں لازم ہے الفت اور سے

[illegible]

صبر باہر فاطمہ کا کر دیا
ما حق میں تونے فرزند کو صد کر دیا

ہم اگر جائیں تو جاتے جانب دریا نہ دیں
پیاسے مر جائیں سب معصوم پر قطرہ نہ دیں

خراب لیجایئے جو کچھ رضا اللہ کی
لا دیا اصغر کو اور بانونے رو رو آہ کی

[illegible]

کس طرح سے میں بچاؤں اس اسیر کو کیا کروں
کس طرح پانی پلاؤں اس اسیر کو کیا کروں

رحم کھاؤ اے یہ بچہ تو بے تقصیر ہے
گر تمہارے زعم میں مجرم ہے تو شبیر ہے

اسکے جو نزدیک ہے مارنا شمشیر سے
یا حسین ابن علی اسکو بچانا تیر سے

[illegible]

ظالموں کا ہے یہ ہت رحم اک کھاتا نہیں
ابتو کوئی سوا پانی نظر آتا نہیں

ہے یہی مطلب بھی جی زندگانی پاسے
ساقی کوثر کا صدقہ نہیں پانی پاسے یہ

بات یہ فرماکے اصغر کو ت دیت ہے چلے
حضرت شبیر سپاہ کی طرف روتے چلے

۱۹

[illegible]

پانی دو بے پانی مرتا یہ مرا جانی ہے اب
ساقی کوثر کا پوتا مانگتا پانی ہے اب

۲۳

[illegible]

پل بھی کا اب جب یہ میں اٹھا لیجاؤنگا
پھر سے خیمہ میں اپنا دلربا لیجاؤنگا

۲۵

[illegible]

رہیو شاید نذر تیری اڈ ہیرے وار دیا
رنین شش ماہہ پسر میں نے فدا تجھ پر کیا

۲۰

[illegible]

پانی بھی کچھ چیز ہے مت دیجیاں پانی پر کرو
رحم اس معصوم کی تشنہ دہانی پر کرو

۲۳

[illegible]

ہو جیسے خاموش تب بیجا ہل یہ سبب تقریر ہے
اک محمد کے لیے پان آب تیغ و تیر ہے

۲۶

[illegible]

نہر کوثر جام کو قریب تمھارے پاس ہو
یاد تمکو ای علی اصغر ہماری پیاس ہو

۲۱

[illegible]

ان ذرا سا آب دا ہے میری منت دیکھکر
رحم اس بچے پہ کھاؤ اسکی غربت دیکھکر

۲۳

[illegible]

حلق اصغر چھد گیا آخر کو نوک تیر سے
خون کی ندی بہی تھی بازوئے شبیر سے

۲۷

[illegible]

خیمہ میں لیجاؤنگا جس وقت میں نادان کو
کہکے کیا سمجھاؤنگا میں بانوئے نالان کو

۳۸

[illegible]

دم گھٹ گیا ہو گا بابا کے دل صد چاک مین
جب ماہ جیسا چاند سا دم لگ گیا ہو خاک مین

۳۹

[illegible]

اٹھ کر زمین سے نور روکے چلانے لگی
دیکھ کر گود اپنی خالی بانو گھبرانے لگی

۴۰

[illegible]

دم نکلا ہے مرا کیسے مرادین کہان
کسکو سونپا کیا ہوا ہے علی اصغر کہان

۴۱

[illegible]

شکر کا سجدہ تو کر اللہ کی درگاہ مین
اصغر نادان ہوا قربان حق کی راہ مین

۴۲

[illegible]

رنج یان ملنے سے ہو گا مجھ شکستہ حال کو
قبر مین دفن کر آیا ہون تیرے لال کو

۴۳

[illegible]

ہے اس جنگل بین میرا راج سا تاراج کیا
باری باری اکبر و اصغر ہا سب چھٹ گیا

۴۴

[illegible]

کیا ابھی بھولا بیٹا تھا اور پیارا دودھ سے
پھر مہینے کا ابھی سن تھا سہ ماہا دودھ سے

۴۵

[illegible]

بے بہن کے میں تجکو کسطرح آیا لال ہے
تیری فرقت سے سکینہ کا عجب احوال ہے

۷۴

بچی یہ کہہ کے غش ہوئی رو رو کے بانو کی بالی وقار

لے بچی کو باہر نکلے میدان کو شاہِ نامدار

سب اہلِ حرم نے سر پیٹ کے رو رو کے بین زار

ہائے بابا کی بچی و لیکن ہوا حال

عرض کر حضرت سے خاہاں نظم یہ مقبول ہو
حضرت اصغر کا صدقہ نظم یہ مقبول ہو

قائل ہے جو سب جرأت عباس علی کے
بند اڑ گیا منہ سے عمر سعد شقی کے

ہے قوت بازوے امام زمن آتا
جنگاہ میں ہے دلبر خیبر شکن آتا

ہر چند کہ اسیر تعب فاقہ کشی ہے
فرزند مجاہد ہے جری ہے قرشی ہے

جانبازی کا ہنگام اگر ہے تو یہی ہے
لو تم نے سنا آمد عباس علی ہے

کیا بھول گئے جنگ دل و جان حسن کی
مسلخ کی طرح ساری زمین سرخ ہے رن کی

اشاہ ہے وہ اون کو عالیکے چلا ہے
مشکیزہ و شمشیر و لوا لیکے چلا ہے

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ایک کو فرمان رسالت بھی ملیگا
عزت بھی ملیگی زر و خلعت بھی ملیگا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر یہ نہیں کرتا ہے تو سمجھائیگا ظالم
سید ہے تو جہنم کو چلا جائیگا ظالم

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انعام سے خالی ہیں کسی کو نہ رکھونگا
جو شخص کہ کام آویگا اولاد کو دونگا

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو سامنا اس شخص کا کس کو تیغ بڑی ہے
تو ذرکا ہے غالب ہیں جانوں کی پڑی ہے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو جیتے بچینگے انھیں جانوں کی پڑی گی
مر جائینگے سب لاش کسیکی نہ گڑیگی

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رعشہ میں بھلا کھینچتی صمصام کسی سے
ہو خوف تو ہو سکتا ہے کچھ کام کسی سے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کہتا ہے ڈر جرات عباس علی سے
لازم ہے حذر جرات عباس علی سے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حربہ اسکی سوا ہوگی نہ کچھ حرب علی سے
ضربہ اسکی زیادہ نہیں کچھ ضرب علی سے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر تو کہیں مار سکینگے یہاں جان عباس
منگوا تو جبر آتے ہیں کر شان ہی عباس

۲۳
[illegible]

۲۴
[illegible]

۲۵
[illegible]

لکھا ہو ادھر پانوں اٹھاتا تھا نہ کوئی
آقا کی خبر لانے کو جاتا تھا نہ کوئی

شہ کہتے ہیں بھائی ادھر انبوہ بڑا ہے
وہ کہتا ہے گر فوج لعیں ہے تو کیا ہے

[illegible] فقط [illegible] تو غضب تھا
پھر جا کوئی [illegible] یہ حوصلہ کب تھا

۲۶
[illegible]

۲۷
[illegible]

۲۸
[illegible]

سب بدصفت کانپتے تھے وحشت جان سے
کچھ بات کسی کی نہ نکلتی تھی زبان سے

خود ہم نے سنا ہے یہی قول شہ دیں ہے
یہ پانی مری بیٹی کی قسمت میں نہیں ہے

[illegible] دیئے ظالم نے سب [illegible]
[illegible] تقسیم کرنا [illegible] دن کو دو دو

۲۹
[illegible]

۳۰
[illegible]

۳۱
[illegible]

عباس کا عالم وہ بیاں ہو نہیں سکتا
دکھلاتے ہیں جو ہم وہ بیاں ہو نہیں سکتا

ہم نہر سے یا شاہ ہدا لائے ہیں پانی
یا جان ہی اب جاتی ہے یا لاتے ہیں پانی

شمشیر علمدار کی شمشیر قضا ہے
جو تیر ہے اس غازی کا وہ تیر قضا ہے

[illegible]

ترشی ہے بہت لڑنے دو نہ اس تشنہ ولی کو
تلوار پکڑنے دو نہ عباس علی کو

۴۱

[illegible]

ظاہر میں بچاتے ہو کھڑے تیر ستم سے
باطن میں ہی مجروح جگر ناوک غم سے

۴۲

[illegible]

سمجھو نہ علمدار سے تلوار کریگے
بھاگوگے تو نہ جائیگا مگر ڈوب مریگے

۴۳

[illegible]

ہو نام خلایق ہوا ہنشان قیامت
سیدن بپا ہو گیا میدان قیامت

۴۴

[illegible]

رکھنا نہ روا بھائی کی تنہائی کو اکبر
تم چھوڑیو تنہا نہ مرے بھائی کو اکبر

۴۵

[illegible]

سب کانپتے تھے خوف سے عباس علی کے
تھے ہوش نہ قائم مع سردار کسی کے

۴۶

[illegible]

ہر بار یہ تقریر ہے اب جاتے علمدار
فرماتے ہیں شبیر یہی اے علمدار

۴۷

[illegible]

ہر تشنہ لبی دم پہ ہے نہ عباس علمدار
دریا کی طرف جا نہ عباس علمدار

۴۸

[illegible]

بچالی ہیں دکھا لو جسے وہ مشک اٹھائے ہیں
میں کہتا ہوں آگے بڑھو وہ کانپ رہے ہیں

[illegible]

لالوں کا تو خون فریں جائے میرے
قلب ہے مجھ جاوے گا سے میرے

[illegible]

للکار کے یہ شکر جو علمدار نے کھینچی
اک آہ غریبی سید ابرار نے کھینچی

[illegible]

اس نہر میں کم ہو دستے ملو کے جاؤ
جاؤ گے مقرر یہ ہیں مار کے جاؤ

[illegible]

واللہ کہ یہ وہم غلط کار ترا ہے
معشوق سے عاشق کوئی دنیا میں پھرا ہے

[illegible]

اک بیبی مر یا لی کی ہر جا بر س کی
اس پیاسی پہ آ پر مہیں جانکہ ہر ترس کی

[illegible]

ہے یاد وصیت یہ مجھے شیر خدا سے
پلٹا نہ کبھی یار یہ دشمن کو دغا سے

[illegible]

سو اسطے کھینچی نہیں شمشیر ہے پہلے
منظور ہے پانی کی تدبیر ہے پہلے

[illegible]

بس پانی پلا کر میں سکینہ کو لڑونگا
لکھتا ہوں قسم یہ کہ مقرر میں لڑونگا

[illegible]

تھا صدقہ تشنہ اور ارشاد علی کا
ہمراں وظیفہ تھا اسے ناد علی کا

۴۹

[illegible]

اعدا پہ بھی وار نہ زنہار لگانا
تلوار کو کھا لینا تو تلوار لگانا

۵۰

[illegible]

پھر تو یہ کہا نیک سب افواج شقی نے
جو حملہ کیا فوج پہ عباس علی نے

۵۱

[illegible]

کچھ کام بعبارت سے نہ تھا فوج شقی کو
دو زخم کے سوا سوجھتا تھا کچھ نہ شقی کو

۵۲

[illegible]

غازی نے نہیں وار کیا تیغ ابھی ہے
بس چکا عباس اگر جنگ یہی ہے

۵۳

[illegible]

زخم عمر سعد میں تیغ جھٹ جو پڑے ہیں
مارو نہیں وہ پوشیدہ میں زیتی پہ پڑے ہیں

۵۴

[illegible]

تلوار بھی ایسی کہ نہ رکتی تھی کہیں پر
ہر بار ٹھہرتی سر گاو زمین پر

۵۵

[illegible]

دشمن کا ارگلا اپنا بھلا ایسے پہ کب ہو
عباس کو جب رنین سپرد دست خدا ہو

۵۶

[illegible]

جھونکا جو بھی زور سے آتا تھا ہوا کا
گر پڑتے تھے وہ کر کے گمان تیر قضا کا

۵۷

[illegible]

کچھ ڈوب گیا عالم خود کام کا لشکر
فرعون کا لشکر ہوا وہ شام کا لشکر

۴۵۵

[illegible]

شبدیز کا توسن چالاک سے کاوا
پھر شکر کے سبب کو جھکے خاک سے کاوا

۴۵۶

[illegible]

قاتل نہ سمجھ سکے نہ قرب پدر ہو
کوثر کے کنارے بھی یونہیں میرا گذر ہو

۴۵۷

[illegible]

شہ نے کہا واں باوجد اکرتے ہیں عباس
کوثر پہ پہنچنے کی دعا کرتے ہیں عباس

۴۵۸

[illegible]

کافی تھا اشارہ فرس تیز قدم کو
دریا میں اتارا فرس تیز قدم کو

۴۵۹

[illegible]

حیران تھا پر لسان سے سو مرتبہ ان تھا
منہ پھیر کے عباس کی جانب نگران تھا

۴۶۰

[illegible]

کوئی نے کہ پہنچونگا ترا تنگ دوبارا
درپیش ہے اعدا سے ابھی جنگ دوبارا

۴۶۱

[illegible]

دریا سے نکلتے ہی علمدار کو گھیرا
سب نے پسر حیدر کرار کو گھیرا

۴۶۲

[illegible]

خیمہ میں جو عباس لیا ہاتھ لب آیا
پانی جو یہ شبیر کو پہونچا غضب آیا

۴۶۳

[illegible]

وہ زور تو جب چھپ کے برا کہتے پڑیگا
تنہا ہوں ابھی تین سے ہم کیون لڑیگا

۴۶۲

[illegible]

لڑنے میں کسی سے نہیں عاری ہی علمدار
تنہا دو لاکھ پہ بھاری ہی علمدار

۴۶۳

[illegible]

سہم غول میں ہوتے تھے جہاں لگے کہ پیچھے
گھوڑا کبھی ڈالا کسی بھاگے کے پیچھے

۴۶۴

[illegible]

تیر اس پہ برسنے لگے جو اندازے سے تھا
اک تیر لگا مشک پہ روزن زرہ کے

۴۶۵

[illegible]

نقشہ تھا یہ بازوے شہنشاہ عرب کا
دریا تھا جو اک اس انبوہ میں سب کا

۴۶۶

[illegible]

ہاں تیر مرے وقت شجاعت کا یہی ہے
ہاں میری تری خشک کھڑی دیکھ رہی ہے

۴۶۷

[illegible]

سکینہ کو لیے خیمہ میں اس آن نہ پہونچا
پیاسوں کو یہ پانی کسی عنوان نہ پہونچا

۴۶۸

[illegible]

تن شاہ دین میں تن دیکھا یہ جبر تھی
سینہ سپر تھا کہ سپر کی نہ خبر تھی

۴۶۹

[illegible]

تیر دو تا علمدار کو جو خوف بڑا تھا
اس مشک پہ داماں زرہ جا کے پڑا تھا

۴۷۰

[illegible]

سقائی سکینہ ہوئے کم خون سے کرم سے
سقائی کو نسبت ہے نہایت لب یم سے

[illegible]

گو زلیسے گرا نیر وہ خالق کے ولی کا
گرتے ہیں لیا نام حسین ابن علی کا

[illegible]

دنیا میں تقدیر بگڑ جاتی ہے کسی کی
ٹوٹے نہ ضعیفی میں کمر ہائے کسی کی

[illegible]

جبتک کہ سیان چلتی ہے جیسے کہ بند ہو تم
جس بات کو جی چاہے وہ اسوقت کہو تم

[illegible]

کنے چلے بھائی سے جدائی تمہیں بھائی
اس نہر کی ای شیر ترائی تمہیں بھائی

[illegible]

زنہار میں نبھو کا نہیں تدبیر سے حضرت
کچھ بس چلا خواہش تقدیر سے حضرت

[illegible]

دم دیر میں نکلے گا مری فکر بجا ہے
دل میرا بیت بالی سکینہ میں لگا ہے

[illegible]

پوشاک جو ہی جسم کی وہ خوں سے بھری ہے
تیروں سے چھدی مشک کلیجہ پہ دھری ہے

[illegible]

ہر چند کہ میں خلق میں مہمان ہوں دم کا
اک دم متحمل نہیں دل تیرے الم کا

[illegible]

ہوئی نہ کبھی طرز ادب بے ادبی کی
زینب آسے بلواؤں جو پیتی ہو علی کی

۲۶۴

[illegible]

فرمایے یہ بات تنہا خیمہ میں جا کر
لے آئے جو گودمیں شریف اسکو اٹھا کر

۲۶۵

[illegible]

آہستہ یہ کہدیجو تم میری بہن سے
عباس جدا ہو گئے سلطان زمن سے

۲۶۶

[illegible]

اسوقت [illegible] لشکر پہ جو بولے علی اکبر
میر کا زین فقط لینے کو آئے علی اکبر

۲۶۷

[illegible]

واں بہر خدا دیر نہ فرمایئے گا آپ
لیکر مرے بیٹے کو شتاب آئیے گا آپ

۲۶۸

[illegible]

ہرچند کہ سن چھوٹا تھا اُس رشک قمر کا
پر رو رہی تھی کہو کچھ حال پدر کا

۲۶۹

[illegible]

اماں مجھے راحت و آرام نہیں ہے
جز عشق سکینہ مجھے کچھ کام نہیں ہے

۲۷۰

[illegible]

تم خیمہ عباس میں جاؤ علی اکبر
عباس کے فرزند کو لاؤ علی اکبر

۲۷۱

[illegible]

بہتر ہے کہ اب پوچھئے بانو سے مگر سے
تم چلکے ملاقات کرو اپنے پدر سے

۲۷۲

[illegible]

بلوالیا حضرت کو جو اس غنچہ دہن نے
گودمیں بھتیجے کو شاہ زمن نے

[illegible]

بیٹی کی طرف دیکھا محبت سے نظر کی
بوسہ دیا پیشانی پہ اس رشک قمر کی

[illegible]

تکلیف دو بابا کبھی نہ دنیا یہ چھپا ہے
پھر خیمہ میں اس ماہ کا پہونچا ہار دا ہے

[illegible]

یہ تو لکھو لیتے ہوا یہ نام و دیا ہے
یہ رفت جگر کا بھی کبھی نام لیا تھا

[illegible]

بیدست ہوں زخمی ہیں اعضا مرے تن کے
لگ جاؤ گلے سے پدر تشنہ دہن کے

[illegible]

چھاتی سے لگو آ کے ماں خستہ جگر کی
رخصت کی گئی اللہ کے ہو چھاتی سے پدر کی

[illegible]

منظور تھا یاس کو آرام سکینہ
کچھ کام نہ تھا اشک بجز کام سکینہ

[illegible]

ٹکڑے ہوا دل ننھا سا اس رشک قمر کا
اک شور تھا بس ہائے پدر ہائے پدر کا

[illegible]

حسرت کوئی نکلی نہ جوانان نہیں کی
کی ہیچ زیارت نہ علمدار جری کی

[illegible]

ماں اپنی سے کہتا کہ نہ دیکھ یا سکینہ
جب روتے کے مر گیا ستائے سکینہ

۹۹

ان بچپن میں ہوئیں یہ باتیں ابھی سے جب
پہنچے اٹھا کے سر پہ شاہ دوجہاں کو
ہاں سے یہ سنتے اٹھے سب سے ملیں بیٹا
واماں لب پہ جو آخر ہوئے بابا

تم غور سے رونا تو سنو سبطِ نبیؐ کا		پھر دیر سے غل ہائے اخی ہائے اخی کا

۱۰۰

ناموس ہو وہ کیسے جو امت سے ہو ملول
یا بار الٰہی کہ عرض کی یہ نظم ہو مقبول
یہ عرض مری اس لیے ہے سرور مقتول
سامان زیارت ہو اسے واسطے معقول

روؤں در اقدس کو بھی آنکھوں سے لگا کر		یہ مرثیہ روضہ پہ پڑھوں آپ کے آ کر

۲۱

[illegible]

پرتیں بیٹے سے کم ہوتا ہے خوشخو بھائی
تو ندل ہے سپر قوت بازو بھائی

۲۲

[illegible]

کون عالم میں مراب جیب قبا پھاڑے گا
ایسا کوئی نہیں بھائی جو مجھے گاڑے گا

۲۳

[illegible]

وقت ہے مجھ پہ پڑا کچھ سے کام آ فضہ
میری ڈالی کو دے پاس بلا لا فضہ

۲۴

[illegible]

شاہ سے اذن وغا جبکہ طلب کرتے تھے
[illegible] سے الفت کے سبب کرتے تھے

۲۵

[illegible]

اس ضعیفہ کو نہ اب اور اذیت پہونچے
چار بیٹوں میں بھلا اک تو سلامت پہونچے

۲۶

[illegible]

تمہیں معلوم ہے بہن بھائی پہ شیدا عباس
آئینگے چھوڑ کے شبیر کو تنہا عباس

۲۷

[illegible]

حضرت جعفر طیار نظر آتے ہیں
جلد آ جلد یہ ہر مرتبہ فرماتے ہیں

۲۸

[illegible]

گر بچا تیغ سے غیرت سے نہ مر جاؤنگا
دودھ ماں بخشیگی جیتا میں اگر جاؤنگا

۲۹

[illegible]

پاس باپ کے اک آن نہ بیٹھا بھائی
تن کو گر جائیں تو وا مجھ سے پلکا بھائی

[illegible]

بیٹھو تم خیمہ میں فقط گود ہاں جانے دو
رن کے عباس دلاور کو بلا لانے دو

[illegible]

شور سے کہنا نہ وزاری مرا پیغام کہیں
سامنے شہ کے کبھی لینا نہ مرا نام کہیں

[illegible]

کیا کہیں ہوش ہمارے نہیں اس آن درست
جلد کے واں کیجیے ستقالی کا سامان درست

[illegible]

مجھے دیکھا تو وے پاس پہنچے آویں گے
میں نہ گھبراؤں گی عباس چلے آویں گے

[illegible]

کلمہ لب پہ یہ آیا کہ خدا خیر کرے
رو کے عباس نے فرمایا خدا خیر کرے

[illegible]

کچھ نہ تاب عزت شبیر سے تقریر کرو
جلد تو نہر کی طرف جانے کی تدبیر کرو

[illegible]

کہتا جو انسے وہ اک سمت بلا کر کہتا
تم مرو دوسرے تم آنکھ بچا کر کہتا

[illegible]

کشتی کی غرض جو ہو عجم دیا ہو اونٹ
اب نا سب ہو زرا خیمہ میں سے آؤ تم میں

[illegible]

کہیں لازم تھا بلا میں تمہیں بلانے کو
یا نہ ترغیب کرو نہر کی طرف جانے کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کھین منصف ہویہ شبیر کدے سر دیکھین بنوہکو شامل ملوی میں نکلے در دیکھین	بھلا مسعود سا نیت نری تقریر سے تھی پہونچا کو شہ کے کنارے تری تدبیر سے یہ بنا	سہاحا [illegible] کیا [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اباو کو اسے دریا کی طرف جانے دو مشک یہ کیسے چچا جان کو پھر لانے دو	ہین بیچے باز دے امام دو سرا کو کھو دیا ہی غضب بیٹھو دانستہ چچا کو کھو دیا	تھا لہذا دوسرا شاہ تنہا قتل ہوا شعر ہزار نہیں سکینہ کا چچا قتل ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کر و بیٹے پھر سے داری تو بنا کام ترا در جو تیرا یہ گئے یوں بھی ہوا نام ترا	عشق صادق کا نباہ آپ نے کیا خوب کیا اپنی آزادی سے دیکھو ہمیں مجوب کیا	لہا فخر سے نہیں یہ صدمہ انہم اٹھتا ہے صادق کہا ہیں نہیں زنہار قدم اٹھتا ہے

۳۰
[illegible]

مندرکا تر ہی لعلوں میں نکر جائیگے
اہمیت قد تحسین عاشے پہ ہو نہ جائیگے

۳۱
[illegible]

عل اٹھا ہے ایکا قیصر علم لاتے ہیں
علمکی بیٹی کی بادرو علم لاتے ہیں

۳۲
[illegible]

بھولے سوکھی عباس لوا بہ دل وہ
بین کرکے حق شوہر سے ادا ہوتی وہ

۳۳
[illegible]

کہاں کوئی بیٹی جیسے گئے ہیں شبیر
بیباں فاقی امانت سے گئے ہیں شبیر

۳۴
[illegible]

مجھے لاتا ہم پر جبا ہاوے مجبور ہے
دل سے نزدیک ہے اسوقت مگر دور ہے

۳۵
[illegible]

کہا عباس کی نوجہ نے سنائی آئی
فلک پر فرق بھری انکی نشانی آئی

۳۶
[illegible]

اعصلمہ ہوا مر وسکے اور مر جانے
لشنہ وہ روہ ہا ہو سکا مر جانے

۳۷
[illegible]

کسانہ نیکا کہ ہر گز وہ نہیں آتی ہے
سر جو چادر نہیں تنے جب شرائی ہے

۳۸
[illegible]

عمر سے دار عرم نہیں رو رہی ہوں
بین کرتی ہوں اگر مجھسے خجل ہوتی ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

وطن کا رخ کرونگی سر اگر بیجا لی کا پاؤنگی
اگر وہ نہ ہوگا میں نہ جاؤنگی نہ جاؤنگی

وطن میں مجکو سوا نچا لی ہے یہ عشرت محمد لی
وہاں خدا سے حاصل ہے زیارت روضۂ جد کی

تکلف کیا سواری چاہئے ہم پیدل آ دونگی
ہمیں شی کا ہے سامان مناسب ہے گو اور ڈھونکو

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

بلایا مبتلا کو اپنے قید خانے سے
رخصت وطن کو مدعا یہ تھا بلانے سے

بہت ہے اعتماد دوستی اس شخص سے ہمکو
ہمارے ساتھ کر دی تو نشیں ابن مظلم کو

یہ تو لایا ہے جو سامان لازم ہے امیرون کو
تکلف چاہئے کیا ہم اسیرون کو فقیرون کو

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

[illegible]

قدم سے تجھ کو اب بیاسے مجھکو مرنا ہی
یہ کہہ کے زین العابدین سے عرض کرتا ہی

کہا فضہ سے تو دی انکے ملتان بن جرم کو
اور اس سی کہتے چل کربلا کی راہ ہمکو

[illegible]

پدر کا سر ہر گھڑی اُنکی نظر سے غیب
لگی اب تو وہ کہنے لگی زینب بن غیب

[illegible]

اگر فضہ سبب ہے یہ مانگالی خبر لیجیے
دوبارہ اُنکی طاقت نہیں بھالی خبر لیجیے

[illegible]

عنایت سے تمہاری مجکو حاصل سرفرازی ہی
غلاموں کے لیے صاحب دعا کافی تمہاری ہی

[illegible]

وہ میدان ستم تم وجز اعوان سے منسوب
سکینہ کا وہ رنگ اُڑا ہوا میدان نشکر

[illegible]

مگر یہ پیار ستہ جو ہر شیریب کو سید جاتا ہے
مرا سید کا رستہ چھوٹ جاتا ہے

[illegible]

رضا مندی ہماری بھی اسمیں ہے اور سب کی
جو کہا تو مجھے تربت اگر شاہ شہیدان کی

[illegible]

تو رمن شستہ یوں اشتم سکینہ نظر آتی تھی
کہ اسکی ٹہوڑی کی مجکو صاف آواز آتی تھی

۲۳

[illegible]

ڈرو کیونکر نہ یہ وہ ظلم اعدا یاد ہے اسکو
طمانچہ شمر کے ہاتھوں کا بیٹا یاد ہے اسکو

۲۴

[illegible]

مناسب ہے یہیں تھوڑی دور لینے سے جاؤں
کوئی ایسا نہیں ہے یاں کہ جسکو ساتھ لیجاؤں

۲۵

[illegible]

بہت ہے دید کا اشتیاق یا بھائی کہاں ہو تم
بہن آئی ہے چھٹ کر قید سے بھائی کہاں ہو تم

۲۶

[illegible]

نہیں ہے اسیری ہرگز سکینہ کو کسی غربت
ہو بیلے مشرف یہ خود دین کی زیارت سے

۲۷

[illegible]

سب اہل حرم مشغول تھے سب شیون میں
پڑی تھی شال نزدا بھی عابد بیکس کی گردن میں

۲۸

[illegible]

ترا تربت پہ آئی ہے یہاں ماجایا آ جلدی
تری خیر لینے آتی ہے بہن غیرت دار آ جلدی

۲۹

[illegible]

تجمل سے ہماری پیشوائی کو وہ آیا ہے
زمین جو جو ساتھ اُسکے سیکڑوں ہمراہ لایا ہے

۳۰

[illegible]

اٹھایا پاؤں سے جب لپٹے انکے سر کو جا بر نے
دم پہ پڑ شاہ پدر کا عابد مضطر کو جا بہنے

۳۱

[illegible]

خوشی ہو زیارت کی تو مانا کہ شبیر نے غش جانے
گھر آ کر تم یہیں چھوڑوں کہوں کر تم دفن جانے

[illegible]

ترپتی تھی کوئی روتی تھی کوئی پیٹتی تھی کوئی
کوئی تو وا حسینا کہتی تھی اور یا علی کوئی

[illegible]

کہا فضہ سے ڈھونڈھے وہ تبرک جو دیا تھا پیر
حرام آل نبی کا نالہ ہے انسان و حیوان پر

[illegible]

کبھی میری ہوئی شہ کی مرقد کی زیارت سے
مشرف ملکے ہو اب سونہ جد کی زیارت سے

[illegible]

کہا سب سے ہو الم جسکو ہو کچھ جوش رقت کا
یہی ہے وقت بس بابا تمہاری شہادت کا

[illegible]

کیا دست مبارک سے لئے پھر تمام زینب نے
پکانے میں پھر اسکی مدد زینب کی دی سب نے

[illegible]

میں ہرگز تربت شاہ شہیدان سے نہ اٹھوں گی
مجھے تکلیف جانی ہے نہ دو یاں سے نہ اٹھوں گی

[illegible]

اگر آئی ہے رخصت ہو تو بی بی چادر چڑھاتا ہوں
پکا کر کچھ کھانے فاتحہ اس پر دلاتا ہے

[illegible]

وفور گریہ سے جس وقت کچھ فرصت دی زینب کو
تبرک نذر کا شبیر کے بانٹو وہاں سبکو

[illegible]

اگر تم کو نہ ساتھ اس قافلے کے پاؤ گی صغرا
محبت بجا ہے سر پیٹ کر مر جائیگی صغرا

[illegible]

اکیلی صبح خواب میں آ کر مجھے دکھلا گئے بھائی
وطن پھر جانے کو ارشاد سے فرما گئے بھائی

[illegible]

ملا پانی نہ وقت قتل بھی بھائی پیاسے کو
کیا احمد نے پیاسا سوئے جنت کے نواسے کو

[illegible]

نہ کچھ آداب شرع و دین نہ کھانا اور نہ پانی تھا
مسلمانوں بھلا یہ کون طرز میہمانی تھا

[illegible]

وطن کو بھائی مناسب ہے کہ آپ کے کہنے سے جاتی ہوں
تمہاری یا سبالی کے نیچے دل چھوڑ کر جاتی ہوں

[illegible]

سنا جب سے عابد ابن شاہ بحر و بر آیا
ہوا جو شور رونے کا وہ منبر سے اتر آیا

[illegible]

تلاطم ہو گیا یہ ماجرا جو غیبیات ان سے تھے
امامہ اٹھا چکیاں ہے سب کے کھلے گریباں تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معذور دونوں آنکھوں سے وہ خوش نہاد تھا
ابر علی کے ساتھ شریک جہاد تھا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مدت تو عمر کی مجکو نہ فرصت دکھائیگی
مد نظر شکل شمر نظر اب نہ آئیگی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقریر یہ بھی ایسی اس ابن شقی کی تھی
تحقیر جس میں آل نبی و علی کی تھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق تھا فاطمہ کے ہر اک نور عین کا
شیدا تھا گر حسن کا تو والہ حسین کا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت نہ دیکھی پھر تو کوئی اسکے چین کی
اسکو خبر جو ہو گئی قتل حسین کی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس طرح سے بالحمد مختار تو نہ کر
او ابن زانیہ یہ عبث گفتگو نہ کر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دائیں کا نذر جو اک بار ہو گئی
صفین میں بائیں آنکھ بھی بیکار ہو گئی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس جا پہ قید عترت شاہ شہید تھی
لکھا ہے وہاں سے مسجد جامع بعید تھی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم مجکو رتبۂ سبط رسول ہے
وہ جان مرتضے ہے وہ جان بتول ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۳

[illegible]

چھٹی [illegible] ہوا ہو جہاں [illegible]
سب [illegible] ہوئے جمع [illegible]

۲۴

[illegible]

آگے بڑھو جو کوئی جدا حق سے ہوا
اہل سفر کو پاؤں بڑھانا سفر ہوا

۲۵

[illegible]

غول اشقیا کا [illegible] پراگندہ [illegible]
ابن سعد [illegible] کی طرف کو رواں ہوا

۲۶

[illegible]

[illegible] سبا ایمن
[illegible] کا سبا ایمن

۲۷

[illegible]

ایسے ہیں [illegible] جہنم [illegible]
ابن سعد [illegible] سید [illegible]

۲۸

[illegible]

[illegible] خبر [illegible] ناموس شاہ کو
[illegible] اس خیر خواہ کو

۲۹

[illegible]

[illegible] نہ [illegible]
[illegible] نہ [illegible]

۳۰

[illegible]

[illegible] امام اکرم [illegible]
[illegible] ہو [illegible]

۳۱

[illegible]

[illegible] ابن زیاد کا
[illegible] ان نامراد کا

[illegible]

کیا جرم کرتے قتل ہیں غمخوار کو مرے
گھیرا ہے ظالموں نے طرفدار کو مرے

[illegible]

قاسم جو ہوتے دوڑ کے جاتے ضرور وہ
اُس مرد بے پدر کو بچاتے ضرور وہ

[illegible]

ہاتھوں میں اشقیا رسن ظلم لائے ہیں
دروازہ میرے توڑ کے گھر میں در آئے ہیں

[illegible]

کلثوم ... پاس سے مجھکو لے تر ہے
... ضعیف کو رہنے دو اور مرد پیر ہے

[illegible]

میرا سا جسکا حال ہو وہ گریہ کیا کرے
میری طرح کسیکو نہ بیکس خدا کرے

[illegible]

زہرا پہ رحم اہل جفا کو نہ آیا تھا
بازو پہ اُنکے ایک نے کوڑا لگایا تھا

[illegible]

عباس تم نہیں اعانت کے واسطے
اکبر نہیں جو بھیجوں حمایت کے واسطے

[illegible]

ناشاد و نامراد کی بس چھاتی پھٹ گئی
اور دوڑ کر وہ اپنے پدر سے لپٹ گئی

[illegible]

ہو سکتا جو کہ مجھ سے ہے وہ کر گذرتا ہوں
شکر خدا کہ کام پہ بی بی کے مرتا ہوں

[illegible]

ازل ہی ہوا تو بڑا نام کر گیا
نصرت میں خاندان محمد کی مر گیا

[illegible]

ای یہ وہ نام باپکا میرے عقیدت ہے
وہ اہل فضل ہے وہ نجیب شریف ہے

[illegible]

اس کثرت قصد بھی اعدا کے پڑنے کا
ہو قصد ظالموں کا تمہارے پکڑنے کا

[illegible]

ہوگا حصول باطن و ظاہر کا مرتبہ
ملجائیگا حبیب مظاہر کا مرتبہ

[illegible]

مارڈ النگا انکو نیکے جو ظالم بگڑتے ہیں
نخوت کی راہ بے بندہ و خود لڑتے ہیں

[illegible]

سبتوں کو اب کیلئے چند تنگ کر دیا
ایسا لڑا کہ دشمنوں کو تنگ کر دیا

[illegible]

اہل عجب بعد کے کیا کہوں نیں کام جو کیا
جو دشمن آیا اسکا قریب اسکو رد کیا

[illegible]

بابا بجیے یہ قول پیمبر کا یاد ہے
واجب نہیں نسا پہ حربا نہیں جہاد ہے

[illegible]

نزدیک سے جو ستمگار آتے سے
شمشیر ... اور دست پتھر لگاتے تھے

۴۴۸
[illegible]

کوئی نہیں جو اسکی کمک آنکر کرے
اسوقت میرے باپ سے دفع ضرر کرے

۴۴۹
[illegible]

گھر میں سے مرد جنگ کو آئے جو اہل فساد تھے
زہرا پہ جو ستم ہوئے مجکو وہ یاد تھے

۴۵۰
[illegible]

باطل پہ ہر کہ حق پہ یہ سب جانتا ہے حق
جو کوئی جیسا ہے اسے پہچانتا ہے حق

۴۵۱
[illegible]

کھولا اسکے نیلے اونٹ پہ اس نامراد کو
دکھلا دیا اُن لعینوں نے ابن زیاد کو

۴۵۲
[illegible]

گر قتل مجکو دو گذر اب مگر دو کیسے
بس چھوڑ دے حسین کی عترت کو قید سے

۴۵۳
[illegible]

وہ دونوں بدکار بھی ہیں اور پلید بھی
ظالم معاویہ تھا لعین ہے یزید بھی

۴۵۴
[illegible]

رب کریم کا میں شکر گزار اب ہوا
ذلت کا میری یہ تو تما کیا سبب ہوا

۴۵۵
[illegible]

گھر فاطمہ کا مات ہوا تیرے ہاتھ سے
جینا محال ہوا مجھے میرے ہاتھ سے

۴۵۶
[illegible]

پورا کریگا مطلب دل اب خدا مرا
شکر خدا کہ پورا ہو مدعا مرا

۵۴

[illegible]

…ل رسولؐ کی مجھے الفت نصیب ہو
…ئے اجل قریب تو شہادت نصیب ہو

۵۵

[illegible]

ہمدردی کمال اسے بوتراب سے
مٹی پہ اسکا سر تو قلم کر شتاب سے

۵۶

[illegible]

لیتی تھی روکے روح رسالت پناہ سے
بخشا تھا میرے باپ کو [illegible] سے

۵۷

[illegible]

…جسم خون سے کیونکر بھروں نگاہیں
…ٹکڑے ہاں رگ رگ کے جیا نہیں مروں نگاہیں

۵۸

[illegible]

بابا کے غم میں گو تھا محل شور و شین کا
پر رٹتی تھی نام وہ لیکر حسین کا

۵۹

[illegible]

بابا کو مجھکو بخشش محشر نصیب ہو
جنت میں سب شہیدوں کے اک گھر قریب ہو

۶۰

[illegible]

۶۱

[illegible]

۶۲

[illegible]

۲۱

[illegible]

اسوقت کسی کام کو بابا کے چلے ہو
یا کسکے گلے کر لینے کو مضرا کے چلے ہو

۲۲

[illegible]

بانو نہین جواب تری مرد پہچان سکتا نہین ہے
تینے جو کہی بات جواب آسکتا نہین ہے

۲۳

[illegible]

راضی تجھے مشکل ہی کر چکا اب ہے
ٹھہرا جو ہو اب تمسے فقط اذن طلب ہے

۲۴

[illegible]

جنت کی طرف جاتا ہے گلفام تمھارا
تو کام تو میرا ہے یہ ہے نام تمھارا

۲۵

[illegible]

سب جانتی ہون کیا مجھے سمجھاتے ہو اکبر
مین آپ کہونگی کہ کہان جاتے ہو اکبر

۲۶

[illegible]

تشنہ نہین تجھے رخصت کیا ہان مان نے پسر کو
آلینے دیا ہوتا شہ جن و بشر کو

۲۷

[illegible]

زہرا بھی ہو خوش تجھسے پیمبر بھی رضا بھی
اب نام تمھارا بھی ہے اور نام مرا بھی

۲۸

[illegible]

زینب کی جدائی کا بڑا مجکو قلق ہے
تینے بھی سوا مجھپہ پھوپھی جان کا حق ہے

۲۹

[illegible]

مین تو نہین کچھ کہتی ہون جا دین علی اکبر
بابا کو مگر پہلے بلا دین علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم ہو کہا ماں کی اجازت سے پسر جائے
شہ کو بلا لو تو کوئی بات ٹھہر جائے

جس وقت سے عباس علی چھوٹ گیا ہے
ٹوٹی ہے کمر کیا مرا دل ٹوٹ گیا ہے

تجویز جو حضرت کے بلانے کی ہوئی ہے
تدبیر فقط دیر لگانے کی ہوئی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوں تیر لب نہر پہ عباس پڑے ہیں
شہ کٹ کے بھائی کے لاشے پہ کھڑے ہیں

اس وقت اگر خیمہ میں میں جاؤں گا اکبر
عباس کی زوجہ سے میں شرماؤں گا اکبر

دروازہ پہ یہ کہہ کے کہا اور ہمشیر
فرزند کو رخصت کے لیے لایا ہے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم اپنے بلانے کا سبب سچ کہو کیا ہے
اکبر نے یہ کی عرض کہ کچھ کام مرا ہے

پیارے جو تم پیار اگر کرتے ہو جی سے
بے پیر رضا مرنے کی لے آؤ پھوپھی سے

یہ تو کہو کیا بیٹے سے ٹھہرا کے جو آئے
یا شاہ جو تم خیمہ میں ٹھہرا کے جو آئے

[illegible]

نا رافع ہو بانو کسی صورت کرو اسکو
اب تمکو مناسب ہی کہ رخصت کرو اسکو

[illegible]

ہر اسر علی اکبر کا جو غل چار طرف تھا
سمجھا رہا سب کو پسر شاہ نجف تھا

[illegible]

بھیجے نہ مقابل مرے ہر ایک لعین کو
نامی جو جوان ہو جہاں بھیجے انھیں کو

[illegible]

اتنے میں فرزند کو گھبرایا ہے اسنے
اور آپ کو میدان سے بلوایا ہے اسنے

[illegible]

چھاتی سے بھتیجے کو لگاؤ نہ زیادہ
یہ پیاسا ہے رو رو کے رلاؤ نہ زیادہ

[illegible]

رونے لگا سن ماں کے سخن کو علی اکبر
بانو ہی سوتی گیا رن کو علی اکبر

[illegible]

اکبر سے محبت کوئی دم اور بھی کر لوں
نانا کی زیارت کوئی دم اور بھی کر لوں

[illegible]

گویا اب جدائی تری بالکل نہیں مجکو
پر آپکی رخصت میں تامل نہیں مجکو

[illegible]

عمامہ کو رکھ ہاتھوں پہ حق سے یہ دعا کی
رکھیو عزت تو مرے ماہ لقا کی

[illegible]

ہمت پہ فدا اور میں تصدق ترے سنگے
شاباش تجھے ای مرے پیاسے کئی دن کے

[illegible]

کم عمر تھا بھائی نہ لڑا تھا کسی سے
اکبر کی لڑائی کوئی پوچھے مرے جی سے

[illegible]

یہ تو ہی یقین تھا کہ اب میں نہ بچونگا
مرتے ہوے اماں کو بھلا دیکھ تو لونگا

[illegible]

ماں بولی کہ مجروح یہ اب ہو گیا لوگو
اکبر گرے گھوڑے سے غضب ہو گیا لوگو

[illegible]

میں چاہتا ہوں کھولوں نہیں کھلتی پلک ہے
اسوقت زیادہ مرے سینہ میں کھٹک ہے

[illegible]

مانند علی لڑکے ہی میدان سے آیا
دیکھو کوئی لوگو یہ ہی کس شان سے آیا

[illegible]

غش ہو کے گرے زین سے جو اکبر نظر آیا
غش ہوتے ہی دیدار پیمبر نظر آیا

[illegible]

لیجیے جو خیمہ میں مجھے اب تو بجا ہے
اسوقت کلیجے میں مرے درد سوا ہے

[illegible]

تمنے کہا یا بو تری تقریر ہے بجا
برچھی جو نکالی نکل آویگا کلیجا

[illegible]

یہ عرض کی بابا سے جو اس ماہ لقا نے
سر پیٹ لیا ہاتھ سے شاہ دو سرا نے

[illegible]

غل کر رہی اس وقت یہ کیوں فوج شقی ہے
شہ نے کہا یہ مرگ اکبر کے خوشی ہے

[illegible]

جو ہے تری حالت وہی اس وقت مری ہے
میں روؤں نہ کیونکر کہ کلیجے کو لگی ہے

[illegible]

اب سینے میں ہر بار دم آتا ہے گرہ سے
چہل پیری کا آتا ہے نظر پشت زرہ سے

[illegible]

غمگین ترے مر جانے سے ہوا نہیں کوئی
ہمراہ علی اکبر تجھے روتا نہیں کوئی

[illegible]

گر شکر کیا گر شہ والا کو نہ رویا
باپ اسکے لیے سویا یہ بابا کو نہ سویا

[illegible]

بولا کوئی آخر تو نہیں ہو وہ چکا تھا
اکبر تو فقط دیکھنے کو مانگے گیا تھا

[illegible]

میں کیا کہوں جس طور کا صدمہ سرِ علی پر
اس وقت نبی ہنستے ہیں مشکل نبی پر

[illegible]

دلگیر اب آگے ہے شہادت شہ دیں کی
زاری نہ رقم ہوگی بانوے حزیں کی

۹۱

[illegible]

[illegible]ر میں کوئی انسان نہیں بچا
یا صحبت کسی عنوان نہیں بچپا

۹۲

[illegible]

تحقیق اگر آئی شہ دین کی خبر ہے
کس سمت کو قاصد ہی خط شاہ کدھر ہے

۹۳

[illegible]

سو رکا ابھی نام کسی نے جو لیا ہے
بین کیا کہوں احوال دل زار کا کیا ہے

۹۴

[illegible]

اسدم محبت تھی شہنشاہ حسین سے
[illegible] میں آجاتی تھی نام شہ دین سے

۹۵

[illegible]

مانوس نہایت ہو نہیں اس غنچہ دہن سے
یہ سنکے نکلجائے مری جان نہ تن سے

۹۶

[illegible]

جو اسکی خبر پوچھتی تھی گر کبھی آ کر
تکیہ کو ٹپک دیتی تھی وہ سر کو اٹھا کر

۹۷

[illegible]

یہ بات کہی ایکنے یہ مجکو یقین ہے
پر مجکو نصیبوں سے یہ امید نہیں ہے

۹۸

[illegible]

تحقیق سمجھ لو کوئی تجھ سا حسین نہیں ہے
گر عاشق صادق ہو تو مرنے کا یقین ہے

۹۹

[illegible]

سب خلق خدا آج تماشے کو کھڑی تھی
آتا ہے کوئی شہر میں اک دھوم پڑی تھی

۷۰

[illegible]

پوچھا کی میں لٹی ہوئی بابا کی گھر سے
کھل کر نہ کہا منھ سے کہاں جاتی ہوں گھر

۷۱

[illegible]

گر بابا گھر سے کہیں دور گیا ہے
مادر تری کیا تیرے بھی گھبرانے کی جا ہے

۷۲

[illegible]

خالق کے لیے پوچھ ذرا اپنی نوماں سے
جو شہر میں آتا ہے وہ آتا ہے کہاں سے

۷۳

[illegible]

گر قصد ہے اب جانے کا سلطان زمان کا
صغرا سے کچھ احوال نہ تو کہنا بیان کا

۷۴

[illegible]

سر زرد جواب پھر لی نہ میں خستہ جگر تھی
گر دم اُن نوں میں آمد اکبر کی خبر تھی

۷۵

[illegible]

کچھ اور نہیں منھ سے سخن کہتی ہیں دونوں
چلاتی ہیں اور تشنہ دہن کہتی ہیں دونوں

۷۶

[illegible]

جب تک گھر سے تھا تو وہ خوش تھا کہ حزن
پردیسیوں کا بیت تو کچھ ذکر نہیں تھا

۷۷

[illegible]

انداز سے بابا کے یقین ہو گیا مجھ کو
مکے کی طرف لینے گیا ہے وہ کسی کو

۷۸

[illegible]

چلاتی ہے ہر ایک پھوپھی میری حزین
اب سمجھی کہ مرد دین کوئی ساتھ نہیں

۴۱۹
[illegible]

کیونکر نہ چلے ظلم سے چھری سینۂ جگر پہ
مرتے ہیں۔ پانی کی ہوئی قید پدر پہ

۴۲۰
[illegible]

یاں تمکو مناسب ہے نہ الفت نہ تکلم
اس لوٹے ہوئے قافلے کو لیتی چلو تم

۴۲۱
[illegible]

بس منتظر ایا ہے ارشاد ولی ہوں میں
کیا حال بیاں اب کروں کیا ماتم کروں میں

۴۲۲
[illegible]

اس دن کو اگر یاد جو ہوا خون سے تر ہے
آج کھلا قتل شہ دین کا اثر ہے

۴۲۳
[illegible]

پہلے یہ بتا دیجیے مجھ خاک بسر کو
کے روز نہ تھا پانی ملا میرے پدر کو

۴۲۴
[illegible]

تشبیہ بھی سینے کی تو غش آ جائیگا ہر ہی
مجھ سے سمی رت نہ سنا جائیگا ہر ہی

۴۲۵
[illegible]

پانی مرے بابا نے نہ پایا یہ سنا ہے
ماکے یہ لٹا قافلہ آیا نہ سنا ہے

۴۲۶
[illegible]

جل خانۂ زہرا میں کہ گھر بانیٔ زین ہی
موقع بیاں احوال کے کہنے کا نہیں ہی

۴۲۷
[illegible]

لیتے رہے ہو لوگ کہ نہ میں اہل وطن کو
خط لکھنے کی مہلت نہ ملی شاہ زمن کو

۴۰

[illegible]

اب وقت قریں آیا ہے لوگو مرے غش کا
لو جلد کہو حال شہ دیں کی عطش کا

۴۱

[illegible]

جو ذکر تشنہ پہ آ جائیگا عابد
تا حشر کتابوں میں لکھا جائیگا عابد

۴۲

[illegible]

الفت کی نہ تقریر کچھ اس آن کرو تم
احوال سنو اور نہ کچھ دھیان کرو تم

۴۳

[illegible]

اصغر کی جوانان عالم لگی تازہ رنجائی
حالت کہ مرنا بجاے کی بے دودم کیا تھی

۴۴

[illegible]

عابد نے یہ جس وقت کہا اشک بہا کر
جو عاشق حضرت تھے وہ مر مرگئے سنکر

۴۵

[illegible]

آخر کی مصیبت کہوں یا مشکل اول
منزل ہیں سر ایک ہوئی منزل اول

۴۶

[illegible]

روتے سے اب ایک آن کو ناموس ہیں تم
کہتے ہیں ان کو فاطمہ صغرا سے کہو تم

۴۷

[illegible]

روتے سے کہ شاہ کا حالی نہ ولی تھا
بس لب پہ بخوف نام حسین ابن علی تھا

۴۸

[illegible]

عیسے کی طفلی کی غرض ہاتھ ہمارے
ہاں فضل الٰہی تھا فقط ساتھ ہمارے

[illegible]

اور دور سے بیبیوں میں شور عطش تھا
اور نسبت آزار سے اسدن ہمیں غش تھا

[illegible]

زخموں کی نہیں بات کہوں یاتشنہ لبی کی
اصلاح شہادت ہوئی فرزند نبی کی

[illegible]

قربان میں اس الفت سلطان زمن کے
سنتی ہوں کہ تھامے تھے ہوئے کام زبان کے

[illegible]

بچتک گئی امت کو خدا سے مرے بابا
مار گلے دور ذرا کے پیاسے مرے بابا

[illegible]

وہ ہوئے جدا جب کہ اکبر کا جگر تھا
جبتک کہ جیے آنکھوں میں مطلق نہ اثر تھا

[illegible]

جانو یہ وصیت یہی پیغام سمجھ لو
مخصوص سمجھ لو اسے یا عام سمجھ لو

[illegible]

ہر تنگ خلق میں سجاد رہیگا
سوکھا ہوا اکبر کا دہن یاد رہیگا

[illegible]

جب نام سنا ہاتھوں نے دل تھام لیا تھا
مرتے ہوئے بھی منہ سے ترا نام لیا تھا

[illegible]

اللہ مجھے جلد دکھائے لب کوثر
سیراب نہ اب ہونگی سوا لب کوثر

پورا نہ سنا تھا ابھی حال سخن و گیا
جو حال ہوا تھا بس بیاں تغیر
کیا بین کہوں تھا بس سے سنا گیا یہیں وہ گیا
بالین سے وہاں آکے تاجون ای مالک تقدیر

مقبول دعا کرے یہ مجھ سوختہ جان کی	ذلت سے بچا لے مجھے ابنائے جہاں کی

۴۱
[illegible]
اخذ نعت عباس کا دیکھا کروں پیارے
کوثر کا ارادہ نہ روان کیا کروں پیارے

۴۲
[illegible]
بس سنتے ہی بیٹے نے جو لیں لئے راضی
اکبر کی قسم سرور دین ہوگئے راضی

۴۳
[illegible]
اب سمجھی کہ یہ حق نہیں جتنا ہے پھوپھی کا
پالے نہ جہاں میں کوئی فرزند کسی کا

۴۴
[illegible]
قربان پدر پھول سے رخ سرو قد کے
جلنے پیو پانی تم بہانے سے جد کے

۴۵
[illegible]
کہتے ہی بن آیا نہ تشنہ دہن کو
آباد کرو جا کے شہادت کے چمن کو

۴۶
[illegible]
جانی بھی کہا بیٹا بھی مشکل ہی کو
ان دو نو نہیں بیٹا نہ کہا میں نے کسی کو

۴۷
[illegible]
تو لی بی ری اچھو یہ تو نذری نہ نہیں کی
فرزند کی رخصت یہ مناہی شہ دین کی

۴۸
[illegible]
کہنا کبھی اکبر کا نہیں ٹالا تھا میں نے
لینو بھا بھی سی ڈنکے لیے پالا تھا میں نے

۴۹
[illegible]
اس کہنے سے بس کے مجھے اندیشہ تھا کچھ
جب کبھی کا وقت آیا تو آگرہ نہ کہا کچھ

[illegible]

ایک تصدق سے حسین ابن علی کے
عاجز نہ ہوا کام میں ہرگز میں کسی سے

[illegible]

مر آتے ہی یا فرنہ مرے دھو دیا اکبر
افسوس گنہگار مجھے کر دیا اکبر

[illegible]

پھر میں نے کہا یہ جگر و جان نبی سے
تم چلکے اجازت مجھے دلوا دو پھوپھی سے

[illegible]

کچھ اس میں کدورت نہیں مجکو سبب یہ ہے
جب دل امنڈ آیا تو نکلا میں نہ کیا ہے

[illegible]

جانا تو سوا مجکو بڑا اپنے خلف سے
پھر ایسا گمان آیا مجھے میری طرف سے

[illegible]

سکتا سبب ضبط تاسف ہوا مجکو
رونے سے شہ دین کے توقف ہوا مجکو

[illegible]

دل سے یہ کہا کرنا کوئی عذر بجا ہے
پہلے قدم زینب مضطر پہ گرا سے دل

[illegible]

ہر چند کہ ہوتے ہیں بہت پیار بڑوں کے
چھوٹے ہیں یہ ہر طور گنہگار بڑوں کے

[illegible]

شہ کو نہیں رونے سے بھی طاقت ہے سخن کی
یہ کہتا ہے دلوا دو اجازت مجھے رن کی

۱۹
[illegible]
اٹھارہ برس بعد ہے بگڑی مری تقدیر
یکدم آخر خفگی تھی یہی تقدیر

۲۰
[illegible]
دم بھر بھی وہ راز نہے نہ پایا سر اکبر
کیا جلد قدم پر سے اٹھایا سر اکبر

۲۱
[illegible]
اس وقت مناسب نہیں تیور خفگی کے
فرمانے شایاں ہیں اکبر خفگی کے

۲۲
[illegible]
یا نام خدا ہو نظر بد یا نام مرا تھا
مدنظر انگشت سہرا آرام مرا تھا

۲۳
[illegible]
اس طرح ملکوں کبھی ہوتے نہیں دیکھا
خورآ جگے تمکو کبھی روتے نہیں دیکھا

۲۴
[illegible]
ما درنے مری زلفوں میں شانہ کیا اکبر
جب بھی کہیں تمنے تو دو لھا بنا کر

۲۵
[illegible]
جب چلنے لگا گھوڑے تو لیتی تھی بلائیں
پھر آیا جو باہر سے تو دیتی تھی دعائیں

۲۶
[illegible]
گھوڑے کو دم صبح پھرایا کرو اکبر
ٹھنڈے میں سواری سے پھر آیا کرو

۲۷
[illegible]
فرمانا تھیں دن ڈھل گیا اے زینت گھر ہے
نہ دھوپ کی پروا ہے نہ کھانے کی خبر ہے

[illegible]

اولاد تمھاری نہیں کیا ماہ جبین ہے
کچھ دودھ ابھی جانے والی کی نہیں ہے

[illegible]

تقریر عجب حسن کی کی فضل خدا ہے
مطلب یہ ہوا فوت تمھارا اسی جا ہے

[illegible]

حضرت کو نظر آئیگا جب زخم جگر کا
اسوقت کہو دیگا کیا حال پدر کا

[illegible]

ہیں آپ بھی اور دی یہ شستہ عمر ہے
کم تم کو تعشق نہ محبت مجھے کم ہے

[illegible]

پر رخصت میدان ہی کی تقریر یہ دہ تھی
ہرات سے واللہ عیان حسن طلب تھی

[illegible]

ہاں جاسکے لینے سے اجازت تمھیں دیتی
گر آپ نہ جاتے تو نہ رخصت تمھیں دیتی

[illegible]

غصے میں دھیان انکو معلق سر پا تھا
شکوہ نہیں وہ حرف جو غصے میں کہا تھا

[illegible]

ظاہر تھا یہ انکے قرینہ سے سر جان
بالکل ہے تنفر تمھیں جینے سے مری جان

[illegible]

سمجھا کی ہوں اپنی شکایت کے سخن سے
اب کہتی ہوں کس طرح وہ نکلا تھا دہن سے

[illegible]

آہستہ کہا میں نے نہ اے ماہ لقا تھا
اس طرح کہا میں نے کہ باہر سے سنا تھا

[illegible]

اب بار اتر دیں ہی اے ماہ جبین ہے
واللہ پھر آنے کی امید نہیں ہے

[illegible]

مرد کے جب اسم وہ مری راہ گرا ہے
ہمشکل نبی ساتھ کے جانے کو کھڑا ہے

[illegible]

قابو میں زباں اب مری اصلا نہیں اکبر
شکوہ نہیں شکوا نہیں اکبر

[illegible]

اکبر میں یہ کہتی تو نہ پھرتے علی اکبر
یوں آگے کبھی منہ نہ کرتے علی اکبر

[illegible]

اکبر ہی تم میں ہی زینب کی حق مری جان
جو آگے تھی واللہ وہی اب ہوں مری جان

[illegible]

کیا جانو تم اسکو مگر آگاہ ہیں بجا بھی
معشوق سے عاشق کہیں ہوتے ہیں خفا بھی

[illegible]

تیری بھی کبھی ماں تو سنجا ہو گئی بیتاب
عادت کے جو برعکس ہوا ہو گئی بیتاب

[illegible]

تم تھے کبھی تقریر بھی اتنی ہوئی اکبر
تقریر میں تاخیر بھی اتنی ہوئی اکبر

۴۴۸

[illegible]

اور یہ بھی تعجب ہے شہِ تشنہ دہن سے
رخصت کیا فرزند کو پوچھا نہ بہن سے

۴۴۹

[illegible]

منظور کسی کو نہ مری دلشکنی تھی
گو بھابھی یقین موجود یہ ہمدم بھی یہیں تھی

۴۵۰

[illegible]

عادت کے خلاف اب حرکت میں بھی کروں گی
لیکے کسی صورت سے تمہیں جانے دوں گی

۴۵۱

[illegible]

کہنے لگی کیا تم ہو نہ اس حال سے واقف
بیٹی ہے سو سب ہوئی سسرال سے واقف

۴۵۲

[illegible]

گو بیاہ ہوئے بھر تم جو گئی سال کے ہو کر
ماں باپ کے گھر تم نہ آنا کبھی رو کر

۴۵۳

[illegible]

یہ ملیں بچھڑ کر کیا اے ماہ جبیں ہے
پھر آنے کی اب تو مجھے امید نہیں ہے

۴۵۴

[illegible]

ہر اہلیہ کی دعوت میں مدارات میں پوچھا
ہر شہر میں پوچھا ہر اک بستی میں پوچھا

۴۵۵

[illegible]

اس باغ میں اور بھی پھر آئی پیارے
اٹھارہ برس بعد یہ خوار گئی پیارے

۴۵۶

[illegible]

اب ایک تو آکر یہاں بالی ہی نہیں ہے
اور تیرے پھر آنے کا بھلا کس کو یقین ہے

۵۵

[illegible]

واقف تھی تری جو سے جوائی سکینہؑ
رکھ چھوڑ تی تھی ر آنکھ دو چار رطب ہیں

۵۶

[illegible]

صدیہ کو شمایت ہی ہیہات ہی پیارے
عادت کے خلاف اسگھڑی ہر بات ہی پیارے

۵۷

[illegible]

لیجے پھر ماموں مرا میدا کہیں بہل جائے
اس ما بجو کہیں اور بیابیں میں غربت مری نکلے

۵۸

[illegible]

الفت کے سبب سے کاب نہیں موقع
انصاف جو فرمائیے تو اب نہیں موقع

۵۹

[illegible]

عادت مجھے ہرچند شکایت کی نہیں ہے
اسوقت تو وہ آنکھ عنایت کی نہیں ہے

۶۰

[illegible]

رو بیٹھے مرخص ہوئے رو کا نہ کسی کو
اکبر ہی کی غربت کا نہ دھیان آیا پھوپھی کو

۶۱

[illegible]

حالو نے کیا ہر تجہیز ہی کی عقل بھی جان
پہونچی ہے سبھی عقل کو بھی نقل پھوپھی جان

۶۲

[illegible]

لیجے تو جواب اس مری تقریر کا کیا ہے
وعدہ کے وفا کے لیے فرمان خدا ہے

۶۳

[illegible]

تنہائی غم نے یہ مرا حال کیا ہے
وابستہ وفا میں نہیں اہمال کیا ہے

۲۶۲
[illegible]
اس بیٹے کا ہے فخر جو بابا پہ فدا ہو
کہہ ڈالیے جا دلبر زہرا پہ فدا ہو

۲۶۳
[illegible]
آگاہ ہے حضرت کو ہر درد و الم سے
کیا حال ہوا آپ کا عباس کے غم سے

۲۶۴
[illegible]
تو جانتا ہے جیسے کہ تیری یہ پھوپھی ہے
زینب ترے بابا کی جانب سے سختی ہے

۲۶۵
[illegible]
حل میری یہ مشکل کسی عنوان سے ہو جائے
حاصل مجھے رخصت جو ابھی جان سے ہو جائے

۲۶۶
[illegible]
مرنے کا تو اس لال کے مدت سے یقین ہے
جانے کو جو کہہ بیٹھوں یہ دل میرا نہیں ہے

۲۶۷
[illegible]
اماں تجھے یاد آتی ہیں جب بالی ہے زینب
اٹھارہ برس بعد تجھے کھوتی ہے زینب

۲۶۸
[illegible]

۲۶۹
[illegible]

۲۷۰
[illegible]

لبے کہ تم کام رکھو کام سے پیارے کام ہے اس شمر دغا کام سے پیارے	یا در تمھیں کلمہ بھی کہاں نہ کہیگا آذر ہی رہیگا کا اکبر نہ رہیگا	حاضر ہی بیدشکل ترنا ہے حرے سیان سکے تم ہکو پہ سامنے میرے
کھلاکے رہے تم شہ مظلوم سے اکبر کی زندگی نہ تمنے عجب دھوم سے اکبر	اب جانتم جنت لپہ ماہ جبین ہے قربان گئی وقت ادب کا یہ نہیں ہے	یہ لال تو معشوقِ محبوب خدا ہے مین سکی بلائی جو ہوئی فخر کی جا ہے
لب پر ہے بیٹا کبھی ابا ہو تو کہدو سکے کبھی چھاتی سے لگا یا ہو تو کہدو	مین نے نذرانہ کیا قربانا تمھارا کیا یاد نہیں کیا ہی کہنا تمھارا	اسرار کرین اب بجز سوختہ جان سے بیٹیا تو نکلنے کا نہیں میری زبان سے

[illegible]

پالو یہ جھکے ہیں یہ سنبھالے اسے بانو
اس کو دم مرا سے چھاتی سے لگا لے اسی بانو

[illegible]

ارشاد سے باہر کبھی ہووے گی بانو
بیٹا مجھے کرکے کے ساد و بیگی بانو

[illegible]

حضرت سے یہ لپٹکر جو بیوی رو یکی حضرت
تا قبر شہادت میں مری ہو یگی حضرت

[illegible]

چلا لالی جو پہلو کی اس تشنہ دہاں نے
بیساختہ چھاتی سے لگایا اسے ماں نے

[illegible]

ہمشکل نبی پلے تھے جو میں بہر کے
حضرت کے گرے پانو پہ گھوڑے سے اتر کے

[illegible]

تنہائی میں شبیر سدا دکھانہ کسیکو
بہ جلنے نہ تنہا دیا ہمشکل نبی کو

[illegible]

ہمدم چمن جاں تھے سب اہل جہاں سے
دو ماں کے ادر یہ فرزند زباں سے

[illegible]

حضرت یہ عیاں میری تمنائے دلی ہی
کس شکل سے نکی رضا مجکو ملی ہی

[illegible]

نیرنگ عجب چرخ یہ دکھلاتا ہے مجکو
معلوم نہیں کون لیے آتا ہے مجکو

۹۱
[illegible]

کہتا ہین یہین لطف خدا ہی مرے ہمراہ
واللہ کہ حضرت کی دعا ہی مرے ہمراہ

۹۲
[illegible]

پھر جلوہ کنان دو سر آب سبط نبی کو
لیجاؤ مدینہ کی طرف ماں کو بیبی کو

۹۳
[illegible]

پہلے تو خدا اور پیمبر کا بیان ہو
پھر جا بجا منقبت زہرا بیان ہو

۹۴
[illegible]

پھر ذکر رے تولی نہ سلطان امم سے
بیعت کو جسے لینا ہو آ کر لے ہمسے

۹۵
[illegible]

مکاری نہ اے فرقۂ اشرار کرو تم
نفرت مجھے یا نون سے ہی تکرار کرو تم

۹۶
[illegible]

جرأت کا نہ دعوے ہو جری جان بیادہ
منظور ہی بشیر کا ہو دھیان زیادہ

۹۷
[illegible]

صدا الرحمن دیکھو تو ہے شکل نبی کا
طعنہ ہمین دیتا ہی یہ بیعت طلبی کا

۹۸
[illegible]

ہان لب پہ رجز اپنے جو تو لائیگا اکبر
احمد کی فصاحت کا مزا پائیگا اکبر

۹۹
[illegible]

جو رتبہ دنیا مین ہے اس حق کے ولی کا
جز احمد مختار نہین ہے وہ کسی کا

[illegible]

کی اُس نے جو باتیں تو ہوئی عزت خورشید
اُس شیر کی خاطر سے ہوئی خلقت خورشید

دی احمد مختار نے دختر اسے حیدر کو
اللہ نے دی تیغ دو پیکر اسے حیدر کو

عباس کی اور جھولے باغ ارم کو
رتبہ دیا اللہ نے بخشا اسے علم کو

[illegible]

تھا تو بہانے کیا رحم سے حیدر کو بری ہو
احمد کے سوا کوئی نہیں اُس سا جری ہو

سب فاطمہ کے رونے سے یعقوب بھولے
صبر ایسا کہ سب صبر کو ایوب کے بھولے

ماما جو اُسے مارتیں تم جاؤ سکے واللہ
بچیا ڈگے بچیا ڈگے بچیا ڈسکے واللہ

[illegible]

پہیلک کو بھی اور سیکڑوں اسوار کو مارا
ہر جنگ میں لاکھوں ہی نمودار کو مارا

راحت سے نہ آگاہ ہوئی کبھی کوئی تک
مظلومی زہرا کا رہا ذکر ابد تک

گر اس سے پہلے کچھ بھی اللہ نبی سے
محرم آئی نہیں ہم تمہیں بیعت علی سے

[illegible]

اس احمد مختار کی تصویر کے صدقے
ان باتوں کے اس لال کی تقریر کے صدقے

[illegible]

تنہا ہے اک جرأت و شوکت کی بنا یہی
اکبر سا علم اب نہ کوئی ہوگا جہاں میں

[illegible]

گولے لئے بانو نہیں تنہا بھی بین پڑھے
اڑ جاتی تقدیر جو کبھی ڈر دے

[illegible]

دو چار تو ایسے کلمات سنے کہے ہیں
گویا کہ مرے بابا علی بول رہے ہیں

[illegible]

زہرا کا کیا ذکر تو اپنا گھر نہیں بھر کے
نہ کوئے شبہ کے ہوئے ٹکڑے جگر کے

[illegible]

کچھ ہوئے سپر بیٹے رن میں بھی نبرد
بھولے دو دنیا ہو تو شمشیر بھی زرد

[illegible]

داخل یہ جو بھی ہیں کرامات میں لوگو
کھلا نہ ضرور اس کا کسی بات میں لوگو

[illegible]

اب تک کمان والہ الغزیر ہے جو
جو دیکھتے ہی مستند تصویر ہوئے ہو

[illegible]

صدر رہیں اس نے تجھے سبق دی شکر
یک لفظ فاضل ہی ہے بخشش نگاری کا

۱۳۰
[illegible]

۱۳۱
[illegible]

۱۳۲
[illegible]

ہمشکل محمد کا مین مارزی اسے دونگا
سب کہ امیر غازی اسے دونگا

نیزے کو بکم ہاتھ سے اور تیغ پہ سپر لو
فرصت سے وصیت کوئی کرنی ہو تو کر لو

تلوار تیا ہی علی اکبر سے سپر
دو ٹکڑے تھی تلوار سب اسُن مانی ز

۱۳۳
[illegible]

۱۳۴
[illegible]

۱۳۵
[illegible]

ہر چند وہ مرِ قرار باب ستم تھا
ہاتھ اٹھنے نہ پایا تھا کہ ہاتھ اسکا قلم تھا

تیرا بھی بھائی تو برابر دنا تھا ظالم
جب تیرے چچا لڑتے تھے تو سوتا تھا ظالم

ظالم جیو میں لپیٹ لہو جسم میں ملکر
یا جا کسی قبر میں تو لشکر سے نکلکر

۱۳۶
[illegible]

۱۳۷
[illegible]

۱۳۸
[illegible]

۱۲۷

[illegible]

اک شامی ابھی بھاگتا تھا اور ایک سپاہی
لہو کا نمایان نہین قدمون سے ہماہی

۱۲۸

[illegible]

گہہ برق تھی گہہ شعلہ تھی اور گاہ ہوا بھی
سینہ اگر چلی جاتی تھی ہر بار قضا تھی

۱۲۹

[illegible]

کیا پھول کھلے تھے جو الٹ کر گیا جم
پھر آنے کا وعدہ تو کئی بار کر گیا

۱۳۰

[illegible]

ششدر ملک الموت تھے حیران قضا بھی
تعریف ملک کرتے تھے اور شیر خدا بھی

۱۳۱

[illegible]

مارا نہ اسے تیر کہیں آلودہ نہ جو تھا
وہ خالق اکبر کو جو سمجھا وہی وہ تھا

۱۳۲

[illegible]

اک برسو تیر لگ پہ بھی خاک پھنکی ہے
ہونٹوں سے یہ ظاہر ہے کہ اسے پیاس بڑی ہے

۱۳۳

[illegible]

وہ دوڑ کے مانند فرس جاتی تھی تلوار
صابون کو وہین دھنس جاتی تھی تلوار

۱۳۴

[illegible]

وحدت پہ سر حق کے وہ تیغ زور بیاں تھی
اور دیدہ حق ہر سو سے حق نگران تھی

۱۳۵

[illegible]

پھر بالو کو بلوا کے کہو تیغ و سپر لو
لڑ آؤ یا پسر پیار سے خوب با کر لو

[illegible]

لکھیے جو حالی ہو بیان ہوح لعین ہے
گھوڑے سے اترنے کا تو یہ وقت نہیں ہے

زینب نے تعش تھا جو اس ماہ جبین سے
لاشہ پہ وہ رو لی گئی پہلے شہ دین سے

مسند پہ لٹایا اسے شبیر نے لا کر
زینب نے بپا حشر کیا آہ و بکا کر

[illegible]

کے تو نہ تھا طور یہ شکل نبی کا
ماتھے ہوئے رد علم کیا اسے پھوپھی کا

تم لاشے سے اٹھو کہ اٹھاتا ہوں اسے مین
تم لیجئے تشریف کہ لاتا ہوں اسے مین

چادر کو سنبھالے ہو گو شدت غم ہے
گو جاتی ہو زخمی پہ ترے لال میں دم ہے

[illegible]

گھبرے لشکر ابن میں ہوے زخم جگر کے
[illegible] سینۂ مجروح پہ دھر کے

یہاں جا رہو لشکر اعدا ہو فوج کا ہے
گھر یہ لوں دان آتین کی اور امن کی جا ہے

آنسو تھے دین بھی اٹھو ماں ماں
مرجائیگا پر یہ نہیں امان نہ کیے گا

۱۴۳
[illegible]

لونڈی کی طرح آپکی اب ہو دیگی لونڈی
شہزادی کہو کہتے اسے رو دیگی لونڈی

۱۴۴
[illegible]

اٹھارہ برس کا ہے یہ اک دم ہو نہ خالی
لوگ ایسے بھی ہیں خلق میں قیمت ہے نرالی

۱۴۵
[illegible]

ہر چند کہ تقدیر سے چارا نہیں ہوتا
معشوق کا یہ غم گوارا نہیں ہوتا

۱۴۶
[illegible]

بھاوج لیے اترے نہ کہ جا کے مہر لگا لوں
ہو جو اجازت ترے گھر کی بلا لوں

۱۴۷
[illegible]

تم نے سمجھے مجھے میں یقین سمجھی کہ فقط ہو
اکبر کی منت کو کھولو لیے عقدہ کشا ہو

۱۴۸
[illegible]

منجھری پیو کمتا نہ اسے کوئی پھیری ہر
سب جانتے ہیں بلنے کی آنکھ بری ہر

۱۴۹
[illegible]

وا اللہ گلے پاس مرے پاس سے اکبر
ماں کو کہا ورنہ مرے پاس سے اکبر

۱۵۰
[illegible]

اس ذکر کو عالم کے تو گورا دیکھے نہ کہنا
میں مرتی ہوں خبر دار ایسے نہ کہنا

۱۵۱
[illegible]

کیوں مجھ سے ٹوکتی نہیں میں چکے دم نام
ترا بھی ہوا کام تمہارا بھی ہوا کام

[illegible]

معلوم وہ بھلا نہیں مجھ تشنہ دہان کو
پر بات کا یارا نہ ہوا تیری زبان کو

[illegible]

ہر چند کہ آواز نفس کی نہیں ہے
اک شیر تڑپتا ہے یہ سب کو یقیں ہے

[illegible]

ہے مجھکو عجب ولولے سے مشکل ہی سے
یہ خواب نہیں ہے جو میں نے دیکھے کسی سے

[illegible]

ہر چند کہ تو گزر گیا جنت کو سفر سے
تیور کی طرف اب بھی ترے میری نظر ہے

[illegible]

بہلا دیا یوں بابو نے عابد کے پسر کو
غش آگیا ہے پیاس سے اس تشنہ جگر کو

[illegible]

زنہار خبر … نہیں ہے مشکل بھی کو
اور ستم بچہ بھی تم بھی نہیں کرتیں …

[illegible]

یہ سب کو یقیں ہے کہ تو زندہ نہیں اکبر
پر سب کسی مرد میں دیکھا نہیں اکبر

[illegible]

بھیا صف کیں سے جو گئے ہونگے سر نہر
عباس علی آنکو لے ہونگے سر نہر

[illegible]

ہو گر یہ خفا کچھ مجھے زنہار کہیں گے
کچھ تو خبر غم علمدار کہیں گے

١٢٦٣

بچی کی ناودن سے ہے اشک جو بہا
زینب کو صدا ماں کی آئی یہ اس جا
بچی کو یقین ہے کہ مرا لعل ہے جدا
ناوک کی ناودن سے زبان جو بہا
کہاں سیدانی مرحوم کے آئی زینب
ناوک کی ناودن بی دے بچی زینب

١٢٦٤

فضہ کو دوڑیں لے کے یہ [illegible] بلا
ایسا نہ ہو کہ [illegible] لب
کہتی تھی زینب کہ مری بچی کو میں پایا
لاشہ [illegible] کہ کیفیت ہو کیا
مال [illegible] زینب [illegible]
نکلی [illegible]

١٢٦٥

ماتم کی ماں کا ملک دیکھیے یہ ساری
زینب نے بصد شور سکینہ کو پکاری
سیدانی [illegible] بات تمہاری
محفل کی [illegible] سب علیہ [illegible] زاری
کیا ہے سکینہ [illegible]
اور دل میں [illegible]

١٢٦٦

فضہ کو [illegible] بی بی [illegible]
مجبور تھی [illegible]
سر [illegible] سکینہ [illegible] جبرا
سجاد [illegible] سکینہ کو [illegible]
زینب [illegible] اس لاش کو [illegible]
اصغر کی طلب [illegible]

١٢٦٧

سکینہ [illegible] بولی [illegible]
سر [illegible] بولی [illegible]
کیا [illegible] عجب نظر [illegible]
جس ظلم [illegible]
نعمت [illegible]
منسوب [illegible]

[illegible]

معلوم وہ بھولا نہیں مجھ تشنہ دہاں کو
پر بات کا یارا نہ ہوا تیری زباں کو

[illegible]

ہر چند کہ آواز نفس کی نہیں ہے
اک شیر تڑپتا ہے یہ سب کو یقیں ہے

[illegible]

ہر مجھکو تو جب ملے ہے مشکل ہی سے
یہ خواب نہیں ہو میں زندہ نے کسی کے

[illegible]

ہر چند کہ تو کر گیا جنت کو سفر ہے
پیوسکی طرف اب بھی ترے میری نظر ہے

[illegible]

بہلا دیا یوں ناہونے عابد کے پسر کو
غش آگیا ہی پیاس سے اس تشنہ جگر کو

[illegible]

زنہار جو تم نہیں ہر مشکل بنی کو
اور منع جو بھی تم بھی نہیں کرتیں کسیکو

[illegible]

یہ سب کو یقیں ہی کہ تو زندہ نہیں اکبر
یہ سب کسی مردے میں دیکھا نہیں اکبر

[illegible]

بھیا صف کیں سے جو گئے ہونگے سر نہر
عباس علی انکو لے ہونگے سر نہر

[illegible]

ہو کر نہ خفا کچھ مجھے زنہار کہیں گے
کچھ تو خبر غم علمدار کہیں گے

۲۲۳

اس تیغ کی بازوؤں سے ہے ہر اک شمرِ بد نہاد

زینب کی صدا فاطمہ کی آل ہے اس سر کا

بیمار کو یقین ہے کہ مرا العابدین ہو

ناداں کی دنیا نہ سکے زباں جو زنہار

ظالم سے دل وزن سے لے گئی آنکھ

ناداں کی بات اوڑھنی کے بیچ زینب

۲۲۴

غش سے کھو دین لیکر آئے ہیں بیتاب

اے ذوالجناح کہ یہ ہوا لیکن لبِ بیتاب

سکینہ زین پر کر کے نیلا دیکھتا ہے

لاتا اٹھی بابا لاکے دیکھتا ہوا

ماں لے سکا العین کے زمین پر ہے

نعل بعش کا سر ہے جو ہر ایک

۲۲۵

ماں زینب کی فاطمہ کی جیتے ہے ساری

زینب بیٹھ کے نیند سے سکینہ کو پکاری

سر بیچ بین زرّین بیچ بات نظاری

حیدر جس کی آبرو زین ہیں بیچ بے یاری

ناحق ہیں سکینہ سے سر دل ادھر ہو گئی

اور دل میں ہے زینب تھا اس کو داغ

۲۲۶

غش سے کیا کر و دین میں ان بابا کے لب

بیچ ہر بیٹی کیا آج ہے ان کے وہ جوش

سر ان جو سکینہ کو دیکھا اسی نیلا کر

سجاد العین بیچ سکینہ جو بے زنجیر

زینب لاکے اس کو لاش پر اب اور

امّت کی طلب جو مرا ان کو ان کا داغ

۲۲۷

ماں زینب پہ دلگیر کرتی ہے تب سوال

آج ابتر ہو مرا دل نہ تھا ہر اک معمول

سکینہ کا عجب عفو ہوا زینب جو معمول

حسن ظلم سہا یہ سکینہ کا عجب جو جو یہ بول

نعبل آئی کا سکینہ یا حال یہ ہے سب

نعبل کا جو ہر جو بیچ زمین کا سکینہ

۴۱

[illegible]

گو ہزاروں ہی ہیں ہو صاحبِ غم دنیا میں
ایسا ہرگز کوئی جفاکش ہوا کم دنیا میں

۴۲

[illegible]

شبنم و ابر سے مژہ کو فزوں روتے تھے
شمر کی یاد جو آتی تو خوں روتے تھے

۴۳

[illegible]

نہیں خوف ستمگار فنا کیسے اب بھی
ہیں کمیں گاہ میں ہر دم و قت کمینے اب بھی

۴۴

[illegible]

گو کہ تھا ہر مکاں نہ بدن پر تھے زخم
دل پہ پر داغ بہتر تھے بہتر تھے زخم

۴۵

[illegible]

مر چکے ہم شہ مظلوم کے عرصہ سے
الفت افزوں نہیں ہو جاتی ہے روز اُسے

۴۶

[illegible]

شیعہ سجاد کی خدمت میں آتے ہیں
خمس بھی لیتے ہیں اور مسئلہ بتلاتے ہیں

۴۷

[illegible]

جیسے پیدا ہو یا مرتبہ یہی کہاں
تھا ہر روز دکھاں فرحت عیدیں کہاں

۴۸

[illegible]

آیا نزدیک ستم اہلِ ستم خوب نہیں
ہو نہ جائے اس امر میں جو مجھ کو مرغوب نہیں

۴۹

[illegible]

روح کو چین یا کہ کی افسوس ہوا
اس کا جب حلقۂ زنجیر قدمبوس ہوا

[illegible]

قید بھر صورت اوّل ہوئے سجادِ حزیں
بعد ازیں بھی مسلسل ہوئے سجادِ حزیں

کون والی العزم ہے جس سے کہ رہائی ہوگی
آپکی اس قید سے کا ہیکو رہائی ہوگی

کاش ہو جاتا سزا وار میں اس آفت کے
طوق و زنجیر پہنتا یہ عوض حضرت کے

[illegible]

اہل شر سے ملاقات نہ کی عابد نے
جاہ و حشمت کی کبھی بات نہ کی عابد نے

شمر سے کتنی ہی بیں باندھ نہ توہا تھ مرے
پسر شیر آلہی کا ہے سر ساتھ مرے

اپنے دادا کی طرح صبر میں یکتا ہوں
اک اشارے میں میں کوئیں الٹ سکتا ہوں

[illegible]

[illegible]

توُنے دیکھا جو خدا نے مجھے طاقت دی ہے
بخشا اعجاز بھی ہے اور مجھے عزت دی ہے

[illegible]

جو کہ اولادِ پیمبر پہ جفا کرتا ہے
دیکھیے ساتھ وہ ہم لوگوں کے کیا کرتا ہے

[illegible]

کیوں وہاں جا کے اسیرِ تعب و یاس ہو
گر خوشی ہو تو تمہاری تو مرے پاس رہو

[illegible]

ابھی یہ کام نہیں اپنے مجھے قابل سے
ساتھ جاؤ نگا زیادہ نہیں دو منزل تک

[illegible]

پھینک کر طوق جو سجاد حزیں آئے تھے
وہ اسی معجزے کو میرے قریں لائے تھے

[illegible]

ہوئی تقدیر سے بابا کی لحد کی فرقت
سخت دشوار ہے اب روضۂ جد کی فرقت

[illegible]

... نے خبر لی نہیں حضرت کی ہے
رات بھر میں نے تو عابد کی حفاظت کی ہے

[illegible]

کیوں گوارا نہ وہ تب قید کی ایذا کرتے
ماں پھوپھی قید تھی سب ساتھ انہیں کے سلا کرتی

[illegible]

خنجر مرے ہاتھ کے تو کھائی ہوئے بنی ہے
بعد شبیر مجھے دیکھ کے وہ جلتی ہے

۲۲

[illegible]

ہو رہی ان میری آنکھوں کو نہ ہو جینے کا
کچھ بھی صورت ہیں ترے پاس نہیں ہے کا

۲۳

[illegible]

نہ عبادت سے ہوا اب نہ ریاست سے کام
جو فقط عابد مضطر کو عبادت سے کام

۲۴

[illegible]

لا کے جو کوئی نظر آتی ہے بیاکل ہے
پھر وہ ناپاس بھی کی سو خواہر یہ رو کے

۲۵

[illegible]

اہل بیت نبوی میرے حوالے سب ہیں
اور غلامان علی میرے حوالے سب ہیں

۲۶

[illegible]

یاد قاسم میں کبھی اشک بہتے منہ دھوتے ہیں
کبھی عباس دلاور کے لیے روتے ہیں

۲۷

[illegible]

کچھ نہ خوف نبی و خالق قیوم کیا
اسنے سجاد دل افگار کو مسموم کیا

۲۸

[illegible]

حرف حق کہنے کا اک عمر سے عادی ہوں میں
رہنما ہوں میں سب خلق کا ہادی ہوں میں

۲۹

[illegible]

پھر مسلم کبھی آغاز بکا کرتے ہیں
حر کا انجام کبھی یاد کیا کرتے ہیں

۳۰

[illegible]

یوں تو چالیس برس سے انھیں بے خوابی تھی
مگر اس سال فزوں اور بھی بیتابی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیکے ہجر نے اکدم مجھے سونے نہ دیا
کبھی جی بھر کے ستمگار نے رونے نہ دیا

صبر شبیر کا اب تا بہ ابد نام رہا
فرقۂ اہل جفا شکر ہے بد نام رہا

بجا یا اللہ و پیمبر کو لسبد عت ہے صبر
عمدہ عمدہ ہے اور عمدہ امانت ہے صبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج ہم راندوں کا غمخوار چلا دنیا سے
آج سرور کا عزادار چلا دنیا سے

صبر ای لخت جگر اجر بڑا رکھتا ہے
جو کہ صابر ہے اُسے دوست خدا رکھتا ہے

بابا دا نے کہا جو کہ وہی کرنا تم
بد دعا امت جد کو نہ کبھی کرنا تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... وہ نائب حیدر نہ رہا دنیا مین
... رشتۂ آل پیمبر نہ رہا دنیا مین

تم مری جان ہو تم میرے خلف ہو بیٹا
وارث ارث رسول ان سلف ہو بیٹا

کیسی ای جان تیمی ہے نہ گھبرانا ...
رات دن مین مری غربت پہ بہت ...

[illegible]

پس سے آگاہ ہو قوم قریشی اے باقر
پنا معا ہو سدا فاقہ کشی ای باقر

[illegible]

چیر کر کان سکینہ کے اتارے موتی
یہ وہ کشتی رہی دلوا دو ہمارے موتی

[illegible]

غم شبیر میں ہم جب نہیں ہونے والے
ہم ہیں تا روز جزا باپ کے رونے والے

[illegible]

کی جو بابا نے شجاعت تھا علی کا صدقہ
صبر میں جو کیا ہو یہ نبی کا صدقہ

[illegible]

نہ تو آگے کیا اور اب نہ گلا کرتا ہوں
تب بھی کی آنکھوں دعا اب بھی دعا کرتا ہوں

[illegible]

حق گریہ سے ادا بھی ہمیں ہونے نہ دیا
مرتے مرتے ہمیں جی کھول کے رونے نہ دیا

[illegible]

کو دم قتل پدر مجھ پہ مرض طاری تھا
کربلا زار میں دو لاکھ پہ میں بھاری تھا

[illegible]

جد کرا فزوں نہ کبھی صبر سے [illegible] دنا
خوب جب دنا تو شبیر کے غم میں رونا

[illegible]

ہائے اب دام ہی میں نہ نیست [illegible] ہوا
میں [illegible] دین کا عزادار ہوا

۵۵

[illegible]

فضل اللہ سے جنت کے سزاوار ہیں ہم
جان جاتی ہیں یہ مرتی ہیں اس بات کو ہم

۵۸

[illegible]

روضۂ ختم رسل کانپ رہا بالکل تھا
اے سجاد کا ہر چار طرف سے غل تھا

۶۱

[illegible]

بیٹ پر گوگر کے جو آن ظالموں کو کھانے
زخم یہ سب انہیں کو بڑوں کو نظر آئے

۵۶

[illegible]

جان غم میں نہ کرو میرے تلف ای باقر
وقت بد نیا سے آپ دعا ای باقر

۵۹

[illegible]

کھوئے یہ نسبت بہ سجاد کی کا ہیکے ہیں
زخم یہ کیسے ہیں یہ ہائے نشان کیسے ہیں

۶۲

[illegible]

صدقے ای سینۂ شبیر کے سونے والے
جلد آ ای مرے مظلوم کے رونے والے

۵۷

[illegible]

۶۰

[illegible]

۶۳

[illegible]

٦٣
ہو گئی ناقۂ عابد کی جو باقر کو خبر
قبر عابد کے قریں آئے حزین و مضطر
دیکھا وہ توسن آنسو بہے پر چشم تر
عقب تربت پہ ہے بجلی سی تڑپ رکھ کے سر
تو سب اقربا کو کہا سب کو کہ اے صابر
صبر کر تو بھی کہ تجھ کو تو ہے اتنا صابر

٦٤
ناقہ تھا تھے پسر اک جو کہ پیا
ناقۂ عابد کا ہو نالۂ خونبار پہ وا
فصلت اشکوں کی کہتے ہو کہ زفتار
پا با قبر پہ کہتے سر اپنا ٹپکا
کہہ کے غم قبر کہ کیوں حال ہے جگر تر
بے عابد کے ہو نالہ کہ ہیں ختم جگر

٦٥
الغرض لاکھ سے اک سلطان پہ بکلتا
چین پڑتا تھا نہ ناقہ کو ذرا وا ویلا
غم منوتا تھا کسی طرح تڑپنا اُس کا
قبر عابد تھی جہاں پھر گیا بیٹھا
پہنچی باقر کو خبر دوڑے ہوئے بے چین
قبر پہ جا کے بیٹھ گئے ... کے ... در

٦٦
بیچ کچھ دیر کو اس شاہ کو ہوئی جو خبر
قبر پہ کھلے پڑے تھا زمیں گیا جی سے گذر
دیکھ کر ملنے لگا عابد مجروح کا سر
کامل عشق تھا وہ ناقۂ مجروح جگر
فرقت حضرت سجاد کا غم کھا نہ سکا
بے کسی کی جدائی کی ذرا لا نہ سکا

٦٧
ایسا تھا کہ غم میں نہ ہو کر خونبار
رکھ گئے عابد کے غم سے تڑپ تڑپ ہو کر اسوار
اُسکو کوڑا سر پہ مارا نہ مارا کبھی بار
حلم پر اُنکے فدا اُنکی محبت پہ نثار
غم بے یہ دن کو ایسے یہ نہ آیا ہی کبھی
اُسکو تو خواہش تھا نہ کبھی

٦٨
رحم اللہ یہ تھے سجاد حزین و مضطر
کوڑا مارا نہ کبھی غصہ ہو کر
یا کرم تھی کس قدر وہ قوم خود سر
فہمیدان تب لگا یہ بدن عابد پر
آنکھ دیکھ کہ منہ کو جگر آتا ہے
رونا با قرینہ جیسے کیا جاتا ہے

۴۱

[illegible]

اکبر کو بھی یہ سبط محمد سے پیار تھا
جو لاکھ جی سے اپنے پدر پر نثار تھا

۴۲

[illegible]

میدان میں جب شہادت عباس ہو گئی
چھپنے سے شہ کے بیبیوں کو یاس ہو گئی

۴۳

[illegible]

حسرت سے مجکو پھر کی نظر دیکھتا ہے یہ
دل دیکھتا ہے میرا جگر دیکھتا ہے یہ

۴۴

[illegible]

عاشق امام پہلے تھے اس نور عین پہ
اکبر ہوا اخیر کو عاشق حسین پر

۴۵

[illegible]

یوں منہ جو دیکھتے ہو تم اے نوجوان میرا
منظور کیا ہوا ہے تمہیں امتحان میرا

۴۶

[illegible]

کتنی بار رو چکا ہے یہ رخصت کو ٹوک کر
اب تک ہی میں نے اسکو رکھا روک روک

۴۷

[illegible]

کہتے ہو کان موت اسے یاد کا عشق
منظور عاشقوں کو ہوا امتحان عشق

۴۸

[illegible]

میں جانتا ہوں اب مجھے زنکو روان کرو
میں نوجوان ہوں مرا تم امتحان کرو

۴۹

[illegible]

مجکو خوشی کا مادر حضرت سے کام ہے
میں ہوں کنیز فاطمہ اکبر غلام ہے

۱۰ م [illegible]	۱۳ م [illegible]	۱۶ م [illegible]
دونوں طرف سے دعوی عشق اب ہے ہو سوار یہ امر مشکل مقام سے ہے	راضی ہو کہیں قسم ہے مجھے اسکی جان کی خاطر سے تو تڑپا ہر کوئی نوجوان کی	تیرا بھی داغ اٹھانے کی خاطر حسین ہے عاشق تو ہر یہ عاشق صادق حسین ہے
۱۱ م [illegible]	۱۲ م [illegible]	۱۷ م [illegible]
حضرت سے عزیز ہیں وہ تمکو پیارا ہے بانتہ تم آپ یہ غس ہو وہ عاشق تمہارا ہے	کوئی کسی طرح سے نہ خاطر رکھی مری اپنی خوشی پہ رکھی مقدم خوشی مری	جیتے ہی میرے پاس نہ تھے مرا کیا اس مرین نہ مجھ سے ذرا مشورا کیا
۱۴ م [illegible]	۱۵ م [illegible]	۱۸ م [illegible]
رولی ہوں سوچ سوچ کے میں حال آپکا غالب ہو عشق بیٹے کا اب باپ کا	عاشق ہمارے دم کا بھی رسول ہے عاشق حسن ہر آپکا عاشق بتول ہے	ہر چند اسکو چاہتی ماں سے سوا ہو تم صبر و رضا میں ثانی خیر النسا ہو تم

[illegible]

بیٹا خلف وہی ہے جو صدقے ہو باپ پر
اب بس نہیں ہے زور اگر ہے تو آپ پر

[illegible]

اس وقت میں غضب ہے جو تم کو ملال ہو
میرا ہے اب وہ حال نہ دشمن کا حال ہو

[illegible]

اپنے پدر کے بدلے سر اپنا فدا کرو
حق میرے پالنے کا یہی ہے ادا کرو

[illegible]

تم سے مجھے کوئی نہیں اصلا عزیز ہے
بیٹی عزیز ہے نہ بھتیجا عزیز ہے

[illegible]

میرے حواس اس سے بجا اسگھڑی نہیں
اب نہیں غمگسار پدر کا کوئی نہیں

[illegible]

زینب خفا بھی پہلے تو ہر چند ہو گئی
پر اب تری رضا پہ رضامند ہو گئی

[illegible]

منہ ظفر کیا ہے رخصت اکبر نے اور بھی
گھبرا دیا ہے رخصت اکبر نے اور بھی

[illegible]

قربان ہو بھائی مرے ہم مدعا ہو تم
عاشق ہوں جنگلی میں سو آسی پہ فدا ہو تم

[illegible]

بندوں کا بھی یہ حال ہے جینے سے سیر ہیں
اب میرے پر بھیجنے میں عبث اتنی دیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کے دل میں خوف میرا سمایا ہے
بابا کو ساتھ لیکے وہ لڑنے کو آیا ہے

ایسے سے لڑنا آہ ذرا مردمی نہیں
ہمشکل ہے نبی کا اگر یہ نبی نہیں

کوثر کا وہ رفیع دار ہے جوان وہ دوان کا ہے
دیکھو میرا شرف کہ نبی کا نواسا ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر ملا ہوا اب ترے لشکر کے سامنے
سب مر چکے ہیں تب اسے بھیجا امام نے

چاروں طرف سے گھیر کے تم اسکو مار لو
پھر آکے میرے پاس زر بے شمار لو

ظاہر ہو سب پہ کچھ نہیں کستا زیادہ ہوں
دونوں گھروں کی سمت سے میں شاہزادہ ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ نے کہا کہ تجھ سا اکبر دوسرا نہیں
قاسم ابھی کم سنی میں مگر کم لڑا نہیں

[illegible]

رن سے اٹھا کے ہم علی اکبر کو لاتے ہیں
مقتل میں تم ندا ہو ہم جلد آتے ہیں

[illegible]

لیجایئے خیمہ کو یہاں اب رہنا شاق ہے
ماں اور پھوپھی کو دیکھنے کا اشتیاق ہے

[illegible]

گھوڑے سے جبکہ اکبر دلگیر گر پڑے
ہاتھوں سے دل کو تھام کے شبیر گر پڑے

[illegible]

کیا عشق کا بنا دسری جان کرتے ہو
مرنا ہو اتمہارے محبت سو مرتے ہو

[illegible]

لیجایئے مجھکو بادشہ دین خیمہ گاہ میں
راہی جناں کو میں نہیں ہونے راہ میں

[illegible]

بھائی کو عشق ہو گیا انکو اشتیاق دین
جی میں ہوا بھتیجا گلے سے لگا دوں میں

[illegible]

گر کے نگاہ اس تن صد پاش پاش
قربان ہو گا اب یہ پدر تری لاش پر

[illegible]

سر سے ہیں تا بہ ناخن پا تن یہ سدا زخم
کوئی نہ ٹھیس میں آئے تمہارے زخم

۲۴۶

[illegible]

باشہ تمھارا وقت برابر جب آئیگا
لاشہ تمھارا کوئی نہ رن سے اٹھائیگا

۲۴۹

[illegible]

آنکھ نہ سے تیری لاش اٹھائی ضرور ہے
تو میری نور چشم کی آنکھوں کا نور ہے

۲۵۲

[illegible]

دیکھو تم اے عندلیب کہ ہم اکبر کو لائے ہیں
عاشق ہمارے ہمیں فدا ہو کے آئے ہیں

۲۴۷

[illegible]

پیارے میں تیرا جو بیٹا کوئی ہوں
ہونی کی اپنے لاش اٹھا کر کہاں ہوں

۲۵۰

[illegible]

بریں اسے لکی بزد راد کہ بھال کر
بوٹے کی لاش گھوڑے پہ رکھ دو سنبھال کر

۲۵۳

[illegible]

بانوں نے بھائی کو آج حضرت کو سنا
ہاتھوں سے دل پکڑ لیا اسد مہ امام نے

۲۴۸

[illegible]

میں اب اٹھونگا تھا یہ باشہ سر مرا
کاری تھی چوٹ نہ بادون بیہان آنکھ مرا

۲۵۱

[illegible]

گردن شکستہ بیٹے کی تھی دست شاہ پر
لاکر غرض لٹا دیا آ کے خیمہ گاہ میں

۲۵۴

[illegible]

بیشک پسر تھا ایسا ہی لائق حسین کے
اے جان نثار ای مرے عاشق حسین کے

۵۵

ابتر جو مجھ سے کہتے تھے تم آن آن کر
اکبر ہو لاکھ جان سے عاشق حسین پر
سو عشق کا نباہ کیا خوب اے پسر
یعنی کہ اُن کے واسطے سینہ کیا سپر
ایمان نثار جان کو بھی فرزند کر چکے
معشوق کو تم اپنے رضامند کر چکے

۵۶

عاشق تو تیری پوری بھی زینب پھوپھی تری
پر کچھ یہ تیرے عشق میں میں بھی شریک تھی
اب بھی تو دونوں بچوں کی صورت بگڑ گئی
بچے وہ فدا ہوئے جو صدقے میں ہوئی
سچ ہے کہ مجکو عشق نہ تھا نام عشق تھا
پورا کیا وہ تم نے جو انجام عشق تھا

۵۷

ہاں حصہ فتح بھی مگر رہی تشنہ کام
تو تو ہو نامور ابھی تم سب عاشقوں میں نام
میں سخت جان بکر سکی کچھ نہ آل کا کام
افسوس کار عشق رہا میرا ناتمام
یہ عشق ہے جو تمھارے بابا کا جان عشق
از فضل ایزدی کہ ہوئے کمال عشق

۵۸

جس دم سنی تمام یہ بانو نے گفتگو
زہرا کی روح نے یہ صدا دی کہ ہم بجو
اکبر کی راہ عشق میں کامل ہوئی ہے تو
گھل گھل کے مرنا عشق میں ہے عین آرزو
یوسف سے کم ترا یہ شہید ستم نہیں
یعقوب سے بھی آج ترا عشق کم نہیں

۵۹

کرتی تھی روح فاطمہ بانو سے یہ کلام
کوندا تھا ایک بجلی کی اکبر ہوئے تمام
پیٹی پسر کی لاش پہ جس دم وہ تشنہ کام
آئی ندا کہ عشق ہے مشکل یہی مقام
تقدیر ماں کو لاشہ فرزند کا دکھائے
معشوق کا نہ مردہ کسی کو خدا دکھائے

۶۰

آئی ندا یہ فاطمہ زہرا سے جو ناگہان
خیمہ میں شاہ دین کے قیامت ہوئی عیان
لاشہ اٹھا کے لے گئے سلطان انس و جان
اب حال عاشقان ضلالت کروں بیان
دلگیر آگے کہہ نہ شہادت حسین کی
ہوگی نصیب تجھکو زیارت حسین کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ پیشانہ سر بیٹھا کار جب لا ہے واللہ عجب صبر کے کرنے میں مزا ہے	یوں کہنے لگی شام کے یاں شوق سے جا کر کیا سوچ ہے بھائی جو اٹھانے نہیں سکو	پر شکل پہاڑ [illegible] نظر آئی بخودی جب ماں کی مرے شکل اگر [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تم سر کو جو پیٹو گے سب اک بار ہنسینگے جلا کے جو تم روؤ گے کفار ہنسینگے	واں بیٹا کسی بات سے عاری نہ کرو تم اے بھائی خدا کے لیے زاری نہ کرو تم	دم میرا اکھڑتا ہو نہ [illegible] جا کہنا ہو واللہ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکوہ کا سخن پھر خدا منہ سے نہ کرنا گو ظلم ہو پر شکر سوا منہ سے نہ کہنا	اس وقت عجب طور کی آشفتہ تھی زینب بھینا تم اکیلی ہو تو کہہ دے کیوں ہیں	حیران ہیں کسے فوج کا سالار کریں ہم اے بھینا کسے اپنا علمدار کریں ہم

۱۰

[illegible]

سونپا نہ علم اپنے کیا ... کسی کو
یہ بات نہ لازم تھی حسین ابن علی کو

۱۱

[illegible]

جو جعفر طیار سا غازی ہو جری ہو
اس فوج حسینی کا علمدار وہی ہو

۱۲

[illegible]

جا بجھیے یہ مرتبہ جاہ و حشم دو

۱۳

[illegible]

جب دم نظر آئیگا نہ دیدار تمہارا
کیا کیا نہ رولائیگا مجھے پیار تمہارا

۱۴

[illegible]

اکبر جو یہ ہمشکل رسول عربی ہے
اٹھوانا علم اس سے بڑی بے ادبی ہے

۱۵

[illegible]

یہ مرتبہ اب کسی بھائی نہ کسی کو

۱۶

[illegible]

ظاہر ہیں بھی سب قد و قامت ...
وہ جا بجا ساتھ پدر کے بھی لڑا ...

۱۷

[illegible]

واللہ بہت خصلتوں میں مثل پدر ...
حیدر کی شجاعت کا بہت اُس میں اثر ...

۱۸

[illegible]

بخشیدہ یہ خدمت ہو ...

۱۹

[illegible]

مجھ بیکس و بے یار کا ہو یار تو ایسا
ہو فوج حسینی کا علمدار تو ایسا

۲۰

[illegible]

بلوائیے اب جلد مرے بھائی جری کو
دیجیے یہ علم ہاتھ سے عباس علی کو

۲۱

[illegible]

تمکو علم ختم رسالت ہو مبارک
ای بھائی یہ زینب کی عنایت ہو مبارک

۲۲

[illegible]

ہوتے ہوئے اب جعفر طیار کی اولاد
لے کیونکر علم حیدر کرار کی اولاد

۲۳

[illegible]

ہرگز نہ علم اپنے میں کاندھے پہ دھروں گا
ہاں اپنی سکینہ کی میں سقائی کروں گا

۲۴

[illegible]

میدان کی طرف پہلے قدم ہم نہ اٹھائے
ہوتے ہوئے بابا کے علم ہم نہ اٹھائے

۲۵

[illegible]

کاندھے پہ چڑھائے نہ کبھی عباس [illegible]
ہے انکی علمداری سزاوار حسین کو

۲۶

[illegible]

بانوں نے تمہاری مجھے کیا شاد کیا ہے
کیا خوب خدا نے تمہیں انصاف دیا ہے

۲۷

[illegible]

کیونکر تمہیں انصاف نہ فضل خدا [illegible]
کہلائے ہر کس منصف دوراں [illegible]

۳۰

[illegible]

زینب نہیں سب فوج کا سالار ہی کرتی
جعفر کی بہو تمکو علمدار ہی کرتی

۳۱

[illegible]

منصب ملے دولہن کی ہمین اس شان سے دیکھی
ماں تمکو علمداری کے سامان سے دیکھی

۳۲

[illegible]

پھر عم کون اکبار مین انکی کفن باندھ
خیمہ مین ڈالیجیو تم اپنے چھپا کر

۳۳

[illegible]

غل پڑ گیا سالار ہوے حضرت عباس
لشکر کے علمدار ہوے حضرت عباس

۳۴

[illegible]

کب رتبہ مین ہے کوئی عباس جری سا
یہ صورت و سیرت مین واللہ علی سا

۳۵

[illegible]

سنکر یہ سکینہ کا بیان حضرت عباس
خیمہ کو گئے اشک فشان حضرت عباس

۳۶

[illegible]

خوش ہو کے علمدار کی لین سب نے بلائین
جی کھولکے لین بھائیکی زینب نے بلائین

۳۷

[illegible]

خالق نے دکھائی مجھے یہ شان تمھاری
لیا نام خدا سچ ہے چچی جان تمھاری

۳۸

[illegible]

جب انکی نظر پڑ گئی سرور کے علم پر
عباس کی زوجہ گری شوہر کے قدم پر

[illegible]

یہ جاہ و حشم آپکی مادر نے نہ دیکھا
کاندھے پہ علم آپ مادر نے نہ دیکھا

[illegible]

لاکھوں میں کسی سر کا نشاں عجب عون کا
عباس علمدار سے پھر کون لڑیگا

[illegible]

چھینتے نہیں نبی عالی گہر سے وہ کیے
رو پڑے علم سو سب وہ نہیے

[illegible]

عباس علم لیکے چلے شاہ کے آگے
وہ شیر گیا لشکر روباہ کے آگے

[illegible]

شانے پہ سپر ہاتھ میں شمشیر دو دستی
میدان میں کمر باندھ کے خیمہ پہ نظر کی

[illegible]

سوتا تھا سکینہ کا ستمگر سرہانے
شبیر گئے روتے برادر کے سرہانے

[illegible]

یہ جان لو تم آج بڑا کھیت پڑیگا
عباس علمدار بہت خوب لڑیگا

[illegible]

سہمے ہوئے اعدائے حق و باطل کا ارادہ
باندھے ہوئے دلمیں سب اہلِ جفا کا ارادہ

[illegible]

بیٹا تھا سعد بن ظاہر ہو گیا سکینہ کی
جب شکل سے باتیں کوئی کرتا ہو کسی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

لیجاتے ہیں علمدار خدا خیر کرے
کھینچی عباس نے تلوار خدا خیر کرے

۴۲

[illegible]

بولے سب کیا کہیں وہ بھاگ اس سے گر بچ گئے
کچھ ترائی میں چھپے نہروں میں کچھ ڈوب گئے

۴۳

[illegible]

کیا کروں فوج ہی مطلق نہیں لڑنا ہے سبب
بن نہا کر رہیں سب بات بگڑتی ہے اب

۴۴

[illegible]

کسی کی جان کے بچنے کے یہاں طور نہیں
بازوئے سبط پیمبر کوئی اور نہیں

۴۵

[illegible]

منہ کے بھل آئی کی طرح سے نہیں کر ترے دکھ
ایسے بھاگے بھی کبھی ہم نہیں آنکھ سے دیکھے

۴۶

[illegible]

ابھی مشکیزہ وہ معمور کیا ہم نے
ایک قطرہ نہیں پانی کا پیا ہم نے

۴۷

[illegible]

تنسیر کو کر دیا روبہ نے نیستان خالی
ایک عباس ہیں اور سارا ہی میدان خالی

۴۸

[illegible]

حرمۂ شاہ تلک مشک اگر جا ہو بھی
پھر یقیں جان لو ہم سب کی اجل آ ہو بھی

۴۹

[illegible]

شمر کہنے لگا وہ صفدر جیتا
لے سکینہ کے بلائے ہوئے کیونکر جیتا

۱۰

[illegible]

صاحبو دیکھو نہ عباس ادھر میں تاخیر کرو
ابھی عباس ہو پیاسا کوئی تدبیر کرو

۱۱

[illegible]

اب یہی جنگ ہے بس ملکر کرو تیروں کی
نہیں عباس یہ بوچھار کرو تیروں کی

۱۲

[illegible]

قطرے پانی کے رکابوں سے ٹپکتے گئے
سب کہتے تھے مہ نو سے ہیں کہ لب کربلا

۱۳

[illegible]

کہا اعدا سے کہو کیا ہیں ارادے اسلام
کیوں چلے آتے ہیں اسوار و پیادے اسلام

۱۴

[illegible]

لعص ہی جا ہے تمہیں آل پیمبر کے ساتھ
ظالمو مشک سکینہ ہے مرے سر کے ساتھ

۱۵

[illegible]

مشک ہے فاطمہ کی پوتی کو پہونچانے دو
ظالمو ظلم نہ اتنا بھی کرو جانے دو

۱۶

[illegible]

تین دن گذرے ہیں پانی کا گذر یاں نہیں
آب کوثر ہے یہ بہتر کسی عنوان نہیں

۱۷

[illegible]

مشک کو تاکو نہ عباس کی جانب دیکھو
اور سکینہ کی ذرا پیاس کی جانب دیکھو

۱۸

[illegible]

یہ نہ تھا دھیان کہ اس تیر سے دل سکینہ کا جائے
بس تمنا تھی یہی مشک سکینہ جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعۃً اس غازی کو گھیرا اہل جفا نے نہ ہوا
مشک بردار پر آسے کوئی آنے نہ دیا

کہ تجھے مرگ سکینہ سے نہ ہوگا حاصل
تشنہ بس اسکی اگر جان گئی کیا حاصل

جیتا جبتک کہ علمدار رہے یہ مشک بھی رہے
جبتلک ہاتھ نہیں تلوار رہے یہ مشک بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خبر بھی کھاتا ہوں تلوار بھی کھاتا جاتا
تابقدور رہوں میں مشک بچاتا جاتا

تو بھی گر دیکھے اسے پیار تجھے آجائے
رحم بھی ہو ستمگار تجھے آجائے

کیا کروں زخم علمدار نہ کھاتا ہوگا
رشتہ داری کے سبب شمر بچاتا ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھکیوں پانی جوانی سے بہلاوے مجھ
بلکہ لیے جان عبث کھوتے ہو

اور تلوار رکے اگر کچھ تجھے پیار نہیں
اس قساوت کا تو واللہ کہ چارا ہی نہیں

کی کمانداروں کو تاکید کہ ترکش بھر لو
اور کچھ تاکو نہ بس مشک نشانہ کر لو

[illegible]

تاکمان ٹوٹی بدن سے جلالی تلوار
موجے شانے پہ علمدار نے کھائی تلوار

[illegible]

خیمۂ اہلِ حرم نہر سے کچھ دور نہ تھا
واں پہونچنا اسداللہ کو منظور نہ تھا

[illegible]

بولے شہ اور دلاور نہیں حقا تم سا
کوئی دنیا میں نہ بہم ہوا دیگا سقا تم سا

[illegible]

اسطرح مشک سنبھالی پسرِ حیدر نے
تسمہ مشک لیا دانتوں میں اس مضطر نے

[illegible]

کیا یہ حضرت کی کمر پیاس کے مارے خم ہے
کہا خیمے نے غمِ عباس کے مارے خم ہے

[illegible]

بعد کرنے ہیں کہ برآمد جو لاشہ دیکھا
یا کہ کچھ جنگ کا ہر میری تماشا دیکھا

[illegible]

وا لیہ بس نانی کے گریا ملکہ عباس گرا
مشک سے پانی گرا گھوڑے سے عباس گرا

[illegible]

غیرِ خالق کوئی کیا جانے جگر کی حالت
ہوں کمان خم ہے درباد ملو کمر کی حالت

[illegible]

مرحبا بھی بھیجے تمہیں شہ نے کبھی فرمایا تھا
واریبی کوئی مرا انکو پسند آیا تھا

[illegible]

وار کے ساتھ پہ آنسو بھی نکل پڑتے تھے
تیرے ہر وار پہ سب لوگ اچھل پڑتے تھے

[illegible]

بولے تشنہ میری آواز گلی ہو گئے
جو سنی تو نے وہ آواز علی ہو گئے

[illegible]

تم گرد اور علم آ کے اٹھا لے اکبر
تم ادھر جاؤ علمدار کہا تھا اکبر

[illegible]

دوسری بار بھی ساحل پہ لڑائی دیکھی
بن لڑے دوری ترے ہاتھوں کی صفائی دیکھی

[illegible]

شانے کٹوا کے جو تو زمیں کی طرح جھومتا تھا
میں نے دیکھا تھا پدر شانے ترے چومتا تھا

[illegible]

میرے کانوں میں سکینہ کی صدا آتی ہے
کیا دلاسہ ہے یہ ماہ لقا آتی ہے

[illegible]

جب بندھا تو ہر اک تن سے کٹا تھا عباس
تب بھی یہ مہر اگر جان پہ ٹھا تھا عباس

[illegible]

نہ تو اب رو شئے نہ حسرت و شکایت کیجے
میرے بھیجے علم اکبر کو عنایت کیجے

[illegible]

اور یہ کہتی ہے کہ دو روکو نہ مجھے جانے دو
اک نظر شکل چچا جان کی دیکھ آنے دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

لایا ایک جوان لا کے اُسے گاڑ دئیے
منھ موڑا کسی جانباز نے تلوار لئیے

۴۲

[illegible]

انھیں ایک کو گود میں لیا شفقت سے
بوسہ پیشانی پہ پھر اُسکے دیا شفقت سے

۴۳

[illegible]

وان کی لیتا تھا یہ خاک اُٹھ کے یہ بابر
بوسے دیتا تھا یہ شبیر کے انقش پا پر

۴۴

[illegible]

خون کھاتے تھے نہ شمشیر و سناں کھاتے تھے
پھرتے تھے چاروں طرف شعلہ کی گردانے سے

۴۵

[illegible]

دیر تک بیٹھے ہوئے آپ میں کے اوپر
بوسے لیتے رہے لڑکے کی جبیں کے اوپر

۴۶

[illegible]

اُسکے انصار میں اُسوقت یہ ذکر تھا
لیتے زمین مرے شبیر کا فدیا ہوگا

۴۷

[illegible]

یوں تو پیارا ہو رسول عربی کے نزدیک
مر کے جو دفن ہو فرزند نبی کے نزدیک

۴۸

[illegible]

رمز اس امر میں شاید کوئی پنہانی ہے
چومی حضرت نے جو اس طفل کی پیشانی ہے

۴۹

[illegible]

اسکا جو رتبہ ہے کوئی کیا جانے یہ بوجھ
قدر اسکی کوئی زہرا نے جا کے پوچھ

۱۰
[illegible]

بعضوں کے قول سے یہ ہوتا ہے ظاہر یارو
کہ وہ لڑکا تھا حبیب ابن مظاہر یارو

۱۱
[illegible]

حسب جو پوچھو تو مسلمان تھے نبی پر عاشق
ویسا ہی تھا یہ حسین ابن علی پر عاشق

۱۲
[illegible]

اسقدر پیار کیا کرتے تھے سرور اسکو
کہ سمجھتے تھے عزیزوں کے برابر اسکو

۱۳
[illegible]

پاس اس شخص کے محزون شہ دلگیر آئے
تو کمیں دولہے ہوئے حضرت شبیر آئے

۱۴
[illegible]

یہ مرا دوست ہے غمخوار ہے برادر میرا
یہ سب اصحاب میں گویا ہے برادر میرا

۱۵
[illegible]

میری مظلومی پہ جو نالہ و فریاد کرے
تو حبیب ابن مظاہر کو بھی وہ یاد کرے

۱۶
[illegible]

اسقدر روؤ کہ شبیر کو خرسند کرو
احمد و حیدر و زہرا کو رضامند کرو

۱۷
[illegible]

ہو چکی حرب سے جو نامی عرب کی رخصت
پھر حبیب ابن مظاہر نے طلب کی رخصت

۱۸
[illegible]

جو لیے سر جانے کو میداں میں ہو شر مرا
ایک مدت کی ٹھکانے لگے محنت میری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاش یہ بوسۂ اسعد کا اثر ہو جائے
یہ جبیں آج مری خون سے تر ہو جائے

مجھکو اصحاب میں پیدا ہی کوئی تم سے
در کے پاس آ کے سخن کرنا ہی نصیب

ہاں تم پہلا ہے ... مشہد دنیا
آپ تم کرنا سلام اسکو تو کرلے دنیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتبہ کیا ہی ملے روز قیامت مجھکو
تم سے شاباش کہیں ختم رسالت مجھکو

ایک دم کے لیے سر کو نہ مرے پاس آؤ تم
کہ محبت میں مجھے کم نہیں عباس تم

کون جلاد کو خدا پر ... کر کی یاس کی
شاق ہر محبیہ نہایت ہی ... اسکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم سا غمخوار زمانہ میں کہیں ملتا ہے
اب سب ملتا ہی اک دوست نہیں ملتا ہے

ایسا صفدر ہی کوئی صاحب شمشیر نہیں
ایسا دنیا میں کوئی عاشق شبیر نہیں

کھو گئے ایسے جو مین رتبہ فراموش ہوا
کسی پر سبط نبی زینت آغوش ہوا

۲۸

[illegible]

کسی حالت میں نہ حضرت کو بھلایا حشر
مجھکو کملوالیا تب آپنے کہا یا حضرت

۲۹

[illegible]

جبکہ یہ قدر ہو حضرت کی مدد دستگیر
آج مرنے ہی میں واللہ ہو عزت میری

۳۰

[illegible]

دہ اگر ساتھ مرے ہو تو کیا کرتا میں
پہلے اسکو علی اصغر پہ فدا کرتا میں

۳۱

[illegible]

ہو تمنا کہ مرا پہلے بدن زخمی ہو
میرے آگے نہ کہیں ابن حسن زخمی ہو

۳۲

[illegible]

چلو دیور جی یہ اگر ہوئے ہو مجھے رخصت
پہلے دلوا دو انھیں اہل حرم سے رخصت

۳۳

[illegible]

یاد ان تالیوں پہ اس وقت نہ ہو ہاتھ میرا
آج میدان میں کام آن کے بیٹا ہو ساتھ مرا

۳۴

[illegible]

ایک ساعت میں یہ اسباب ساتھ [illegible]
سنگ فرقت سے مرا شیشہ دل [illegible]

۳۵

[illegible]

بات کہنے کو کسے در پہ میں بلواؤنگی
تمسا اپنا میں غمخوار کہاں پاؤنگی

۳۶

[illegible]

جلیے سلمان تھے مری امان کے دربان
تم اسی طرح تھے شبیر کے گھر کے دربان

[illegible]

مان تو ہے خدا آشنا کہا آج مرا
خاک میں ملنے نہ دو حشمت مرا [illegible]

[illegible]

عرض کردو یہ کہ فرزند میں پیارا سپاہی
چھوڑ آئے ہیں جسے آج تمھارا [illegible]

[illegible]

رخصت کے لیے [illegible] سب [illegible]
شاہ دین رونے لگے اور حرم رونے لگے

[illegible]

کہ حبیب ابن مظاہر سے ملا دین اسکو
یہ بیاں تھا کہ باتوں میں لگا دین اسکو

[illegible]

واسطے روح پیمبر کے بلا دو مجھکو
برچھی کھاتا نہ اب اکبر کا دکھا دو مجھکو

[illegible]

کہا زینب نے کہ تشریف نہ لائے عابد
ایک رخصت مجھے کرنے کو نہ آئے عابد

[illegible]

جسکے کام آئے اگر جان گرامی میری
ساری لگ جائے ٹھکانے یہ غلامی میری

[illegible]

بحر اندوہ سے زینب کو نکالو اماں
آج بیٹی کو اسیری سے بچا لو اماں

[illegible]

جس طرح ہو سکے تم [illegible] آؤ
ایک مری عرض ضروری ہے اسے سن جاؤ

۷۶

نعرہ زن جب کہ تھا بڑھ کے یہ اعدا
آیا تیوری پہ غصہ تھا بگڑے ہوئے دیندار
عرض کی ابن مظاہر نے بہ خشم جلیل
فدوی اب جاتا ہے میدان میں بصد شوق شہا
یہ وصیت ہے کہ جب لاشوں کی کر جائیگا
پامال نہ ہو لاشہ مرحوم کسی

۷۷

ہو چکا عابد مضطر سے بھی رخصت مسلم
آگیا میدان میں وہ تلوار سنبھالے علم
کہا با نعرہ کہ جو میدان میں کھڑے تھے ظالم
یا نبی للکار کے یوں کہنے لگا وہ ضیغم
لڑنے کو واسطے غمخوار امام آیا ہے
ساتھ کھیلا ہوں حضرت کا غلام آیا ہے

۷۸

نعرے سے بیکس کی ہلی سپہ و فوج کفار
لشکر شام کو رد کرنے لگا تیغ بکف
ایسا ہی قتل کے میدان میں لڑا وہ دیندار
آفرین شہ نے فرمائے کئی سو بار
کھائی جب ابن مظاہر نے بہت سی تیغیں
یاد کی مالک اشتر کی شجاعت سب نے

۷۹

کھنچ کے دوزخ کی طرف کرتی تھی اُسے تقدیر
گر پڑا گھوڑے سے جس وقت ہوا چور تنِ
شہ کو آواز دی اے فاطمہ کے آنکھوں کے نور
وقت آخر ہے مرا بندہ نوازی ہے ضرور
نعرہ کرتے ہوئے تنہا شہ دلگیر آئے
متصل لاشے کے روتے ہوئے شبیر آئے

۸۰

خاک پر بیٹھ گئے لاشہ کے نزدیک شفیق
اُسکا سر رکھ لیا زانو پہ بصد نالہ و آہ
کھولکر آنکھ جو کی ابن مظاہر نے نگاہ
کہا کیا رتبہ ہوا اسدم مرا اللہ اللہ
کون دولت ہے جو پہنچی نہیں اس مرنے کو
زانو حضرت کا جو تھا پایا ہے سر دھرنے کو

۸۱

لطف میں بجلی جو کڑکی تھی اُسے وان ناکام
لی حبیب ابن مظاہر نے زمین خلد کی راہ
رو کے شبیر نے فرمایا کہ انا للہ
آگے دیکھیں کس ستم سے کون حالت شہ
شہ کے رومال بہ رومال تر ہوتے تھے
یوں حبیب ابن مظاہر کیلئے روتے تھے

[illegible]

پہلو تو رفاقت کے لیے آئے ہیں حضرت
یا آپ سے رخصت کے لیے آئے ہیں حضرت

[illegible]

اسلام پہ بڑا ہے میرا اسلام
کرتا ہے عرض صاف پریشانی کا اسلام

[illegible]

مشتاق ہوا ہی تھا ہم دلیر ہو گا
گو دم ہم نہ تو ہی حیدر سے ہو گا

[illegible]

تم لگی جو رخصت کی خبر پائیگی صغرا
بیمار ہے بچھڑ کے مر جائیگی صغرا

۴۵

[illegible]

ہمراہ تھی سب حیدر کرار کی اولاد
صفدر کی مقبل جگر افگار کی اولاد

[illegible]

تم بھیجے پہ میں بنت علی کی یہ دو
قسمت میں ترے تیس بھجے بھیا کی چادر دو

[illegible]

بالکل ہی کہتا تھا فریاد و فغاں سے
بچتا ہوں دل اسیر دو جہاں سے

[illegible]

یہ رو کے دلایا کی شکار رن جیسا مجھے
یہ دلیں کو جا با ہو تی مطلق بتا مجھے

[illegible]

جب ہیں کی تو میں چین لیا ہے
اور کمسیا تو میں بیچ گیا ہے

۱۰

[illegible]

جیسے نہ پہلے کیا اظہار خلافت
پوشیدہ کیا ہیں پس کار خلافت

۱۱

[illegible]

پہلے تو مدت عجز سے اظہار کرونگا
اصرار بھی ... کیا تو تلوار کرونگا

۱۲

[illegible]

نا سنتی کی میں بیعت نہ کرونگا نہ کرونگا
سر دونگا مگر دیں نہ میں ہاتھ سے دونگا

۱۳

[illegible]

ہے فوج کی کثرت سے نہ لشکر سے غرض ہے
واللہ کہ مجھکو تو شہادت سے غرض ہے

۱۴

[illegible]

عسرت کی ہر اک میں ہیں اندیشہ میں غم کے
اب حشر تلک ساتھ ہیں ہم تیرے قدم کے

۱۵

[illegible]

ایسے کہا شامل ہو میں تیر کے غم کے
ہیں بیچ تمہیں ہمراہ کیا اہل حرم کے

۱۶

[illegible]

ثابت ہو نہ مجمل کیوں نہ بھلا ہو مجھے
ممکن نہیں تم آہ جدا ہوتے ہو مجھسے

۱۷

[illegible]

ہم حال ہر ایک کے آگہ تجھ سے ہیں
جو عذر تمہارے ہیں حقیقت میں بجا ہیں

۱۸

[illegible]

گر میری وصیت یہ بجا لاؤگے یارو
محشر کو مرے پاس چلے آؤگے یارو

۴۱۹

[illegible]

...کی امانت ہے یہ تربت مرے جد کی
...قبر ہے یاں فاطمہ بنت اسد کی

۴۲۰

[illegible]

...کبھی رہیو نہ ذرا قبر نبی سے
...کے نہ قدم گو کہ یہاں بے ادبی ہے

۴۲۱

[illegible]

دیکھو دلبر فاطمہ کا حیدر کا
...یاں مسلمانوں کو لازم مرے گھر کا

۴۲۲

[illegible]

ام سلمہ زوجۂ محبوب خدا ہے
اُسکا ادب و پاس مناسب ہی روا ہے

۴۲۳

[illegible]

یہ زوجۂ حیدر ہیں ادب کیجیو اسکا
زہرا کے برابر ہے ادب کیجیو اسکا

۴۲۴

[illegible]

حیدر کی طرح فخر مجسم شاہ عرب ہے
جو بات ہے مجھ میں مرے سجاد میں سب ہے

۴۲۵

[illegible]

چالیس برس عہد ہمارا یہ جیئے گا
بے سعی ہوئے پر کبھی پانی نہ پیئے گا

۴۲۶

[illegible]

مانند حسن خلق سے مسموم او ہیگا
مظلوم کا فرزند ہے مظلوم او ہیگا

۴۲۷

[illegible]

دلوا ما اگر بات کہے تشنہ دہن کا
تو نام لیا کیجیو مفقود وطن کا

۳۰

[illegible]

تم ہو نکے بحرط محبت کی یہی ہے
ہر چند کہ زہرا سی عزادار مری ہے

۳۱

[illegible]

طلقت کی یہ تقریر حقیقت مین بجا ہے
ویرانہ مین کیا خانۂ زہرا کے رہا ہے

۳۲

[illegible]

پھوپھا دو کوئی پاس حسن این ہوا
اب لوگو مجھے لیچلو روضہ پہ نبی کے

۳۳

[illegible]

یہ شہر مین کیون بیٹھ رہے خورد و کلان ہین
بابا ہے اور باپ چچا میرے کہان ہین

۳۴

[illegible]

نانا ہونے کہا ہجر کے لو دیدۂ تر مین
معلوم یہ ہوتا ہے کہ تم بھی رہو گھر مین

۳۵

[illegible]

اب پھنستے ہین غربت مین لعینون کی کشاکش
ناچار جدا ہوتے ہین ہم روضۂ جد سے

۳۶

[illegible]

یہ لیسا ہی ملا کیون نہین حیث ہی ہا ہر
ہونے مین یہ مرہوش یہ کیا کہتی ہے طلقت

۳۷

[illegible]

یا سبط نبی الوحیرا اس خستہ جگر کی
صغرا یہ خبر کھل گئی حضرت کے سفر کی

۳۸

[illegible]

فرقت رہیگا مجھے یہ دھیان سفر کا
تسکین کو بیمار کی کوئی نہین گھر مین

۴۲

[illegible]

جس نے کہا ام سلمہ پاس رہیگی
سکین کو تری مادر عباس رہیگی

۴۳

[illegible]

عاشور محرم کو یکایک ... سفر آیا
اس دم پہ سب ... میں ... کھینچیو صف ...

۴۴

[illegible]

یاں جبر ... باب تھی ...
... یاد تھی بیٹی کی ...

۴۵

[illegible]

بیتابی کا موقع بہت اس دم نہیں صغرا
رونا تو بہت تمکو پر اب ہم نہیں صغرا

۴۶

[illegible]

اس روز کا خوف ای جگر افگار بہت ہے
جی دینے کا ہر وقت پر دشوار بہت ہے

۴۷

[illegible]

اک آن بھی خاموش نہیں ہوتی تھی صغرا
بابا کے لیے آٹھ پہر روتی تھی صغرا

۴۹

[illegible]

جس نے کہ سنا ہو نہ کبھی نام جدائی
کس طور سے کاٹے گی وہ ایام جدائی

۴۸

[illegible]

اس روز ہیں ہم اور سر عرش ... کا
اس روز غرض سامنا ہے تیغ و گلو کا

۴۷

[illegible]

... کا دم جل رہی ہے مرے جگر ...
... ہے وہاں داغ پدر ...

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
[illegible]

۵۲
[illegible]

[illegible]

بو اززند علی نائب پیغمبر ہو
...ن ہر حلق پہ ایسے کے روان خنجر ہو

[illegible]

تکڑے نوار و تن وہ جسم پہ سارا ہوئے
قبر میں فاطمہ کو چین بھلا کیونکر ہو

[illegible]

جب تھیں وہ ناحال پریشان کی
قبر میں فاطمہ کا حال نہ کیوں ابتر ہو

[illegible]

یہ نیا ست ہے کہ وہ شاہ زمین پر سوئے
...ن و رسل جس کا سدا بستر ہو

[illegible]

اختر برج اسد ہو جو شہ ماہ جبین
اسکا یہ خواہ ہر اک شامی بد اختر ہو

[illegible]

گویا وقت ہے سر پر [illegible]
پر وہ کرکام جو امت کے لیے بہتر ہو

[illegible]

بڈا اس خار سے پھر جائین وہ ظالم گمراہ
دی خلق ہو کو نین کا جو رہبر ہو

[illegible]

بے خطر جب اسے یوں ذبح لعین کر ڈالی
کیوں نہ خلقت پہ قیامت یہ بپا محشر ہو

[illegible]

سچ ہے یہ ہے کہ [illegible]
... نائب جب [illegible] مضطر ہو

[illegible]

..شاہ کو جب آگ سے وہ جلوائیں
..نم سے یہ دل داغ نہ کیوں اخگر ہو

[illegible]

واسطے جس کے سماطلہ فردوس آئین
سو میسر نہ کفن کو اسے اک چادر ہو

[illegible]

جسکو ہر آن ہو خوشنودی خالق ہر مرد
خواہ سر اسکے خواہ یہ غارت گھر ہو

۴۱۳
[illegible]
جسکو ہر امر میں فرمان خدا کرنا ہے
خواہ بیجان ہو اکبر ہو یا اصغر ہے

۴۱۴
[illegible]
خوش ہو اللہ بھی یہ سوچ کے ہر ہم [illegible]
گو کہ اس دشت میں نالۂ مرا لشکر ہے

۴۱۵
[illegible]
آج گو گھر کی ورثا رنج صفائی ہو وے
جد کی امت کے لیے غدر بپا میں گھر ہو

۴۱۶
[illegible]
صبر ہر حال میں ہی مجھکو سدا ای خواہر
میں تمہیں کیا کہوں تم آپ ہی دانا تر ہو

۴۱۷
[illegible]
تیری قسمت جو ہے اللہ کو اس سے محرم
گو نکالا ہے ترے سر سے کوئی چادر ہو

۴۱۸
[illegible]
پالی گو مجھکو سکینہ کو پالا کر کے [illegible]
بعد میرے کبھی نالاں نہ مری دختر ہو

۴۱۹
[illegible]
اسکی نوا بخش کرو دہر کا ہر کیا بالی
ہی یہ حقیقت کہ تمہیں بدلہ کوثر ہو

۴۲۰
[illegible]
جو ستم کچھ ہو اسکو بھی خوشی سے سہیو
صبر ہی کیجیو کیسی ہی بلا تم پہ ہو

۴۲۱
[illegible]
سر سے سر پر کو بیان وقت شہادت [illegible]
سچ کو سو ونگا اس خاک میں بیر [illegible]

۴۲۲
[illegible]
جو چلن فاطمہ کا تھا وہی کیجو ہر دم
سینہ و سر نہ کبھی پیٹیو بے شوہر ہو

۴۲۳
[illegible]
ہیں ابھی خلق میں جیتے بہت اصحاب رسول
انسے تحقیق کرو گر نہ تمہیں باور ہو

۴۲۴
[illegible]
نام احمد کا مٹاؤ نہ لعینوں دیکھو
آخرش تم بھی مسلمان ہو نہیں کافر ہو

۲۵

[illegible]

جب ہوئی صبح تو سر پیٹنے کو راضی ہو کر
بولے عباس سے طیار مرا لشکر ہو

۲۶

[illegible]

جب فرمایا یہ شبیر نے اے لشکر شام
[illegible] کہو کہ فرزند نبی بے سر ہو

۲۷

[illegible]

وہ خاتون کا عالم کو اثر ہے معلوم
گھر سے تیسے [illegible] مری مادر ہو

۲۸

[illegible]

پھرا چہرہ پر نور نہ تم خون سے بھر دو
[illegible] خدا کا تو کرو گر نہ مرا کچھ ڈر ہو

۲۹

[illegible]

ابھی اک آن میں ہو لی ہے اماں تم کو
غیر بیعت کے اماں پائے یہ کیونکر ہو

۳۰

[illegible]

اب کوئی آئیں کربلا میں یہاں [illegible]
خوب ہم جانتے ہیں تم خلف حیدر ہو

۳۱

[illegible]

آج تو میں ہر کل کیسا ہی ہو احوال
ہم کریں گے وہی جس [illegible] حاصل زر ہو

۳۲

[illegible]

اڑ چکا میں تری الفت [illegible]
اب وہ کر بات جو کچھ [illegible] بہتر ہو

۳۳

[illegible]

کہا خالق سے جو ہونا تھا [illegible]
آج یہاں بھی [illegible] ہو

۳۴

[illegible]

یوں [illegible] کہا جب [illegible]
تم سوا کس کے ہو [illegible] کہ تم دلبر ہو

۳۵

[illegible]

آگ [illegible]
خیمہ شاہ کا سب [illegible] خاکستر ہو

۳۶

[illegible]

سا [illegible]
بے دھڑک [illegible] سر پہ [illegible] ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۱

[illegible]

بیٹیاں اہل مصیبت کو اگر ملا
رسول زادیونکو ٹوٹا سا مکان ملا

۹۲

[illegible]

انھیں بغیر سبھی ماتم ان حوالی ہے
وہی نہیں ہین تو بیٹی یہان خالی ہی

۹۳

[illegible]

کہی وہ بات کہ جسکا کوئی جواب نہین
ہین کیسے ویسے کہون جسکو لکھو تاب نہین

۹۴

[illegible]

بھیا پدر نہین کیون آج گھر مین آئے ہین
انا لگانے مجھے کیون نہین بلائے ہین

۹۵

[illegible]

بہت چچا کے جو پیارے ہین اکبر و اصغر
سو ساتھ سر کے تمھارے ہین اکبر و اصغر

۹۶

[illegible]

پھنسا کی قید مین بیٹی یہ کیا کیا مجھسے
ہزار حیف کہ بابا ہوے خفا مجھسے

۹۷

[illegible]

تمام چھوٹے بڑے شاہ کی رکاب مین ہین
انھین بغیر یہان بیٹیان عذاب مین ہین

۹۸

[illegible]

وہی جو ہوتا تو کاہیکو بیکسی ہوتی
سکینہ وان تو کیون قید مین پھنسی ہوتی

۹۹

[illegible]

تمھین کو ڈھونڈھتی آنکھین تھین ہر گھڑی میرکی
آپ کے تم تو ہوئی گویا زندگی میرکی

۲۱۰
[illegible]
کھان گیا مرا جانی مرا اصغر معصوم
نہ سیری ماں کی کمائی مرا اصغر معصوم

۲۱۱
[illegible]
دعا یہ کون اسے جھولے مین جھولاتا ہی
دوا یہ کون اسے گودی مین سلاتا ہی

۲۱۲
[illegible]
برہنہ ادھر تو یہ جوین ادھر ہوائی تپش
ردا جو چھنی تھی تو بالون سے منہ چھپاتی تھین

۲۱۳
[illegible]
ذرا لہو بھرے بین تو را العین کھاتے تھے
برہنہ پانو نہین کانٹے بھی چبھے جاتے تھے

۲۱۴
[illegible]
بلکتے گذری ہی ہر شام و ہر سحر مجکو
اب آکے تم تو کسی کا نہین خطر مجکو

۲۱۵
[illegible]
تمھارا کرنے سے اب درد دل ہی دور ہوا
تغیری منھ کی گئی اور مجھے سرور ہوا

۲۱۶
[illegible]
بین ہے یہ حلق کے صدقے یہ کیا ہوا بابا
بتا مجھے یہ خط سرخ کیون پڑا بابا

۲۱۷
[illegible]
زمین پہ الٹ دیا تن لہو سے تر میرا
میان سجدہ ہی کاٹا لعین نے سر میرا

۲۱۸
[illegible]
نہ صاف کہتی تھی زینب کہ تو نہ مر جائے
یہ حال سن کے نہ تو جان سے گذر جائے

[illegible]

بنایا ہوں تجھے کھیلنے کو اب اس گھر سے
سکینہ جلد تو رخصت ہو اپنی مادر سے

[illegible]

پدر کو تم نے یہ شاید جو بلبلا لی ہے
شتاب آؤ سکینہ کی جان جاتی ہے

[illegible]

اب اپنے گھر پہ مصیبت یہ بے جو اری ہے
یہ شور و غل پہ پھیلا اسی کی زاری ہے

[illegible]

پلک نے سر کہا اب بین کا قرینہ ہے
تمہاری شکل پہ قربان یہ سکینہ ہے

[illegible]

ابھی پدر نے تشریف یاں پہ لائے تھے
پتا پتا دئین وہ خون میں نہائے تھے

[illegible]

یہ کون بین کرے گر وہ شور و شین کرے
یقین ہے بین نہ ہو وہ دختر حسین کرے

[illegible]

پدر کے تیر الم نے جگر میں چھید کیا
امیدوار مجھے کر کے ناامید کیا

[illegible]

ابھی یہیں تھا نہیں وہ مرا پدر ہائے
یہیں سے گئی ہوں جاتا رہا کدھر ہائے

[illegible]

اے ظالم تو کچھ بھی رحم آیا ہے
کہ تیرے کھانے کو یہ خوان کون لایا ہے

۴۲۸

[illegible] جوان کے جسم سے کھینچی وہ دو زباں
حسین امام کی [illegible] خون آں
[illegible] وہ بانو کی جاں
[illegible] زبان پہ لا لاں
[illegible] سے آہ
[illegible] سے آہ

۴۲۹

[illegible] تو بابا کا سر نظر آیا
[illegible] پہ نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] کا
[illegible] کا سر کا

۴۳۰

[illegible] آیا
[illegible] بتا
[illegible] نانا
[illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible]

۴۳۱

[illegible] سب
[illegible] سب
[illegible] سب
[illegible] سب
[illegible] سب
[illegible] سب

۴۳۲

[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] کی

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]ی رد نکیا حکم الٰہی اُسنے
[illegible] جوابات خدانے وہی جاہی اُسنے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حفیظ معلوم ہوا اس شیر خدا کا سبکو
ایک تلوار میں دو ٹکڑے کیا مرحب کو

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیل تن تو صفت تخت سیہ منظر تھا
گھینے کو صورت انسان تھا مگر اژدر تھا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسکہ تھا دینا سخاوت کا اُسے ہر باری
[illegible]خالق میں تھا آپ بہتر باری

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی جنگاہ میں احمد سے جدائی نہ ہوئی
بے علی فتح کبھی کوئی لڑائی نہ ہوئی

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھتا جاتا آئینہ بالائے زرہ دامن کا
[illegible]سے لی ہاتھوں تلک ہو گیا وہ آہن کا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونہہ سے فرمائی سوا حق کے نہ گفتار کبھی
[illegible]لزومی خدا کھینچی نہ تلوار کبھی

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگ میں ہر فرد رت جو دعا کرتے تھے
جب تلک پھر کے نہ آتے تھے دعا کرتے تھے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سامنے لشکر اسلام کے پہونچا آکر
آیا میدان میں اسپ علی جھنکا کر

۲۱۰

[illegible]

اس طرح فوج ستمگار کھڑی تھی اس جا
گویا اک لوہے کی دیوار کھڑی تھی اس جا

۲۱۱

[illegible]

ناگہاں تیغ بکف حیدر صفدر آئے
اون میدان کے یہ پیش پیمبر آئے

۲۱۲

[illegible]

کیون نہین آتا ہے اب میرے برابر کوئی
کیا نہین فوج محمد مین دلاور کوئی

۲۱۳

[illegible]

تھرتھری پڑ گئی اصحاب کی جوان جان گزین
اپنے سر ڈال دیے سب نے گریبانو نمین

۲۱۴

[illegible]

پہلے اس بیہودہ کی جا کے زبان کاٹون مین
بعد ازین اسکا سر اے شاہ شہان کاٹون مین

۲۱۵

[illegible]

آپکے صدقے سے ہر طرح کے لائق ہین یہ مین
یہ مہم ہی مین علی ابن ابی طالب ہون

۲۱۶

[illegible]

مستعد کوئی ہوا وان نہ کسی سورما کا
ابن خطاب نے یہ کہکے کہا حضرت سے

۲۱۷

[illegible]

سد رہ وانکے کا اسدم نہوا ایک بشر
قافلے والون سے آگے نہ بڑھا ایک بشر

۲۱۸

[illegible]

کوئی لڑنے کے لیے اس سے نہ آیا آگے
اپنے ہتھیارون کو سب چھوڑ کے والے بھاگے

۲۳

[illegible]

۲۴

[illegible]

۲۵

[illegible]

یہاں نقل دکھاتے ہیں سب [illegible] ماہر
[illegible] اسی قتل ابھی کرتا ہوں

سامنے اژدرِ خونخوار کے یہ والا ہے
جوش اس وقت مرا خون جگر کھاتا ہے

رکھ دیا خود بھی پھر اپنے وصی کے سر پر
ہاتھوں سے نادِ علی نامہ بھی علی کے سر پر

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

۲۸

[illegible]

یا الٰہی یہ علی خاص ترا بندہ ہے
ترے رو برو تیرے یہ سرافگندہ ہے

بخشے اس قوت بازو کو جدا تو مت کر
دستِ اسلام کو یارب تو نہ بے قوت کر

پھر سپہر پہ یہ کہنے لگا شاہ دو جہان
ہے حقیقت میں علی پشت پناہ دو جہان

۲۹

[illegible]

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

باگ پھیرے نہیں میدان وغا میں دیکھی
پست شمشیر کبھی نہ غزا میں دیکھی

میرے بیٹے ہوئے بیتاب نہ روئے زہرا
اس کے ماتم میں نہ منہ ڈھانپ کے روئے زہرا

باندھا اس کی لب سے اس نے جلا آئینہ
کہ صفائی پہ ہوا اسکی نثار آئینہ

[illegible]

عرش و کرسی فلک مل مل کے کہتے تھے
دیکھکر شکل ملک مل مل کے کہتے تھے

[illegible]

اے علی کیلئے سرا بابا کو کٹواتا ہے
مجکو افسوس جوانی پہ تری آتا ہے

[illegible]

ایک ہی وار میں کس جسم لعین کاٹ دیا
ہل گئی ساری زمین عرش بریں کانپ گیا

[illegible]

...نے فرمایا کہ مجکو بھی ہے ننگ اے مردود
مجھسے نامرد سے گو میں کرونگا جنگ اے مردود

[illegible]

بات کا وقفہ نہ اے دشمن ایمان ہوگا
مثل چوگان ترا سر خونین غلطان ہوگا

[illegible]

زندہ اب مجھسے الہی مرا محبوب ملے
جسطرح جیتے ہم یوسف و یعقوب ملے

[illegible]

...تو مری لڑائی کہ میں کیا کرتا ہوں
...خیال اب ترا سر تن سے جدا کرتا ہوں

[illegible]

پہلے تلوار ستمگر کی سپر پر بیٹھی
پھر سپر کاٹ کے اس شاہ کے سر پر بیٹھی

[illegible]

نیزہ و تیغ کے چلتے تھے برابر حربے
یعنے کہتے ہیں کہ باہم چلے ستر حربے

[illegible]

جبکہ جبریل نے دست قدرت سے چومے
اور شجاعت نے بھی اس شاہ کے بازو چومے

اوس نے فرمایا جو باعث آرام ہے تو
[illegible] قوت اسلام ہے تو

منحرف شاہ ولایت سے سبا کیند جو
[illegible] مہاجر کوئی ساتھ نہ انصار ہوئے

[illegible]

آج اس دشت نے شمشیر کا لڑنا دیکھا
یا نبی تم نے مرے شیر کا لڑنا دیکھا

ہر گھڑی ماہ رضاعی میں قدم مارتے تھے
تختیاں کھینچتے تھے اور نہ دم مارتے تھے

کار خوانی میں نہ یہ تو اب کرتا ہے
کیوں علی کو نہیں جنت میں ملک بہتا ہے

[illegible]

[illegible]

میں خلیفہ ہوں تو کر اُن کے بیعت میری
تجھ پہ ہر طور سے واجب ہے اطاعت میری

[illegible]

آج تم احمد مختار کی دختر سے پھرے
ایسے اک مرتبہ ہی دین پیمبر سے پھرے

[illegible]

دخترِ پیمبر کا نہیں پاس و ادب کرتے ہو
کس کی بیٹی کو ستاتے ہو غضب کرتے ہو

[illegible]

آگے چلایا عمر ولد سے نکل اے حیدر
اور بیعت کو خلیفہ کی تو چل اے حیدر

[illegible]

توڑا اک فاطمہ کے ہاتھ پہ مارا اس نے
رو کے تب احمد مرسل کو پکارا اس نے

[illegible]

پھر تو داماد پیمبر نے اسے چھوڑ دیا
حضرت حیدر صفدر نے اسے چھوڑ دیا

[illegible]

ہر گھڑی رسول کے وصی کو نہ ستا
یہ ستا فاطمہ زہرا کو علی کو نہ ستا

[illegible]

آپ اس لشکر کی تعظیم کیا کرتے تھے
جس سے وہ دشت نہیں آپ سے جو ڈرتے تھے

[illegible]

صبح ہمت سے جوان شور دلخ ہو آئے
اور نامرد بھی سپاہ کی مدد کو آئے

۵۴

[illegible]

روزِ فق چاہیے حیدر کو کہ مقدور نہیں
گشت و خون مجکو کسی طرح سے منظور نہیں

۵۵

[illegible]

زخمی معصومہ ہوئیں اور ہوا معصوم شہید
بلکہ ہوا ہیں ہوا محسن مظلوم شہید

۵۶

[illegible]

ہوئی داماد کا اب حال تو آ کر دیکھو
گردن شیر خدا پہلو دختر دیکھو

۵۷

[illegible]

لعنۃ زن کہتے ہیں ہو تیرا پسرآج کہاں
مورد و می کہا صاحب معراج کہاں

۵۸

[illegible]

آکے محبوب مضطر و ناشاد کی حالت دیکھو
بیٹی کا دکھ سنو داماد کی حالت دیکھو

۶۰

[illegible]

بعضے دانستہ یہ کہتے ہیں کہ امام ہو گیا
بعضے کہتے ہیں محمد سے بچنے کام ہو گیا

۶۱

[illegible]

بابا تشریف یہاں لایئے داری رہبرا
آج ہو ظالموں کے بعد میں تمہاری زہرا

۶۲

[illegible]

باپ کے سر پہ نبی کھینچی جو شمشیر ستم
سہم کر رونے لگے شبیر و شبیر بشر ستم

۶۳

[illegible]

حال داماد کا انصاف سے مغرور دیکھو
مجکو اور حاکم ظالم کی بیعت دیکھو

۲۶۴

[illegible]

۲۶۵

[illegible]

۲۶۶

[illegible]

۲۶۷

[illegible]

۲۶۸

[illegible]

[illegible]

بلا وہ خوف سے حاکم کے وہ ٹھہر نہ سکی
نہ حال پوچھ سکی اور بات کر نہ سکی

[illegible]

نہ پہرہ رہا جو تم شمر کو ٹھوکرین پہلے
گلہ نہ سنتا مجھ سے تم جو بولین پہلے

[illegible]

تو بھلی [illegible] جہان ٹھہری ہی
[illegible] مجکو کرتی ہی

[illegible]

جو فصل اگر [illegible] سے پالی مین
تو [illegible] تحمل سے پان نہ آئی مین

[illegible]

نہ پانی ہونٹوں سے ماخور کو لگاتا تھا
قریب شام کے اُس روز کھانا کھاتا تھا

[illegible]

ترا تصور نہین پاؤ نہین تو سر [illegible]
ہماری دوست ہو تو جمع اپنی خاطر [illegible]

[illegible]

کیا جو ادب کے خلاف اے زینب
خدا کے واسطے کرنا معاف ای زینب

[illegible]

کبھی تو بانو کو کہتا [illegible] سادیا تھی
اٹھا کے خاک وہ ماتم مین لیتی تھی

[illegible]

ہمین تو اکثر پھر اہل کین ستاتے ہین
[illegible] بال کھلے دیکھنے کو کہتے ہین

۴۱۰

[illegible]

کہاں نبی ہیں تمھاری مدد کو آئے نہیں
کہاں حسین ہیں تمھیں قید سے چھڑاتے نہیں

۴۱۱

[illegible]

جو ایکدن وہ قلق تا بشام تھا ای مہد
وہ روز قتل شہ تشنہ کام تھا ای مہد

۴۱۲

[illegible]

جسے تو پالا تھا اٹھارہ سال داماں میں
سنہ جو ب کھاتی ہے اکبر کی لاش میداں میں

۴۱۳

[illegible]

عزیز جان ہو بہن کس طرح سے چھوڑ دیں
صغیر بیٹی ہے کیونکر اب اسکو چھوڑ دیں

۴۱۴

[illegible]

ترے ستم سے محمد کا گھر تباہ ہوا
قسم خدا کی تو عقبی میں روسیاہ ہوا

۴۱۵

[illegible]

عشا سے تا بدم صبح جان کھوتا تھا
نماز صبح سے تا شام اشک رو تا تھا

۴۱۶

[illegible]

یہ رو کے کہتا ہے کیا ہی غضب کیا میں نے
جناب شاہ رسالت کو غم دیا میں نے

۴۱۷

[illegible]

مری غرض یہ نہیں انکو زیور و زر دے
اسیر محنت اذیت میں ہیں رہا کر دے

۴۱۸

[illegible]

سنا جو مہدی نے ساماں شہ کے ماتم کا
تو پھر کمال ہوا اسکو ولولہ غم کا

۴۲۳

[illegible]

کہا تھی پہلے تو میں ماتم شہ کا لے نہ سکی
مصیبت ٹھہر نہ سکی پرسا اکبر سے نہ سکی

۴۲۴

[illegible]

یقین ہے بی کہ تو اکبر بعل ؟ دو پہر سے
کہ زندہ خوش علمدار کا بحل کرے

۴۲۵

[illegible]

کہا جب یہ عباس کا یا تھا خود
یہ کیا غضب کیا تینے جیا کا تخت خود

۴۲۶

[illegible]

اگر بچا ہے تو ... بخت ... مرا
بوجا ہیں ... نہ بیٹے میں رو سیاہ مرا

۴۲۷

[illegible]

تباہ حال زینب فلک ستا لی کا
نہ خوش میٹوں کا بخشیگی اور نہ بھائی کا

۴۲۸

[illegible]

یہ دو نیم ہوا چونے نے مجھے چاردن کا
کہ رنج سجد یا خون میرے بیلا دن کا

۴۲۹

[illegible]

نہ سکینا کہا تیرے ظلم سہ یدے
امیدوار شفاعت ہے ... محمد سے

۴۳۰

[illegible]

ابھی تو عابد ناشاد کام جیتے ہیں
سکینہ ذمل نیں پہر امام جیتے ہیں

۴۳۱

[illegible]

یہ ذکر کرکے بھلا رنج میں لعین لیا دو
مجھے یہ چاہیے تین جا کر انکو پرسا دوں

[illegible]

تباہ حال ہو زندان مین جیسے زاروں کا
بڑھانے سوگ مین جاتی ہو سوگواروں کا

[illegible]

محل سیہ ہے اے میری لاڈلی ہون مین
سنوا کے کپڑے بدلوانے اب چلی ہون مین

[illegible]

تمھاری ساتھ مین وان جا کے اسکو لاؤنگی
لباس میلا بدلوا کے اسکو لاؤنگی

[illegible]

لیے وہ لعل گہر جا کے پھر خزانے مین
فقط نہ شام مین پایا بہتے زمانے مین

[illegible]

جو میرے کپڑے ہین انمین نکالو تم
اور ایک کشتی مین امان وہ سب لگالو تم

[illegible]

ہری بہو ہر سکینہ کا اتو شاق بہت
ملون مین آس کہ ہر ایکو اشتیاق بہت

[illegible]

یہ سیر نکلا ب قسمت رہا لی ہے
سے پدر کا جلدت وہاں کی پالی ہے

[illegible]

وہ لیکے این اپنی اسکھری جو رولی تھی
بیٹان سے آئی تو پھر رات بہر نہ سوئی تھی

[illegible]

بہت کپڑے کی سکینہ بہن لائی ہے
تمھارا سوگ اتروانے والی آئی ہے

؎ ۲۰

[illegible]

کلثوم کی صدا تھی کہ اب سر پہ ہاتھ مارو تم
بال اپنے کھول کر پوشاک کو اُتارو تم

؎ ۲۱

[illegible]

اٹھی وہ بیٹی رو کے بھری دل وہ بھائی کو
حرم سب اور چلا ساتھ پیشوائی کو

؎ ۲۲

[illegible]

تو قوت فخر سے زیارت کھول سکی
وہ پر سکو نہ سکی نہ غش سے بول سکی

؎ ۲۳

[illegible]

غرض یہ کہ کہ بین اب وہ اور کبھی نہ کرے
خیال سوگ اثر دلسے کا کبھی نہ کرے

؎ ۲۴

[illegible]

علی کی بیٹی آئے فرش پر بچھالی تھی
کو گرد پھرتی تھی ہندا ور رکھے جاتی تھی

؎ ۲۵

[illegible]

اسی میں مہلت خفت الٰہی تھی
کہ ہیبہ قید میں رونے کی بھی منا ہی تھی

؎ ۲۶

[illegible]

کفن ملا ہی چادر مری پرائی ہے
مصیبتوں مری دنیا میں زندگانی ہے

؎ ۲۷

[illegible]

تمھارا جب سے اٹھا سر سے میرے سایا ہے
سو آج ہند نے پلا مرا چھڑایا ہے

؎ ۲۸

[illegible]

اگر ہو ماتم شہ سوز و شیون کر تو بھی
یہ پلا دینے سے بہتر ہے بین کر تو بھی

۴۴۸

[illegible]

تھا اشتیاق زیارت تو ہو نسے تر دیکھا
تمہیں نہ دیکھا جو دیکھا سناں پہ سر دیکھا

۴۴۹

[illegible]

عطش میں قتل ہوئے تم یہ لونڈی جان گئی
گیا یزید کا دین اور تمہاری جان گئی

۴۵۰

[illegible]

جہاں کی حشمت و دولت پہ خاکساری ہے
پسند آپکی صحبت سے انکساری ہے

۴۵۱

[illegible]

ہر پہلے فضہ سے پھر گھڑی قیامت کی
کہ پہنچی بی بی خبر آپ کی شہادت کی

۴۵۲

[illegible]

کیا سلام نہ پا شاہ بحر و بر آنکو
کبھی نہ دیکھا تھا لونڈی نے ننگے سر آنکو

۴۵۳

[illegible]

روانہ اور بھی تو پہنچی سبب یہ سارا ہے
کہ زینب [illegible] پہ اک کفن تمہارا ہے

۴۵۴

[illegible]

[illegible] مائے جو ہم کنیز مری بی بی کے جلد آ کے
[illegible] نے تو شیر بن کے گھر تم نہ میرے گھر آئے

۴۵۵

[illegible]

جناب بولیں کہ پہلے مری مطالب ہے
ہٹاؤ بال جو منہ سے تو بھی زینب ہے

۴۵۶

[illegible]

خدا کی [illegible] پیرایہ عذر سارا ہے
تو ہر ہماری نعش [illegible] ہمارا ہے

۴۵۵

[illegible]

ذرّوں کا تشنہ لبوں نے جواب دیا
تو ذرہ بھی سمجھے اوج آفتاب دیا

۴۵۶

[illegible]

کہا ہے ترا گر قید میں شاہ آئینگے
فگار قبر سے اُس دم تجھے بچائینگے

۴۵۷

[illegible]

بہتی نہیں کہ دیکھونگا تو کیا زمانہ ہے
[illegible] یگانہ ہے سو یگانہ ہے

۴۵۸

[illegible]

ترے بغیر نہیں چین ایک دم مجھے
کبھی تو صبح تھے پاس اور کبھی سرہے

۴۵۹

[illegible]

جب آیا ہوش اُسے اشکبار ہوتی تھی
حسین کہتی تھی اور بار بار روتی تھی

۴۶۰

[illegible]

ہر ایک سمت کو میں بیقرار دیکھتی ہوں
ہر ایک گود کو میں بار بار دیکھتی ہوں

۴۶۱

[illegible]

تلاش تم بھی کرو اس پھوپھی کی شیدائی
ملا کر کیا آتی نہیں اے بابا کی

۴۶۲

[illegible]

جو بھولی بسری کے مجھ پاس خبر آتی
سبب ہے کچھ تو جو وہ یاں نظر نہیں آتی

۴۶۳

[illegible]

وہ قید ان ہی قلق مجھ یہاں گذرتا ہے
تو اسکو چھوڑ کے اگر مجھکو یاد کرتا ہے

۲۶۴

[illegible]

ملی تھی جب نہایت تھا مجکو پاس اسکا
مین کہیں جا کے لے آئی تھی لباس اسکا

۲۶۵

[illegible]

نہ مجھے خیال تھا وہ شاہ دین کی جانی تھی
[illegible] مین ہر خیمہ ساتھ لائی تھی

۲۶۶

[illegible]

ہے کلام کا کچھ تو جواب مدوامان
پھوپھی سے اسکی ذرا احوال پوچھو امان

۲۶۷

[illegible]

یہ باتین سنو دے پھر تری لاڈلی نہ کرے
سکینہ لاڈلی کا ذکر ہر گھڑی نہ کرے

۲۶۸

[illegible]

سدھاری جب سے خلد [illegible] جالی ہے
تبھی سے حاکم ظالم کو نیند آئی ہے

۲۶۹

[illegible]

جبھی سے شمر لعین بچی کو گھڑکتا تھا
گلے مین ضبط سے رونے کو دم اٹکتا تھا

۲۷۰

[illegible]

کنارے جا کے تو بیٹی کو اپنی سمجھا دے
جو کپڑے لائی ہے اسکے لیے وہ پھروا دے

۲۷۱

[illegible]

تو غش سے ہوش مین بھابھی کو میری آنے دے
سکینہ لاڈلی کا کر نہ ذکر جانے دے

۲۷۲

[illegible]

سکینہ کہکے مرا دل دکھا دیا اسنے
ابھی تھا نام مری بی بی کا لیا اسنے

۲۶۵

[illegible]

ہوا تم لعین یاں بھی در پہ آیا تھا
بتاؤ مجکو کہ ذکر اسکا کیونکر آیا تھا

۲۶۶

[illegible]

یہ شل شاہ بیسر تمھیں مبارزہ ہوا
سکینہ دنغ بھلا سوقت مجکو یاد نہ ہوا

۲۶۷

[illegible]

مہر جو قید ستم سے تمھاری ماں چھوٹی
ہوا تو نام رہائی پہ نیم جان چھوٹی

۲۶۸

[illegible]

سکینہ کیلئے وہی آہ سرد بھر لی تھی
تمھاری بی بی کا بیجا یہی یہ ذکر کر لی تھی

۲۶۹

[illegible]

جو تمھیں جانتی اچھا لباس کیوں لاتی
کہو وہ نور ترے ملنے کے پاس کیوں لاتی

۲۷۰

[illegible]

نثار ہوئی تمھارے بین گرد پھر پھر کے
بین نے اگھر تمھیں لیجاتی یا وزیر گر کے

۲۷۱

[illegible]

یہ لیجیے یہ بجلی الم کی گر لی ہے
سکینہ لاڈلی آنکھوں میں میری پھرتی ہے

۲۷۲

[illegible]

دوبارہ آہ ملاقات کی رہی حسرت
تمھارے منھ سے بس اک بات کی رہی حسرت

۲۷۳

[illegible]

یہی خیال اب آتا ہے مجکو رہ رہ کے
کہ تم نے جان دی آخر یزید کیلئے

۲۰۴

[illegible]

کمال شوق تھا سو حسرت رہ گیا ہائے ہائے
رہیں نہ تم نہ مجھے افسوس رہ گیا ہائے ہائے

۲۰۵

[illegible]

رہ دا بین میں جھکے سب بیقرار ہونے لگے
تمام اہل حرم زار زار رونے لگے

۲۰۶

[illegible]

جہان سے رو کے ہمارا کوئی تو ہی
شتلو کے لگ کے ہاتھ سے بہن جانا

۲۰۷

[illegible]

عوض سکینہ کے تربت کی دیکھ کر آ کر
یہ کپڑے سلائی جو ہوئی قبر پر بہن دھراؤ

۲۰۸

[illegible]

رواۓ کی تو کیا جب وہ حادثہ دیکھا
بھلا ابلو یہیں لاکھوں نے سر کھلا دیکھا

۲۰۹

[illegible]

مین مجھ اماں کی آواز سے چلے آؤ
شہید ہو گئے انجار سے چلے آؤ

۲۱۰

[illegible]

جری تو تم سکینہ نے پھٹی چھاتی ہے
یہ ذکر کر کے مجھے ملنے رولاتی ہے

۲۱۱

[illegible]

کہاں چھپا کی میں کیا کوئی جانتا ہی
شبر اجیف کہاں روز اک روانہ ہی

۲۱۲

[illegible]

غرض کہ جب سرکشی سے تو روپوش اٹھا
تو اہل بیت رسالت میں اک خروش اٹھا

۴۹۱

[illegible]

یہ بھولی بھالی جو شہد قرین کی جانی ہے
تمہارے واسطے کپڑے یہ لیکے آئی ہے

۴۹۲

[illegible]

کہا یہ فخر سے سلطان نے ای قرین خواہر
یہ کون آتا ہے اب تم جو چھپ رہیں خواہر

۴۹۳

[illegible]

تری تو دادی کا شکوا الٰہی فہمانہ ہے
حیا ضرور ہے تو تو عروس تازہ ہے

۴۹۴

[illegible]

اگر چہ تمہیں نہیں الفت ہے ماں دکھیا کی
لو آج تو آؤ ہے مجلس تمہارے بابا کی

۴۹۵

[illegible]

میں گنہگار ہوں پوتی رسول زادی کی
حیا حجاب نہیں ہے شعور میری دادی کی

۴۹۶

[illegible]

یہ پوچھا یا در قاسم سے کیا ہوئی کبرا
تمہارے گھٹنے سے کیونکر جدا ہوئی کبرا

۴۹۷

[illegible]

دولہا بنا کے وہاں سے چھوڑ آنا تم
ہٹا لیے کرا کے قاسم کو ساتھ لانا تم

۴۹۸

[illegible]

نہ کہہ سکوں گی میں محبت مادر پدر سے
کہ شمر میری ردا چھین لے گیا سر سے

۴۹۹

[illegible]

سر ایک دلہن کی جو دولہا کے غم میں افغان ہے
بعد مجھی آتے ہیں قاسم مرگ کی تیاری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

[illegible]

نہ فقط ملتی تھی احمد سے شباہت اسکی
وہی خو بو وہی عادت وہی خصلت اسکی

[illegible]

سب کو پیارا تھا مگر سب سے بہت ڈرتا تھا
پھوپھی کا باپ کا مادر کا ادب کرتا تھا

[illegible]

یاں تک بسکہ نہیت صورت پیغمبر کا
صبح کو اٹھ کے وہ منہ دیکھتی تھی اکبر کا

[illegible]

انو فراس مرلی رکھتے تھے سر در اس سے
مشورہ کرتے تھے تشویش میں اکثر اس سے

[illegible]

فرق آداب بزرگان میں نہ آنے دیتا
پاؤں کو ہاتھ نہ زنہار لگانے دیتا

[illegible]

اکبر اسوقت نہ تھا تھا ضیا حضرت سے
جنگ حیدر کے بیان سنتا تھا کس رغبت سے

[illegible]

۸

[illegible]

بہن کہتا کچھ ایسا کہو جو جان نہ بچ جاے
جو جانے کا نہیں غم ہے یہ ایمان نہ بچ جاے

۹

[illegible]

مشورہ کچھ نہ اب اس بندہ سے فرمائیے
یہی بہتر ہے جو پہلے مجھے رخصت کیجیے

۱۰

[illegible]

سبط احمد سے یہ زینب نے کہا چلا کر
صدقے ہو جاؤں مرا فیصلہ کیجیے آ کر

۱۱

[illegible]

تیرہ سے یہ تو ہی تقریر اب اس آن درست
ہے بیلع اپکا جو اسکا ہے ایمان درست

۱۲

[illegible]

یہ قسم کھاتا ہوں میں تمکو اجازت دونگا
جب کوئی اور نہوگا تمہیں رخصت دونگا

۱۳

[illegible]

نہ لپٹکر مجھے تم چادر دلاؤ اکبر
مجھسے کیا کہتے ہو مختار ہو جاؤ اکبر

۱۴

[illegible]

نعش ہو جاتی تو منزل سے تا دل سے کے تم
اب ہو مکال کے جب ہو سکے تم

۱۵

[illegible]

صبح کو شکو بھی عباس علی لائے ہیں
پانی دو بار سے تو وہی لائے ہیں

۱۶

[illegible]

ہاتھ سے منبر معلق دریا ان صد موبر
کیا آنکھوں نے اشارہ کہ گر د قدمو پھر

۲۳
[illegible]
کوئی اب بہر اجازت کے نہ چارہ دیکھا
پیاری بہن نے ترے بابا کا اشارہ دیکھا

۲۴
[illegible]
مجھکو تم مار دو مگر رنج نہ شبیر کو دو
ڈرو اللہ سے پانی شہ دلگیر کو دو

۲۵
[illegible]
لڑنے کو منع نہیں خوب لکھا واہ لڑو
پوتے ہو حیدر کرار کے لشکر لڑو

۲۶
[illegible]
اسکو بازو نہ زینب کسی صورت کرلی
گر نہ دیتی یہ گواہ تو نہ رخصت کرلی

۲۷
[illegible]
لڑنے والا سے اکبر لڑنیکا نہ ارمان رہے
ہمیشہ دوستی نہ کبھی بھیو یہ صاحبان رہے

۲۸
[illegible]
جسطرح شیر لڑے کہا تھا اسی اسلوب لڑا
عرش پر بولے ملک کیا یہ جوان خوب لڑا

۲۹
[illegible]
مجھکو بھی پہلی اجازت میں نہ تکرار کرو
بیٹے جب اذن ادا صغر کے تئیں پیار کرو

۳۰
[illegible]
دل سے نفسانیت اور راحت جان دور رہے
نہ عوض قاسم و عباس کا منظور رہے

۳۱
[illegible]
آیا جب خیمہ میں تو سینہ میں اسکے دم تھا
حالت غش میں وہ مجروح سنان اشدم تھا

۲۸
[illegible]

۲۹
[illegible]

۳۰
[illegible]

۳۱
[illegible]

۳۲
[illegible]

۳۳
[illegible]

۳۴

[illegible]

۳۵

[illegible]

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

۳۹

[illegible]

۲۱

[illegible]

یہ طفل بانوے مضطر نے متصل دیکھا
نہ اکبر کا سہرا اور غم اصغر دیکھا

۲۲

[illegible]

الٰہی وہ ماہِ فلک سے کہ دکھاتے دلبر تیرا
کہ خدا ہو وے اسی سال میں اکبر میرا

۲۳

[illegible]

کہا بانو نے کہ برعکس ادھر یہاں ہوا
میں تو کچھ سمجھی تھی پایا یہ بیاں ہوا

۲۴

[illegible]

سارا دن بیس برس کا وہ خستہ جگر کرلی تھی
آئیں پڑھتی تھی اور بیٹے پہ دم کرلی تھی

۲۵

[illegible]

یاد دلا کہ تو شاہ کہاتے بانو
چاند سی گھر میں بہو بیاہ کے لاتے بانو

۲۶

[illegible]

وہ یہ کہتا تھا کہ ہے پیار اماں دہ بے نصیب
کیوں کہ گھر بند ہوں نہ اماں نہیں بیاہ وہ مجبور

۲۸

[illegible]

کہ یہ بابا یہ خدا ہو تو بڑی شادی ہے
یہی اس لال کا سہرا ہے یہی شادی ہے

۲۷

[illegible]

کہا بانو نے کہ برعکس مراد میاں ہوا
میں تو کچھ سمجھی تھی پایا اور یہاں ہوا

۲۹

[illegible]

کہتی تھی ماں کہ جو قسمت میں لکھا ہوگا
تم نہ گھبراؤ جو کچھ ہوگا وہ اچھا ہوگا

۳۱۰

[illegible]

چلے میدان بلا میں شہ والا پہونچے
دفعتہً تیس ہزار اہل جفا آ پہونچے

۳۱۱

[illegible]

بولے شہ کیا کہوں یہ کیسے ایسے ہیں
ایک ہی جا کے لئے مجھکو یہ سب آئے ہیں

۳۱۲

[illegible]

۳۱۳

[illegible]

نہر کے پینے کی خواہش نہیں اب ہے اکبر
پالیا میں ساغر کوثر کی طلب ہے اکبر

۳۱۴

[illegible]

گر ہو کوثر کی طلب نہر پہ جانا کیا ہے
اب پیاسے لعینوں کو ستانا کیا ہے

۳۱۵

[illegible]

۳۱۶

[illegible]

پیارے اس سمت سے گر جنگ کی شدت ہوگی
پھر تو بربادیہ ساری مری محنت ہوگی

۳۱۷

[illegible]

دشمنوں میں مرے دلبر کو اکیلا بھیجا
تم نے یہ کیا کیا اکبر کو اکیلا بھیجا

۳۱۸

[illegible]

۲۳

[illegible]

آئی جو وقت اسیری کی خبر یاں پیش گئے
آپ بیت کہ بے شاہ چلے آئیں نہ گئے

۲۴

[illegible]

شکل خورشید منور ہے شجاعت انکی
جو کہ ہی ہوگئے کو لی آن میں جرأت انکی

۲۵

[illegible]

پیاس میں گرا غوش کے پالے رہتے
تھے معصوم ہیں سب جیسین نکال دیتے

۲۶

[illegible]

لڑ سکے نہیں ان دونوں سے گرنا آسان
بن میں چیتے ہو یہ شیروں کا پکڑنا آسان

۲۷

[illegible]

کاش نزع کی شدت کے لیئے گئے ہوتا
کاش پیر صلح کا پیغام کہیں لائے ہوتا

۲۸

[illegible]

پانی پیاس کی خوشی کے ہیں ہوتے رہتے
ہچکیاں لگ گئی ہیں بچوں کی سوتے سوتے

۲۹

[illegible]

ساتھ لشکر سے نہیں لڑتے ہیں آری دونوں
ہیں حقیقت میں ہزاروں پہ بھاری دونوں

۳۰

[illegible]

کیوں مری فوج میں تم آئے ہو یہ بتلادو
گر نہ تم دونوں کہو یہ نہیں شہزادو

۳۱

[illegible]

ہم کو اندیشہ اب بانیٔ ظلم کے پانی دے تو
تھوڑا سا واسطے اطفال کے پانی دو تم

[illegible]

سب کو کر دو کوثر و تسنیم کی مختاری ہے
پھر یہ کس واسطے مجبوری و ناچاری ہے

[illegible]

آرزو دل کی کچھ اس آن نکل لینے دو
واری اماں میرے ارمان نکل لینے دو

[illegible]

گو یہاں پر بربادی کا سامان ا
میں نکالے نہیں رہنے کی ارمان ا

[illegible]

بیاہ تو شروع محمد جو اٹھا دیتے ہیں
چشمہ کوثر کا ابھی تجھکو دکھا دیتے ہیں

[illegible]

ہاں لو دم کے لیے پوشاک پہن لو دولھا
تا کہیں سب علی اکبر ترے رن کے دولھا

[illegible]

مانع اس شادی کی تیاری میں حیران سو
گرد پھر پھر کے یہ کہتی تھی ماں کے قربان

[illegible]

شہربانو کی جو مرثیہ لب پہ زاری آئی
بعد عباس کے اکبر کی جو باری آئی

[illegible]

کہا بابا جو بیاہ کو دکھا لا اٹھنے
عقد قاسم کی طرح چاؤ نکالا اٹھنے

[illegible]

ماں کو پردیس میں اس لال جدا کرتے ہو
آج اٹھارہ برس بعد یہ کیا کرتے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج وہ پالے ہوئے رنج کے مسطور ہوئے زین ہی ہو گئی کچھ اور نہ تم اور ہوئے	شہ نے فرمایا نہیں جیتے کے پیارے ہم بھی ہونگے امت پہ فدا جیسے تمہارے ہم بھی	تم کو معلوم نہیں ہے مجھے آگاہی ہے ہاتھ میں سب کے بھی زور اسد اللہی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سطرح سیر گلستان ارم چھوڑ دیں نہیں سطرح سبط نبی کے قدم چھوڑ دیں	بعد اس بیٹے کے دم بھر نہ جیئے گا شبیر جبکہ مر گیا اکبر نہ جیئے گا شبیر	اب لڑائی میں دیا تم کو دلبر میرا گھر گیا فوج میں تنہا علی اکبر میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۶

[illegible]

جان دو ماں کے بستونکو مریگا اکبر
تیرا دنیا میں بڑا نام کریگا اکبر

۴۷

[illegible]

گرچہ تو پاس ہے دور دل نا طاقت ہے
پھر ترے ہاتھ میں کیا نام خدا طاقت ہے

۴۸

[illegible]

چلکے آغوش میں لاش پسر کو للا
اپنی آغوش میں اس شکل قمر کو لا لا

۴۹

[illegible]

بیٹونکو مارکے تم نکلے ہو میں جان گئی
ماں تری خون بھری اس شکل کو قربان گئی

۵۰

[illegible]

اب یہاں سب نہیں رن سے مرا آنا اماں
لاشہ جب آئے تو چھاتی سے لگانا اماں

۵۱

[illegible]

سر کھلا جاتا ہے چادر کو سنبھالو بانو
لاش فرزند کو چھاتی سے لگانا بانو

۵۲

[illegible]

مجمع نے گھیر لیا تھا ہر سمت سے دلبر کو
میں نے لڑتے نہیں دیکھا علی اکبر کو

۵۳

[illegible]

کوئی ماں کیہ دلبر نہیں دیکھا جاتا
بیبیو جانب اکبر نہیں دیکھا جاتا

۵۴

[illegible]

کیا تجلی لگی یہ صورت اکبر میں قربان گئی
واہ کیا رنگ شہادت ہے میں قربان گئی

۵۵۵
[illegible] بینوں [illegible] اک راہ ہے ارمان واری
ماں فرزند [illegible] ہوا شد ہے ارمان واری
[illegible] شبیر کے [illegible] ہے ارمان واری
[illegible] علی [illegible] ارمان واری
[illegible] بابا ہے بیان [illegible] ماتم [illegible]
[illegible] بیان [illegible] سکینہ

۵۵۶
[illegible] پانی [illegible] نظر [illegible]
[illegible] دنیا سے سیر
[illegible] کا [illegible] بھر
[illegible] ہوا [illegible] نثار [illegible]
[illegible] مولا
[illegible] زندہ [illegible]

۵۵۷
[illegible] فرزند [illegible] وہ مولا
[illegible] پیدا
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] تھی وہا
[illegible] داد [illegible]
[illegible] برابر [illegible]

۵۵۸
[illegible] ارمان
[illegible] جوان
[illegible] مان
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] تھا
[illegible] کیا [illegible]

۵۵۹
[illegible] کلام
[illegible] سلام
[illegible] نام
[illegible] امام
[illegible] [illegible]
[illegible] علی [illegible]

۵۶۰
[illegible] علی کا [illegible]
[illegible] لال [illegible]
[illegible] اپنے [illegible]
[illegible] صدر [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] لاش [illegible]

۲۱

[illegible]

ہاں ہیں کہ گوشہ والا مدینے سے
حضرت کو دشمنوں نے نکالا مدینے سے

۲۲

[illegible]

جو جان و دل سے سبط پیمبر کے ساتھ ہیں
تن میرے تن کے ساتھ ہیں سر کے ساتھ ہیں

۲۰

[illegible]

تم وہ ہو چھوڑ جاؤ گے جو گلو را دینا
یہ وہ ہیں سر کٹائیں گے جو قتلگاہ میں

۲۴

[illegible]

اک اک کی بار بغلگیر ہوتے تھے
اک اک کی شکل دیکھتے تھے اور روتے تھے

۲۵

[illegible]

کیا غم نہو جو کوئی مددگار میرے ساتھ
خیر النسا کی روح ہے غمخوار میرے ساتھ

۲۶

[illegible]

زینب کا نام سنتے ہی تشریف لے لئے
ڈیوڑھی پہ سبکو چھوڑ کے گھر میں چلے گئے

۲۸

[illegible]

امداد داد رس ملک مرگ خالق کے ہاتھ ہے
سے ساتھ کوئی پاکہ نہ دو موت ساتھ ہے

۲۷

[illegible]

جو ہیں رفیق میرے بہت ہوتے کم نہیں
کثرت جو میرے ساتھ نہیں اسکا غم نہیں

۲۹

[illegible]

آغاز اسکا رنج دکھاتا ہے اے بہن
انجام نیک پر نظر آتا ہے اے بہن

[illegible]

منظور ہو خدا کو بہ ہر شان آلِ حسین
بگڑا ہوا ہے سکو میسر سامانِ حسین

[illegible]

کچھ ماں بھی بولی بھی اب نہیں
سرپیٹتی ہیں باتیں کرتی ہیں مجھ سے چھپاتی ہیں

[illegible]

پھر دو نو سکینہ کو پانی لا کے دی
تو جانماز آپکی کبرا بچھائے گی

[illegible]

لوگوں میں امر نقص کے تشہلے کہا نہیں
صغرا کو ساتھ دیکھے لیتے ہیں یا نہیں

[illegible]

کچھ چلتے چلتے مٹی کو دھاس لو دیجیے
لے چلیے گرنہ ساتھ تو خدمت ہی دیجیے

[illegible]

بیمار دل کو گرد قبیس اپنے بچھاؤ گے
اچھا ہو گئے جب کو اپنے گلے سے لگاؤ گے

[illegible]

نقدیر کے لکھے سے تو چارا نہیں مجھے
صغرا کا چھوڑ جانا گوارا نہیں تجھے

[illegible]

کچھ بس نہ کوئی چلتا ہی ہیں تو حرت نہیں
باہر تمہارے حکم سے ہیں ای پدر نہیں

[illegible]

پیر پر کھانا کھانے جو آئی تھی فاطمہ
کس کس خوشی سے بچے کے کھاتی تھی فاطمہ

۴۱۹

[illegible]

ارمان تھین اسکو لیئے شاد کام کے
صدقے جاؤن پیکا کا پنجے ہاتھوں میں تھام کے

۴۲۰

[illegible]

گودی میں اُس حریف کو شہ نے اٹھا لیا
پانی جو پایا منھ میں گلے سے لگا لیا

۴۲۱

[illegible]

نوحہ کیا جو رانڈ نے بدن سر تھرا کے
اُنکی صدا کے گریہ سے مجکو غش آ گیا

۴۲۲

[illegible]

صدمہ کی اگر ہو اجازت یہ آپ کی
صدقے جاؤن اُس گھڑی میں کمر اپنے باپ کی

۴۲۳

[illegible]

آخر نہیں چشم اندھیرا سا چھا گیا
تمنے وہی کیا مجھیں غش جب آ گیا

۴۲۴

[illegible]

آئی ہے قبر حالیہ یان ہاتھ ملنے کا
نکلی ہے قبر سے وہ قبر ساتھ چلنے کو

۴۲۵

[illegible]

ظاہر میں گرد پھرتے وہ پیکا صدقے جاتی تھی
باطن میں آ کے باپ کے قربان جاتی تھی

۴۲۶

[illegible]

اک بی بی ہے حمیدہ کمر جان کھوتی ہے
پھرتی ہے ساتھ ساتھ مرے اور روتی ہے

۴۲۷

[illegible]

شہ بولے چھپنے والو کو اسدم بلا دو
عفت سرا میں اپنے بھوپھا کو بلا لو

[illegible]

بانو میں آپ نے اعدا کے کلیجے سے
حسن جو ہے ہے تمکو نکالا مدینے سے

[illegible]

بھائی سے اپنے تمکو محبت کمال ہے
واللہ تمسے مجکو ندامت کمال ہے

[illegible]

جسدن وہ چاہیں کہ حسین کا علم ہو خوشی مجھے
فدیہ ہوں میرے بیٹے یہ کرم ہی خوشی ہے مجھے

[illegible]

عباس کی آپ ہی سے کارسازی ہے
انکو آپ ہی سے فقط سرفرازی ہے

[illegible]

بیری نہ اس ضعیفہ پہ تم دھیان کیجیو
بیٹوں کو اپنے بھائی پہ قربان کیجیو

[illegible]

سبط نبی ہے احمد و حیدر کا نام ہے
اور تمسے میرا نام ہی جعفر کا نام ہے

[illegible]

یہ تو ملیع آپکے مجھسے زیادہ ہیں
میں انکا غلام ہوں یہ خانہ زاد ہیں

[illegible]

دیکھئے کسکو رتبہ یہ تمکو ملا بغیر
یہ رتبہ کسکو ملتا ہے حکم خدا بغیر

[illegible]

شہ کے خلاف علم نہ کچہ بول سکتی تھی
ہوتا تھا جو سوار وہ منہ اسکا تکتی تھی

[illegible]

بالی سکینہ کہنے لگی آہ مار کے
ای بھیا جاؤں ساتھ شہ نامدار کے

[illegible]

سامان موت پھر گیا شہ کی نگاہ میں
رخصت کے واسطے گئے پھر خیمہ گاہ میں

[illegible]

ہملا اٹھا صاحب خدمت حری لیں
نیند سوالو میری اب کمر آخری ہیں

[illegible]

بس ملیو چھوٹی بھیا سے روز قیام میں
اب تم رہیں مدینہ میں یہ ملک شام میں

[illegible]

کچھ دل میں آ گیا جو شہ نامدار کے
سینہ پہ بیٹھے پانو سے موزے اتار کے

[illegible]

وارث جو اسکا ہی وہ گرفتار ہوئیگا
قیدی ظلم عابد بیمار ہوئیگا

[illegible]

لعبہ میں کچھ دنوں رہے پھر کربلا گئے
وان جا کے ہی بعضوں کی نذر گو میں آ گئے

[illegible]

آیا ہوں اب میں آخری ساماں کے لیے
سب کچھ ہوا یہ ایک مری جان کے لیے

[illegible]

زینب سر پیٹ و قلق سے کھڑی ہوئی
چلا کے اٹھا کی ہاتھ میں اللہ کھڑی ہوئی

ولہ

چلا بانو نے کہ اصغر کو دو کوئی صبر نہیں
شوہر کی لاش و طفل نہ زینب نہ جدا
دل لعل کا باغ جو پیاس سے کملائے ہیں بن مصطفیٰ
بہتی ہے جوئے لالہ و لوری دیدہ عنا
ان بانو کی سے جو ناز کو دامن ہیں
دونوں کا دکھ کی ہے علی اکبر سا حسین

ولہ

زینب نے ان کے جو رن کا زہرا کو دیا
فرزند تیغ بکف جو اس میں تھی سر
اور رن و ناز ملک آئی ہے نخل عنا در
اے وقت جتی کا بیاں کے تیغ کی ہوا
آنسو نکلا تیغ سے خون جو بن کی
دیکھ بیاں ان کی ہائے کو کی جوش و لاقی

ولہ

زبانوں امام نے سب غم کی بتلا
نیزے رن کے نیند اکبر کو دیا
بن کیا کے اس رن میں امان نے پیا
جہاں اس کے اوان مقتل میں ہوا
ہم آہ ان کے اب رو رہی ہی بلا کو بیکسی
بیداد بکا ٹکڑے جان کے بانو بیکسی

ولہ

جب وقت جو بڑھ بڑھ کے شبیر نیزہ زن
اور سر کا دو گھڑی جی نیزے پر تن
ان کا جگر سے رو دیا ہائے مان من
جو رسا نہ جو بکا جیسا ہی لاکر در دو ہم
دیکھا ان کو دکھ جیسا بن سر کو دار ہم
ان کا ہائے وار ان کو جیسا اس ہم دیدہ

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱
[illegible]

کوئی لونڈی ہے کوئی [illegible] فرما رہا ہے
[illegible]

۴۲
[illegible]

مستعد کوچ پہ ہو بانوی فرخندہ صفات
[illegible] جائے یہ تیار ہو زینب کے ساتھ

۴۳
[illegible]

خوف تھا [illegible]
چھوڑ جاؤ [illegible] مجھے بیمار [illegible]

۴۴
[illegible]

کوئی مونڈا ہو شہ دین کے [illegible]
[illegible] کوئی اہل حرم کے لیے [illegible]

۴۵
[illegible]

کوئی کرتا تھا یہ ان کو ملے سینہ افسوس
کوئی کہتا تھا امڈتا ہے مدینہ افسوس

۴۶
[illegible]

خون دل چشم سے ہر ایک کو وان بہتا تھا
تن بیمار کے [illegible] کوئی نہ کچھ کہتا تھا

۴۷
[illegible]

اور بیٹھے ہیں عزیزان و رفیقان امام
چلنے پر شاہ کے ہمراہ ہیں تیار تمام

۴۸
[illegible]

دیکھتی کیا ہے کہ در باد ہے اور بیداری ہے
سفر شاہ کی سب طور سے تیاری ہے

۴۹
[illegible]

پوچھو تم حضرت شبیر سے جا کر یہ بات
صغرا بانو کے قریں بیٹھ کے [illegible]

۴۰۸

[illegible]

۴۰۹

[illegible]

۴۱۰

[illegible]

بجلو بیمار مجھو کر یہ سہارا دیجیو
اونٹ سے مجکو کبھی آپ اُتارا کیجیو

اس کبھی ہو تمھاری بی یہ بے اس بہن
رہیو حاجل بین صغرا ہی کے تم پاس بہن

لگے تم پاس مگر اور نہ بلایا
ابھی جیتے ہی خانہ بابے گھلایا

۴۱۱

[illegible]

۴۱۲

[illegible]

۴۱۳

[illegible]

مین اسی اونٹ پہ بیٹھوں گی جہاں بیٹھا
ہر گھڑی راہ مین میری خبر لو گی تم

صبح کر دن جو جدا کی ہو خدا خیر کرے
ہوتی کیا مجھسے جدائی ہے خدا

کس طرح دختر بیمار کو لیجا یئے گا
کے ہمراہ مجھے اونٹ پہ بٹھلایئے گا

۴۱۴

[illegible]

۴۱۵

[illegible]

۴۱۶

[illegible]

دو گھڑی گود مین نہ لینے اب اس دلبر کو
مین کھلاتی جلو ن رستے مین علی اصغر کو

ایسے جینے سے اجل ہی ہے سر پر آوے
مجکو بابا کی جدائی نہ خدا دکھلا دے

باعث زیست ہے دیدار تمھارا بابا
میرے اعجاز نما میرے مسیحا بابا

۲۳

[illegible]

پانی میں یہاں تو ہو تیغ و تبر دیکھو نگی
پھول سب جاؤنگی تب کل آنکھی جب دیکھونگی

۲۴

[illegible]

کیا کہوں تجھسے کہاں تیرا پدر جاتا ہے
رستے سے تو جان پہ مٹنے کا سفر جاتا ہے

۲۵

[illegible]

گر خدا چاہے گا تو ملیہ جلا جیبو نگا
اور تجھے ماہ محرم میں بلا بھیجو نگا

۲۶

[illegible]

ماں کو یا مین یہ ترا زار بین یا دونگی مین
پھول خوشبو تیری کے بھولی نہ سمار گنگی مین

۲۷

[illegible]

خلق میں محبت اللہ جو کہلاتا ہوں
حق کے ادا کرنے کو میں جاتا ہوں

۲۸

[illegible]

ہاتھ الفت کا تیرے وہ ڈر و خر شکی تجبیر
شکل ہاد کے یا لطاف کرینگی تجبیر

۲۹

[illegible]

کسی نوبابا ترے ہاتھ سے میں پاؤنگی
کوئی فرقت نہیے زیر زمیں جاؤنگی

۳۰

[illegible]

کہ آتش ام سے رہ کیونکر دے مہمان مرا
نام چلنے کا نہ لے اتنا کہا مان مرا

۳۱

[illegible]

ہائے بیماری میں امید مرگ ہوتی ہے
لوگو سفر اس کو نہیں سے اب مجبوری ہے

۴۲۸

[illegible]

۴۲۹

[illegible]

۴۳۰

[illegible]

۴۳۱

[illegible]

۴۳۲

[illegible]

۴۳۳

[illegible]

۲۳۴

[illegible]

۲۳۵

[illegible]

۲۳۶

[illegible]

۲۳۷

[illegible]

۲۳۸

[illegible]

رباعی

ہے سب سے شرف اسے سب سے بہ سر بڑا
رتبہ ہے بلا سے سب سے نسب ہے بڑا
ہے سب سے بلا و ابتلا میں
وہ سب سے بڑا ہے خدا ہے بڑا

وعدہ کیا تھا وعدہ خدا سے میں
جو کچھ وعدہ کیا وہ میں نے سر کیا بڑا
اک سر کے سوا بھی ہوں میں دس
یہ کون ہے نہ اب زینب کہ ہے بڑا

جب سے ہوا ازل سے چہرہ ابر بڑا
چھوٹا ہوں جو دیکھی ہو بڑا
مال ہوں جو کچھ تن سے بڑا
بیکس کا ہے بلا سے بھی وہ بڑا

سر دیا فضل سے بہتر سے بڑا
پارہ کے دل میں حسین ہوا سب بڑا
نور علی ہیں ابن علی ہے بڑا
وہ ہے تن سے بڑا

دونوں کے سب سے بڑا
گھر وہ جن کا کچھ عم ہے بڑا

سن یہ جو کچھ خون شہ جیسا بڑا
جاہ جو اسے نور حسین کا بڑا
اے وہ کہ ہو تو آل کا بڑا
اے فخر عرب و عجم جو ہو بڑا

پایا ہے جب سے بڑا
اے نور کی بیٹی ہو بڑا

سنا ہے جن سے جو وعدہ کیا بڑا
کرتا ہے یہ ابن علی جو بڑا
سنا ہے جب تن ہو ابن علی ہو بڑا
کرتا ہی وہ سر ہے بڑا

دکھلا دیا علم میں ہو بڑا
لاش ہے جس کا مقتل میں بڑا
دل سے بڑا نہ ہے بڑا
سب کا ہے بڑا

جان ہی سے جان ہے بڑا
جنت کا وہی حسین ہے بڑا
علم سے ہی ہے بڑا
سب سے بڑا ہے بڑا

۲۱

[illegible]

بچپنے کی اپنے جوانی نہ خبر تھی
دل شاد میں تھا اکبر سوئے راہ گذر تھی

۲۲

[illegible]

جی باپ میں اور اکبر و اصغر میں لگا ہے
اے بیبیو شدت سے جو یہ گرم ہوا ہے

۲۳

[illegible]

سنیوں کو جو ہے تمہیں کوئی لڑکی جلا لی
ہر ایک بہن تب مجھے بیاہ تلہ ہے آتی

۲۴

[illegible]

دروازے میں لو آتی بہت گرم ہوا ہے
دو بھر کے یہاں رہنے میں نقصان بڑا ہے

۲۵

[illegible]

سنتا ہیں کہ قاصد جو کوئی آج کل آئے
تو اس دل مضطر کو بھلا کچھ تو کل آئے

۲۶

[illegible]

میں پیا لہو جو ہوتا ہے عالم سے جی کا
یاد آتا ہے جب بیمار مجھے پیاری بچی کا

۲۷

[illegible]

خط لیسر فاطمہ جب لائیگا قاصد
ڈیوڑھی سے پکاریگا جو یاں آئیگا قاصد

۲۸

[illegible]

نزدیک جو یاں بوٹا گھوڑا ہے سپاہ کا
میں جانتی ہوں گھوڑا ہے عباس علی کا

۲۹

[illegible]

کوئی جاتا ہے یاں نہ کوئی آتا ہے دوا ں سے
سمجھاؤں دل مضطر کو ہو آرام کہاں سے

۲۱۰

[illegible]

بے نامہ و پیغام خبر اب کہیں آتی
ماداری سے تدبیر کوئی بن نہیں آتی

۲۱۲

[illegible]

بیتابی کے رن دیا سر دار کو بھر کے
پھر آیا قریب پردے اشتر سے اتر کے

۲۱۳

[illegible]

وہ بے ہوئے کیوں نا لوگ حسین ابن علی کا
جبکہ کیسں زرنے دیار ونقہ پہ بجا کے

۲۱۱

[illegible]

سطلنیہ جب دل کا ہرا آتا نہیں لوگو
اب کوئی قاصد نظر آتا نہیں لوگو

۲۱۲

[illegible]

جبریل امین تھا تھا دربان اسی در کا
کیا حال ہے یہ احمد مختار کے گھر کا

۲۱۳

[illegible]

کعبہ میں گیا پہلے پسر شاہ نجف کا
پھر کعبہ سے عازم ہوا کوفہ کی طرف کا

۲۱۴

[illegible]

بیمار ہوں اس پاس سبب سب اسباب سفر کا
گویا کہ وہ قاصد ہے کسی خستہ جگر کا

۲۰۵

[illegible]

اور سید مظلوم حسن میرا چچا ہے
شبیر مرا باپ امام دو سرا ہے

۲۱۶

[illegible]

لوٹ ہی یہ کہا خط مرا امو جا دو لگا کر
شبیر جہاں بیٹھے وہیں جا دو لگا کر

۴۱۹

[illegible]

سطوت کا سامان ہوا قدرت رب سے
بخشش مری ہووے گی بڑی خط کے سبب سے

۴۲۲

[illegible]

خالق ہے شاہ دو جہان تیرے لیے
تو خیر ہے دل سے بندہ نے یان خیر ہے آگے

۴۲۵

[illegible]

وہ وقت تھا جب کہ لکھا حال بیمار
شاہ کے لاشہ کو بھی دل ان گنہگار

۴۲۰

[illegible]

بیماری کا حال اور قسمت کا لکھا تھا
ساتھ تھا بیمار کی قسمت کا لکھا تھا

۴۲۳

[illegible]

دیتا ہی اس وقت گواہی مرا جی ہے
ملعونوں کے نرغہ میں حسین ابن علی ہے

۴۲۶

[illegible]

اب ہجر سے لاؤ نہیں اکبر کو لاتے
جسکو کہ بلایا ہے سدھارا وہ جہاں سے

۴۲۱

[illegible]

صدمہ ہوا اگر کوئی شہنشاہ امم پر
صدقے کریں قاصد کو بھی وہ اپنے قدم پر

۴۲۴

[illegible]

بجا ہیں خوشی کی کمت ہے قابل یہ رہیں گے
اجرت کے عوض حشر کو جنت میں دینگے

۴۲۷

[illegible]

قاصد نے یہ جانا کہ سفر ہے
بیمار کا خط پڑھتے ہی لیا سر پر

۴۱۹

[illegible]

خط پڑھ کے غصے سے گوا آنکھ و نالا ہی بکا ہے
پھر بڑھ کے یہ کہا اس نامہ میں مطلب بھی برا ہے

۴۲۰

[illegible]

میں کہتا تھا خط لانے کی اجرت مجھے کیا دو
اجرت کے عوض سر ترا اسدم میں کٹا دوں

۴۲۱

[illegible]

تھا دل سے جو حضرت پہ فدا قاصد صغرا
اس واسطے قربان ہوا قاصد صغرا

۴۲۲

[illegible]

مشکل تری حل کر دوں تو انسو رواں ہیں
جو کچھ ترا مطلب ہے اُسے آپ بیان کر

۴۲۳

[illegible]

سر قاصد صغرا کا بھی کٹوا دیا شہ نے
یہ کیا کیا یہ کیا کیا شہ نے

۴۲۴

[illegible]

اور بہر شفاعت جو وہاں آئیگی زہرا
اس قاصد صغرا کو بھی بخشائیگی زہرا

۴۲۵

[illegible]

تھی یہ ہی تمنا کہ ہو وصل دوسرا پر
قاصد ہو محمد قدم شاہ ہدا پر

۴۲۶

[illegible]

ارمان ہی بیمار کو رہی لیگا قاصد
کون اسکو نشانی مری پہونچائیگا قاصد

۴۲۷

[illegible]

تو داخل انصار ہمارا ہے خدا بین
محشور تو دن حشر کے ہوگا شہدا بین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱
[illegible]
بیتابی کی حالت میں یہ صدمہ تھا جگر پر
گہ جاتی تھی حجرہ میں کبھی جاتی تھی در پر

۴۲
[illegible]
وہ بولی کہ مرا زار مرا ہو کہ نہ ہو دے
بابا مرا آجائے کہ تشفا ہو کہ نہ ہو دے

۴۳
[illegible]
صغرا نے کہا آپکی تقریر بجا ہے
آج آنسو جو تھمتے نہیں تھمنے میں یہ کیا ہے

۴۴
[illegible]
بیتابی کی حالت میں یہ صدمہ تھا جگر پر
گہ جاتی تھی حجرہ میں کبھی جاتی تھی در پر

۴۵
[illegible]
دو رکعت صبح آج خرابی سے ادا کی
اور لیٹ کے تسبیح پڑھی خیر نسا کی

۴۶
[illegible]
کھانے کی ہے پیٹی ہے نہ تو سوتی ہے صغرا
کیا خاک ہو طاقت تو سدا روتی ہے صغرا

۴۷
[illegible]
[illegible] بابا
سوتے میں [illegible] دیکھ کر بابا

۴۸
[illegible]
اک نانی تماشا دیکھئے کیسا یہ شگون ہے
یہ امر مرے حق میں بد ہے بتر کہ زبون ہے

۴۹
[illegible]
کچھ شور سے سب بولتے ہیں سارے مکانین
انبوہ خلائق کا ہے سب گنبدون میں

[illegible]

برکشا کی دیکھو تو چلی آتی ہے خلقت
دولہی ہوئی ناکے پہ چلی جاتی ہے خلقت

[illegible]

بچپن ابھی قاسم فرزند حسن کا
برہم آتا مقرر کہہ مشتاق وطن کا

[illegible]

بے تیرے قدم اپنا نہ جنت میں دھرونگی
بابا سے نہایت تری تعریف کرونگی

[illegible]

بابا کے کہا آپنے نکالا کیا سر ہے
[illegible] اندر شبیر کی تربت میں خبر ہے

[illegible]

سب کہتے ہیں لشکر ہے یہ فرزند نبیؐ کا
یہ خیمۂ عالی ہے حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

تا باغ فدک ہو چکا لشکر کا گذر ہے
کچھ فرق نہیں اسمیں یہ تحقیق خبر ہے

[illegible]

جاملے بیابان کے نہ کوئی لگر کیا ہو
اڑتی ہوں کسی نے تجھے بیگانہ دیا ہو

[illegible]

اندیشہ خلائق کا ہے غل ہے [illegible] فلک تک
تا شام ہے ندا شہر سے لے باغ فدک تک

[illegible]

جسور سے فرقت ہوئی سلطان زمن سے
اک دن ہی ملے رہے کچھ [illegible] سے

۲۳

[illegible]

جائیگا نہیں نور ہی دربار آنکھ کا
خفہ گئی عرصہ ہے بڑا باغ فدک کا

۲۴

[illegible]

وہ بولی کہ طاقت نہیں تجھ پر او حزین
لے لینے دی روضہ مین نبی کے شہ دین کو

۲۵

[illegible]

پردے کو بھی حجرے مین مری ماں کی لگا
شبیہ کی مسند کو بھی جلد لیے بچھا

۲۶

[illegible]

ہمسایہ آیا شہ ہر دو سرا ہے
وہ بولی کہ فضہ گئی مین نے بھی سنا ہے

۲۷

[illegible]

گرمی کی نہین تاب جوانان عرب کو
ہر مجھکو یقین پیاس بڑی ہو دیگی سبکو

۲۸

[illegible]

چھاتی سے لگی روز لگا کے رہونگی
پہلو سے سکینہ کو جگر کی نہ دونگی

۲۹

[illegible]

وہ ہی روضہ مین رسول عربی کے
فضہ کی خبر لی جو روضہ مین نبی کے

۳۰

[illegible]

بیمار ہون مدت سے مرا ہاتھ بٹا لو
جھاڑو دو سب گھر کو سب اسباب نکالو

۳۱

[illegible]

اس حجرہ کو بعد جو باد کہنگی مین
سو جان جھولے مین جھلاؤنگی مین

۴۲۰

[illegible]

غربانی کی آج تو کچھ تو تش ذرا کرو
گھر میں نے آ سید مظلوم کو دیا کرو

۴۲۱

[illegible]

کیسا ہی تحمل ہو کہ آواز بکا ہے
کیا مجھکو خبر آئی تھی رو داد یہ کیا ہے

۴۲۲

[illegible]

اب سید مظلوم نظر آتا نہیں بھی
زینب کا تو سر ننگا ہے اور بیٹے ہیں ہی

۴۲۳

[illegible]

تھنڈو کو جگر آتا ہے مجھے خستہ جگر کا
بس آج اتش کی مجھ میں اپنے پدر کا

۴۲۴

[illegible]

ریتے سے بھی رونے کا ہے عمل اور اسکو دن سے
زینب کی صدا آتی ہے سب نوحہ گر دن سے

۴۲۵

[illegible]

تھ ہے کہ نہیں سر پہ مری ماں کے ردا ابھی
آ تش پہ پھوپھی بیٹھی ہیں اور سر بھی کھلا ہے

۴۲۶

[illegible]

جب نہا دھو کے وہ اور کپڑے بدل کر
تھے کہ لڑی ہوئی ڈیوڑھی سے نکل کر

۴۲۷

[illegible]

سینہ میں کلیجہ مرا بس جلتا ہے داد ی
دو منہ کا محمد کے کلس جلتا ہے دادی

۴۲۸

[illegible]

سمجھا دیے یوں چھوٹی بہن سے پیار کر
ہم آ سکے ہیں اے فاطمہ بیا بچے ہو کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ظلم ہوا گرچہ عیاں ہو نہیں سکتا
دیکھ آئی ہوں جو کچھ وہ بیاں ہو نہیں سکتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس تڑپتا لب دریا نظر آیا
کیا کیا کہوں ان آنکھوں سے کیا کیا نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرتی ہوں کہیں حال سے اسکو نہ خبر ہو
بیمار یہ بیمار ہے حال کی اسکو نہ خبر ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتک نہیں پانی بھی عابد نے پیا ہے
ہمارے یہ بھائی تمام مر کے جیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں پسروں میں سے نہ کچھ پوچھا کسی کو
چلایا کہو حال حسین ابن علی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے کی صدا سنکے وہ جی سے گذر جائے
ایسا نہو وہ نانی ضعیفہ کہیں مر جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوں دیکھا روان اسبط نبی کے گلے سے
اور تیر نکالا علی اصغر کے گلے سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس حال کو عبداللہ جعفر سے نہ کہنا
سرننگے پھرے ہیں بہت شوہر سے نہ کہنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کا سر تن سے اتارا گیا نانی
یہ دیکھا میں بھائی مرا مارا گیا نانی

[illegible]

سب ونت سنا ذکر نواے کی عطش کا اس مرتبہ وہ پیٹی کہ عالم ہوا غش کا	سن سن کے جہاں رو دیگا تا روز قیامت پورا نہ بیاں ہووےگا تا روز قیامت	زہرا کی ردا لوٹ کے بانو جو بری تھی تکفنایا اسی میں کہ مرسے پاس دبی تھی

[illegible]

لوگو کوئی بتلاؤ تو یہ مجکو خدا را کسطرح سے دشمن مرا بابا گیا مارا	پورے ہوے ارمان شہ خستہ جگر کے کیا بیٹی کو بھی ذبح کیا ساتھ پدر کے	دیکھو تو کہاں شام کہاں شہر مدینہ تقدیر نے کس ملک میں کی قبر سکینہ

[illegible]

بس ایک سیا صد سے ہوا تھا دو دو تن پہ باقی کا رہا قحط محمد کے حسین پہ	سر زانو کے وہ باپ کا پھر مر گئی آخر آخر وہ ہوئی کیا مجھے بھی کر گئی آخر	بولی ترا ملبوس ہے کسکو بتاؤں وہ جلے ہوے کپڑے یہ میں سا دیتا ہوں

[illegible]

کیا خوب ہی فرزند پیمبر کا دیا ساتھ | تجھ بے کرتے ہوئے سرخ و کفن سے | اصغر نے یہ پایا ہے جوانا نہ سوئے
مارا گیا بابا تو کٹے سر کو دیا ساتھ | دنیا سے وہ چلا گیا محروم کفن سے | دیکھو یہ ہمارے ہے یہاں نانی کی سوئے

[illegible]

ہوتا ہے عیاں دیکھ کے تکیوں سے کفن سے | ہے ہے مرا لوگو کوئی ارمان نہ نکلا | اس خون کی خوشبو مجھے کیا بھاتی ہے لوگو
گویا ابھی بچے کو اٹھایا ہے کسی نے | تقدیر تو دیکھو کوئی ارمان نہ نکلا | اس ماں کے مجھے دودھ کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

پوشاک تو اصغر کی رہی تھی نہ وطن میں | کرتا تو گیا قبر میں اس آئینہ رو کا | تم مارے گئے جل گیا گہوارہ سفر میں
شاید کہ یہی تو نے ابھی ضعف بدن میں | لے آئی ہوں میں خون بھرا اصغر کا شلوکا | اب اے میرے جھولا ڈن کیسے جھولا جو ہے گھر میں

۱۲۴

بی بی کہتی تھیں ترے ارمان [illegible]
[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible]

افسوس کہ خالی یہ ترا جھولا پڑا ہے
کس کو میں جھلاؤں تو وہاں زمین پڑا ہے

۱۲۵

بی بی کہتی تھیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس ہو گئے ایسے کہ ادھر پھر کے نہ آئے
کیسا تھا سفر ہائے کہ گھر پھر کے نہ آئے

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہہ کر یہ کہا اے سید ابرار خبر لو
مشکل میں یہ دلگیر ہے ناچار خبر لو

۹۱

[illegible]

حاصل ہوئی زیارت جد انکو خواب میں
یاں در سول حق کو عجب اضطراب میں

۹۲

[illegible]

رنج سفر جو اسکھوں تجھے دو چار رہا
ہر اک ترے بزرگ سے چھٹا مزار رہا

۹۳

[illegible]

جب تک کہ تو نہ رنج سفر کا اٹھائیگا
کیونکر گناہگار دن کو تو بخشوائیگا

۹۴

[illegible]

سونا ترے سفر سے جو میرا مزا رہو
انصاف کر کہ پھر مجھے کیونکر قرار ہو

۹۵

[illegible]

حمزہ بھی ترے ساتھ ہے جعفر بھی ساتھ ہے
ہمراہ ہے عقیل بھی شبر بھی ساتھ ہے

۹۶

[illegible]

وادی امتحان میں اذیت ضرور ہے
محنت کے بعد حشر کو راحت ضرور ہے

۹۷

[illegible]

بابا ترے بجف سے مرے پاس آئے ہیں
پھر سے اپنے خاک مصیبت لگائے ہیں

۹۸

[illegible]

ماں باپ کو قلق ہو نہ تمہیں بھائی ہو
قید غم و تعب سے ہر اک کو رہائی ہو

۹۹

[illegible]

گنج لحد سے آپ نہ اب زاری کیجیے
چلنے کی میرے ساتھ کے تیاری کیجیے

۱۰

[illegible]

جو کچھ ہوئے ظلم آنکھوں سے فوج شریر کا
معلوم ہو گا تمکو اثر اپنے شیر کا

۱۱

[illegible]

بیٹا علی کا جو ہے وہ بیٹا تمہارا ہے
عباس بھائی مجھے سوا تمکو پیارا ہے

۱۲

[illegible]

امیدوار ہوں میں حضرت کے پیار سے
ہمراہ بیبی چلیے نکل کر مزار سے

۱۳

[illegible]

دشت وغا میں جنگ پسر چلکے دیکھیے
تعلیم کا چھاپ کے اثر چلکے دیکھیے

۱۴

[illegible]

کروٹ بھی بدلی تم نے ذرا رات بھر نہیں
اب تک تمہارے کوچ کی اسکو خبر نہیں

۱۵

[illegible]

صورت کو میری دیکھکے خونبار ہو گئے
نانا بھی کوچ کرنے کو تیار ہو گئے

۱۶

[illegible]

صدمہ ہوا بزرگوں پہ یہ میرے پیار سے
بیبی صغرا نے سب کو نکالا مزار سے

۱۷

[illegible]

شہ بولے اسکے درد کی مطلق دوا نہیں
ساتھ اسکو لے چلوں مجھے حکم خدا نہیں

۱۸

[illegible]

کچھ دن تو جانکاہ خبر ہو گا ای بہن
مردے سے حال اسکا بتر ہو گا ای بہن

۴۱۹

[illegible]

ماور کے غم سے فاطمہ بیمار ہوگئی
مایوس زندگی سے وہ بیمار ہوگئی

۴۲۰

[illegible]

خادم تمام بقچہ سر و پیر اٹھاتے ہین
باہر کو سب اثاثہ وہ لے لے کے جاتے ہین

۴۲۱

[illegible]

کیا آپ سے دیکھ کر مرے حال تباہ کو
نقل مکان کا طور ہے منظور شاہ کو

۴۲۲

[illegible]

گر مر گئی تو قبر ہی پر مر رونگی مین
جیتی رہی تو چھوٹے بڑے دیکھ کرونگی مین

۴۲۳

[illegible]

صحت کو میری عرض کرین ناناجان سے
بابا کہین اُٹھین نہ قدیمی مکان سے

۴۲۴

[illegible]

اب تو فراق شہ مین گرفتار ہو چکی
بیمار ہجر ای مری بیمار ہو چکی

۴۲۵

[illegible]

جیتے نہین ہین جو تعب ہجر سہتے ہین
ای میری جان ہجر جدائی کو کہتے ہین

۴۲۶

[illegible]

اک جا اثاثہ دیکھ کے کچھ اور دھیان تھا
نقل مکان شاہ کا مجکو گمان تھا

۴۲۷

[illegible]

اپنا مکان کوئی نہین جز مکان قبر
نقل مکان کرینگے بس اب ہم سیان قبر

[illegible]

وقتِ سفر مریض کو کیا رنج دیتے ہو
مرنے کا اور قبر کا تم نام لیتے ہو

[illegible]

تفسیر ہوئی کیوں نا مقصود ہے نبیؐ کے کلام کی
تاثیر ہو گئی ظاہر ہر ایک نام کی

[illegible]

اُس تعلیم کی شہادت ادا کروں
یا رب میں سب کو امتِ جد پہ فدا کروں

[illegible]

مرنے کا سامنا ہے ہر اک ذی حیات کو
اور ہم تو مرگ سمجھے ہیں اپنی حیات کو

[illegible]

آزار بڑھ رہا ہے دوا بھیجو سیدا
امت کی مغفرت کی دعا بھیجو سیدا

[illegible]

عباس کے مرے ہوئے مضمون نالہ سر کروں
سوراہ خدا سینۂ اکبر نظر کروں

[illegible]

اکبر کی کلام یہ تھا مرا نہیں
رن میں جا کے کوئی ابھی تک پھرا نہیں

[illegible]

جب غم زدہ چند ہوں نہ شکایت کرے حسینؑ
پانی جو بند ہو نہ شکایت کرے حسینؑ

[illegible]

بیٹوں نے دیکھ دیکھ کے میں زخم تیر کو
زیرِ قنات دفن کروں اُس صغیر کو

[illegible]

ظلم ستمگران سے نہ دلپر ملال آئے
دھیان اپنی بیٹی کا نہ بہن کا خیال آئے

[illegible]

جو ہین شریک خون بہت اور روتے سدا ہین
اپنے جہاں مین بس اسی دن کو ہوتے ہین

[illegible]

دلمین یہی سمجھنا سر دین پر ردا نہین
بلوا اتنا اہل ظلم کا چھیننے کی جا نہین

[illegible]

اُسدن نہ کہنا ماکہ ہمکو پانی نہ بھیجو
اُس روز کے سوا کبھی فاقہ نہ کیجیو

[illegible]

لاشہ سمجھکے اب مرے قربان ہولے تو
تابوت جاکے مرے گہوارے کو رولے تو

[illegible]

رو نہ کیگی جیسے سکینہ کند گئی
دیکھا جو میرا خوان میں گردکا مرگئی

[illegible]

معلوم ہوگا حال مفصل بعید کا
لینا نام پوچھکر ہر اک شہید کا

[illegible]

تاپوں سے سارا جسم ہی پامال ہوگیا
اور خون سے ہر رخت بدن لال ہوگیا

[illegible]

غیر از زمانہ کام کوئی اب کرونگی
جس روز عابد آئینگے یہ سب کرونگی

[illegible]

ارشاد جو ہوا کہ [illegible] آئے سب
[illegible] کیا بیان کرون [illegible] بتول پہ [illegible]
[illegible] ہوئی ہو [illegible]
[illegible]

نسل بتول حامل ایذا و جبر ہو		ماتم مین میرے فاطمہ صغرا صبر ہو

[illegible]

صغرا نے سنی [illegible] ہوئے امام
رونے [illegible] ہوئے زینب خوش خرام
زینب [illegible]
زینب [illegible] صغرا [illegible]

رونا گیا قریب سے صغرا کے جو گیا		عاشور یکا دن آسکو وہی روز ہو گیا

[illegible]

زینب [illegible] خوش خصال
اصغر و زینب [illegible] تھا جو احوال
[illegible]
رونے لگی [illegible] اشتمال

دلگیر کی دعا ہے خدا کی جناب مین		مرکر اٹھون مین دوستی بوتراب مین

۴۲

[illegible]

ہوتی وحشت سے اُس مریض کا تن کانپنے لگا
بجلی کی تپ کی طرح بدن کانپنے لگا

۴۳

[illegible]

جی اب نہیں ٹھکانے شہ بحر و بر کا ہی
نہ میری تپ کا دھیان ہی نہ درد سر کا ہی

۴۴

[illegible]

حالت تری زیادہ جو تغییر ہو گئی
یہ آمد فراق کی تاثیر ہو گئی

۴۴

[illegible]

لاحق مجھے بخار ہی اور درد سر ہوا
در پیش کن دنوں میں پدر کا سفر ہوا

۴۵

[illegible]

ثابت ہی اس سے اور تردد امام کا
رد کر دیا جواب تھا میرے سلام کا

۴۶

[illegible]

ہونے میں آپکے ہی یہ حالت ہوئی مری
حضرت کے بعد ہووے گی کب زندگی مری

۴۷

[illegible]

لیسا سفر ہی اب جو مین بابا اداس سے
مرتے پر دیکھتے نہ بہنا ہشم یاس سے

۴۸

[illegible]

جیسی کہ حالت اب ہی یہ حالت نہ تھی مری
آج ایسی تپ چڑھی ہی کہ ایسی کبھی نہ تھی

۴۹

[illegible]

بہتوں کو بھوک پیاس کی ایذا سے تاب ہی
بیٹی تمھارے حصہ میں رنج فراق ہی

[illegible]

مشتاق حسن کو سید سجاد آئیگا
کیا کیا نہ میرا پیار تمھیں یاد آئیگا

[illegible]

پیر لشکر ایسے ہوتے اب کہ کھولنگی مین
بانو شاد اپنے حصے سے باہر ہونا گی مین

[illegible]

پیلے تو بھائی میر اجلدار ہو تیگا
ستا حرم کا پہرے دلی افگار ہو تیگا

[illegible]

ہمراہ مرے جائے تو میدان ظلم مین
سیلی شمر کھائے تو میدان ظلم مین

[illegible]

عترت کی بیکسی جو مجھے یاد آئیگی
منہ ڈھانپونگی تو ماں مرا اپنا چھوڑ جائیگی

[illegible]

قاسم کو چھوڑ جاؤن تو دولھا بنیگا کون
میدان مین حسین کا فدیہ بنیگا کون

[illegible]

آمادہ ہون مین محنت و غربت کے واسطے
سب کچھ ہون گا بخشش امت کے واسطے

[illegible]

مادر کا ہونا لاش پسر پر ضرور رہی
بانو کا ہونا کھولنے کو سر فرو رہی

[illegible]

مادر جا بچو نکوا پنے اگر چھوڑ جاونگا
پھر کہنا کا پرسا دینے کو خواہر کو آونگا

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاؤں جو تیرے پاس سکینہ کو چھوڑ کر
رووے گا کون میرے لیے سر کو پھوڑ کر

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وقت اخیر باپ کے یہ آڑے آئیگا
گردن پہ تیر روک کے مجھکو بچائیگا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت جو یاد وقت جدا ہو جائیں گے
آماده [illegible] وقت اٹھانے کو

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا اور بھی اسقدر نہ نصیب مرا ہوا
گر ساتھ ہوتی یہ مٹی منہ خون بھرا ہوا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیداب نہیں کہ گلے سے لگا لینگے
ایسی جگہ چلے ہیں کہ پھر گھر نہ آئینگے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہروں کا زخم کر اس سینہ پہ کھاؤ گے
اب تم ہی کے منہ کو کا بیکو آؤ گے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آلودہ خون سے چاند سا چہرہ دکھائیو
محشر میں اپنا بھینا کو سہرہ دکھائیو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند ہوا تی تیرے ساتھ ہی رسی میں ہاتھ
ورنہ گے پانوں چلتی تیرے ساتھ ساتھ میں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوگی جو رو لے روئے بہت کم ضیا نہ تم
صغرا کری گی خاک شفا تو تیا ہے جشن

۴۲

دونوں پھوپھی سے [illegible]

دونوں [illegible]

بولی بہن [illegible] زمین

[illegible]

غش ہوگئی جو فاطمہ گردن سے چھوٹ کر
دونوں بھائی رونے لگے پھوٹ پھوٹ کر

۴۳

[illegible]

پھر ان بچوں کو [illegible]

[illegible]

صغرا سے رو کے جبکہ سکینہ لپٹ گئی
ہر ایک کی چھاتی دیکھ کے دونوں کی پھٹ گئی

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر چند جو جینے کا تو نثر خوار ہے
لیکن مرا فراق تجھے ناگوار ہے

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لوگو میری لاڈلی جیسے گذر گئی
رخصت ہی سب کو کر کے گئی تھی کہ مر گئی

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی تو عبث مری خاطر ملول ہے
امت کی مغفرت کے لیے سب قبول ہے

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالی سکینہ اب ترا جھولا جھلا ئیگی
اب روز حشر کو تمھیں بھیا کھلائیگی

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانشاد دیکھو مل گئی آئی ہوئی مری
دام فراق سے نہ رہائی ہوئی مری

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ارمان آخری ہے مری اسدم نکال دو
اے خضر کو اماں تم مری گودی میں ڈال دو

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کہکے بوسہ آنکے جو حلقوم پر دیا
بچے نے منہ پہ بھیا کے منہ اپنا دھر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۱

[illegible]

[illegible]

دروازے ... [illegible]

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۳

[illegible]

انسی ہلی ملوں ہاتھ نہ کسطرح مین غم سے
جب ہاتھ مرے دور ہوں بابا کے قدم سے

اکبر کی شجاعت سے تو کچھ دور نہین ہے
بے مرضی شہ بولے یہ مقدور نہین ہے

کیا جانیے کس صدمہ جانکاہ مین بہکے
پردیسی مرے شہر مین یا راہ مین ہو گے

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

شنقرا انھین لے دے یہ فراموش نہین ہے
ہے ایسا ہی صدمہ کہ مرا ہوش نہین ہے

صدمہ کوئی گذرا نہ ہو عباس علی پر
طیش آیا ہو شاید مرے عمو کو کسی پر

منگوانی جو بجو کی شہنشاہ زمان سے
رستے مین ہم پہونچی وہ جو گی کہان سے

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

کچھ صدمہ ہی بہوے مجھے زنہار نہین مین
آرام سے رہنے کے کچھ آثار نہین ہین

پھر نینے پکڑنے کا بھی ارکچھ نہین آتا
یہ سچ ہے کہ غصہ مین نظر کچھ نہین آتا

گو حرنہ ہم بیوتکلی شر کو نہ کہین ہے
منگوا دیئے مشکے لیے خلد برین سے

[illegible]

منگواتی ہوں گر کچھ تو کوئی لا نہیں سکتا
بابا کی بھی صورت کوئی دکھلا نہیں سکتا

[illegible]

تھا مجھے یہ کام وہ گھر کا کرے نانی
ہو حق بطرف نانی کا کیا کیجے نانی

[illegible]

وہ آئے سدا جسکا تو غم کھاتی تھی صغرا
وہ آئے تو جھک لیے چلاتی تھی صغرا

[illegible]

منہ پاس تو لا کبھی لایا نہیں جاتا
کھانا تو خدا دیتا ہے کھایا نہیں جاتا

[illegible]

جب آپ ہی صدمہ سے بُرا حال ہو جی کا
ہوتا ہے حقیقت میں کہاں ہوش کسی کا

[illegible]

سامان ہے دعوت شبیر کرو تم
پردیسی مرے آتے ہیں تدبیر کرو تم

[illegible]

رو جو ہے پیمبر کی گرفتار تعب ہے
کیا کام کو ہر بار کہوں پاس ادب ہے

[illegible]

اکبر نہ پھرا صاحبو عباس نہ آیا
قاصد بھی جو بھیجا تھا وہ مجھ پاس نہ آیا

[illegible]

اتنا تو ہوا اب گھر میں جو آوین مرے بابا
کھانا تو کم کھول کے کھاوین مرے بابا

[illegible]

[illegible]

بولا کہ دل کو تب کل ہووئے گی صغرا
[illegible] نہ دعوت ہوئی کل ہووے گی صغرا

۲۱۳

[illegible]

گھر آیا جو ہر سو تھی وہ فرزند علی ہے
لیل سکے گلے روتے ہیں سب شور بپا ہے

۲۱۴

[illegible]

گھبرائے کہا جبر کو سر اپنا جھکا کر
میں آئی ہوں دادی بنتِ ماتم کو گنوا کر

۲۱۵

[illegible]

[illegible] شورِ سے جان اب مری گھبراتی ہے دادی
[illegible] رونے کی آواز چلی آتی ہے دادی

۲۱۶

[illegible]

دو گام بھی مشکل تھی بڑھ کے نہ آیا
شبیر کے لشکر کا کوئی بڑھ کے نہ آیا

۲۱۷

[illegible]

میں اُسکو فراق سے مضطر سے بیتی ہے
طاقت بھی اسے اُٹھنے کی بستر سے نہیں ہے

۲۱۸

[illegible]

صغرا نے کہا صبر سے گھر با مرا ہے
مجکو بھی حیرت ہے سبب رونے کا کیا ہے

۲۱۹

[illegible]

بالوں کے کھلے سر پہ بہت خاک پڑی ہے
سہمی سی سکینہ بھی پھوپی پاس کھڑی ہے

۲۲۰

[illegible]

میں کیسے ہوئی بات کے قابل بھی صغرا
زینب تو ملاقات کے قابل نہیں صغرا

۲۳۰

[illegible]

سب کہتے ہیں مارا گیا رہین شہ دین ہی
واللہ کہ اب تک یہ نہین مجکو یقین ہی

۲۳۱

[illegible]

گو فیض قرین پہونچے تو پہر کیا کہوں کیا تہا
بند آب تہا لیکن در فردوس کہلا تہا

۲۳۲

[illegible]

جس وقت تجہے سجدہ میں شہ کہو رہے کر
اسوقت بہی واللہ مجہے دیکہتا تہا

۲۳۳

[illegible]

گہر مین جو خدا کے گیا وہ چہوڑ کے گہر کو
کعبہ مین نہ رہنے دیا اُس خستہ جگر کو

۲۳۴

[illegible]

اِس سمت بہتر تہے ادہر لاکہ جوان تہے
وان قبضہ مین دریا تہا ادہر تشنہ دہان تہے

۲۳۵

[illegible]

مردود سے جب حنجر کین بہیر دیا تہا
مین سنتی تہی صغرا کہ ترا نام لیا تہا

۲۳۶

[illegible]

راحت نہ ذرا شام دہر راہ مین پائی
مسلم کی شہادت کی خبر راہ مین پائی

۲۳۷

[illegible]

رخصت جو طلب کرنے لگے حیمہ مین آکر
رو رو کے وہ کئی بار گلے مجکو لگا کر

۲۳۸

[illegible]

رستے کی مصیبت مین بیان کیا کرون [illegible]
تلوے مین نہ [illegible] انہون کے سر پہ ردا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

دیکھوں ظاہر مری تعدیر کیا ہوتا ہی
کون رہتا ہی یہان کون جدا ہوتا ہی

۴۲

[illegible]

مستعد چلنے پہ تھے لخت جگر زینب کے
ماںونکے سامنے حاضر تھے پسر زینب کے

۴۳

[illegible]

تھا مے آنسو قت سکینہ دل بیتاب اپنا
تھنے ہاتھونمیں لیے پھرتی تھی اسباب [illegible]

۴۴

[illegible]

رنفا شاہ کے سب تیغ و سپر باندھتے تھے
فی الحقیقت کہ شہادت پہ کمر باندھتے تھے

۴۵

[illegible]

ہائے کیا نانا کی امت نے ستایا تمکو
کیسا یہ میٹھے مٹھائے سفر آیا تم کو

۴۶

[illegible]

یہ نہ معلوم تھا کچھ دن ہی اُسے جینا ہی
آب پیکان اُسے پانی کے عوض پینا ہی

۴۷

[illegible]

کوئی اسباب حرم سارا لیے جاتا تھا
کوئی معصوم کا گہوارہ لیے جاتا تھا

۴۸

[illegible]

ہائے یہ سن ترا اور شام و شمر کی ایذا
دیکھنی تھی تری قسمت میں سفر کی ایذا

۴۹

[illegible]

مہر القیس کا رکھ لیجیو یہ دھیان رہے
کہیں بن باپ کا دولھا نہ پریشان رہے

۱۰

[illegible]

بیبیاں بیبیوں سے ملکے جدا ہوتی تھیں
لڑکیاں لڑکیوں سے لگ کے گلے روتی تھیں

۱۱

[illegible]

اور جو سبط پیمبر کے گلے ملتے تھے
نوجوان قاسم و اکبر کے گلے ملتے تھے

۱۲

[illegible]

جبتلک خیمے میں پھر آپ یہاں آوینگے
ہم زیارت کو محمد کی ترس جاوینگے

۱۳

[illegible]

اس سفر میں تم اگر بیاہ رچاتا قاسم
خیر خواہان وطن کو نہ بھلاتا قاسم

۱۴

[illegible]

دیکھو اے لوگو ذرا میرے بڑے لینے کا
ساتھ لیجانے کو بولے نہ یہاں رہنے کا

۱۵

[illegible]

تھے اک ہاتھ سے ننھا سا جگر تھام لیا
دوسرے ہاتھ سے دامان پدر تھام لیا

۱۶

[illegible]

سنتی ہیں کہتی کہ غربت میں دن سہرا برابر جانو
مجھکو تم اپنی عزیزوں کے برابر جانو

۱۷

[illegible]

بیٹیاں اور بہن چھاتی سے لگانے کے لیے
لیچلو تم مجھے اصغر کے کھلانے کے لیے

۱۸

[illegible]

کچھ اسباب کے تم باندھتی ہو کھولتی ہو
مجھسے چھوٹوں بھی ذرا منھ سے نہیں بولتی ہو

۴۱۹

[illegible]

یہ تو ممکن نہیں گودی میں اٹھا لو مجکو
کسی اسباب کے اشتر پہ بٹھا لو مجکو

۴۲۰

[illegible]

ننگے دو کپڑے ہیں کچھ اتنا بڑا بوجھ نہیں
مٹھی بھر ہڈیاں ہیں مجمیں بڑا بوجھ نہیں

۴۲۱

[illegible]

اور بہنوں کے تو سر پہ پدر شفقت پھیرا
منہ بھی بیمار بہن سے دم شفقت پھیرا

۴۲۲

[illegible]

شرم کے مارے جو خاموش رہیگی کبرا
دل کی کچھ بات دہاں کس سے کہیگی کبرا

۴۲۳

[illegible]

ٹھنڈے ہو جائے یہ جھولیگی جھلانے والی
مجکو بھیسا سمجھ ہو غش کھلانے والی

۴۲۴

[illegible]

سر کو شہدا کے ہر اک شخص جو مغموم ہوا
صاف پیغام جدائی مجھے معلوم ہوا

۴۲۵

[illegible]

تو ہے بیمار بہت راہ میں بیکل ہوگی
کوچ کرتے ہی تجھے منزل اول ہوگی

۴۲۶

[illegible]

جمع رکھ اپنے تو اب خوش ہو اس ای اٹھو
جلد آ پہونچیگا اکبر ترے پاس ای اٹھو

۴۲۷

[illegible]

کوئی جینے کا رکھو اب نہ ہر دسا بہ
نوجوان جھوڑ چلا مجکو مسیحا بہ

[illegible]

بھینا آنکھوں سے بجا لائیگا اکبر عدو
ان سو کر جو ہو جائے برابر عدو

[illegible]

رو رو کے ملکوں سے سکینہ وجہ ہوئی تھی
شاد بھی روتے تھے بانو بھی کھڑی روتی تھی

[illegible]

عمل جگر دونوں مرے غم سے جلتے ہیں
کن کھڑی دیکھتی ہوں شاہ چلے جاتے ہیں

[illegible]

ہووین بیمار جدا جانے شفا ہو کہ نہیں
پھر میسر مجھے دیدار ترا ہو کہ نہیں

[illegible]

کبھی وہ باپ کی گردن سے لپٹی جاتی تھی
ماں جو گھبرائی تھی تو دامن سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

ندی اشکوں کی اب آنکھوں سے بہی جاتی ہے
آ کہ اللہ جانتا ہے بیمار رہی جاتی ہے

[illegible]

شاہ فرماتے تھے کیوں فاطمہ اب جا پدر
اسکا منہ سے یہ نکلتا تھا صدا ہائے پدر

[illegible]

سر رو کہتی تھی کہ اب آس مری ٹوٹتی ہے
باپ بھی چھوٹتا ہے ماں بھی مری چھوٹتی ہے

[illegible]

شاہ آگے کو جو دو چار قدم جاتے تھے
سنا شور کا جو سنتے تھے تو تھم جاتے تھے

۴۷

بچی کو اونٹ سے ہر بار پھر کے جو تکتی با نو
دیکھ صغرا کے بلکنے کو بلکتی بانو
شاہ کے خوف سے چپکے تو نہ سکتی بانو
چوب محمل سے مگر سر کو پٹکتی بانو
آگے جوں جوں شہ ذیشان چلے جاتے تھے
فاطمہ کے غش و اوسان چلے جاتے تھے

۴۸

اسطرح آپ کو سمجھاتی تھی صغرا بیکس
گو پدر چھوڑ چلے اور بہتیں کچھ پروا بس
ایک تدبیر میں سوچی ہوں پئے رفع ہوس
خلق میں ہوتا ہے ہر قافلے کے ساتھ جرس
شہ کے ہمراہی کا یوں پورا کروں ارمان اپنا
بھیجدوں ساتھ پدر کے دل نالان اپنا

۴۹

جب تلک شکل دکھائی دی اُسے بابا کی
شہ بھی دیکھا کئے صغرا بھی الفت دیکھا کی
گئی وہ صبح سواری جو شہ والا کی
بولی رو رو کے کہ اب جان گئی صغرا کی
چھوڑ بابا مجھے یوں بیکس و ناکام گیا
دل گیا صبر گیا چین اور آرام گیا

۵۰

جب تلک آیا نظر شہ کی سواری کا غبار
خاک اوڑاتی رہی در پہ وہ صغرا بیمار
چھپ گئی باپ کی صورت جو نظر سے اک بار
گھر میں آ کے وہ لگی رونے وہ دکھیا زار
آگے دلگیر نہیں حوصلہ گویائی کا
ہجر سخت ہو بیمار کی تنہائی کا

[illegible]

بالکتی تھی شہ دین و بشر آتے ہیں
لو لیے کو چلو میرے پدر آتے ہیں

[illegible]

شہر کے ناکے پہ بابا کو نظر آؤنگی
بابا کے ملنے کو سو کوس تلک جاؤنگی

[illegible]

دل کو تشویش ہے پر حادثہ ایکھو تو ہی
آکے نزدیک پہ ظہر لی کہ سبب کیا تو ہی

[illegible]

کہتی تھی آتے ہیں تجھ خستہ جگر کو صغرا
لینے کس شکل سے جاؤگی پدر کو صغرا

[illegible]

تجکو بابا سے ملا دیوے خدا ای صغرا
ساتھ لے مادر عباس کو جا ای صغرا

[illegible]

اضطراب کسی بیار سے کا دہ فرما تا ہی
جو کہ فرزند نبی گھر میں نہیں آتا ہی

[illegible]

باصل اسد م اثر تپ نہیں تو میں میرے
طاقت کی سی طاقت نہیں بدن میں میرے

[illegible]

یا لگن ترستی ہوں کہ تم تھام لو اب ہاتھ مرا
یاں خدا کے لیے ٹھہرو نہ چلو ساتھ مرے

[illegible]

یا تو بیار امرا عباس علی بھیجے ہو
شہ جو گھر میں نہیں آتے ہیں کوئی بھیجے ہو

۱۰

گلوں کی مصطفے کے گلشن کا [illegible] چمن
بچھڑی ہیں [illegible] بیبی
[illegible] بابا [illegible] صغرا [illegible]
[illegible]

خیر اب کلیجہ اخزان سے تھامکر دیکھو
اجڑا شہ کے گھر رہنے کا چلکر دیکھو

۱۱

[illegible] وارث [illegible]
[illegible]
[illegible]
حال بابا کا [illegible]

حال شہ دیکھ کے بیمار کو بالکل نہ کہا
کسی نے فاطمہ صغرا سے مفصل نہ کہا

۱۲

[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگے ہو ایک جوان اشک بہاتا آتا
شدت ضعف سے ہو ٹھوکریں کھاتا آتا

۱۳

اور وہ صاحب منزل [illegible]
دیکھا [illegible]
نانا لوٹا جو وادی [illegible]
[illegible]

ابھی آگے ہو بہت شہر کا نانا کا وادی
جہاں لشکر ہو شہ ہر دو سرا کا وادی

۱۴

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک بی بی جو اس نجوہ میں جلاتی ہے
خود بخود دیکھ مجھے زینب کی صدا آتی ہے

۱۵

[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یہ حیرت ہے کہ وہ صاحب آثار نہ تھا
ہو تو بیمار ہے عابد مرا بیمار نہ تھا

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لگے سر روتا تھا اور منہ پہ وہ کہنا بھیا
تو گو مارا گیا پردیس میں بابا بھیا

۱۷

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ گھر کبھی تھی کچھ اور ہی سامان ہوا
ہائے گھر احمد مختار کا ویران ہوا

۱۸

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے مرلے شہ مظلوم رہا سجدے میں
سر فرزند نبی تن سے کٹا سجدے میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ضعف زیر ہے اکی کمائی صغرا
بیمار نے دہائی جیا کو ابھی صغرا

اہل کین سنتے تھے دور کے نہ چلانے کو
کوئی تدبیر یہ نہ تھا پانی لگے وہ بچانے کو

کیون سمجھتا کیا میں چھپاتی پانی
مر رہے تھے میں تمہیں لا کے پلاتی پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا سبط محمد کو کوئی پانی دو
تشنہ لب مرتا ہو سیدہ کو کوئی پانی دو

تھا یہ بے آلیت آسوقت تلاطم صغرا
وضو کے بدلے کیا شہ نے تیمم صغرا

اس دم مرگ کی فریاد کی تھا سکا صغرا
اس محبت کے لہو اس یاد کی صغرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی لیکر نہ وہان قاسم مضطر ہو گیا
پانی کی پیاس بجھانے کو نہ اکبر ہو گیا

پاس ہوتی تو تمہین پانی پلاتی صغرا
تم جہان ہوتے وہین جا کے دے آتی صغرا

یہ خبر فاطمہ دادی نے جو پائی ہو گی
تو یقین ہے کہ وہ سر پیٹتی آئی ہو گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
لالی لبیں آتش فرقت بھڑک اٹھی مانند شعلہ کانپتی وہ یکبیک اٹھی	تیر لہو دل ابھی سے ہو مسموم ہو گیا شاید لہو کے جوش سے معلوم ہو گیا	لرزتے ہیں اوس آپ ہیں در بر کھڑے ہوئے سنبل قریں شہ کے برابر کھڑے ہوئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہت وبا ہیں ہوتی ہوئی جانے سے آپکے شاید کون ہاتھ مرے بعد آپ کے	جب یہ سنا یقین مجھے اس آن ہو گیا سینے کے ہجر کا ساماں ہو گیا	چلنے کو ہے گردن کی نہ با حسین سے کچھ پوچھنا ہے مجھکو شہ مشرقین سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہوش و حواس گم ترے اس آن ہو گئے سنبل سے تیرے بال پریشاں ہو گئے	تب سے زیادہ ہے مجھے اسدم قلق یہی صغرا کو چھوڑ جاؤنگا ہو حکم حق یہی	کچھ غش سے ہوش آیا ہی صغرا کو اسگھڑی بیمار ہے بلاتی مسیحا کو اس گھڑی

۱۰

[illegible]

حضرت کا کوچ ہووے یہ قسمت کو پہنچ ہے
فرمائیے سواری میں اب کتنی دیر ہے

۱۱

[illegible]

حضرت کے ساتھ گو نہیں جاتی سفر میں میں
پر ساتھ ساتھ روضے سے داخل ہو گھر میں میں

۱۲

[illegible]

زہرا کی روح تجھ سے کسی دم جدا نہیں
تربت پہ کیا ہے لاڈلی اور گھر میں کیا نہیں

۱۳

[illegible]

سب حال تو تو سن چکی اے دلفگار ہے
صغرا ابھی مشیت پروردگار ہے

۱۴

[illegible]

خالی اگر زبان وظائف سے ہونگی میں
دیکھ اپنے غم کی کہانی کہونگی میں

۱۵

[illegible]

پہنچانا اس سے پہلے مرے جد کی قبر پر
رونا مرے الم میں محمدؐ کی قبر پر

۱۶

[illegible]

جبتک کرم ہو قصد عین اہل جہول پر
بیمار معتکف رہے قبر بتولؑ پر

۱۷

[illegible]

صدقے پدر نہ ظلم خدا کے خلاف کر
اس شدت مرض میں نہ تو اعتکاف کر

۱۸

[illegible]

پہونچے جو تربت شہ دلدل سوار پر
تو یاد ہم کرینگے تجھے اس مزار پر

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب [illegible]

پردے کے پاس اب تو مین بستر بچھاونگی
پھر وہ نہ رو تی جاونگی گھر مین نہ جاونگی

۴۲۰

[illegible]
سنتی تھی ساری [illegible]
[illegible]
[illegible]

انکا ادب کیا ہے سدا وحش و طیر نے
دیکھا نہین جنازۂ زہرا بھی غیر نے

۴۲۱

سنتی تھی [illegible]
سنتی تھی [illegible]
سنتی تھی [illegible]
سنتی تھی [illegible]

اصغر کے منھ کے بوسے وہ بیمار دیتی تھی
ماں اسکی اور ماں کی وہ بلائین اتارتی تھی

۴۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صد پدر قیام و نزدیک در کرو
ایام ہجر مجھ سے یہین بسر کرو

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حال مریض پر نہ گھر بار رو چکے
سونپا خدا کو جلد اب اسوار ہو چکے

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب جلوہ گر ہوئے شہ دین خوش خرام پر
سر رکھ دیا تب اسنے رکاب امام پر

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھا پاس عون و محمد کے سرور کھڑے ہوئے
پردہ پکڑ کے قاسم و اکبر کھڑے ہوئے

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز گریہ کچھ نہ کرتی تھی مطلق کلام وہ
جھک جھک کے کر رہی تھی ہر اک کو سلام وہ

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک بی بی پہ حق نے کیا اختتام صبر
دیکھو جو غور سے تو یہی ہے مقام صبر

[illegible]

در پیش شاہ دین کو در دکربلا ہوئی
گھر میں دو چار یہی سے آکر بلا ہوئی

[illegible]

لکھا ہے تو نامہ پدر کا اسے انتظار تھا
گہ بھائی گہ پدر کا اسے انتظار تھا

[illegible]

پہلے سے پھر کہا کہ کوئی حادثہ ہوا
وہ قبر پر نبی کے گیا پیٹتا ہوا

[illegible]

فارغ نہ انکو رونے سے ہوتی تھی فاطمہ
اور ساری ساری رات نہ سوتی تھی فاطمہ

[illegible]

رونے سے چین لیتا بس اب دل مرا نہیں
بھیجا تھا جسکو تم نے وہ اب تک پھرا نہیں

[illegible]

کیا حادثہ ہوا مجھے بتلائیے شتاب
آیا ہے اسے نہیں لے آئیے شتاب

[illegible]

امید ہے تو ہے مجھے بابا کی سمت سے
نامہ سنونگی وہ کبھی صغرا کی سمت سے

[illegible]

میں بھی ہوں مضطرب کہ کہیں جلد آئے وہ
آئے شتاب اور خبر نیک لائے وہ

[illegible]

فرمایا اس مریض حزین و ملول سے
میں جاکر اسکو لاتا ہوں قبر رسول سے

[illegible]

وآقا کو جبکہ منہ نظر آیا غلام کا
وہ ذکر کیا کہ حال بیان کر امام کا

[illegible]

نیزہ سنان جو سبط پیمبر کا سر ہوا
اسوقت قتل گاہ میں میرا گذر ہوا

[illegible]

صغرا کا نام لیکے جو وہ نام لیتا تھا
نیزے پہ میں نے دیکھا سر شاہ روتا تھا

[illegible]

جب میں ہوا تھا وارد میدان کربلا
تھا تن سے کٹ چکا سر سلطان کربلا

[illegible]

عابد جہاں کھڑے ہوئے روتے تھے باپ کو
میں نے اسی مقام پہ پہونچایا آپ کو

[illegible]

عابد کے گرد اہل ستم کا ہجوم تھا
اور میرے گرد اہل حرم کا ہجوم تھا

[illegible]

اس حال میں وہ بادشہ ارجمند تھا
کھانے کا ذکر کیا ہے کہ پانی بھی بند تھا

[illegible]

گردن پہ سبط کے باپ کے شمشیر چل گئی
کیا قہر ہے کہ جان نہ میری نکل گئی

[illegible]

برچھا سپاہ شام میں بے جا بجا ہوا
نزدیک تھے یوں کہ یہ کیوں یکجا ہوا

[illegible]

صغرا جو منتظر ہی شہ دین پناہ کی
بہو نچگئی کیونکر اُسکو خبر قتل شاہ کی

[illegible]

سامان اُسنے دیکھا جو فریاد و آہ کا
صغرا کو تب یقین ہوا قتل شاہ کا

[illegible]

برعکس میری عرض دعا کا اثر ہوا
خنجر سے سر تمہارا جدا ای پدر ہوا

[illegible]

اس قافلے کو لیگئے بے پیر شام کو
آیا ادھر میں چوم کے پائے امام کو

[illegible]

اتنے میں آیا ہوش جو اُس دلفگار کو
چلائی بین سے کہو بابا شہ نامدار کو

[illegible]

قاتل نے تیغ کین جو گلے پر چلائی تھی
تب یہ مریض بیٹی بہت یاد آئی تھی

[illegible]

اک آہ سرد کھینچکے گرم فغان ہوا
صغرا کے گھر کی سمت وہ ناقہ رواں ہوا

[illegible]

بے روئے بیٹھے مجھکو کوئی شب کٹی نہیں
جسد آتی تم گئی ہو میں ڈر سے ہٹی نہیں

[illegible]

قاصد پکارا سیج کہ تری شہ کو یاد تھی
امید یاد تجھے بھی آ سدم زیادتی

۵۵۹

ہاں مجمع ادب سے کرو سلام شہ عرب ہو

ہاں اب سب کے ساتھ رہیں کے ملال اس رنج سے

پہنچ سب آس ارض خاک پر رنج تمام

دوبارہ تخت نشین آج ہے خلافت کا

دلگیر کریہ عرض جناب کریم سے ‖ کہ رو سنگار ہوں امید و بیم سے

۴۱

[illegible]

مردہ کی شکل وہ الم شہ سے ہو گئی
اور صاحب فراش غم شہ سے ہو گئی

۴۲

[illegible]

کچھ دن جو دیر کی ہمیں جیتا نہ پائیگا
ہمشکل مصطفے مرا مرقد بنائیگا

۴۳

[illegible]

کوئی یہاں نہیں ہی میں حیران ہو گئی
تم کس سے باتیں کرتی ہو قربان ہو گئی

۴۴

[illegible]

مادر کی یاد کا جب اسے دھیان آتا تھا
وہ دھیان اس مریض کو دونا رولاتا تھا

۴۵

[illegible]

ہر حال میں ہو تم مجھے پیاری اسی طرح
ہر دم ہی مجکو چاہ تمہاری اسی طرح

۴۶

[illegible]

آتی نہ جو اس ہو ہجر سے پدر میں تم
مت آپ ہی آپ باتیں کرو موسے گھر میں تم

۴۷

[illegible]

بیر فاطمہ میں یاد نہ تیری بھلاونگی
لشکر میں بھائیجان سے مجکو بلاونگی

۴۸

[illegible]

اظہار حال کرتی ہی کیا کیا بلک بلک
باتیں کسی سے کرتی ہی صغرا بلک بلک

۴۹

[illegible]

اظہار حال کونسے غمخوار سے کرے دن
باتیں نہ کسطرح در و دیوار سے کرے دن

۴۰۸

[illegible]

رت میں سیر گھر کا ہر اک رہنے والا ہو
ہاں سننے والا ہو نہ کوئی کہنے والا ہو

۴۰۹

[illegible]

تو ملا ہو نہیں بتول کی بانو کی جائی ہوں
بابا کی پوچھنے کو خبر تیسے آئی ہوں

۴۱۰

[illegible]

اب کون دم کو ہوگا کہ مذرنین بجز مرا
میرا حسین ہوگا وہاں منتظر مرا

۴۱۱

[illegible]

دیکھینگے جب رسول ترے اس ملال کو
سمجھینگے صاف اپنے نواسیکے حال کو

۴۱۲

[illegible]

محروم تیرا باپ ہو آب فرات سے
تر نہ ہوا ہو آسپہ تین دن اور تین رات سے

۴۱۳

[illegible]

بیوہ بیقراری مجھے اسقدر نہ تھی
عاشور یکا دن آج ہی مجکو خبر نہ تھی

۴۱۴

[illegible]

لیسونی جبکہ قبر سے رو رو بتول کی
لیدیگی وہ خبر شہِ دین سبط رسول کی

۴۱۵

[illegible]

ابتک تو جیتا وہ ترا بابا امام ہی
جسوقت وقت عصر ہوا وہ تمام ہی

۴۱۶

[illegible]

روح نبی نے قبر سے صحرا کی راہ لی
شمشیرانے قبر حضرت زہرا کی راہ لی

۲۱۹

[illegible]

وہ بھوکا پیاسا دشت مین صبح سے سیر ہی
اور اُسکے حلق کٹنے مین تھوڑی سی دیر ہی

۲۲۰

[illegible]

اسوقت دعوے جکا زور وہ ہاتھ اپنی جان سے
ہر بار نام لیتا ہی تیرا زبان سے

۲۲۱

[illegible]

ای لوگو آج میری مصیبت کا [illegible]
میرے پدر کی آج شہادت کا [illegible]

۲۲۲

[illegible]

قسمت نے میر کال کو جس جا اُتارا ہی
میدان وہ سر کے بالونے بن نے بہارا ہی

۲۲۳

[illegible]

پیارا ہی گر پدر تو نہ آہ و بکا کرو
اُس یاد کرنے والے کے حق مین دعا کرو

۲۲۴

[illegible]

پردیس مین نبی کا نواسا ہوا شہید
بھوکا شہید ہو گیا پیاسا ہوا شہید

۲۲۵

[illegible]

شیر خدا کی نعرہ زن آس بن مین کر رہے
ہین اپنے اشک چشم سے چھڑکاؤ کر رہے

۲۲۶

[illegible]

میدان مین بھوکا پیاسا وہ خالق کا نور ہی
تا عصر آج تمکو بھی فاقہ ضرور ہی

۲۲۷

[illegible]

آسکی روائین گریہ و فریاد و زاری [illegible]
ہر ایک کی سوا یمین کالی عماری [illegible]

[illegible]

پوشیدہ تین ہین بالا بین سب کھلے ہوئے
کوٹھے ہین خالی زین ہین سب کٹے ہوئے

[illegible]

جو حشر یا ہے ہو مجکو بڑا اُسنے کیا کیا
عباس کس طرح سے علم اُسنے کیا کیا

[illegible]

لاشہ سکینہ کا تھا سو اسپہ فدا ہوا
عباس دفن نہ بہ سب صبا ہوا

[illegible]

اک ہاتھ میرا دل پہ ہے اک سر پہ ہاتھ ہے
زینب تو آئی جدائی نہین میرا ساتھ ہے

[illegible]

اماں تمھارے لال نے سا کھا بڑا کیا
جو تمنے کہدیا تھا کچھ اُس سے سوا کیا

[illegible]

قسمت کی تمھاری ہو یہ مین منفعل ہوئی
منھ سے حسن امام کے اماں خجل ہوئی

[illegible]

تاکا سطح سے فاطمہ صغرا کے جینے میں
ہم جیتے میرے بابا نہ آئے مدینے میں

[illegible]

رخصت اُسے نہ دی شہ عالی مقام نے
مارا شہید رنج ہو ا میرے سامنے

[illegible]

رخصت مین آسکی حق الطرف امام تھا
آنا کو کب ہو مرنا گوارا غلام کا

۱۴۱

[illegible]

جب حامل علم نہ رہا پھر علم کہاں
علم کے ٹکڑے ہو گئے جب تم تو ہم کہاں

۱۴۲

[illegible]

مین ہونگا شرمسار حسن سے بہشت مین
ہوگی نہ آنکھ چار حسن سے بہشت مین

۱۴۳

[illegible]

یہ سب اٹھے ہو ناریخ بابر وحنین کا
ہمدم یہ ہو علی کا تصدق حسین کا

۱۴۴

[illegible]

مارا گیا وہ جسگھڑی آنکھونکے سامنے
اپنی کمر کو تھام لیا تب امام نے

۱۴۵

[illegible]

پھر کہیو مین امام کے حق سے ادا ہوا
فدوی تھا جسکا اُسکے قدم پر فدا ہوا

۱۴۶

[illegible]

عباس شاہ دین کے قدم پر فدا ہوا
وہ میرا لاڈلا مرے حق سے ادا ہوا

۱۴۷

[illegible]

مین مشک لیکے خیمہ سعد تک نہ جاسکا
پیاسی سکینہ کو نہ مین پانی پلا سکا

۱۴۸

[illegible]

اب دودھ بخشدو کہ فدا مین نے سر لیا
ظاہر تمھارے دودھ کا امان اثر کیا

۱۴۹

[illegible]

زہرا کی ہو کنیز حق اُسکا ادا کرو
منہ سے حسن حسین کہو اور بکا کرو

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی یہ رو رو کے پدر شکل دکھاوین
یارب کہین بچھڑے ہوئے بابا مرے آوین

[illegible]

تجکو تو ترے گیسوؤن بڑھنے کی ہوس تھی
بیٹا کو ترے دانت نکلنے کی ہوس تھی

[illegible]

ہر چند بھی کوئی کہے پر اوقات نہ کچھ
فرصت جو نہین خط کی تو پیغام ہی

[illegible]

کہتی تھی کہ کیا سخت ہے یہ میرا کلیجا
مین بیٹھی رہی باپ کو میدان مین بھیجا

[illegible]

پاؤن جو تجھے دوڑ کے چھاتی سے لگاؤن
کچھ کر کے ملین مین ہی ارمان نکالون

[illegible]

کچھ وصل کے مطلق نہین سامان نظر آتا
ہر شب ہی مجھے خواب پریشان نظر آتا

[illegible]

کرتی تھی شکوہ کبھی دیتی تھی دعائین
لیتی تھی تصور مین وہ اکبر کی بلائین

[illegible]

بیمار پہ ہوویگی یہ احسان تمھارے
بابا کی خبر بھیجو مین قربان تمھارے

[illegible]

تاریک جہان کیون نہ ہو اب میری نظر مین
جو پوچھنے والے تھے مرے وہ ہین سفر مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صغرا و سکینہ میں ہے جو سطوت کا اظہار
بابا نہیں وہ بھو نہیں اس سطوت کا اظہار

اٹھی کشش دل ہے کہ بابا سے ملادے
آنسو ہے یہ کہتی کہ ادھر مجکو بہا دے

گولی دیکھو لیجیے میرا ابرا و بھوا ...
جینے کو مجھے اب ملی اکبر نہ آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا فائدہ اب دست تاسف کے ملے سے
ملتی ہی نہ تھا چھوٹنا بابا کے گلے سے

اکبر کا جو جانا ہو تو جلد ہے ادھر جائے
صغرا کا یہ احوال ہے رو رو کے جو مر جائے

ملال ... جو ہو سکے تو سلطان کو بھی ہو
یوسف کو جو غم ہوئے تو یعقوب کو بھی ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب مجکو کسی سے نہیں امید رہی ہے
اک آہ ہے جانسوز سو پاس اسمیں بھری ہے

سب کہون خط کو کہ مرا بابا ہے ... آیا
لیکن جسکے لیے جاتی تھی وہ آپ ہی آیا

غم دلمیں ... کہ گرفتار محبت
... بیمار تو بیمار محبت

۲۲۳

[illegible]

آ ماتم میں جب ماہ محرم ہوا ظاہر
بیمار کے پہلو میں عجب غم ہوا ظاہر

۲۲۴

[illegible]

وان شاہ پہ نرغہ تھا کیا فوج ستم نے
گھیرا تھا یہاں فاطمہ کو لشکر غم نے

۲۲۵

[illegible]

بابا کی طرح بیٹھی تھی وہ دھیان لگا
اور ہر خبر جانب در کان لگا

۲۲۶

[illegible]

آ ماہی نہ تھا فاطمہ بیمار کو آرام
جس شکل نہو مرغ گرفتار کو آرام

۲۲۷

[illegible]

وان شہ کو نہ تھی کھانے کی پینے کی حلاوت
یاں فاطمہ کو تلخ تھی جینے کی حلاوت

۲۲۸

[illegible]

بابا کو نہیں چین مرے دلکو یقین ہے
میرے دل مضطر کو جو آرام نہیں ہے

۲۲۹

[illegible]

وان بستہ تھی رسم العینا میں [illegible]
یاں فاطمہ [illegible]

۲۳۰

[illegible]

یاں تشنہ مجلس پہ دہان بند ہوا تھا
دم فاطمہ صغرا کا یہاں بند ہوا تھا

۲۳۱

[illegible]

بابا کی مرے خیر ہو کچھ بات بری ہے
جو دل پہ مرے چل رہی اب غم کی چھری ہے

۴۲

مین جان چلی کچھ نہ کچھ آفت ہے پدر پر
جو لب پہ مرے جوش ہے صدمہ ہے جگر پر

۴۳

نانی نے کہا نیند نہیں آتی ہے کیا ہے
وہ بولی کہ بابا میں مرا دھیان لگا ہے

۴۴

بیٹو جو مری حالت دل غیر نہیں ہے
میں جان چلی شاہ کی واں خیر نہیں ہے

۴۵

تاریخ ستم سخت وہ بدل حال ہوئی تھی
خون رونے سے پوشاک بدن لال ہوئی تھی

۴۶

گھبرا کے نہ اٹھو ابھی تاریکی شب ہے
وہ بولی کہ نانی مرا احوال عجب ہے

۴۷

گردن پہ پڑا خون برستا ہے زمین پہ
تلوار ہے چلتی ہیں آج سبط شہ دین پہ

۴۸

یہ آئی تب شاہ پہ بھاری ہے نہایت
جو مجکو بیان شدت زاری ہے نہایت

۴۹

پر خون ہے مجھے اب رخ سرور نظر آیا
ہر دم ہے چمکتا ہوا خنجر نظر آیا

۵۰

جونہی بیدم شاہ وہ کانپ کے رو دی
اور جھونکے سے دامان سے منہ ڈھانپ کے رو دی

سلام

بچالیا مجھے ستم زمن اور بیچ بین منتشر

درود کے بھی سنتی تھی یہ ادا ہے ا ۔ ۔

انعام فضل تمہارا ہو اب سب کو ۔ ۔

لاثانی نہیں بن انجم سے ں کو اے حیدر ۔ ۔

ہر میسری ہی عرض حسین ابن علی سے	محفوظ رکھو مجکو زمانے کی بدی سے

[illegible]

کیسا تھا اشتیاق شہنشاہ کربلا
کہتی تھی خضر دل سے تبارا کربلا

[illegible]

آیا کمین شبیہ رسول خدا نہ ہے
از اہل وطن سے حال سفر کہ رہا نہو

[illegible]

وہ بھی کہین کہ راست یہ تیر نشان ہو
آواز جیسے یہ بھی مشابہ لطف ہو

[illegible]

ہر صبح و شام مشغلۂ آہ سرد تھا
دلمین بھی آنکے درد تھا سر مین بھی درد تھا

[illegible]

سمجھی تھی مین شبیہ رسول خدا ہی ہے
آنکی صدا سے کیا ہی مشابہ صدا ہی ہے

[illegible]

مطلب یہ ہے شکل دکھا جینگے امیدان
اکالب تو جسکی ہو دہیر آ جینگے اکدن

[illegible]

کہو دھیان مجکو غیر خیال پدر نہین
دھوپ آ گئی ہے کسیہ مجھے کچھ خبر نہین

[illegible]

اس کو کہون کہ ڈیوڑھی پہ کوئی پکارا تھا
آواز مین مشابہ وہ کیا ہی ہمارا تھا

[illegible]

ہے شکل مصطفے کا مجھے انتظار
وہ بولی یاد قول شہ با وفا

[illegible]

قاصد جو بھیجوں کیا اسے اجرت میں دوں
بھیجوں تو آتی ہو نہ کچھ خرچ راہ دوں

[illegible]

ام البنین کے پاس غرض یہ خبر گئی
ظلم اخبر امام کی سنتے ہی مر گئی

[illegible]

ای پیاری رخصت آٹھو کے گر ایدم جدا
لے جلد اپنے باپ کی چل پیشوائی کو

[illegible]

ساماں بھیدہ ہا ہے یہ میری نگاہ مین
گویا کہ اسکو بری علی اکبر من لہ مین

[illegible]

شدت بھی آج تپ کی اسے اسقدر تھی
کیون آگیا غش اسکو کوئی بد خبر نہ تھی

[illegible]

آئی ہوں شاہ مانتا یہ میرا جی نہیں
کیسی خوشی ہے بیکہ مجھے کچھ خوشی نہیں

[illegible]

سب لوگ پیشوائی کو حضرت کی ٹھلے ہین
چاروں طرف یہ شور ہے شبیر آتے ہین

[illegible]

جسدم سنا کہ غش ہوئی بانو کی جان ہے
مجکو یقین ہوا خبر بد کچھ آئی ہے

[illegible]

صورت خدا جو بابا کی دکھلائیگا تجھے
ای میری جان تب تو یقین آئیگا مجھے

[illegible]

بولی وہ ضعف کی شدت نہیں مجھے
کیا سبب ہے بات کی طاقت نہیں مجھے

[illegible]

جو آپ سے ہوا ہو اس سے ہو گیا گلا
قربان جاؤں تم بھی نہ کرنا سوا گلا

[illegible]

اعدا کو راہ راست بتا کر بھی ہو نثار
کوفہ کا سیاب و مظفر ہوں شاہ

[illegible]

بولی مصیبت نہ کر میرے نور بصر چلو
میدان تک تو گھر کے عصا تھام کر چلو

[illegible]

عباس جان نثار ہے تجھ دل فگار پر
طعنہ آتے نہ دو میرے سکینہ کے پیار پر

[illegible]

بولی کہ آشکار نہ بستر شکون ہوا
کوفہ میں ابن فاطمہ سے کشت خون ہوا

[illegible]

اب آئے دیکھو اس وقت غور سے
بیٹھے تھے کہ ملتا ہوا در سے

[illegible]

ہیں سارے کام جسم کی طاقت سے میری جان
غش آ نہ جائے فرط نقاہت سے میری جان

[illegible]

کہتی ہے کوئی مارا مرے گلعذار کو
کہتی ہے کوئی قتل کیا شبر خوار کو

۴۰

[illegible]

ابتو مہر نہ ڈیوڑھی مین حجرمین جاتستا
مارا گیا پدر صف ماتم بچھاتستا

۴۱

[illegible]

در پردہ مبتلاے غم یاس آتی ہین
بچھے کوشہ کو مادر عباس آتی ہین

۴۲

[illegible]

کو بہشت یہی ہو مجکو وہ جیتے کہ نہ نبھائے
سرننگے مانکو دیکھکے بیمار مرنہ جائے

۴۳

[illegible]

چھپین سے اُسکی آنکھ کو بہچانتی تھی مین
جیتا نہ یہ پھریگا یقین جانتی تھی مین

۴۴

[illegible]

امانکی سب کمائی کو کھو کر پھری ہو ئین
اُس بن مین اپنے بھائیکو کھو کر پھری ہوئین

۴۵

[illegible]

ہو مرنے کی برائی بھلا کیا ہو نیک نام
خبر سنکو شاہ و امام گئے ایک ایک نام

۴۶

[illegible]

اک بیدلی بر غش اور شہ ہو درپہ آئی ہو
روروکے کہتی تھی کہمان زینبؑ کا بھائی ہو

۴۷

[illegible]

امید ہر آئے کہ پدر منھ دکھا ئینگے
اتبک اسے یقین ہر کہ شبیرؑ آئینگے

۴۸

[illegible]

بھائی کے بعد خلق مین جبتک جیے امام
روئے ہزار بار رہی آنکھ بے امام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھونے سر کو نہر پہ جس وقت لے گئے
بچے کے مرتے ہی سوے کوثر چلے گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتی میں میری دوانی کو صدمہ بڑا ہوا
کیوں لوگ روتے آتے ہیں لوگو کیا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلع اس دعشق کا ظاہر اثر نہ ہو
بابا ہو قتل میں کہد کو خبر نہ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں سے چلے جو موت ختم رسل کے مزار کو
در پر چلے وہ تشنہ آس امیدوار کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں بتول کا دلدار مر گیا
اس قافلہ کا قافلہ سالار مر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بھرنے والے گرد سفر کے کدھر گئے
سجاد بھائی گرد یتیمی سے بھر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک ہے خانہ صغرا قریب تھا
اس شور سے مریض کا نقشہ عجیب تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہنے لگی کہ ہاے یہ کیسا غضب ہوا
لوگو یتیم ہو گئی صغرا غضب ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کا جبکہ وعدہ برابر خدا کرے
آج آئے وہ مجھے عذر نہ آنے کا نباہ کرے

۵۶۶

اک لوگو دادی جان سے تھا مجھے یہ کہ
اکبر جو آئے تم نہ بہت بھیجو گلا
آیا وطن میں جیتا نہ ہمشکل مصطفا
اب بھائی سے نہ کم مجھے شکوہ ہے نہ سوا
ندی لہو کی سینۂ اکبر میں بہ گئی
حسرت ہی شکوہ کرنے کی کرنا تو رہ گئی

۵۶۷

سمجھی تھی آئینگے جو مع اقربا امام
تب لینگے بار بار مجھے گود میں تمام
مٹی پہ لوٹتی ہو جو سلطے کے سب کے نام
آغوش میں اٹھاتے ہیں سجاد تشنہ کام
اب سب یتیم کرکے مرا نام دیتے ہیں
سوغات کے عوض مجھے سب پرسا دیتے ہیں

۵۶۸

ناشتی تھے گو سکینہ کے عباس با وقار
مجھسے بھی عشق انکو نہ کچھ کم تھا زینہار
آتا تو کہتی اُنسے سفر میں وطن کا ـ
کم کم نہ ہو سکینہ سے البتہ مجھکو پیار
شکوہ کے سننے والے ہی کیسر سے پھر سا نہیں
پیارے چچا تو نیر سفر سے پھرے نہیں

۵۶۹

بنت اسطرح سے کرتی تھی بیمار ناتوان
ہر دم تھا اُسکو مشغلۂ نالۂ و فغان
سمجھاتی تھیں ہزار اُسے کنبے کی بیبیان
ساکت کبھی نہ ہوتی تھی بنت شہ زمان
دلگیر کیا بیان ہو صغرا کے بین کا
از بسکہ اسکو درد تھا ہجر حسین کا

[illegible]

حال ہو گیا آخر شب جدائی سے
کہ بیٹھ نہ سکی بیکس کی چارپائی سے

[illegible]

وہ کہتی تھی کہ تیرا کیوں حال غیر ہے صغرا
حسین ابن علی کے لشکر کی خیر ہے صغرا

[illegible]

غم فراق رقم کیفیت لگی کرنے
وہ اپنے باپ کی عرضی رقم لگی کرنے

[illegible]

جو گل مدینہ میں ہوتا تھا وہ دلہن تھی
جو بات کہتی تھی کچھ منہ سے کچھ نکلتی تھی

[illegible]

مرا تو دل اسی باعث سے ہول کھاتا ہے
نہ واں سے آتا ہے کوئی نہ یاں سے جاتا ہے

[illegible]

جب اپنے باپ کا القاب یہ تمام لکھا
تو شرع پاک کے دستور سے سلام لکھا

[illegible]

وہ آنکھیں کھول کے کہتی تھی شہ کہاں آئے
کدھر کو بابا گئے کس طرف کہاں آئے

[illegible]

سبیل خط میں واللہ بند ہوئی ہے
مسافروں کی میں راہ بند ہوئی ہے

[illegible]

قراری بردار خلق آہ و زاری
باہیں قرار اگر ہاتھ سے قرار گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس التجا ہے یہی مجھ غریب و بیکس کی | کوئی بھی چیز امام زمن نہیں گھر میں | چچا کو حال بیاں انکا تمام لکھد و تم
خبر تو بھیجئے بابا مزاج اقدس کی | جو مر بھی جاؤن تو دو گز کفن نہیں گھر میں | اور اپنے ہاتھ سے میرا سلام لکھد و

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفا ے وعدہ میں عمہ اقصور کب ہوگا | نصیب خاک نہ مجکو شتاب ہو دیگی | ہزار طرح کے صدمے اُٹھائیو بیٹا
مگر یقین ہے مجکو کہ کچھ سبب ہوگا | یقین ہے مری مٹی خراب ہو دیگی | یہ مانگی تم نہ وصیت بھلائیو بیٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۰

[illegible]

الٰہی رونگٹا میلا نہ وان کسی کا ہو
حضور سبطِ نبی کا نہ بال بیکا ہو

۴۱

[illegible]

ملا ہے مجھکو اس چھوٹے سے مسافر سے
ملا ہے مجھے تمہو اس کی خاطر سے

۴۲

[illegible]

کہاں خاطر کہ بڑا کو اشتیاق لکھا
لکھا سکینہ کا جب نام الفراق لکھا

۴۳

[illegible]

کسی کو کاہیکو بھیجو مرے بلانے کو
سکینہ پاس ہی ہر دم گلے لگانے کو

۴۴

[illegible]

کچھ ملال ہو اکبر کو اس کتابت سے
تمہارا بھائی ہو نازک مزاج اقدس

۴۵

[illegible]

تو میری قبر کے لینے تو تم گلے آنا
مرے مزار پہ تم گلشنوں سے لے آنا

۴۶

[illegible]

بلب ہوں کہتی کہ اس کو عزیز سمجھو تم
بہن اُنکو تو مجھکو کنیز سمجھو تم

۴۷

[illegible]

لگائی دیر تو بیٹا مجھے نہ پاؤ گے
جواب نہ آئے تو بینے مجھے کب آؤ گے

۴۸

[illegible]

نہ دھیان تھا کسی طرف نہ تھا اور سر کسی
لکھنے دیدۂ بیمار رہگذر کی طرف

ہر ایک بین کا صدمہ سے اسکی نبض چھٹی
یہی ایسا کوئی شخص جلد پیدا ہو
جو بیٹھی وہ کی کو ہو گیا اسی بات بیٹھی
وہی بیٹھی تھی صغرا بلک کے وہ دو

دعا قبول ہوئی اسکا دعا نکلا
کہ ایک ناقہ سوار اسطرف سے آنکلا

کہ تپ سے سوا اسکا دل تنگ یہ بیمار
ترا پیچ و تاب ناامیدی کی وفا ترا
کہاں یہ تپ کا یہ ستم یہ درد تمہارا
عجب نہ ناامید کا حال یہ تمہارا

کہ تپ سے کانپتی ہے جی نہیں سنبھلتا ہے
کہ جیسے قبر سے مردہ کوئی نکلتا ہے

بیکس اٹھائے ہو کا خط جو لے آئے
وہ نہ تھا حال یہ صغرا کے جانی اب کوئی
تصویر ہوئے دو بصیرت میں بیمار وہ صغرا
غم سے ہے وہ نزع مستحقہ در پر

نہ کوئی عزیز تھا جیتا نہ کوئی جد م تو
غریب و بیکس و تنہا تھے وہ عالم

فرزند سواری کا دو صبح بیماری کا دن
سب بانوے دارا کے ببر یا سرجھکایا
جب اماں تیرے یہ کیا کس طرح وہ بلا
وہ ادا بن نصیب ہو دو سال کو

تو لیتا جا یہ خط اور پیام صغرا بھی
گیا وطن کو ہے کہنا تمام میرا بھی

اک سوار دشت ہوئی ملک کا حال و ملال
کہ ہو واہ دی کا امری کی سمعت نہیں تھی
ترا ہو جو نے ایسی گلی دو صبح بہار
حتیٰ ہے پیک ہو ال ملک کو دیر ادا ساں

ہے اک تو درد سر اور تپ سے ہیں قریب مرگ ہوں
یہ گھر کا حال ہے ناقہ پہ ناقہ کرتی ہوں

کیا سلام ہو گا صغرا پیاہ کرو کا
اس کہا ان بیمار میں نانا دین دیا
خدا ہی ملکا ایک الالم سے باہم
ادا ہی ہو ان کہ یہ دینا دی صدو

جب اس نے فاطمہ صغرا کا منہ سے نام لیا
حسین امام نے ہاتھوں سے دل کو تھام لیا

نہ سوار نے کسی کی نبض تھی
کہا وہ آئے سے یہ ان کا حال
نہ بیٹھی کو ہے دل گئی کسی کی
کہ سو بیٹھی کو ہے دل نہ رہا

نہ ٹوٹا سکا ادب میں بیمار کو ہی
آنکھوں سے بیٹھی کر ادب سے
جانی جو ہو کہ کس کی
دو دل نے کے سرکشی

حسین نے کہا کہ خط ہو لے سے ابھی
یار سے تو آیا فاطمہ کا پیام
یا بڑی ہو خط کو نہ بیٹھا سب سلام
کیوں کہ جان ہی ادا امام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible]

کہنے لگی کہ چلکے پھر اکبار دیکھ لون
بابا چچا کا آخری دیدار دیکھ لون

۴۲

[illegible]

تمنے سفر سے پہلے ہی توڑی کمر مری
کیون آج صبح آکے نہ پوچھی خبر مری

۴۳

[illegible]

یثرب کی ہر گلی میں بپا شور و شین ہے
اہل وطن سے آج وداع حسین ہے

۴۴

[illegible]

سب پر نگاہ حضرت شبیر کرتے ہین
ہمراہیون کے نامون کو تحریر کرتے ہین

۴۵

[illegible]

اس کسکی ہمرہی پہ رضائے امام ہو
اس بند مین لکھا ہوا اس کسکا نام ہو

۴۶

[illegible]

بیٹیون کے میرے تیغ و سپر باندھی یا نہین
عباس نامور نے کمر باندھی یا نہین

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

۸

[illegible]

ای یادگار حضرت زہرا کدھر چلے
حیدر کا گھر بسا ہوا ویران کر چلے

۹

[illegible]

ہیں کسی پسر کا لکھا نام یا نہیں
عباس نامور کا لکھا نام یا نہیں

۱۰

[illegible]

تو تینتا ہی لاکھون کام کی یہ ایک بات تھی
شرم اب خدا کے ہاتھ ہے یا تیرے ہاتھ تھی

۱۱

[illegible]

[illegible] عماریان
[illegible] سواریان

۱۲

[illegible]

تکرار کر کے پوچھو نساء سے جو امام سے
نام اُسکا پہلے لکھا ہوا اکبر کے نام سے

۱۳

[illegible]

یہ ہو سبب جو اسکو بہشت میں عزیز ہون
بیبی جناب فاطمہ کی میں کنیز ہون

۱۴

[illegible]

ویران وطن کو کر کے بساؤ نگا بن کو میں
[illegible] نکا سفر سے وطن کو میں

۱۵

[illegible]

تمکو سلام کر لے نہ آتا میں کسطرح
رخصت ہوئے بن آپکے جاتا میں کسطرح

۱۶

[illegible]

خدمت کے واسطے نہ تو ہاتھ اُٹھا ئیو
جبتک کہیں نہ منہ سے نہ تو بیٹھ جائیو

[illegible]

منزل پہ اتریں جبکہ وہ زہراؑ کی بیبیاں محمل سے آپ اتارا انکی سواریاں	ارمان ہی رہا نہ چلیں میرے ساتھ تم جو دیکھتیں بدن سے جدا میرے ہاتھ تم	ست اپنی چھوٹی عمر پہ کچھ دھیان کیجو شوہر کو اپنے شاہ پہ قربان کیجو

[illegible]

زینبؑ سے ہاتھ پاؤں سنبھلکے پھوٹیں علی صفین اور جمل کی لڑائی نہ بھول جائیں	شبیرؑ سے علیؑ و پیمبرؐ کا نام ہے کام اس سے کچھ بن آئے تو مادر کا نام ہے	عباسؑ نے دو شہ وہ مشک اٹھائیگا پیاسی سکینہ ہوگی تو پانی پلائیگا

[illegible]

[illegible]

عباس شہ کے ساتھ ہو یہ کیسر ساتھ ہو
پھری اور اسکی شرم خدا ہی کے ہاتھ ہو

[illegible]

چادر پھر لکے کہتے تھے کفار الاماں
ای یادگار حیدر کرار الاماں

[illegible]

دریا کی طرح چشموں سے ہو جوش اشک کا
حسرت سے تک رہا ہو وہ سوراخ مشک کا

[illegible]

داخل جو کربلا میں شہ نیک خو ہوے
دریا پہ خیمہ کرنے کو مانع عدو ہوے

[illegible]

مادر کی بات یاد جو ہر بار آتی تھی
سینہ پہ روکتا تھا جو تلوار آتی تھی

[illegible]

گھوڑے کی شانے تم نہیں اسدم ہوے تمام
عباس پہنے جانا کہ ہم ہوگئے تمام

[illegible]

تلوار اپنی کٹنے جو کھینچی نیام سے
آواز الاماں کی آٹھی فوج شام سے

[illegible]

بیوی کی صدا جو بھائی کی جا پہنچی کان میں
رہتے جیسے پہ جان نہ تھی شہ کی جان میں

[illegible]

جو مر رہے تھے دیکھا دن پر ایک تھے
اور اپنے جیتے سو نہ ہوں تھا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھنڈی آگے ہوئی بادِ سموم کی خبر سے
ٹوٹ یک تھا سر تلے نکل آئے وہ گھر سے

اب سائے ہیں گھر میں نہ سلیمانِ زمانہ
آگے ہوئے بلا کے خبردار رہتا

فرماتے ہو تم تھا نہ خطیں ہاتھ تمہارے
اگر تم نہ بلاتو ہم بھی چلیں ساتھ تمہارے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غربت میں کسی رات کو یاں خدمت ...
اس رہنے کی لوگو مجھے امید کہاں تھی

و زینب ہمیں ملا بیکسی میں مصطفیٰ کو
گھبرا کے کوئی کہے ہے گو ذرہ صدر کو

اب دور ہے ... تم بن ہم دم ...
تم دور ہوئے ... ہمیں چاہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہزار کہیں مجھ سے نہ سلطانِ امم ہوں
موقوف کہیں جلد ان آنکھوں کا دم ہو

بازار میں دیکھا تو عجب دھوم مچی ہے
اک خلق شہِ دین کی زیارت کو کھڑی ہے

کیا جائے کہ بلا میں ... مضطر کی ...
عباس علی آئے میں ... سنبھلو

[illegible]

کیونکر نہ بلا میں تشنہ مضطر کی نہ لونگی
شبیر کے لینے کو میں آنکھوں سے چلونگی

[illegible]

اشکوں سے بھرے آئے مرے دیدہ نم ہیں
اٹھتے نہیں مطلق مرے آگے کو قدم ہیں

[illegible]

بابا پہ چلی تیغ ستم جان گئی ہیں
کبریٰ کی یہ آواز نہ پہچان گئی ہیں

[illegible]

پوچھو نہ مرا حال تساہل نہ کرو تم
[illegible] دادی چلو جلد تامل نہ کرو تم

[illegible]

آثار تو بہتر نظر آتے نہیں صغرا
تحقیق کہ تیرے پدر آتے نہیں صغرا

[illegible]

کچھ بیبیوں کے اونٹ چلے آتے ہیں ہمیں
کھولے سر بھی کئی جاتے ہیں لشکر کی جلو میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاں مری اسوقت نکلی جاتی ہو صغرا
اس گھوڑے سے عباس کی بو آتی ہو صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغرا نے کہا رو رو کے یا انعام انکا
لو ہو گیا پردیسمیں بیاہ ابن حسن کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صغرا نے کہا لوگو یہ اسپ شہ دیں کا
بابا مرا مارا گیا اب مجکو یقیں ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھوڑے کے صدقہ ہو جو مر جاؤں بجا ہو
بیرا مرا عباس لڑائی پہ چڑھا ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو صاحبو وہ شکل پیمبر نہیں آئے
گھوڑا فقط آیا علی اکبر نہیں آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے گھوڑے بیان مجھسے کچھ احوال پدر کر
اے گھوڑے ذرا میری یتیمی پہ نظر کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

عباس کی ماں کی کمر جانے کی جا ہی
دادی مری اماں کا گریباں پھٹا ہی

[illegible]

تم بھائی کو کہو آمین کو یہ زباں سے
قسمت نے چھڑایا مجھے شاہ دوجہاں سے

[illegible]

ممکن نہیں کوئی خلق میں اب مجھ سی دکھی ہو
اس سن کے رنڈاپے پہ فدا چھوٹی بہن ہو

[illegible]

وہ بیاہ ترا ماتا کیا تیر و تبر سے
رخصت تجھے لینے کو یہاں آئی تھی گھر سے

[illegible]

رنڈسالہ پہنا لائی ہوں قاسم کی دلھن کو
بستوں کا پرسا دو تم اس رانڈ بہن کو

[illegible]

فرمایا تمہارے سر پہ کوئی الزام نہ لینا
سر پیٹنا پر منہ سے مرا نام نہ لینا

[illegible]

جو کہنا ہو مجھ سے کہو اس آن دہن سے
پرسا مجھے دو بھائی کا ایمان دہن سے

[illegible]

سہرا ترا مجھ بیکس و تنہا نے نہ دیکھا
قسمت چوڑیاں بہنے تجھے صغرا نے نہ دیکھا

[illegible]

مسدس یہ ہو دلگیر کو ارمان زیارت
یارب ہو شتاب اب کہیں سامان زیارت

[illegible]

اٹھی بسان مہر گریبان پھاڑ کے
بولی کہاں چلے ہیں پدر گھر اجاڑ کے

[illegible]

فرماتے تھے یہ شہ ابھی ہونگے نہ ہم سوار
پہلے کجاوون پہ ہون اہل حرم سوار

[illegible]

مجکو بھی ساتھ لیچلو یہ بھی کہا نہین
گھوڑا ابھی کا یا در پہ مین بولی ذوالجناح

[illegible]

صغرا سے یہ پدر کے بچھڑنے کا طور ہی
یہ فاطمہ کے گھر کے اجڑنے کا طور ہی

[illegible]

صغرا نے جبکہ شہ کی طرف کو نگاہ کی
ہاتھوں سے دل پکڑ لیا اور سرد آہ کی

[illegible]

مشکل سے ہوگی گرچہ بسر زندگی مری
جو آپکی خوشی ہو وہی ہو خوشی مری

[illegible]

شبیر کو سفر کا تردد کمال ہی
تشویش مین وہ حضرت زہرا کا لال ہی

[illegible]

بیمار ہون کمال مرا جی گرہا دست
جاتے ہوا پدر تو خفا ہوکے جا دست

[illegible]

مین جانتی ہون آپکا جی مجسے صاف ہو
صدقے گئی قصور مرا اب معاف ہو

۲۱۰

[illegible]

صغرا تو میری روح ہے اور یہ یکجان ہے
مجھسے عبث تجھے خفگی کا گمان ہے

۲۱۱

[illegible]

سب ساتھ ہیں پہ کوئی نہیں میرے ساتھ ہے
اتو اجل کا میرے گریبان میں ہاتھ ہے

۲۱۲

[illegible]

حق کے خلاف حکم نہ قصد سفر کرو
گھر میں رہو فراق میں میرے بسر کرو

۲۱۳

[illegible]

لیکن اسی سبب سے میں اب اپنے اٹھ ہوں
زہرا تو تیرے ساتھ ہو اور میں نہ ساتھ ہوں

۲۱۴

[illegible]

مجکو تمہارے بھیّوں کی الفت کمال ہے
عباس سے خصوص محبت کمال ہے

۲۱۵

[illegible]

شفقت پہ اپنے بھائی کی تو لے نگاہ کی
کرتا ہے تو قصور غلامی میں شاہ کی

۲۱۶

[illegible]

لکھتی تھی آگے انکھو پہ زہرا علام اسے
روحی فداک کہتے تھے خیرالانام اسے

۲۱۷

[illegible]

اسکی جلو میں دو دو ہوا کے گلعذار تو
جبتک کہے نہ منہ سے نہ ہونا سوار تو

۲۱۸

[illegible]

آ جا حسین سو ورد سوخ دکھن نہو
ہے ہر دعا سے خاتمہ پنجتن نہو

۱۹

[illegible]

فرزند یہ حسین مرے پیارے ہو جیو
بیٹے قدم پہ بھائی کے قربان ہو جیو

۲۰

[illegible]

ہوتا تھا وہ فرور جلو مین امام کے
چلتا تھا تھوڑی دور رکاب انکی تھام کے

۲۱

[illegible]

فرمایا یہ حشر ہین اب مقام ہے
ٹھہلاو و اونٹ کو کہ ہمارا تمام ہے

۲۲

[illegible]

عباس آیا جلد برادر کے سامنے
تھامی رکاب بھائی کی مادر کے سامنے

۲۳

[illegible]

جب ارض ماریہ پہ شہ کربلا گیا
بس چلتے چلتے تازی سرور ٹھہر گیا

۲۴

[illegible]

بیشک یہ خاک پاک ہے تربت حسین کی
ہوگی اسی جگہ پہ شہادت حسین کی

۲۵

[illegible]

سنتا ہی سر کو پیٹنے کے دو شور و شین سے
[illegible] مین جیتی ہون با حسین

۲۶

[illegible]

القصہ چار گھوڑے وہ انکو بدلا امام نے
آگے قدم رکھا نہ کسی خوشخرام نے

۲۷

[illegible]

شہ بولے بھرکے اشک کو چشم پر آب مین
روح بتول آئی ہے میری رکاب مین

[illegible]

فرمایا یاں پہ شہر غریباں بسائینگے
اے بھینا اب یہاں سے ہم آگے نہ جائینگے

[illegible]

تب سر فرو حضور نبیؐ یہ کلام ہے
جب رستگار امت خیر الانام ہو

[illegible]

ہو آخری دعا یہی مجھ دل ملول
محشر کو بخشیو امت رسول

[illegible]

اکبر بھی یہ احمد مختار روئینگے
ستر وہ تن شہید ابھی بن میں ہوئینگے

[illegible]

لشکر کی شاہ دیں کے صفائی ہوئی تمام
وقت زوال شمس لڑائی ہوئی تمام

[illegible]

سجدہ تمام جبکہ کیا تھا امام نے
صغرا کا نام منہ سے لیا تھا امام نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عباس کو قاسم نا شاد کو بھیجیں
بیدا ہیں پہلے میری اولاد کو بھیجیں

[illegible]

زہرا کی قسم دو انھیں حیدر کی قسم دو
اکبر کی قسم دو انھیں حیدر کی قسم دو

[illegible]

شبیر تری آس نہ شاد ہو نکلے کیونکر
اور بھائیوں کو بھی رضا دیجئے کیونکر

[illegible]

کنا ترا ر و شاہ نہ نہ بار کرینگے
تو ہنسکے کیگا تو نہ تکرار کرینگے

[illegible]

تم پیار بہت کرتے تھے اس تشنہ دہن کو
آنندہ نہ اسوقت کرو اپنی بہن کو

[illegible]

خلقت لیکی اپنے نہ ان پیاروں کو کھویا
بانو نے مگر زند کے دلداروں کو کھویا

[illegible]

تم نہ سے جو فرماؤ تو یہ مرنے کو جائیں
دادی کو تمھاری یہ خبر کرنے کو جائیں

[illegible]

صدقے ترے واسطہ مری جان ہی بانو
کیا کیا مرے سر پر ترا احسان ہی بانو

[illegible]

شیر نے سوا ہیں تجھے فرزند تمھارے
اور میرے تو فرزند ہیں فرزند تمھارے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ہر ابھی بھتیجوں کے ذرا دیکھیے صاحب
اس پالنے کا کچھ تو مزا دیکھیے صاحب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انکے تو برابر مرے فرزند نہین ہین
وہ بیٹے ہین شہ کے یہ غلام شہ دین ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ذکر کرین کٹگئے ماموں کی جگر بھی
ماموں پہ تصدق ہوے زینب کے پسر بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا مجھے اشفاق سے بیٹی تھی بتاتی
بیٹوں کی بدولت مجھے چھاتی سے لگاتی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت مین تری اکبر و سجاد کا سکھ ہے
ہر دم تجھے بانو تری اولاد کا سکھ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلق نہ کیا دھیان کمائی پہ بہن نے
وہ بیٹے فدا کر دیے بھائی پہ بہن نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین عرض کرون میری لیاقت تو کیا ہے
راضی ہوں مین جو آپ کرم آپکا سب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھ سے کسی عنوان نہین کم رتبہ مین تو ہے
لونڈی مین ہوں جس بی بی کی تو اسکی بہو ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بد وقت کا ساتھی نہین دنیا مین کوئی ہے
یاد رہے سو مادر ہے ہو بی ہے سو بھولے ہے

[illegible]

فائدہ مطلق نہیں اس حرف گفتگو سے
پانی کہون اور تم بھی کہو شاہ زمن سے

[illegible]

جو سب کہین زینب کے پسر خوب لڑے تھے
گو سن میں یہ چھوٹے سے مگر دل تو بڑے تھے

[illegible]

ہر چند کہ آ آ کے امین ہمہ کرتے
ہم لاڈلے زینب کے ہیں جیتے نہ پھرینگے

[illegible]

ارمان نکلنے دو تم اس تشنہ دہن کا
وقت نوڑ و مصیبت مین دل اسوقت ہے کلا

[illegible]

اس عظمت و شوکت کے تو لڑکے نہین دیکھے
اس صورت و سیرت کے تو لڑکے نہین دیکھے

[illegible]

جلد آنکے دو روز کے پیاسونکی خبر لو
یا شیر خدا اپنے نواسونکی خبر لو

[illegible]

اب اذن شہادت شہ کا شہادت طلبونکو
کوثر کی طرف بھیجدو ان تشنہ لبونکو

[illegible]

سمجھا تا تھا لیکن یہ عدو فوج شقی کو
فرصت بھی نہ دو بات کی سبطین علی کو

[illegible]

ای لاڈلو تم دونون کو جبتک غش آجائے
صدقے گئی قربان گئی ہاتھ چلا جائے

۴۳۰

[illegible]

ان دونون کے سر تخت تر دیکھینگے
جیتے تو ہر گز نہ ہٹے ہیں ہٹینگے

۴۳۱

[illegible]

کیا بانے مان اپنی سے کہنا ابھی کیا ہے
جیتے ہوے مان پاس جو پہونچیں تو بجا ہے

۴۳۲

[illegible]

مان صدقے ہوا چھے سے قرال بطے
بس دوڑ کے اب ماسو کے لگ جا دیجے

۴۳۳

[illegible]

ہم امان تلک جا کے پھر آجائینگے جلدی
اور دودھ کو بخشا کے ہم آجائینگے جلد

۴۳۴

[illegible]

رقت ہوئی اسوقت بہت شاہ زمن کو
فرمایا خدا صبر دے تو میری بہن کو

۴۳۵

[illegible]

اسوقت مرا پیار کچھ اصلا نہیں
رو لی ہون مگر کچھ مری پروا نہیں

۴۳۶

[illegible]

اک مرتبہ دونون وہ گرے خانۂ زین سے
حضرت نے اٹھایا انھیں رکھ کر روز مین سے

۴۳۷

[illegible]

زلفین مین عجب حسن سے رخسار دو ہے
کیا پیار چلا آتا ہے ان پیارون کے اوپر

۴۳۸

[illegible]

پانی جو بہم ہوتا تو بھگوا آنکھین دیتی
اک بوند مرے گھر مین نہیں کیا نہیں دیتی

کرم

زینب نے ہوا مین بے کفن جسم بہن جو دیکھا
ز خون سے کو آپ نے اٹھایا خون زمین پر بہا
دیکھا جب اپنا ارض پہ تن بے سر بیان سے
اور دیکھے دو بیٹا بیکس اور دو بے سر

صدقہ تو پسر فاطمہ کی تشنہ لبی کا		دلگیر نہ محتاج ہو دنیا مین کسی کا

۹۱

[illegible]

وحشت سے مثل بید کے وہ کانپنے لگی
اور یاد کر کے بھائی کو منہ ڈھانپنے لگی

۹۲

[illegible]

بالی سکینہ بید صفت تھرتھرائی تھی
ماں گود میں اٹھائی تھی پردہ، آئی تھی

۹۳

[illegible]

مصروف تھے سرود میں اعدائے دیں تمام
حاکم کے پاس بیٹھے تھے کرسی نشیں غلام

۹۴

[illegible]

پردہ براے عترت شبیر کچھ نہیں
اب بڑی مجھ اسیر سے تدبیر کچھ نہیں

۹۵

[illegible]

فرماؤ انہی بات کہ یاں پھر نہ آئے شمر
منہ بار بار آکے نہ مجکو دکھائے شمر

۹۶

[illegible]

جس دم اسیر سامنے جا کر کھڑے ہوئے
مشتاق دید بزم میں چھوٹے بڑے ہوئے

۹۷

[illegible]

کہتا تھا لبش ہاتھ ملو بید یو چلو
حاکم نے ہے بلایا چلو بی بیو چلو

۹۸

[illegible]

بیٹھی ہیں پہ ہاتھ ملوگی سکینہ جان
ملنے پدر سے تو چلوگی سکینہ جان

۹۹

[illegible]

مشغول تخت پر دہ بد پلید تھا
اور نیچے تخت کے سر شاہ شہید تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
مجمع ہے اہل شہر کا انبوہ سپاہ کا دربار اک پھوپی ہے یہ کس بدسیاہ کا	مجلس وہ اور یہ حلقہ یہ بزم اور ہے انصاف و عدل واں تھا یہاں ظلم و جبر ہے	کیا رشتہ دار ہے یہ ستمگر لعین کی کہنے لگا کوئی یہ ہے بیٹی حسین کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جس دم جلوس کرتا تھا پیارا بتول کا ہوتا تھا ذکر قول خدا اور رسول کا	یہ مجلس یزید ہے وہ انجمن کہاں مجرائی وہ کہاں وہ امام زمن کہاں	سننے لگا بغور کلام ایک ایک کا اور پوچھتا تھا شمر سے نام ایک ایک کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دربار ہے کہ مجمع بازار ہے پھوپی مجلس ہے یہ کہ خانۂ خمار ہے پھوپی	دنیا سے انتقال کی کچھ دن کی دیر ہے شبیر کے وصال میں کچھ دن کی دیر ہے	رونا ہمارے حال پہ تجھکو جو آیا ہے تو ہی بتا کہ پھر ہمیں کس نے ستایا ہے

۴۱
[illegible]

جاتا تھا میں کہ زندہ گرفتار آئیگا
معلوم نہ تھا کہ سر اپنا کٹائیگا

۴۲
[illegible]

کیونکر نہ منہ چھپاؤں کہ یہ بزم غیر ہی
میں سر برہنہ روتی ہوں اور مجکو سیر ہی

۴۳
[illegible]

مطلوب کچھ مرا ہو جو اسمیں کچھ بیان
اس درجہ پیار اپ مرا ہے سبب نہیں

۴۴
[illegible]

یہ خوب جان لے کہ قیامت جب آئیگی
پھر پیش رفت کوئی نہ تقریر جائیگی

۴۵
[illegible]

پھر بولا یوں سکینہ سے کیا چاہتی ہی تو
پانی کی بند طلب کر روا چاہتی ہی تو

۴۶
[illegible]

سرپوش اٹھا کے سر پہ جو شہ کے نگاہ کی
اے ہائی پدر تو منہ سے کہا دل سے آہ کی

۴۷
[illegible]

بولا کہ کیوں مدام یہ حق جو ہوئے
اور کیوں بتو دونوں ہاتھ ہر نفس پہ دھرے ہو

۴۸
[illegible]

پسنا ادھر کو سیری نظر بار بار ہی
کیا اس لگن میں ہی کہ یہ دل بیقرار ہی

۴۹
[illegible]

پھر یوں پکاری وصل پدر مجکو مل گیا
لو آج جان باپ کا سر مجکو مل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لوگوں کی شدت سے نہ بھائی کے لیے زاری کرو
لاشۂ عباس اٹھالانے کی تیاری کرو

۴۲

[illegible]

پہلے آنسو کی لیں بلائیں پھر یہی تقریر کی
کیا کہا تم نے جو یہ حالت ہوئی شبیر کی

۴۳

[illegible]

ماتم عباس میں کیوں دل کو سمجھاتے نہیں
لاش بھائی کی اٹھانے کے لیے جاتے نہیں

۴۴

[illegible]

بس کہ غازی شہادت چمن میں گر پڑا
یہ خبر تحقیق ہو عباس زمین پر گر پڑا

۴۵

[illegible]

صدمہ یہ مجھ پہ میری پیاس کے غم سے ہوا
حال یہ شبیر کا عباس کے غم سے ہوا

۴۶

[illegible]

گھل کے غم سے عرض کر سکتی نہیں اس آن میں
لاش اٹھالاؤ آئے بھی بس یہی ارمان ہے

۴۷

[illegible]

سچ کہا تو نے علمبردار کام آیا مرا
غیب سے گویا کہ مرنے کا پیام آیا مرا

۴۸

[illegible]

ہوئی نہ حاصل شہادت نیلنا ہو گی یہ
اسقدر آقا نہیں روتے غلاموں کے لیے

۴۹

[illegible]

دست و پا میں درد ہے میرے جگر میں درد ہے
ہو نہیں سکتا کھڑا ایسا کمر میں درد ہے

۲۱۰

[illegible]

کو امام دو جہان ہون صبر سے معمور ہون
ہون خنجر آخر تو دل کی آنچ سے مجبور ہون

۲۱۱

[illegible]

فاکبر رہین طپان لاش علمبردار رہی
گھر مین ہمشکل نبی باندھے کمر تیار رہی

۲۱۲

[illegible]

لو نہ لانا لاش کا ہے فرط الفت کے خلاف
کر نہین سکتا یہ بھائی کی وصیت کے خلاف

۲۱۳

[illegible]

آپ صاحب نے سنا شبیر کے ارشاد کو
تو خضر مشکل کشا ہو تجھ مری امداد کو

۲۱۴

[illegible]

آپ یہ فرمائین شور و شین مین کیونکر کرون
لاش بھی آتی نہین ہے مین مین کیونکر کرون

۲۱۵

[illegible]

لاش اٹھالانے کا والی کا مرے فرمان نہین
ہائے میرے پیٹنے رونے کا کچھ سامان نہین

۲۱۶

[illegible]

پر علم لاتا ہون شور و شین تو کر لیجیو
دیکھکر مشک سکینہ بین تو کر لیجیو

۲۱۷

[illegible]

تم علم کو جانیو لاشہ علمبردار کا
مشک سے کرنا تصور سینۂ افگار کا

۲۱۸

[illegible]

تجھیں کر لشکر کو بھائی لیتے آیا ہے تمھین
چلیے اے بھائی سکینہ نے بلایا ہے تمھین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب تو مین آگے سکینہ کے نہ ہرگز جاؤنگا
حشر کے دن بھی مین اسکو دیکھ کر شرماؤنگا

اور ابھی اک داغ ای پیارے اٹھانا ہی تجھے
خیمہ مین اکبر کا لاشہ لیکے جانا ہی تجھے

بند کرلین دونون آنکھیں زوجہ عباس نے
وہ علم خون سے بھرا دیکھا جو اس بے آس نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تابع فرمان تمھارا ای شہ ابرار ہون
کیا کرون اپنی مگر غیرت سے مین لاچار ہون

زین کے ہہنے پہ رکھ لو پگڑی اس بے آس کی
ڈال لو گھوڑے کے کاندھے پر زرہ عباس کی

ماتم قاسم سے کم عباس کا ماتم نہ تھا
لاش کے آنے سے کچھ آنا علم کا کم نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حالت شاہ عالی جاہ کی
ہاے بھائی تو کہا شبیر نے اور آہ کی

رو رو زینب نے کہا اب پیشوائی کو چلو
چھٹا پھر پہلے سے بھائی کو چلو

دم لبون پر آ گیا ہے اس مضطر و بے آس کا
ہوے کچھ ارمان پورا زوجہ عباس کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمھارا لاشہ میرے پیش چشم اسدم ہیں
پھر تمھارا خون بھی لاشہ سے اسدم کم نہیں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشک کب تیر آیا تھا جو ہوگی ساتھ میں
مشک کے روزن پہ رکھدی یہ اپنا ہاتھ میں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھام کر بازو ذرا مجکو اٹھا دو اسے چچی
اس لہو سے میری آنکھیں بھی لگا دو ہے چچی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم نہ غیرت سے پھر سے مغموم لونڈی رہگئی
لاش کے دیدار سے محروم لونڈی رہگئی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑا پانی مشک سے چلو میں لے لیتی ضرور
لاکے پانی بالی سکینہ کو پلا دیتی ضرور

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے اس خوشبو کے کیا ہی جی جاتی ہے مجھے
بو محبت کی تمھارے منہ سے آتی ہے مجھے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
و معصوم جرأت کی تمھاری تا قیامت رہگئی
کاش کچھ لونڈی نے خدمت یہ ندامت رہگئی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے یہ کہتی ہوں ایدل تو نے کیا تقصیر کی
دلسا یہ کہتا ہے یہ خواہش تھی بس تقدیر کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ چھدی مشک بھی لیکر میں وطن میں جاؤنگی
دادی صاحب کو نشانی آپکی دکھلاؤنگی

۴۴
جب وطن میں ماں کو پہنچیگی دہائی تو مرے گی
پیٹیگی اور پکارے گی اس ہمارے دیکھو
ہان بھی پہنچا نہ علمدار جری پیمہ کھولا ہے
داوری صاحب سکھونگی انکی یہ زبردار ابا

لاشہ ہوگا یہ علم ام البنین کے واسطے		حشر تک ہوگی نشانی اہل دین کے واسطے

۴۵
یون پھرا یا بیکسی نے جو سکینہ کو سب
بیبیان سب واویلا کی صدا غش آئی
سب لے بلائے چچا تیرے لیے اتنی آئی
نیزہ بن تیری کی سکینہ کا ایا پیغام بھی

بولے سرور رہو ابھی دم میری سیم اندام مین		میرے سر پر یہ فدا ہو ویگی تا ملک شام مین

۴۶
لو ہوئی انکی بہی یہ غش مین بھی تیغا بہی
اور بھی سکینہ سے ری کی لہو سے اسلئے سینہ بہی
آنی ہو بہرا گا آنت ہے تیغ بہی
دیکھی زینب نے نعرہ زین و لیکے جان بھی

کر دعا حق سے مرا یارب بخیر انجام ہو		اب بہت درپے نہ میرے گردش ایام ہو

۴۲

جب ہوئے داخل دربار بنت حیدر بیٹی
راوی کہتا ہے کہ تھی شمر کے آگے ڈھیری
[illegible]
بیٹھا تھا حاکم کے برابر وہ لعین

۴۳

[illegible]
آل کے حضرت جبرئیل آئے
آج ہنستے ہیں ابن سعد آر اور
[illegible]

۴۴

[illegible]
داد خواہ آل نبی روتے ہیں
[illegible]

تخت پر کیا تشکبر سے لعین بیٹھا ہے
ہم کھڑے روتے ہیں اور دشمن خوش بیٹھا ہے

یہ جو بیچین ہیں احمد کو بھی آرام نہیں
وقت رونے کا ہے ہنسنے کا یہ ہنگام نہیں

ہم تم و درد سے جی کھوتے ہیں ہنستا ہے
داد خواہ آل نبی روتے ہیں یہ ہنستا ہے

۴۵

[illegible]
روح زہرا کی ہے بیتاب [illegible]
[illegible]

۴۶

[illegible]
اور جس بزم میں ہے [illegible]
[illegible]

۴۷

[illegible]
[illegible]
کہاں وہ فضل کہاں [illegible]

سر دربار جو قاسم کی دلہن روتی ہے
بہو کو دیکھ کے غمی روح حسن ہوتی ہے

آج ہنس ہنس کے نہ آل محمد کی صورت دیکھو
ظالمو چشم حقارت سے الخمس بنت دیکھو

آل احمد کے ستانے پہ یہ آمادہ ہے
دشمن آل محمد ہے زناخوادہ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

فتح دشمن پہ تجھے رونا بدیتک ہووے
مرنا فرزند پیمبر کا مبارک ہووے

[illegible]

گو کہ ہو قید پہ کیا طاقت گویائی ہے
تو نے شاید کم اذیت اسے دکھلائی ہے

[illegible]

بیحیائی سے تو تقریر یہ اب کرتا ہے
خوں بہا تجھسے بھلا کون طلب کرتا ہے

[illegible]

حشر میں روئیگا کیوں اتنا عدو ہنستا ہے
روح احمد کی یہاں روتی ہے تو ہنستا ہے

[illegible]

سامنے تیرے جو تقریر کی طاقت ہے اسے
یہ فقط فاطمہ کے شیر کی طاقت ہے اسے

[illegible]

شاہ تھا خانۂ رب صمدی کا مختار
ہے خدا خون حسین ابن علی کا مختار

[illegible]

فتح کی نذریں تجھے لوگ یہاں آ کے دیتے
واں نبی بیٹی کو ہیں بیٹے کا پرسا دیتے

[illegible]

خون بہا مجھ سے نہیں فاطمہ کے پیارونکا
خون ہے شہ نے کیا میر سطر فدا رونکا

[illegible]

زر کا کر ذکر نہ زر تیر اسے لینا ہے
حشر میں فاطمہ کو دیکھو جو کچھ دینا ہے

[illegible]

خون بہا کا جو تو نذکو ریحان لایا ہی
روح کو حیدر کرار کی غش آیا ہی

[illegible]

سو کھے تھے پھول حلب پیاس دو وہ تھے
مارے غیرت کے نہ دریا کی طرف تکتے تھے

[illegible]

بالو کیچین نہ آن کبھی اُس بن تھا
اکبر تشنہ کا اٹھارہ برس کا سن تھا

[illegible]

دو شب روز کے پیاسے کو کیا تو نے قتل
یعنی احمد کے نواسے کو کیا تو نے قتل

[illegible]

شکوہ پانی کا نہ وہ غنچہ دہن کرتے تھے
پھول جھڑتے تھے زباں سے جو سخن کرتے تھے

[illegible]

مضطرب ہو گئی خاتون کی جائی زینب
پیٹتی خیمہ سے باہر نکل آئی زینب

[illegible]

رحم آیا نہ تجھے شاہ کی تنہائی پر
بند پانی کیا اس پیاسے کے بھائی پر

[illegible]

سیکڑوں اہل جفا شہ پہ جفا کرتے تھے
شاہ بس بخشش امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

کلثوم مرگ غلامی میں رہا بھائی کی
دختر سید مظلوم کی سقائی کی

[illegible]

متصل کہتے تھے شبیر کمر توڑ چلے
ای مرے بھائی علمدار مجھے چھوڑ چلے

[illegible]

قتل جب حضرت عباس ہوا کیا ہی شہ مضطر روئے
داغ عباس دلاور کے برابر روئے

[illegible]

کہا تم میری طرف اے مری جانی دیکھو
کسی کے کھانے کو تم دیکھو نہ پانی دیکھو

[illegible]

آپ اٹھایا لقب تشنہ وہاں تب نے
حرکے لشکر کو دیا پیاس میں پانی شہ نے

[illegible]

سہر حرز زینب مضطر نے جو منہ ڈھانپا تھا
فاطمہ پیٹتی تھی اور عرش بریں کانپا تھا

[illegible]

شاہ جب جیتے تھے تم نعمتیں کھاتی ہو
کھانا کیسا کہ ہزاروں کو کھلاتی ہو

[illegible]

ابن سعد نے یاں فوج کو زر بانٹا تھا
شہ نے انصار کو واں خلد میں گھر بانٹا تھا

[illegible]

حال پر بابا کے کیا ہی کرم باری ہے
حرف حق منہ سے جو دشمن کے ہوا جاری ہے

[illegible]

نہ تو پانی کی ہے خواہش نہ مجھے کھانے کی
باپ کے ہجر میں مشتاق ہوں مر جانے کی

۱۲۳

[illegible]

نسل آرام دلِ احمد و زہرا کا ہوا		فاتحہ تک ابھی اماں نہیں بابا کا ہوا

۱۲۴

[illegible]

طرفہ غم ہے کہ بن [illegible] مشغول تھا وہ سب ایمان

[illegible]

[illegible] زندان

گے زندان کی اذیت سے نہ رقم کر دلگیر		دخترِ شاہ کی رحلت سے نہ رقم کر دلگیر

[illegible]

حالت اب کیا کہوں میں تشنہ دہاں بابی کی
منہ سے باہر نکل آئی تھی زباں بابی کی

[illegible]

کیا ہوا گر ہے بہت طوق و سلاسل بھاری
میں پہنے میں کرو ننگا نہ ذرا دل بھاری

[illegible]

ہاتھ کبرا کا جراک حلقۂ زنجیر میں تھا
اور سکینہ کا گلا طوق گلوگیر میں تھا

[illegible]

میں ہوں بیمار نہ خاطر میں مجھے لائینگے
اہل کیں خیمۂ شبیر میں دھنس جاوینگے

[illegible]

گردن وہ صبر کہ جو رحمت حق شاد کہیں
دادی زہرا مری یاں آکے مجھے واہ کہیں

[illegible]

بانو کہتی تھی کہ طاقت نہیں اسکے تن میں
ڈالدے اسکی بدل طوق مری گردن میں

[illegible]

غارت خیمہ پر اب فوج کی تیاری ہے
واسطے تیرے بنا طوق بہت بھاری ہے

[illegible]

پاؤں از خود سوئے زنجیر چڑھا جاتا تھا
واہ رے صبر کہ سر آپ جھکا جاتا تھا

[illegible]

لو ساخوق میں یہ اپنا بھتیجا دیکھے
اس بہت پیار کا اپنے یہ نتیجا دیکھے

[illegible]

سر پہ طوق گلوگیر جو پہنے سپنے
جان بچ جائے یہ زنجیر جو پہنے پہنے

[illegible]

جبکہ تو کا نپا پڑ جاتی ہون ہاتھ ترسے
اب مری جان میں ہوان شلٹم ملک سانتوترسے

[illegible]

فاطمہ بیٹھی وہاں دامن میں چھپائے سکو
کبھی بانو کبھی کلثوم کبھی زینب کو

[illegible]

شکر ہے یہ حضرت عابد نے کہا بسم اللہ
طوق و زنجیر سے بھی آئی صدا بسم اللہ

[illegible]

میرا غم کھانے کو تشریف یہاں لائی ہین
فاطمہ بندہ نوازی سے چلی آئی ہین

[illegible]

کسی گوشہ میں نہ آ جا ابھی بٹھا ماں انکو
حاکم شام نے مجلس میں بلایا انکو

[illegible]

سنتے تو ہوا اس بیچ اٹھانے کے لیے
وادی ہو ساتھ ترا بوجھ بٹانے کے لیے

[illegible]

اپنے ہاتھوں سے ترے منہ کو چھپا لیتی
اپنا دامن تجھے اس وقت اڑھا دیتی

[illegible]

خاک چادر کے عوض بیکے پڑی سر پہ بھی
چہرہ پہ نقاب آنسو و کی چادر میں

۴۲۱

[illegible]

بید کی طرح بدن خوف سے تھرّاتا تھا
دونوں آنکھوں سے آنسو کچھ نہ نظر آتا تھا

۴۲۲

[illegible]

پاس امت کا اگر دل سے اٹھا دے سجاد
زور حیدر کا ابھی تجکو دکھا دے سجاد

۴۲۳

[illegible]

لپٹے زینب سے حرم رو رو کے جی کھوتے تھے
پھوپی کو دیکھ کے سجاد کے منھ رو رو کے تھے

۴۲۴

[illegible]

خوف سے کانپتی ہے ایسی بڑی دہشت ہے
آج وہ شاہ ولایت کی کہاں طاقت ہے

۴۲۵

[illegible]

جد کی امت سے اگر ہاتھ اٹھاتے شبیرؑ
تو تجھے زور یداللہ دکھاتے شبیرؑ

۴۲۶

[illegible]

بہتر آنا نہ ہو کہیں انجام برا
بھینا صبر ہو کی بھائی پہ یہ ہو نام برا

۴۲۷

[illegible]

تیرے دربار میں انبوہ نظر آتا ہے
شرم کے مارے بدن بیٹھا نظر آتا ہے

۴۲۸

[illegible]

زور حیدر کا دکھایا پسر حیدر نے
صبر میں فاطمہؑ کا نام کیا دختر نے

۴۲۹

[illegible]

کسی گوشے میں مرے ہاتھ سے کھلایا تا
طوق پہنے ہوئے بیٹا مجھے ٹھلانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باندھا ہے لاشے کو میرے نہ نکالے رنیا
شمر کو میرے جنازے پہ نہ آنے دینا

تھا جو جلاد لعین کھینچکے شمشیر آیا
غش وہ ہو کر تڑپا تھا تو کہا شیر آیا

... دیجے کو ن ... سے د
... ز یدہ ست بڑا میر بکانے والا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے زینب کبھی کیونہ بجز ہائے حسین
نام لکھدینا مری قبر پہ شیداے حسین

ابھی تو ہوتا تھا سنکر مرے اٹھانے تو
اب بیٹا جیتا ہو کسواسطے آوازے تو

صدقے بیٹی نہ ذرا دیر لگاؤ بابا
کیا شتاب آکے مری جان بچاؤ بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں ... رو لی ہو کسی زر زر کھائے گئے
آنکھ جب تیرے پدر تجکو بلالیونگے

حق میں تو آل پیمبر کے برا لکھا ہم
بدعمل کرتا ہو اور ہاسکو بھلا لکھتا ہم

یا علی حال سے تقدیر کے محرم ہو تم
... خداوند دو عالم ہو تم

اب سے جو کہا زینب نے بیبی کی لاش اٹھائی

تب زینب نے یہ کہا اے وارثان

عابد نے کہا یہ کیوں ان پہ ہے زندان

ان اہل مصیبت کو نہ دو زندان

خون دل آنکھون سے دلگیر روان ہوتا ہی		حال زندان نہین اب مجھسے بیان ہوتا ہے

۴۱

[illegible]

دل سے رو رو کے کہا اب مجھے کیا کرنا ہے
زندگانی کی تمنا ہے کہ اب مرنا ہے

۴۲

[illegible]

آج جو ہو گئے قدموں پہ فدا حضرت کے
لوٹتے ہونگے کیا خوب مزے زینب کے

۴۳

[illegible]

چاہیے بیٹا مرے حق کا ادا ہو جائے
لیکن قاسم علی اکبر سے نہ پیچھے رہ جائے

۴۴

[illegible]

[illegible] سے فرمایا کہ مائی یہ بیابان سونا ہے
آج اس دشت میں سو ٹکڑے تمہیں ہونا ہے

۴۵

[illegible]

مجھکو تقدیر نے سونپا ہے بہن کا رونا
اب گوارا نہیں جنت میں حسن کا رونا

۴۶

[illegible]

سخت غیرت ہے اگر قتل ہوا اکبر پہلے
مجھکو جانے دو چچا پیش [illegible] پہلے

۴۷

[illegible]

[illegible] تش حسرتی سے چلے جاتے ہیں
[illegible] منزل مقصود کو چلے جاتے ہیں

۴۸

[illegible]

آج حاصل نہ اگر مجھکو شہادت ہوگی
حشر تک وہ عزیزوں سے ندامت ہوگی

۴۹

[illegible]

[illegible] جو اس شاہ زمن کے آگے
باپ [illegible] مرا با حسن کے آگے

[illegible]

وہ ہی شکل رسول مدنی اے قاسم
تیرے چہرے سے ہے شان حسنی اے قاسم

[illegible]

کبھی پیارا ابھی مرگ علی اکبر کہہ ے
علی اکبر بعد ا مجکو مقرر کرتے

[illegible]

کہاں ہے مادر قاسم کے کہا سر در لے
کچھ سنا تمنے کہ فرزند چلا ہے مرنے

[illegible]

کہ سکو مرد کوں کیسے جاتے دو دن شوخ ہے دل
کیا کروں آج مجھے دونوں طرح مشکل ہے

[illegible]

سر کٹاتے میں جواب دہر مجھے لگتی ہے
غیرت و شرم کی شمشیر مجھے لگتی ہے

[illegible]

کیوں تو مر دینے کو اے ماہ جبین جاتا ہے
عقد کی صبح کو بعد لعل کہیں جاتا ہے

[illegible]

علی اکبر کو تو رخصت کرا اپنا
بھائی کے بیٹے کو میں باپ کا [illegible]

[illegible]

جو سے خون آنکھوں سے اس عمر دلی بہی ہو
تیری اماں جو پہچین کہ وہ کیا گتی نہ

[illegible]

بیاہ کر مادر قاسم کو خدا گر نا
ایک شب کے لیے [illegible] بھی کر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...نظر کیا ان دو لونین کو باہم ...	اب مناسب ہی کہ کر دیجیے ہم کو خالی	مین نے کام اپنا تمام آج فقط کو سونپا
... فاسم و کبیرا مین لا تا ...	تا کرین باتون دل دو تون ...	اپنی اس ذات کی بیماری کو خدا کو سونپا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا ... اپنی دو لعن کی جانب	پوچھا پھر دل سے کہ اسدم تجھے کیا کرنا ہی	کرلو کچھ بات کہ پھر عالم بیہوشی ہی
... ابن ... کی جانب	حال دل کہنا ہو باشہ و حیا کرتا ہی	... ہر رونا تجھے خاموشی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبکو ... وابا یہ فرما بات کریں	ہم گرستے و آئے ہوا ارادہ کیا ہی	پھر ... دیدار تمہارا دیکھوں
... کیا بات کریں	رو رو نا ختم نے کہا ... تمنا ہی	ہم ... مین تمکو دو بارا دیکھوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۲

[illegible]

کس منہ سے کہوں حالت سجاد کہ کیا تھی
زنجیر کے جھنکار سے رونے کی صدا تھی

۴۳

[illegible]

آفت میں گرفتار تمام اہل حرم تھے
جوں بید کھڑے کانپتے سرتا بقدم تھے

۴۴

[illegible]

بن تیرے مرا مونس و ہمدم نہیں کوئی
مجھ زینب نالاں کا تو محرم نہیں کوئی

۴۵

[illegible]

آنسو کبھی آنکھوں میں جو بھر لاتی تھی زینب
اعدا کی طرف دیکھ کے رہ جاتی تھی زینب

۴۶

[illegible]

غربت میں ہمیں حادثے کیا کیا نظر آئے
تا شام ہم آئے پہ نہ بابا نظر آئے

۴۷

[illegible]

سب اہل حرم ہو گئے جو بدبخت کے آگے
صف باندھ کے استادہ ہوئے تخت کے آگے

۴۸

[illegible]

آیا جو محل نظر اس اہل ستم کا
میں کیا کہوں جو حال ہوا اہل حرم کا

۴۹

[illegible]

جو اور ستم تجھ پہ ہو وہ صبر سے سہنا
وہ سخت کہے تجھ کو تو تو سخت نہ کہنا

۵۰

[illegible]

تو آج گرفتار غم و رنج و محن ہے
فرزند پیمبر کی یہی پیاری بہن ہے

۲۱۰

[illegible]

اور یہ جسے طاقت نہیں رونے سے سخن کی
قاسم کی ہے یہ والدہ زوجہ ہے حسن کی

۲۱۱

[illegible]

فریاد سکینہ جو ہے کرتی کھلے سر سے
بیچین نہایت ہے یہ دوری پدر سے

۲۱۲

[illegible]

اسبات کو ہیں چھوٹے بڑے جانتے سارے
بے اذن نہ آتے تھے ملایک در پہ جا رے

۲۱۳

[illegible]

اور خاک سے آلودہ جو سب کا سر و رو ہے
زہرا کی کوئی بیٹی ہے اور کوئی بہو ہے

۲۱۴

[illegible]

کیوں شکل نہیں اپنی دکھاتی ہے سکینہ
کیوں ہاتھ نہیں منہ سے اٹھاتی ہے سکینہ

۲۱۵

[illegible]

کوئی بولا کہ بیٹی ہے یہ کس عالی نسب کی
اور پوتی ہے یہ فخر فصیحان عرب کی

۲۱۶

[illegible]

آنکھوں سے بندھی اشک [illegible] ہے
اور چھوٹے سے ہاتھوں سے دو [illegible] ہے

۲۱۷

[illegible]

اس عمر میں پردہ مجھے کاہے کو روا ہے
کھیلنے پھرنے کا سن اے لڑکی تیرا ہے

۲۱۸

[illegible]

سجاد کو ایذا ہے بہت راہ چلنے سے
پانوں سے کٹا ہے زبان اور طوق گلا ہے

[illegible]

سنتے ہی بانو نے زمیں اشکوں سے تر کی
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر پسر کی

[illegible]

دعوائے امامت مرے بابا کا بجا تھا
شبیر حقیقت میں امام دوسرا تھا

[illegible]

کشتی میں سفر کو ہیں ہمارے لئے بابا
خالق نہ کرے کیا مرے مارے گئے بابا

[illegible]

وہ دوسرا فرزند حسین ابن علی تھا
مارا گیا جو رن میں وہ ہمشکل نبی تھا

[illegible]

بتلاؤ یہ کسکا سر پرنور و ضیا ہے
جو پیار کی نظروں سے مجھے دیکھ رہا ہے

[illegible]

یہ چہرہ پرنور جو سب خون میں تر ہے
تو وہ نہیں جسکو اسی غمخوار کا سر ہے

[illegible]

بیدی تجھے زینب کو کھلے بال سے دیکھا
صد شکر کہ میں نے تجھے اس حال سے دیکھا

[illegible]

ہر دل کو یقیں یہ مرے بابا ہی کا سر ہے
کرتا جو مری سمت محبت سے نظر ہے

[illegible]

بولی یہ بصد نالہ و افغان سکینہ
اس چاند سی تصویر کے قربان سکینہ

۴۱

[illegible]

جسکو کہ ہلاتا ہی ہلاتا نہیں کوئی
یون چھوٹی سی بیٹی کو گنواتا نہیں کوئی

۴۲

[illegible]

اک عمر تھری سی پڑ گئی ہر اک کے بدن مین
بیٹی کی زبان شاہ نے لی جو دہن مین

۴۳

[illegible]

چھینیگا جو سر مجھسے گرفتار محن ہے
ساتھ اسکے مری جان نکلجائیگی تن سے

۴۴

[illegible]

چھاتی کی عوض خاک پہ سُلا گئے مجھکو
کیون اتنا ہلایا تھا کہ ٹہرا گئے مجھکو

۴۵

[illegible]

در روح پیمبر سے یہ کیا کرتا ہی ظالم
کیون بیٹی کو بابا سے جدا کرتا ہی ظالم

۴۶

[illegible]

دلگیر مرا آتا ہے اب منہ کو کلیجا
پھر قید یون کو خانہ زندان نہیں بھیجا

۴۷

[illegible]

الفت سے خبر ایک نے بہیا نہ پوچھی
تم ہی تو کہتے تھے بس مری بات نہ پوچھی

۴۸

[illegible]

کچھ حال دل زار سنا لینے دے مجھکو
سر باپ کا چھاتی سے لگا لینے دے مجھکو

۴۰

[illegible]

بیون شادیانہ بجتے ہین نقشہ یہ کیا ہوا
ابتک پھرے نہ نہر سے بابا یہ کیا ہوا

۴۱

[illegible]

کھنا یا اسکو شہ نے گلا بہ بھاڑ کے
پھر آپ سر کٹا دیا اصغر کو گاڑ کے

۴۲

[illegible]

حق ہے پدر کے چھوٹے سے سن مین اہلہو
تکبیر ہین فدا کہ تو شہ پر فدا ہوا

۴۳

[illegible]

یہ تو سنا پدر سوئے کوثر چلے گئے
لیا بچے کو بھی گود مین لیکر چلے گئے

۴۴

[illegible]

پیشانی اپنی چھوٹی سی تربت پہ دھر لوئین
اصغر کی قبر جو کہو مین کدھر لوں مین

۴۵

[illegible]

پردہ جو اسگھڑی پے اہلحرم نہ تھا
خیمہ مین شور شور قیامت سے کم نہ تھا

۴۶

[illegible]

گواہان میری بیٹی جھولے کے پاس ہے
بیکیا ہی گا ہوارۂ اصغر اداس ہے

۴۷

[illegible]

لازم ہے اجتنا رو سکو سرور کو رو و تم
پہلے نہ شاہ سے علی اصغر کو رو و تم

۴۸

[illegible]

اکدن امام ہوگا بیٹا امام کا
پوتا ہے یہ حسین علیہ السلام کا

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاے نشست ہے یہ رسول انام کی
ملعونوں چل نہ جاے یہ مسند امام کی

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلائیں تیغیں نیزے دکھاے اسیرونکو
بس مقتل حسین پہ لائے اسیرون کو

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر دلے ہین اُنکے شمر نے جواد مار کے
ہر دو دلیگیا مرے گوہر اتار کے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ای بابا اٹھو کے دیکھو جو بیٹی کا حال ہی
ہر دو کے طمانچے سے منھ میرا لال ہی

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمکو تو اختیار ہی ساری خدائی کا
ای بابا وقت ہی یہی مشکل کشائی کا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے ماںکے دیر ہو گئی ہی اس صغیر کو
صدقے گئی ابھی تو نہ رویا تھا شیر کو

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گبرا سے کہتا ہی کہا مجھ تشنہ کام ...
پر شرم سے نہ آئی وہ حضرت کے سامنے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کم دن رہا قریب ہے وقت شام ...
کہدے یہ سب آج کی سب یاں مقام ...

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کتنے تو تشنہ کی تیغ دو سرے ہوے ہلاک
ہم بھوک پیاسے تین پہر سے ہوے ہلاک

۴۱۹
[illegible]

اب نام کوچ کا کبھی منھ سے نہ لوں گا میں
جب فوج سب کھینچ گئی تو یاں سے چلوں گا میں

۴۲۰
[illegible]

مرقد دو مومن کہتے ہیں سب اہل سلم کو
کوئی اُٹھاتا نہیں میرے بابا امام کو

۴۲۱
[illegible]

پھر اُنکو قید آئی جو دشمن کو مارکے
بچہ تلک بھی روئے نہ کوئی پکار کے

۴۲۲
[illegible]

سارا تھا النفس دم سے امام انام کے
کچھ کھانا پانی دینا انھیں وقت شام کے

۴۲۳
[illegible]

مادر مری کفن کا گریبان پھاڑ لیگی
بیٹے کا لاشہ فاطمہ یاں آکے ڈالیگی

۴۲۴
[illegible]

پانی کی قید بھی نہیں سو فوت ہونے کی
ہو دوسری یہ قید ہوئی ہمیں رونے کی

۴۲۵
[illegible]

برداشت اتنی ویر نہیں اُنکو پیاس کی
تعریف کیجیے میرے پدر کے حواس کی

۴۲۶
[illegible]

چھاتوں پہ گھوڑے لگ گئے سارے سوار کے
مدفون لاشے ہونے لگے نابکاروں کے

۴۲۷
[illegible]

تھا ال امام کا نہیں تجھ تک سے دور ہی
بیشک اسی محل پہ تقیہ ضرور ہی

[illegible]

متصل سے تھی قنات ہماری ملی ہوئی
اور چاندنی تھی چار طرف کو کھلی ہوئی

[illegible]

اُس منھ سے کہتے ہیں کہ کرم کرنا لیے حسین
چھٹپن کا وعدہ خوب وفا کر گئے حسین

[illegible]

آواز منھ سے نکلے نہ تہدید ہر یہی
بچے نہ روئیں شور سے تاکید ہر یہی

[illegible]

کیا دیکھتی ہوں پنجۂ غم سر پہ مار کے
رونے لگا وہ شیر نہایت پکار کے

[illegible]

جاگہ تو اُسکے دل میں تمھارے ضرور ہی
ظاہر میں کیا ہوا وہ اگر تم سے دور ہی

[illegible]

منھ ڈھانپے جبکہ عترت شاہ انام نے
اُس دشمنی پہ رو دیا سب اہل شام نے

[illegible]

لاشے پہ منھ جو رکھدیا شاہ انام نے
آیا علی کو غش مری آنکھوں کے سامنے

[illegible]

اُس پر فدا بتول و پیمبر فدا ہوا
تا حشر ہی تمھارے قدم سے لگا ہوا

[illegible]

وہ بولی منھ کو چوم کے اُس تشنہ کام کا
کہہ فدیے ہو گئے تصدق ہو اعدا کو شام کا

کوفہ کا نام سنکے یہ بولی [illegible]

آئے وطن میں [illegible]

کوفے کے [illegible]

زینب [illegible]

وہ بولی دست حق کا مرے سر پہ ہاتھ ہی — دادا تو ای سکینہ ترے ساتھ ساتھ ہی

آنکھوں سے اپنی دیکھ [illegible]

نقش [illegible]

[illegible]

وادی [illegible]

شاہون کو بیشتر ہی محبت فقیرون سے — غافل علی نہیں ہین ذرا ہم اسیرون سے

زینب بھی سنکے [illegible]

بابا [illegible]

[illegible]

جنگل [illegible]

حال اب بیان کوفہ کا کرا ور نہ شام کا — دلگیر کرد عائین ہون زائر امام کا

۴۱

[illegible]

اپنا مال کار جو معلوم ہوتا تھا
اکبر ابھی روتی تھی قاسم بھی روتا تھا

۴۲

[illegible]

اٹھ کر سلام سبط پیمبر کو اب کرو
جو چاہو وہ چچا سے سلامی طلب کرو

۴۳

[illegible]

مطلق نہ مان کو اور نہ دولھن ہی دکھنا
سب اُسکو دیکھتے ہیں وہ ہر اِنکو دیکھنا

۴۴

[illegible]

اس سے کہو کہ بزم یہ مجھسے نہ اب کرے
جو کچھ کہ اسکو چاہیے مجھسے طلب کرے

۴۵

[illegible]

کیا مانگو میں چچا سے ہی کیا مانگنے کا وقت
گر وقت ہی تو رن کی رضا مانگنے کا وقت

۴۶

[illegible]

حیدری کے پاس لیست سے بیزار بیٹھے ہیں
قاسم تو اپنے مرنے پہ طیار بیٹھے ہیں

۴۷

[illegible]

یہ تو جگر تمھارا ہی کیونکر نہ چاہو تم
بھائی کی [illegible] پروردہ آل عبا ہو تم

۴۸

[illegible]

دنیا کی [illegible] زر و دولت کی ہی طلب
اب اُنکو [illegible] گنج شہادت کی ہی طلب

۴۹

[illegible]

جانے نہ جاسکو نہ کچھ اس ماہ سے کہو
جو کچھ کہ تمکو کہنا ہو وہ شاہ سے کہو

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

قاسم تو ملنے چاہتا ہے باپ سے سوا | اکبر اسکا کوئی نہیں آپ سے سوا

بہتر کی آپ مجکو غلامی میں دیکھیے | مرنے کی رخصت آپ سلامی میں دیکھیے

قاسم کو آج پیش نبی آبرو ملی | میرے نصیب یہ تھے کہ جیسی بہو ملی

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

پالا اُسے لگا لیا سرو رنے پیار سے | رونے کچا بھتیجے وہ ابر بہار سے

ہر آرزو زبان پہ نام علی رہے | قبضہ میں وقت مرگ حسام علی رہے

جو سوچی ہر سانس سو قابل نہین رہے | زیور جو کچھ ہے یار وہ قابل نہین رہے

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

انکے پانی مانگنا نہ ہو ہر چند پیاسے تم | انکا سوا جو چاہو وہ مانگو چچا سے تم

کی بات اسنے آج نرالی سلامی مین | لی بس تو شہ سے رنگی رضائی سلامی مین

رشتہ کی راہ سے تو نمیں میں عزیز ہو | مجکو بہو بنا لو تمہاری کنیز ہون

[illegible]

خوبی اسی کے دم کی حقیقت میں ساری ہے
عزت اسی سے میری ہی اور تمہاری ہے

[illegible]

ہر چند خرد سال بہو میرا لال ہے
عزت کا بزرگوں کی اُسکو خیال ہے

[illegible]

کبرا نے جبکہ حمد جناب خدا کیا
قاسم کی ماں نے شکر کا سجدہ ادا کیا

[illegible]

شامل ہو جگر پاسے گردہ لڑائی مین
گو سر اُسنے مجکو دیا منہ دکھائی مین

[illegible]

دونوں دلوں مین باتو نکلے ارمان رہ گئے
دونوں نے سر جھکا لیا اور اشک بہ گئے

[illegible]

قاسم کی ماں پکڑ کے کلیجے کو رہ گئی
ندی لہو کی کبرا کی آنکھوں سے بہ گئی

[illegible]

مجھ سے ہوا ہے عقد جو اُس خوش صفات کا
یہ سہرا ہے باندھ آباد وسیلہ نجات کا

[illegible]

قاسم جو کام بیٹے [illegible] انتظار سے
نکلی بتول بہر تماشا مزار سے

[illegible]

اس کم سنی مین اپنا [illegible] نام کر گئے
ہر چند تشنہ کام تھے پر کام کر گئے

[illegible]

صد شکر تمہیہ صدقے جو یہ گلبدن ہوا
افسوس ہے نہ آج جہان مین حسن ہوا

[illegible]

اپنی سنونگی آپہی دلکی کہونگی مین
یک بیک کے یہ یقین ہی مجھے چپ رہونگی مین

[illegible]

بنت تب زبان سے نہ کچھ بات کہہ سکی
یہ لاش کو جو دیکھا تو چپکی نہ رہ سکی

[illegible]

گبرا کے پاس جب نہ کوئی دوسرا رہا
بیٹہا یہ سر کہ ہوش نہ اُسکو ذرا رہا

[illegible]

کچھ اختیار ہوتا جو موت اور حیات پر
کرتی نثار تمپہ مین جان اتنی بات پر

[illegible]

ارمان پورا اب مجھے کرنا ضرور ہی
یہ سر قدم پہ آپکے دھرنا ضرور ہی

[illegible]

امان نہین [illegible] مین یان نثار و دیکھا [illegible]
خلوت سے کیا حصول کرہا تجین نہ تہین

[illegible]

[illegible] تنہا [illegible] نہ دو صحبت و زار رہی
آخر کو میرے ہاتھ حیا ہی حیا رہی

[illegible]

پاس عروس کرکے تن پاش پاش سے
دونون قدم کو چومکے لپٹے اپنے لاش سے

۳۴

دیکھا جو مرثیہ میں مصیبت کا ماجرا
رونے لگا اہلبیت میں سر کو جھکا کے عبا
وہ زینب اٹھی کہ ہائے سلطان کربلا
آئی ہے زینب آپ کی مجھ کو دو دعا

اے کارساز میری دعا یہ قبول ہو		جو میرا مدعا ہے وہ جلدی حصول ہو

[illegible]

رکوچ مین سنتی تھی اور ہر مقام مین
یا چچا ملینگے کیجھے ملک شام مین

[illegible]

آن قیدیان غم کو نہ اک لحظہ چین تھا
روتا تھا او ساربان پہ نام حسین تھا

[illegible]

یثرب مین تھے قدم شہ عالی مقام کے
اب بی بی مبتلا ہے بیشرا کے نام کے

[illegible]

عباس سے کہو کہ جو پانی ملا نہین
آو جلد کچھ مجھے تمسے گلا نہین

[illegible]

برپا جو ان اسیرونکی فریاد و آہ تھی
اپنے محل مین ہند کی حالت تباہ تھی

[illegible]

گھر مین مثل بیٹھتی ورست تا ست ملو نکی مین
اب قید ہونگے دیکھیے تو بس کہ ملونگی مین

[illegible]

ل اور ہیبت ہوگیا حلقہ مینا
بکا گلے ہین مبمکو اور ریسمان ہے

[illegible]

آئی وہ خبر کہ فوج شام کی
یارب ہو خیر جان حسین امام کی

[illegible]

مشعل لیے تھی بنا ہے اسکے روان کوئی
گر سمی اٹھائے تھی دامن شان کوئی

۱۰

[illegible]

آجائے گر اجل تو فراغت نصیب ہو
پردیس میں کسی کو نہ ذلت نصیب ہو

۱۱

[illegible]

اس سر میں ہے کمال شباہت حسین کی
صورت وہی ہے جیسی تھی صورت حسین کی

۱۲

[illegible]

زہرا کی یادگار کا لوں نام کس طرح
زینب جگر فگار کا لوں نام کس طرح

۱۳

[illegible]

زنداں کو چلو قدم اپنا اٹھاؤ تم
بی بی کٹے سر کے نہ نزدیک جاؤ تم

۱۴

[illegible]

داخل ہوئی وہ آنکے جب اس مقام میں
گویا کہ پھر نہ جان تھی زینب کی جان میں

۱۵

[illegible]

زینب یہ حادثہ تو کہیں یہ پڑا نہیں
سر تو کہیں علی کے پسر کا کٹا نہیں

۱۶

[illegible]

روشن ہوا یہ جب تو پڑی نگاہ سے
اچھو کے سر زمیں پہ جو چمکے ہیں ماہ سے

۱۷

[illegible]

خاموش ہو کے [illegible]
ہاتھوں سے شمع گر پڑی حیران سی گئی

۱۸

[illegible]

[illegible] ہو گیا [illegible] میں کہاں
کس قوم کی ہوا اور ہے ہمارا وطن کہاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہونکر فغان بلند نہو میرے سینہ سے
نکلیں کربلا مین ہلکی اگر مدینہ سے

کہنے لگی یہ کھینچکے وہ آہ سینہ سے
صحبت ہوئی ہین نکلے ہوئے بی بی مدینہ سے

جو مرتبہ دلگیر اوس کی ہی برسر حسین
بیان زینب ابہ ... خواہر حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کمترا ہو تم جناب رسالت کے نام سے
واقف ہو تم حسین علیہ السلام سے

سر روشنا ہے شہ عالی وقار ہے
بھائی ہے یا تمہارا کوئی رشتہ دار ہے

کہن کیا بیان کرون کہ جو مجھ پر تباہی ہے
بہائی کی تیغ بھی ہے ایک منا ہی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنیا ہے اسکا حضرت سجاد کس طرح
بہنا ہے اسکی زینب ناشاد کس طرح

کیسے جو بار بار یہ میرا سوال ہے
شبیر کی طرف سے مجھے در کمال ہے

یہ سر چڑھا ہے نیزہ پہ سبط رسول کا
گھر ہو گیا تباہ علی و بتول کا

پانی ہو تو پانی کا ساغر منگاؤں میں
سر ڈھانکنے کو اب کوئی چادر منگاؤں میں

بہوا کہ سنو پسر احمد و حیدر کی شان ہو
اک تم نبی کی روح ہو زہرا کی جان ہو

چادر کا اوڑھنا بھی مجھے اب روا نہیں
اب تک حسین کو تو کفن بھی ملا نہیں

دوسرے جو بیبیاں ہیں وہ لیسار حسین ہیں
یہ آنسو بہاتی ہیں [illegible]

بیٹھے سرہانے ہیں زین العابدین جا نہیں
مدت کے بعد دیکھا ہے یہ جائے زمین

اس وقت تک نہ تھی یہ الہٰی انصاف ہوا
اک شب کی بیاہی رانڈ ہوئی [illegible]

یا شاہ جیکہ تمکو شہادت نصیب ہو
لونڈی کو تب تمہاری زیارت ہوا نصیب

[illegible]
روتی ہوئی وہ اپنے محل کو ہوئی رواں
زینب کا رونا [illegible] تاب [illegible] زبان

یا رب کہیں یہ میری دعا مستجاب ہو
دلگیر کربلا کو رواں اشتاب ہو

[illegible]

دیکھا منظلوم کے انصار رفیدہ ہو ہین
وہ حسین لاشون کے شبیر کو رستے رکھے ہین

[illegible]

جب قت مصیبت کمر باندھنے پر
چھا گیا رنگ شہادت جگر بانجھ پر

[illegible]

ہو گئے کوئی کھو دو دنون کا تا
پھر یہ دونون کی دیکھو کہ تا کر

[illegible]

کوئی چھوٹا نہیں غمخوار قضا نے باقی
یاں جو باقی ہین تو دو چار یگانے باقی

[illegible]

خاک چہرے پہ لگائے ہوئے جی کھوتا ہی
دیکھ کر لاشے شہیدونکے بشدت روتا ہی

[illegible]

اور یہ فرمایا کہ کسواسطے گھبرائی ہو
پھر بیٹھے ہوئے ڈیوڑھی پہ چلی آئی ہو

[illegible]

بیکسی پسر شہید الہی دیکھو
کشتی نوح کو طوفان کی تباہی دیکھو

[illegible]

ہاتھ سے صبر کی دولت نہ گنواو بہنا
پھر بیٹھے ہوئے ڈیوڑھی پہ نہ آو بہنا

[illegible]

رہے تا روز ... عزت کا بچانے والا
رہے جیتا ... پردے میں بٹھانے والا

[illegible]

واغ کیا کیا مجھے تقدیر نے دکھلائے ہیں
کیسے کیسے رفقا شاہ کے کام آئے ہیں

[illegible]

تم عزیز اس شہ مظلوم کے کہلاتے ہو
آگے سب جاتے ہیں تم پیچھے رہے جاتے ہو

[illegible]

عشق انکو سبب فرط محبت آیا ہے
اور نہ ماموں انکو کہیں زور شجاعت آیا ہے

[illegible]

کس طرح سے مجھے خیمہ میں بٹھا چین پڑے
ایسے غمخوار جو گرے ہوں تو کہیں چین پڑے

[illegible]

رات دن ناز اٹھایا ہے اسی دن کے لیے
تمکو چھاتی پہ سلایا ہے اسی دن کے لیے

[illegible]

ماں کو اس وقت تو خیمہ میں بٹھا آئے ہم
اپنے مرنے کی گمرا لے رضا لائے ہم

[illegible]

تمھیں یاں آنے کا جو حکم کیا ای پیارو
میرے بھائی کو یہ الہام ہوا ای پیارو

[illegible]

المنۃ للہ آپکا فرمان بجا لائے ہیں
بیٹھو تم خیمہ میں سر دینے کو ہم جاتے ہیں

[illegible]

اب نہ روکو نگا تمھیں میں نہ فدا ہو جلد
کہہ یا ہر جو تمھیں ماں نے کر دو ای پیارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو شہ ضعیف الضمن بہ زینب کے پسر آئے ہین
یا کہ افلاک سے وہ چاند اتر آئے ہین

یانی یالی کے وہ دو روز کے پیاسے لڑے ہین
آنکھ چھپکے روز تیر انکے نواسوں نے لڑے ہین

اب تم دیکھو کہ احوال تغیر انکا ہی
تم مرگ آؤ کہ اب وقت اخیر انکا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی جیتے رہو دس بیس برس ای پیارو
صغر سن پر کرو اپنے تو ترس ای پیارو

نام بیعت کا بھلا منہ سے وہ لے سکتی ہی
دخل کب امر مین تقدیر کے وہ دے سکتی ہی

وادرے پیار کہ یہ نعمانے ہو بات کرے
سات زخمی ہوے اور سات کو بیتاب کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو کہ مارے گئے مار گئے انصار حسین
اب نہ تیغ نہ ہون دلبر و دلدار حسین

دی نہ مہلت کہ صفین لشکر دشمن باندھے
جا پڑے غول پہ جیسے دو لون شیر تو سنبھلا نہ

جیتے کہ اپنے غیرت سے وہ رہ جائینگے
مجھے وعدہ تھا نہ ہم جیسے ہو آئینگے

[illegible]

سیکڑوں تیر ستمگار دھکے وان چلتے تھے
شاہ ان دونوں کے رخسار دلسے ملتے تھے

[illegible]

لائے خیمہ مین گر ماہ لقا کیوں لائے
نانی کی گود سے تم انکو اٹھا کیوں لائے

[illegible]

کیوں تن دو روز کے پیاسوں کی خبر لوادو
نانی کیونکر نہ تو اسونکی خبر کو آو…

[illegible]

سر اٹھاؤ کہ ترے ماہ لقا لایا ہون
گود سے فاطمہ کی انکو اٹھا لایا ہون

[illegible]

نہین نانی سے جدا دونوں گرد لبر ہین
اب بھی آغوش مین زہرا کی انکے سر ہین

[illegible]

واہ کیا نام خدا دونوں نے رتبہ پایا
تمنے سونے کے لیے دامن زہرا پایا

[illegible]

تیری آغوش مین دینے سے بھلا کیا حاصل
…وی ہوئی جنت کے لینے سے بھلا کیا حاصل

[illegible]

…ہے افزود کیے آج خدا نے انکے
فاطمہ رونے کو آئی ہے سرہانے انکے

[illegible]

…اؤ گھیرے ہو زمین جو شقی ہو دیکھو
حل مشکل کے لیے آئے علی ہو دیکھو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پالنے کی مرے بیٹوں کی سزاوار ہو تم	مالک انکی بھی اور میری بھی ہو مختار ہو تم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضطرب واسطے فرزندون کے کیا ہوتی ہے	اب کوئی آن مین بھائی سے جدا ہوتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوش مین اسگھڑی زہرا کی وہ پیاری آئی	رخصت اکبر بیکس کی جو باری آئی

۴۱

[illegible]

بند معارس میں یہ کہنا رسول کا سبط ہی
یہ بانو ہے یہ رقیہ ہے اور یہ زینب ہی

۴۲

[illegible]

بتول ہوتی تو زینب نہ بے ردا ہوتی
حسن جو ہوتے تو ہمپر نہ یہ جفا ہوتی

۴۳

[illegible]

سر حسین ترے زیر تخت اے بدم ہے
جناب فاطمہ کو رنج تخت اے بدم ہے

۴۴

[illegible]

نہ سر حسین کا کچھ تھا نہ میری بیعت میں
ترے پدر نے پھنسایا تجھے اذیت میں

۴۵

[illegible]

خدا علیم ہے کچھ لطف زندگی نہ رہا
ہمارے پانچ بزرگو میں اب کوئی نہ رہا

۴۶

[illegible]

تجھے بتول کی صورت دکھائی دیتی ہے
سر حسین سے لپٹی دوہائی دیتی ہے

۴۷

[illegible]

دراز بان کو اپنی تو تھام کے ظالم
ستم رسیدوں کو ملنے بہت مدکالم

۴۸

[illegible]

حسین امام ہو مارے گئے تو جیتا ہے
حضور روح محمد شراب پیتا ہے

۴۹

[illegible]

نہ مرکے بھی مجھے فرصت الم سے ادہونی
ستم سے آپکی امت کے میں تباہ ہوئی

۱۰

[illegible]

ترے پدر کی شہادت سے مجکو عید ہوئی
مجکو قرابت احمد تجھے نصیب ہوئی

۱۱

[illegible]

تمام امت جد نار سے رہا ہو لی
سنیں اور قرابت نبی کی کیا ہو گی

۱۲

[illegible]

جہاں میں جبکہ ہمارے غلام آ سنگے
علی کے ہاتھ سے کوثر کے جام پائینگے

۱۳

[illegible]

قریب حشر جو دریافت مجکو ہو دیگا
ہنسیگا کون و ہان اور کون رو دیگا

۱۴

[illegible]

چھری حسین کے سوکھے گلو پہ پھرتا ہی
ملاقات لب و دندان کا دست کرتا ہی

۱۵

[illegible]

یہ سر ہی جسکا صفت میں صادہ ماہی
یہاں چھری لگا ہی یہ بوسہ گاہ نبی

۱۶

[illegible]

تمام کہتی الحسین ہو نٹون کی خاطر ذل سے
ولیکن کبھی نہیں واقف کلام باطل سے

۱۷

[illegible]

لب بتول ہم ہونگے اسکے چھری ظالم
لب حسین پہ تو مت لگا چھری ظالم

۱۸

[illegible]

بدن سے سبط پیمبر کا سرا تارا ہی
کمال جب ہو نہیں یہ آسی کلیارا ہی

۲۱۷
یہ بولا تھا ابھی وہ کمال اقبح
[illegible]
یہ کہہ کے [illegible] اور سر [illegible]
دیکھا [illegible] شمعون [illegible]
تو دور سے سرِ شبیر کو سلام کیا
قریب تخت لعین آکے یوں کلام کیا

۲۱۸
کہا یہودی نے [illegible]
[illegible]
کہا یزید نے [illegible]
[illegible] نانا [illegible]
کہا یہودی نے زہرا جو اسکی مادر ہے
خدا کے واسطے بتلا تو کسکی دختر ہے

۲۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حدیث یاد ہے مجکو رسول اکرم کی
ترے جو قتل میں تاخیر میں نے اسدم کی

۲۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں سن رہا ہوں کہ تکبیر لب پہ جاری ہے
یقین ہے کوئی مقبول ربِ باری ہے

۲۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہزار حیف کہ پیاسے کو تو نے قتل کیا
نبی نے کہا نہ نواسے کو تو نے قتل کیا

۲۲۲
کہا یہودی نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترے ستم سے محمد کا دل فگار ہوا
یہ جان لے تری خاطر [illegible] ہوا

۲۲۳
کہا یزید نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن اسکا خاک پہ بے دفن چھوڑا آیا ہے
سر اسکا کاٹ کے لشکر ہمارا آیا ہے

۲۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس اتنا جلد تو آئیں مصطفیٰ سے پھرا
ہمارے دین سے تو کیا پھرا خدا سے پھرا

۲۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ آپ کہیے کہ محشر میں ربِ عادل ہے
تمہارے نانا کا ایمان لایا میرا دل ہے

[illegible]

طفیل وہ ہے اب اس تیری زندگی کا ہو — عمل اسکے تمہیں را چال ہلاک ہوتا ہے
مفید کچھ نہیں اسلام اسکو ہی کا ہے — جو کہتا ہو سخن حق ہلاک ہوتا ہے

سلامتی آئی کہ مانا بہ تجھے عبث غم ہے
اسیر ہو نا شہادت سے کیا بھلا کم ہے

[illegible]

نہیں روز تک اسکو نصیب تربت ہے — اٹھانے لاشے تیرے سب یگانے آئے ہیں
زبان درازی سے ہر اک لشکر مجبور ہے — محمد اسکے گلے سے لگانے آئے ہیں

[illegible]

ہمارے مونس و غمخوار قتل ہوتے ہیں — یہ اصلی وطن ہو اسطرح پامال نہ ہو — تمام دخل و فرد ترے کرم سے ہو
یہاں تلک کہ طرفدار قتل ہوتے ہیں — حسین خستہ کا کبھو نہ یہ حال نہ ہو — فراغ مجھکو نہ اگر ان شہ کے غم سے ہو

۴۲

ہر بار دن جو بیاہ کو آیا ہے [illegible]

[illegible] بیاہ نے [illegible]

سر [illegible] بیاہ سے [illegible]

[illegible]

فرصت ملیگی کل نہ تمھیں جو ردشین سے
کل ہوگی اہلبیت کی رخصت حسین سے

۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ ایک شب ہے سبط پیمبر کے چین کی
گردن کٹیگی صبح کو زین حسین کی

۴۴

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے جو نہ رہیں تنہا حسین ہیں
یہ وقت وہ ہے زخمی شہ مشرقین ہیں

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عشرہ تمام ہوتا ہے کل انفصال ہے
مہمان آج اور ہیں زہرا کا لال ہے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آفت پڑیگی دین کے رکن رکین پر
کعبہ گریگا صبح کو روے زمین پر

۴۷

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

یہ وقت وہ ہے [illegible]

اسدم سکینہ بی بی نے آفت اٹھائی ہے
یہ وقت وہ ہے جو غضب ملانے کو آئی ہے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر خاک میں ملیگا سحر کو بتول کا
کل سر کٹیگا راکب دوش رسول کا

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ میں جسید پر جسو کی وار بار ہیں
ڈیوڑھی پر اہلبیت کھڑے اشکبار ہیں

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکدم ابس فنا شبہ نالی و نزار ہے
سینہ پہ تیغ حلق پہ خنجر کی دھار ہے

[illegible]

یہ حلق بوسہ گاہ رسولِ انام ہے
گردن سے سر کو کاٹ لے قصہ تمام ہے

[illegible]

چادر نہ چھینو میری محمدؐ کے واسطے
دیتی ہوں تمکو حیدر و احمدؐ کے واسطے

[illegible]

سجاد بیچ میں تھے نہ کچھ اونکو ہوش تھا
آنکھیں تھیں نیچی شرم سے گریہ کا جوش تھا

[illegible]

پردہ رہا نہ باقی جوانوں سب کے سامنے
خنجر چلا حسین پہ زینب کے سامنے

[illegible]

لیجائینگے کھلے کھلے سربان سے شام کو
اگر اس حال سے کرینگے خاص و عام کو

[illegible]

بچوں کے مارے پیاس کے تھے منہ کھلے ہوئے
فرزندوں کے منہ پہ جاتے تھے آنسو ڈھلے ہوئے

[illegible]

عابد جو رو رہے تھے شہادت کے ذوق میں
وہ بھی اسیر ہو گئے زنجیر و طوق میں

[illegible]

میدان کربلا میں عجب دھوم دھام تھی
جس ظلم سے کہ کانپتی روحِ امام تھی

[illegible]

تھیں بیبیاں جو قیدی وہ تھر تھراتی تھیں
منہ شرم سے وہ بالوں میں اپنا چھپاتی تھیں

[illegible]

بولا کوئی کہ شرم سے وہ بات اٹھیگی
ہر گہر اکی بیٹیاں ہو نہ تجھے منہ دکھائیگی

[illegible]

یارب بدلسے جان مری اب نکل ہی جا
توہر اکی بیٹی تاکہ نہ یہ رنج و غم اٹھائے

[illegible]

وحشت نہ اپنے دلمین کرو انکے روشے
ہان بچے چھین لو جو لگے ہون سینے سے

[illegible]

منظور اسکو ہی ہے ملک شام کو
دکھلائے ننگے سر انھین سب خاص و عام کو

[illegible]

کہتا یہ میر اس سے پیمبر کے واسطے
ہم بیکسون کو ٹوکو نہ دست حیدر کے واسطے

[illegible]

دل کانپتے ہین انکے یہ نازک مزاج ہین
سہمے ہے جاتے ہین یہ سراسیمہ آج ہین

[illegible]

شام مین ہمین بلاتا ہو زیادہ بازار مین چلو
تم سے [illegible] مجلس [illegible] دار مین چلو

[illegible]

مطلب نہ کچھ علی سے نہ اولاد سے کام ہے
ابن معاویہ یزید تو میرا امام ہے

[illegible]

جا کہ یہ عرض کی قیدی سب آگئے ہین
باندھے ہو رسن مین نگہبان لائے ہین

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

[illegible]

لوگ مجھکو ظالم و کافر سمجھتے ہیں ۔ تسلیم سب کریں مجھے ناچیز سمجھتے ہیں

[illegible]

اور [illegible]

گھبرا کے [illegible]

ان بیبیوں کو [illegible]

[illegible] قید خانہ کا آگے نہ حال کہہ ۔ ہر جوش گریہ اس گھڑی خاموش ہی تو رہ

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

مین منتظر ہون شبیر وطن کی طرف آئے
ہر شعل اب دلبر شاہ نجف آیا

خوناب جگر آنکھو نسے سرور کی بہیگا
پھر کیا تجھے فرمائے گا کیا مجکو کہیگا

سر گوندہ کے کیتے ہمین پہنا ئنیگی اماں
اسدم مین نہا ڈنگی جو نہلا ئینگی اماں

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

مژدہ جو کہا آمد سلطان زمن کا
لازم ہی مین بوسہ لون اگر تیرے دہن کا

نہ آنکھون مین سرمہ ہی نہ سر اسکا کندھا
میلی سی یہ چوٹی کرتی ہی سو ٹکڑے ردا ہی

بچھڑے جو ملین آنکے پھر کیا مجھے غم ہی
کعبہ کی ملاقات نہین عید سے کم ہی

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

کوئی آن مین ہوتا ہی اجالا مرے گھر مین
کوئی دم مین ہین آتے شہ والا مرے گھر مین

معصوم تیجے فاطمہ کا لال نہ دیکھے
بابا ترا تغییر ترا حال نہ دیکھے

لب خاک سے آلودہ ہونگے شاہ زمن کے
لیوینگے وہ بوسے ترے رخسار و دہن کے

[illegible]

ہر چند علی آئی ہو پر دم بھی نہ لو تم
میں کشتہ ہوں بینے مرے بابا کو جلو تم

[illegible]

الطاف و کرم و فضل سے یہ زور ہوا ہی
بابا مرے آتے ہیں یہ کانوں سے سنا ہی

[illegible]

تا زیست شہ مظلوم کا سب جیسے ہوا
اللہ مرنے پہ کماں شبیر و حرم [illegible]

[illegible]

چلیے کہ ٹھہر جائے مری جان حزیں تو
بابا مرے ملجائینگے رستے میں کہیں تو

[illegible]

زینب کو جو دیکھا تو نہیں سر پہ ردا ہی
افلاک تلک ہائے حسینا کی صدا ہی

[illegible]

یہ ضعف بصر ہو کہ سوجھائی نہیں دیتا
کچھ دور سے مجھکو تو دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

یہ زور نقاہت کا یہ چلی جاتی تھی صغرا
امید میں ملنے کی چلی جاتی تھی صغرا

[illegible]

اک گھوڑے کے ہر گام پہ بند ھا مشک و علم ہی
اک ہرنے پہ کمانہ سلطان امم ہی

[illegible]

زینب سے ملو گی تو مفصل وہ کہینگی
تو بات ہی صغرا وہ حسین تو [illegible]

[illegible]

کوئی اونٹ بٹھاؤ کہ میں تعظیم کو اتروں
عباس کی ماں آئی ہے تسلیم کو اٹھوں

[illegible]

بیجان ہوئے سرور خوشنو مرے آگے
گردن پہ رکھا شمر نے خنجر مرے آگے

[illegible]

اکدم کا بھی آرام جو پاتے ترے بابا
تو تجکو بلاتے ہی بلاتے ترے بابا

[illegible]

بس لکھا ہی چھاتی سے لپٹا یا بہن کو
ہم جیتے رہے گاڑکے ہفتاد و دو تن کو

[illegible]

بھائی کی گئی جان مری آنکھوں کے آگے
گھر ہوگیا ویران مری آنکھوں کے آگے

[illegible]

غربت پہ تصدق ہیں تری پیاس کے صدقے
اکبر پہ فدا اور ترے عباس کے صدقے

[illegible]

عابد نے کہا پہونچے یہ سب باغ جنان میں
ہم رہگئے تیغ کھینچنے کو اونٹ جہان میں

[illegible]

اس امان سے اکبر کے نہ آنے پہ خفا ہو
شاید کہ تم اپنے نہ بلانے پہ خفا ہو

[illegible]

عباس کی بیوہ سے کہا آنسو بہا کر
کیا روتی ہو پانو پہ گرو ساس کے جا کر

[illegible]

یونڈی ہو قربان بس آنسو نہ بہاؤ
مجکو بھی اوبان رانڈونکو رنڈسالا پنہاؤ

[illegible]

ام سلمہ روتی ہین وان ہاتھونکو ملکر
دو حضرت شبیر کا پرسا انہین چلکر

[illegible]

ہر چند کہ ہر لی ہی گرفتار محن ہے
پر فاطمہ کبریٰ تو یہ اک شب کی دلہن ہے

[illegible]

پھر بعد بکا دیر کے وہ ہو شمین آگر
رونے لگی پوتے کو کلیجے سے لگا کر

[illegible]

سر پیٹے عزیزونکے آثار گئے نانی
پردیس مین بابا مرے مارے گئے نانی

[illegible]

جیتی ہین فقط اشک بہانے کو رہی ہین
اور بالوکو رنڈسالا پنہانے کو رہی ہین

[illegible]

پھر وہی انداز وہی اور وہی خو ہے
پہنے گئی بچپن مرے عباس کی بو ہے

[illegible]

ہر ایک کی چھینی تھی ردا فوج شقی نے
رنڈسالا بھی پہنا یا نہین انکو کسی نے

[illegible]

بیتاب ہوئی پیٹ کے اپنے سر و رو کو
رنڈسالا پنہانے لگی جب اپنی بہو کو

۱۴۴

زینب لپٹ کے جو نعش سے [illegible]
[illegible]
اس کو نہیں [illegible]
[illegible]

گھبرا کے کہا تاب نہیں جان حزین مین
پھٹ جائے زمین کاش سما جاؤن زمین مین

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون رو رو کے چلانے لگی ابن حسن کو
رنڈسالہ دیا تری اک شب کی دولھن کو

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درگاہ الٰہی مین یہ رو رو کے دعا کر
آنکھون سے لگاؤن در شبیر کو جا کر

۴۱

[illegible]

میں کیا کہوں کیا حال ہوا اسدم مری کا
ہر رنگ نظر آتا ہو جو مجکو پھوپی کا

۴۳

[illegible]

تھا پانی کے دینے میں عجب طور شقی کا
بارہ میں نہ تر ہوتا تھا حلقوم کسی کا

۴۲

[illegible]

وہ نہر ہو یا چشمہ ہو یا کوئی کنواں ہو
چوکی جو ستمگاروں کی بیٹھی نہیں واں ہو

۴۴

[illegible]

بیبیاں کچھ طفل گرفتار محن تھے
سب بھوک سے بیتاب تھے سب تشنہ دہن تھے

۴۵

[illegible]

وہ بولی نہ ہاتھوں سے ستمگر کے پیونگی
جب پانی چچا لا دینگے جی بھر کے پیونگی

۴۵

[illegible]

کیا دل ستمگار گذر کر سکیں اسیر
کیا تاب کہ کفار نظر کر سکیں اسیر

۴۷

[illegible]

جب پانی پیے دیکھتے تھے دشمن دیں کو
ہر ایک یہ کہتا تھا کہ پہلے دے ہمیں کو

۴۶

[illegible]

پانی کے تردد میں چچا جان دہاں ہیں
یہ تو کہو کوئی کہ پدر میرے کہاں ہیں

۴۶

[illegible]

قاتل جو چچا ہو گئے مجھ تشنہ دہاں سے
کیا چشمہ کو ٹھہری بہت دور یہاں سے

[illegible]

یان تا فاطمۂ اہل حرم گریہ کنان تھا
دیوار سے اس سمت سر شاہ شہان تھا

[illegible]

کشتی میں مجھے شکل دکھاتے نہیں بابا
وقت آیا مرے سونے کا آتے نہیں بابا

[illegible]

گر فرش ہو مخمل کا تو کچھ کام نہیں ہے
بے سینۂ شبیر کچھ آرام نہیں ہے

[illegible]

دیوار کے اس سمت سرور دین ہے
طاقت مجھے پھر اٹھنے کی زندان سے نہیں ہے

[illegible]

یاد آتی پدر کی مجھے ہر ایک گھڑی ہے
مجکو تو کئی دن سے نہیں نیند پڑی ہے

[illegible]

دکھ کانٹوں کے چبھنے کا بھی ہرگز نہ کہوں میں
چھاتی سے لگوں بابا کی اور سو رہوں میں

[illegible]

سر باپ کا دیکھیگی شکینہ اگر آکر
تو دوڑ کے نیزے سے لپٹ جائیگی جا کر

[illegible]

ہر چند مری اماں بھی زہرا کی بہو ہے
پر سینۂ شبیر کی کچھ اور ہی بو ہے

[illegible]

کچھ روشنی بھی یاں نہیں گھبرا گئی بابا
کیا تمکو اندھیرے میں نظر آتی ہے بابا

[illegible]

روٹھے ہو تیرے شمر لعین چونک نہ اٹھے
یہ فتنہ خوابیدہ کہیں چونک نہ اٹھے

[illegible]

چلاکے کہا کس لیے روتی ہو سکینہ
بابا ہو فدا کس لیے روتی ہو سکینہ

[illegible]

خالق کو دیے کان یہ دکھلاتے ہیں ہی
محشر میں اسی کرتے ہیں تم جا ہو یہی

[illegible]

گوشہ والاہی فرزند ماہ سے روشن
ہو جائیگا زندان قدم شاہ سے روشن

[illegible]

اب میرے سلانے کو نہ رداؤ مری پیاری
بس چھاتی پہ ماں دینی کی سوا ؤ مری پیاری

[illegible]

چادر وہ تو تم لیتی تھی اس آن دکھانا
پہلو وہ دکھا دیگی تو تم کان دکھانا

[illegible]

تھی خاک پہ رو رو کے وہ بیتاب تڑپتی
ہر لحظہ تھی جون ماہی بے آب تڑپتی

[illegible]

سر کو مرے صدمہ ابھی باقی ہے لگن کا
کر لاؤ ابھی باقی ہے مجھے رنج رسن کا

[illegible]

جز شکر نہ اک حرف ادا ہو سکینہ
امت کی رہائی کی دعا کیجو سکینہ

[illegible]

یاں قافلۂ اہل حرم گریہ کناں تھا
دیوار سے اس سمت سرِ شاہِ شہاں تھا

[illegible]

کیسی ہی مجھے شکل دکھاتے نہیں بابا
وقت آیا مرے سونے کا آتے نہیں بابا

[illegible]

گر فرش ہو مخمل کا تو کچھ کام نہیں
بے سینۂ شبیر کچھ آرام نہیں

[illegible]

دیوار کے اس سمت سرِ دین ہے
طاقت مجھے پھر اٹھنے کی زندان سے نہیں ہے

[illegible]

یاد آتی پدر کی مجھے ہر ایک گھڑی ہے
مجھکو تو کئی دن سے نہیں نیند پڑی ہے

[illegible]

دکھ کانوں کے چرنے کا بھی ہرگز نہ
چھاتی سے لگوں بابا کی اور سوئی

[illegible]

سر باپ کا دیکھیگی سکینہ اگر اکبر
تو دوڑ کے نیزے سے لپٹ جائیگی جاکر

[illegible]

ہر چند مری اماں بھی زہرا کی بہو ہے
پر سینۂ شبیر کی کچھ اور ہی بو ہے

[illegible]

کچھ روشنی تھی یاں تو نہیں گھر اپنا
دنیا مجھکو اندھیرے میں نظر آتا

۱۹

[illegible]

روتا ہے ترے شمر لعین چونک نہ اٹھے
یہ فتنہ خوابیدہ کہیں چونک نہ اٹھے

۲۰

[illegible]

چلاکے کہا کس لیے روتی ہے سکینہ
بابا ہو فدا کس لیے روتی ہے سکینہ

۲۱

[illegible]

خالق کو جو ہے کان یہ دکھلاتی ہو پیاری
محشر میں اسی کرتے سے تم جاتیو پیاری

۲۲

[illegible]

پرے وشتہ والا ہی فرزند ماہ سے روشن
ہو جائیگا زندان قدم شاہ سے روشن

۲۳

[illegible]

اب تیر سلانے کو نہ رداے مری پیاری
بس چھاتی پہ ماں دینی کی سوا مری پیاری

۲۴

[illegible]

چادر دو تو تم کرتہ بھی اس آن دکھانا
پہلو وہ دکھادیگی تو تم کان دکھانا

۲۵

[illegible]

تھی خاک پہ رو رو کے وہ بیتاب تڑپتی
ہر لحظہ تھی جوں ماہی بے آب تڑپتی

۲۶

[illegible]

سر کو مرے صدمہ ابھی باقی ہے لگن کا
اے لاڈلی باقی ہے تجھے رنج رسن کا

۲۷

[illegible]

جز شکر نہ اک حرف ادا کیجو سکینہ
امت کی رہائی کی دعا کیجو سکینہ

[illegible]

جون ٹوٹے ستارا وہ اس انداز سے آیا
دامن میں سکینہ کے سر اعجاز سے آیا

[illegible]

تن مجھکو نظر آتا نہیں رات کے باعث
یا سر فقط آتا ہی کرامات کے باعث

[illegible]

کم سے نہ چلانے کی آواز سے آئے
پھر مٹی جو چلائی تو اعجاز سے آئے

[illegible]

بابا مرے چھاتی سے لگانے مجھے آئے
مین کب سے نہ سوئی تھی سلانے مجھے آئے

[illegible]

جس سینہ پہ سر رکھتی تھی سینہ وہ کہاں ہی
تکیہ مرا اے شاہ مدینہ وہ کہاں ہی

[illegible]

مشتاق ہون اک بات کی حضرت کے دہن سے
گر مجھسے نہیں بات کرو اپنی بہن سے

[illegible]

نیزے سا پہ بدستور گیا پھر سر شبیر
دلگیر لگی پیٹنے سر دختر شبیر

۴۱

[illegible]

یقین ہے خواب میں صورت دکھا کے فرمایا
کیا ہے وعدہ آنے کا تو آوینگے مرے بابا

۴۲

[illegible]

کہا سجاد نے رو کر تو ہے مہمان کچھ دن کی
ترے نزدیک میں دیر ہے اب سکینہ جان کچھ دن کی

۴۳

[illegible]

کبھی اٹھ بیٹھتی تھی اور الم سے ہاتھ ملتی تھی
کبھی مٹی پہ لیٹی کروٹیں یہ رو کے بدلتی تھی

۴۴

[illegible]

نہ جب تک وقت آوے کب قدم بوسی میسر ہو
مرے بابا بیاباں تک آویں جب وعدہ برابر ہو

۴۵

[illegible]

لپٹ کر باپ کی چھاتی سے سونا باغ جنت میں
چھٹیگی تم تو آفت سے رہینگے ہم مصیبت میں

۴۶

[illegible]

یہ حالت ہے نہیں سینہ میں اب دم سماتا ہے
پھرکتی آنکھ ہے شاید کہ بابا میرا آتا ہے

۴۷

[illegible]

جو وہ ہاتھوں کا پالا ہے تو میں گودی کی پالی ہوں
جو وہ بیٹا ہے تو چھاتی کی ہیں بچی سونے والی ہوں

۴۸

[illegible]

ہوئے زنداں جمال سید ابرار سے روشن
مری آنکھیں بھی ہو دیں باپ کے دیدار سے روشن

۴۹

[illegible]

مجھے تو ہے نشاں اس کے ظلم بھائی کی
تری زلفوں سے آتی ہے بو مجھکو جدائی کی

[illegible]

تیرے پاس آنے کو فرما گئے ہیں آئینگے حضرت
جو بچانے کو تھے تجھے لیجائینگے حضرت

[illegible]

شہ دین خواب میں مجکو تسلی دینے آتے تھے
سکینہ نے کہا اماں وہ مجکو لینے آئے تھے

[illegible]

کہا زینب نے بابا ہی کہاں کیوں سر پٹکتی ہو
پیاسے اٹھکے تم ناحق اندھیرے میں بھٹکتی ہو

[illegible]

پکاری بیبیو تو بانو کہ مطلب اسکا بر آیا
سکینہ لاڈلی کے خواب میں شاید پدر آیا

[illegible]

ابھی تو آئے تھے بابا جدا پھر ہو گئے ہی ہی
جگایا کیوں مجھے جو بخت پھر سو گئے ہی ہی

[illegible]

گلے سے ماں لگاتی تھی مگر چپکی رہتی تھی
سکینہ ہائے بابا ہائے بابا رو کے کہتی تھی

[illegible]

بٹھا کر ہاتھ بانو نے کہا اب کیا یہ حالت ہی
اٹھو بیٹی کہ پھر مختصر تک خواب فراغت ہی

[illegible]

کدھر گم ہو گئے بابا مرے تو کو کہیں دیکھو
ادھر دیکھو ادھر دیکھو کہیں دیکھو کہیں دیکھو

[illegible]

جلتی ہی کسی صورت نہیں بانو کی جاتی ہی
اسی کے رونے کا غل ہی اسی کی یہ دہائی ہی

[illegible]

کہا زینب نے جان اب دم نہیں ہے جا میں کیا کیجے
بھر آتا ہے دل میرا پھوپی اب خواہ مخواہ کیا کیجے

[illegible]

ادھر بیٹی نے حلقوم شہنشاہ زمن چوما
ادھر شہ کے گلے نے سکینہ کا دہن چوما

[illegible]

خدا کا شکر ہے بیٹی سلامت آپکو پہنچی
امانت دار تھی میں یہ امانت آپکو پہنچی

[illegible]

مہکتا ہے جنت کا عطر جو اس آتی ہے
میں اس خوشبو کے صدقے جاؤں یہ کہاں کی آتی ہے

[illegible]

یہ لونڈی بچپنے سے داغ مجھکو دے آئے ہو
اس اپنی لاڈلی بیٹی کو صاحب آئے ہو

[illegible]

جب آپ کے جسم میں مطلق نہ گرمی کا اثر پایا
کہا چلا کے بانو نے سکینہ نے پدر پایا

[illegible]

دکھایا اپنے جب پوشش سر شہ کا نظر آیا
سماتا دل میں دیکھو پھوپی میرا پدر آیا

[illegible]

یہ ساری رات سوتی ہے نہ اسکو چین آتا ہے
حقیقت میں تمہارے پاس رہنا اسکا بہتر ہے

[illegible]

ادھر آؤ ذرا صاحب صحبت تو اسے کر لو
بھتیجی آپکی جاتی ہے رخصت تو اسے کر لو

سنی زینب نے [illegible] شاہ دیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی کہتی تھی دیکھو سانس آ جاتی ہے
کبھی منہ دیکھ کر کہتی تھی بچی مسکراتی ہے

[illegible]
دکھا دی [illegible]
سکینہ بھی [illegible]
[illegible]

کہیں تھی سب سے زہرا خاصہ قیوم کی بیٹی
سکینہ لاڈلی ہے سید مظلوم کی بیٹی

[illegible]
سکینہ لاڈلی [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا زینب نے دونوں ہاتھ رکھ کر دیدۂ تر پر
کفن کیا دوں سکینہ کو کہ چادر بھی نہیں سر پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

علی بھی ساتھ ہیں بابا بھی ساتھ آئے ہیں
حسن بھی ہیں حسین ابن علی بھی ساتھ آئے ہیں

[illegible]
[illegible]
سکینہ [illegible]
[illegible]

کفن کیسا کہاں کا غسل اب [illegible]
اسی پوشاک سے اسکو دفن کر دیجے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بغل لگتی ہے مجھے کس درجہ یہ آفت کی ماری ہے
ترے بیٹے کی بیٹی ہے بڑے پیارے کی پیاری ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہہ کر سونپا وہ لاشہ شہنشاہ مدینہ
تڑپتی تھی یہ غم [illegible] ہا ہا سکینہ

[illegible] لاشہ عابد مضطر
[illegible]
[illegible] سکینہ لاڈلی کو [illegible]
[illegible] دلگیر [illegible]

دعا کر یا الٰہ العالمین جب روز محشر ہو
شفیع دعا میں دلگیر فرزند حیدر ہو

۴۲
[illegible]
جو بنے آلودہ نظر آیا جو لہو سرو قد کا
شہر بانو کو الم بھول گیا اکبر کا

۴۳
[illegible]
صبر کی باگ مرے ہاتھوں سے اب چھوٹی
لاش اکبر کا جو دیکھا تو کمر ٹوٹ گئی

۴۴
[illegible]
بھائی اب کچھ نہ مطلب جو میں سمجھیں
لٹ کے جاگے ہیں اکبر تو پڑے سوتے ہیں

۴۵
[illegible]
شاد سے بیٹے کے لیجانے کا جب نام لیا
بانو نے سنتے ہی ہاتھوں سے جگر تھام لیا

۴۶
[illegible]
باقی تھی جان مگر عالم غش طاری تھا
ہاتھ سینہ پہ تھا اور سینہ سے خوں جاری تھا

۴۷
[illegible]
جیسے سکتا کسی بیمار کو ہو جاتا ہے
آنکھیں کھولے ہوئے جیسے کوئی سو جاتا ہے

۴۸
[illegible]
شہ تو تھے دیکھ رہے شکل علی اکبر کی
بانو کہتی تھی خدا خیر کرے سرور کی

۴۹
[illegible]
مجھکو خطرہ ہے دم اسکا نہ نکلے کہیں
دیکھ کر بھائیکا لاشہ نہ دل اسکا جائے کہیں

۵۰
[illegible]
ہو گا میں تو چھاتی مری پھٹ جائیگی
اسکی یہ نیند جوانی کی اُچٹ جاوےگی

۱۰

[illegible]

منہ میں ٹپکانے کو پانی اب بھی جو پانی آوے
ہے یقیں ہوش میں یہ یوسف ثانی آوے

۱۱

[illegible]

کیا تعجب ہے جو آنکھوں سے اشارات کرے
شاید اب ہوش میں آجائے یہ اور بات کرے

۱۲

[illegible]

اس طرح ہم کبھی خاموش نہیں رہتے تھے
مجھ سے کہتے تھے کسی سے جو نہیں کہتے تھے

۱۳

[illegible]

بولی ماں پیاس کا شکوہ ہے یہ پیارا کرتا
اب بھی آنکھوں سے ہے پانی کا اشارہ کرتا

۱۴

[illegible]

ہوگی مشہور زمانے میں کہانی میری
میرے بابا کے جو کام آئے جوانی میری

۱۵

[illegible]

کوئی ایذا مجھے جنکی بدولت نہ ہوئی
حیف ہے مجھ سے پہ کچھ آپکی خدمت نہ ہوئی

۱۶

[illegible]

حربہ جو شہ پہ چلا میں نے وہ تن پر روکا
آیا جو بابا پہ تیر اپنے بدن پر روکا

۱۷

[illegible]

سینہ پر نیزہ لگا جب تو میں مجبور ہوا
میں گرا گھوڑے سے شمشیر کا تن چور ہوا

۱۸

[illegible]

تا بمقدور نہ رد ہونے دیا تم
بانو سے بیٹے اگر ہاتھ پکڑ لینا تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھٹا جاتا ہے یہ ساتھ بہن بھائی کا
رونا ہے تو شبیر کی تنہائی کا

تو کہیں آپکو یہ رنج و الم دیتا ہوں
پھر نہ سر پیٹیے گا سر کی قسم دیتا ہوں

پانی پینے کے لیے سارے زمانے کو ملا
ایک قطرہ نہ ترے منہ میں جوانے کو ملے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسم کو آپکے سب خون سے بھر جائینگے
[illegible] ہوتے مرے سب کام سنور جائینگے

خلد میں دادی کے حجرے کو جو میں جاتا ہوں
سب کے بدلے میں یہ داغ تمھیں جاتا ہوں

اسکے منہ سے کلمہ جان کے باہم نکلا
گود میں بانو کی اکبر کا غرض دم نکلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالو کھلتی کبھی رونے سے جو ہو جاتی تھی
بیٹے کی آنکھ الجھی ہوئی زلفونکو سلجھاتی تھی

اسی حسرت سے ذرا دھیان میں لانا مجکو
پانی جب آپ پیو بھولیں نہ جانا مجکو

کوئی کہتی تھی کہ اب لب پہ یہیں ہو آئیگا
کوئی کہتی تھی غش آیا ہے ابھی بولیگا

۴۰

[illegible]

خاطر اس شکل سے سوتے میں نہیں پہچانے
کبھی یوں کھول کے آنکھوں کو نہیں سوتے تھے

۴۱

[illegible]

پیاس ظاہر ہے ترے بھائی کی پپڑیاں منہ پر
شکل آئی ہے زباں پیاس سے ساری منہ پر

۴۲

[illegible]

کھینچتے کیوں ہو یہ لوگو مجھے کیا کرتے ہو
میرے پہلو سے کلیجہ کو جدا کرتے ہو

۴۳

[illegible]

ماں باپ کا اب دھیان ہے اکبر کو نہ ماں کا
دن کے سونے کا تو معمول نہ تھا بھائی کا

۴۴

[illegible]

اری چھاتی سے اکبر کی لگا دو مجکو
اب اٹھے ہو دینگے شکل انکی دکھا دو مجکو

۴۵

[illegible]

اسکا جب لاشہ ناشاد اٹھا دو گی بہن
سہرا تابوت پہ اکبر کے چڑھا دو گی بہن

۴۶

[illegible]

بس بہت سو چکے اکبر کو جگا دو اماں
آپ اٹھ بیٹھینگے شانہ تو ہلا دو اماں

۴۷

[illegible]

زانو سے کہتا تھا ہر چند پدر اکبر کا
زانو سے رکھتی تھی ہر گز نہ وہ سر اکبر کا

۴۸

[illegible]

دھوم سے چاہ سے الفت سے اٹھا دو اسکو
مرنے کے بعد تو دولہا سا بنا دو اسکو

۴۳

اور وہ زینب نے بیان کئے سب جو گزری ہوگی

پھر وہ بیکس ہوا اور شاہ کا وہ وقت آیا

وہ دم آیا کہ اٹھا لاش پسر کا ہو بلا

یکہ و تنہا وہ کھڑے ہیں زمین آکا ہی

دفن اس لال کا جب لاشۂ بے سر ہو گا — سہرہ کیسا کہ کفن بھی نہ میسر ہو گا

۴۴

لاش بچے کی جو شہ لیکے گئے خیمے میں

حالت مادر اصغر ہوئی ابتر غم سے

دیکھ کر ماں کو بچھا لال کی وہ بیکس لاش

بولی رو رو کے پکاری کہ مرے لال بے شیر

بانو لیاری بیان کر رکھو تم اصغر کی — دیر ہے میری شہادت میں اسی دلبر کی

۴۵

دیکھنا لاش پسر شیر خدا کا یوں ہے

آہ یہ بیدردی کہ مصیبت میں بچا جان کا ہے

ایک صدمہ ہے کہ آئے ہیں وہ سب خاک پہ ہے

بیکسی میں ہے اور آگے کا بیان کیسا ہے

آگے اصغر کی شہادت نہ بیان کر دلگیر — اور سرور کی مصیبت نہ عیاں کر دلگیر

۴۱

[illegible]

دواری ماں اصغر اسدم حالت عجب تمھاری ہے
جنبش ہے نہ اشارہ ہے یہ خواب ہے یا بیداری ہے

۴۲

[illegible]

میری آنکھیں روشن اصغر باپ کا ساتھ نہ چھوڑو تم
پر جب تک ہے گود میں میری مرا جی تو نہ توڑو تم

۴۳

[illegible]

اکبر کی آنکھیں کھولکے دیکھا آنسو اسکے گال دیکھے
چھوٹے چھوٹے ہاتھ اٹھا کر ماں کے گلے میں ڈال دیے

۴۴

[illegible]

دل ہی تمھارا اور جو جی پہ تمھارے گذرتی ہے
تم تو پیاسے مرتے ہو ماں غم سے تمھارے مرتی ہے

۴۵

[illegible]

آخر تم تو خون میں بھر دگے اور مجکو دکھ بھرنا ہے
آخر خدمت کر یوں تمھاری پھر تو تم کو مرنا ہے

۴۶

[illegible]

چھاتی ہر دم لگنا یہ موجب چین تمھارا ہے
فرقت کا پیغام ہے پیارے رخصت کا یہ اشارا ہے

۴۷

[illegible]

سینچ سینچ کر ہاتھ جو دونوں آنکھیں بدلتے ہو
بابا کی تنہائی پر کیا تم دست تاسف ملتے ہو

۴۸

[illegible]

باتوں میں ابھی ماں کے اصغر جب دم دراچلتا تھا
کان کا موتی لٹک لٹک کر تارے کی طرح چمکتا تھا

۴۹

[illegible]

بولی بانو بیکس چل بیدا تیں اسکو ملاتا ہے
دادی پاس علی اصغر بھیا تمھاری کھاٹ جلانا ہے

[illegible]

زینب یہ دعا میں کرتی ہے ہر بیری یہ مراد بر آئیگا | اپنی کمائی اپنی دولت آنکھوں میں سبکے تھی ہیں | بالی تیرو اور شاہ تیر ما لک سیر سے آ پہنچے
پانی کو بلا کر گود میں لیکر صغرا کو ... | اکبر آگے نذر کیا تھا اصغر کو اپنے دیتی ہوں | اب تو آنکھیں کھولو صغرا یا تیر آ پہنچے

[illegible]

سر کھو کر نہ تھی دعا میں زینب کا گھر بچ جاوے | اسکی شفاعت تم سے کروں کیا تیر شفاعت ہو جاتا | بیٹے کہا ہم جان گئے جو کچھ ارادہ اصغر کا
میرا سر دو بچ جاوے اور میرا اصغر بچ جاوے | آنکھیں میری گہر ہیں اصغر حضرت کا بھی کلیجا ہے | پانی کو تیر پہ تو نے یہ عزم کیا اب کوثر کا

[illegible]

جیتا جاگتا اس کا مکھڑا چہرہ بھی نورانی ہے | جیتا جاگتا لاکے ملا نا یا تھا میرے دلبر کو | بیٹا ہے یہ سبط نبی کا شیر خدا کا پوتا ہے
حیدر کا سا نقشا ہے احمد کی پیشانی ہے | تمہیں امانت دیتی ہوں بانو یہ بیٹا اصغر کو | بس باپ کا بیٹا ہوتا ہے کس دادا کا پوتا ہوتا ہے

[illegible]

نونہی ڈھلوق گلے میں ہولا ہولا شور ہے
پیارا پیارا نقشہ ہے اور گوری گوری نگاہ ہے

[illegible]

چھوڑ کے اپنی ماں کو وہیں تم پاس نہ آؤنگا
والدی زہرا آوینگی تب گودی اونکی جاؤنگا

[illegible]

ساکن جنت تمکو کہینگے سب شہزادہ اکبر
زہرا آنکو پیار کرینگی ماں سے زیادہ اکبر

[illegible]

تیر پہ تیر آتے ہیں آ سپر برچھی پہ برچھی چلتی ہے
وہ تو تنہا ہے اور اسپر شو شو تلوار نکلتی ہے

[illegible]

ہاتھ محبت کا پھیریگا کون یہاں اب اسکے سر پر
لاکھ کرے شفقت کوئی پر ختم ہے شفقت مادر پر

[illegible]

آنکھوں سے حیدر کے ہر دم قطرے خون ٹپکتے ہیں
جام لیے ہیں ہاتھ میں اپنے راہ تمہاری تکتے ہیں

[illegible]

لگتے ہی پیکان رکھا منہ کو جو بچے نے تا اصغر کھولے
اصغر کو لینے جنت سے حوریں آ پہونچیں سر کھولے

[illegible]

ہیں ماں ای جو رو میری روح بہت دکھ پاوےگی
بازو کے بیلوں مجکو اب نیند بھلا کب آوےگی

[illegible]

زہرا کو دیکھ کے بولی کسنے تجکو مارا ہے
میرے لال کا لال ہے تو میرے پیارے کا پیارا ہے

بند ۲۸

ننھی چھوٹی سی گردن پہ ... کی زہرا ہو قربان
تیر یہ کس پہ کہ تم نے مارا تیری گردن پر پیکان
منہ سے نکل آئی اصغر چھوٹی سی یہ تیری زبان
پیاس کے کیا کیا بچے اٹھائے پانی نہ پایا بے ریکان
رحم جو کرتے تجھ پہ اعدا تو کیوں بے دم ہو جاتا
تجھ کو اگر چلو دیتے کیا دریا کم ہو جاتا

بند ۲۹

جھولوں جھلا کے تجھ کو پالا ... تھے وہ اہل فساد
ایسے سنگین دل تھے ظالم کیا ان کی بھی تھی اولاد
ہاتھ سے بچے پر کوئی کرتا ہے اتنی بیداد
وہ آباد نہ ہونگے ہرگز جس نے کیا تجھ کو برباد
رحم نہ کچھ اعدا کو آیا اصغر تیرے بچپن پر
تیر لگاتا ہے کوئی بھی یوں بچے کی گردن پر

بند ۳۰

حیران سا کیوں دیکھ رہا ہے اے اصغر تو ادھر ادھر
ملنے کو گھبراتا ہے تو یہاں ہے کہاں تیری مادر
بابا سے گھر سے کام ہے تجھ کو چھوٹا تیری ماں کا گھر
گود میں اپنی بھائی کی جا ہے بھائی تیرا اکبر
ماں کا دھیان عبث ہے تجھ کو ان کو اب کب پاتا ہے
بابا کی خاطر تو ہٹ کر بابا تیرا آتا ہے

بند ۳۱

رکھ کر گودی میں اسکو یہ کہتی تھی با آہ و فغان
بی بی خدیجہ ہوتی تجھ پہ صدقے مریم و آسیا بھی قربان
گودیوں گودیوں پھرنے لگا معصوم میاں بلغ جان
ساغر کوثر لائے پلانے اصغر کو شاہ مردان
آگے میرے ساتھ جگر میں چشم میں اسے دلبر آئے
زخموں سے چور اور خون میں ڈوبے جنت میں شبیر آئے

۴۱

[illegible]

تو دل کو تھام کے ایسا امام رونے لگے
کہ انکو دیکھ کے سب اہل شام رونے لگے

۴۲

[illegible]

جو تم بہشت کو با خاطر ملول گئے
مگر سکینہ بھتیجی کی پیاس بھول گئے

۴۳

[illegible]

[illegible] دکھی وہ نادان اسیر ستم میں
تو صبر دیجیو سکینہ کو میرے ماتم میں

۴۴

[illegible]

پر ایسے حال میں بھی اُسکو حق پرستی تھی
غرض امام پہ اک بیکسی برستی تھی

۴۵

[illegible]

ابھی تلک تو جیا تھا ترے لیے بابا
غضب ہے تجھ سا پسر قتل ہو جیے بابا

۴۶

[illegible]

یہ وقت آخری دیدار دیکھ لو میرا
ابھی نہ روؤ کہ رونا ہے تمکو بہتیرا

۴۷

[illegible]

جو ہم شبیہ محمد علی کا پوتا تھا
انگوٹھی منھ میں لیے خاک پر وہ سوتا تھا

۴۸

[illegible]

جو رشتہ مہر و محبت کا تھا سو توڑ گئے
اکیلا ہم کو تم دشمنوں میں چھوڑ گئے

۴۹

[illegible]

گلے سے لگ کے کہ چھٹتا تمھارا بھائی ہے
بس اب کا چھٹنا قیامت تلک جدائی ہے

[illegible]

ملال یہ ہے کہ مرا ناز و نعم کی پالی ہی
بلاڈلی مری چھاتی کی سونے والی ہی

[illegible]

محال جینا ہے واللہ میرے بن تیرا
ہزار حیف یہ دکھ درد اور یہ سن تیرا

[illegible]

ارادہ رکھتا ہوں دریا پہ میں بھی اب جاؤں
جو حکم ہو تو چچا کو ترے بلا لاؤں

[illegible]

اگر چچا کے پیے وہ بگا لگے کرنے
تو کہیو تیرا چچا مشک ہو گیا بھرنے

[illegible]

غم اسکا چاک جگر کسطرح جگر نہ کرے
کسی صغیر کو اللہ بے پدر نہ کرے

[illegible]

کہا ملونگی جو تمکو اس آن کھوؤنگی
تمہیں دیکھونگی میں اپنی جان کو کھوؤنگی

[illegible]

اور اُٹھا لیجیٹ کے جھولیمین تم لٹا دیجو
بہل وہ جائیگی تم ڈوریاں ہلا دیجو

[illegible]

تمہارے حکم پہ بابا یہ جان فدا میری
نہ مانوں آپکا ارشاد تاب کیا میری

[illegible]

وہ بولی خیمہ میں اکبر کے بانو [illegible]
پسر کی مسند خالی پہ جان [illegible]

سکینہ زینب سے لپٹ کے [illegible] بار بار
پیارے [illegible] رو رو [illegible] بیان آ [illegible]
کہو شاہ کو [illegible]
وہ بولیں [illegible]

کسی کا دھیان بغیر از خروش اسکو نہین
کسے بلاؤن کہ اٹھنے کا اسکو ہوش نہین

[illegible]

سدھارنے کا کہین تم خیال مت کیجو
مین صدقے جاؤن یہ مجھسے سوال مت کیجو

[illegible]

جو تم خوشی سے کہو مرگ نا جا سے حسین
یہ سنکے بانوے بیکس پکاری ہائے حسین

[illegible]
پیری [illegible] بانو [illegible] بیکس کا حال تباہ
[illegible] نظر آیا اسکا حال [illegible]
[illegible] اصغر [illegible]

کبھی وہ مسند اکبر پہ بوسے دیتی تھی
پسر کا کرکے تصور بلائین لیتی تھی

کہا امام نے بانو [illegible] قصور معاف
نہین خیال کرو [illegible] انصاف
[illegible]
[illegible]

مرنے ز لیست کے کیونکر نہ میرا جی بھر جائے
جب آ گئے آنکھونکے اکبر سا نازنین مر جائے

[illegible]

کہو جو باپ کو ہو دیکھنا تو آ جاؤ
تم اسکو دیکھ لو صورت اسے دکھا جاؤ

[illegible]

کہا امام نے سر تمنے کیون جھکایا ہی
ذرا ادھر تو دیکھو حسین آیا ہی

[illegible]

کیا تھا وعدہ سو اسکے کو جستجو آنا ہی
خدا رسول کی خدمت مین مجھکو جانا ہی

[illegible]

یہ بات کسی ہر وہ غم کی مبتلا کیسی
بنی ہو جان ہی پر جب تو پھر حیا کیسی

۲۳
سنا جو فاطمہ کبریٰ کو شاہ کے جو قریب
تو اس بی بی کا نظر آیا تب تو حال عجیب
نکل کے خیمے سے فرمانے وا امام غریب
خدا کرے کہ نہ ہوئے کسی کا یہ نصیب
شہ زمن پہ جو سجدہ میں تھا گزر نا ہو
تو سوز دل سے میں سو وقت آہ کرتی ہوں

۲۴
جب لشکر شقی سے شمر نے بیٹھ کے بنا
لکھا وہ چیتو نکا خط ایک اختر کار
وہ دیکھے فاطمہ کو بولی اسکو پڑھ کے
کہ آتے ہو تمہیں جس وقت ... بار
یہ نامہ دیکھ کے آ کے ... لکھا
کہ تھا بی بی ترا ... میں لکھا

۲۵
پھر آ کے شمر سے گھر میں بیٹھا تھا کہ امام
سبھوں کو چھوڑ کے رو کے چلا امام امام
سوار گھوڑے پہ ہونے لگے جب آہ امام
کوئی بھی اشنا نہ تھا بیکس تھا
تو چھاتی پیٹنے لگی فاطمہ کی جانی کی
... زینب نے اپنے بھائی کی

۲۶
... گھوڑے پہ بیٹھا امام
اور اسکے گرد و شجر تھے تمام اہل حرم
اٹھا اپکی طرف دیکھا نہ جو تمام
میں کیا کہوں کہ جو زینب کا حال تھا ستم
پچھاڑیں کھاتی تھی زینب زمین پہ گر گر کر
امام دیکھتے جاتے تھے اسکو مڑ مڑ کر

۲۷
جو قتلگاہ میں پہنچے امام کون و مکان
جھکائی چار طرف نظر دیکھی وہ فوج ایمان
کسی نے تیغ سنبھالی کسی نے تیر و کمان
کہاں ہزاروں ستمگر کہاں اکیلی جان
کمال زخمی ہو شاہ دین زمین پہ گرا
کہا سبھوں نے کہ عرش بریں زمین پہ گرا

۲۸
گرا زمین پہ جو سجدہ میں وہ بادشاہ زمن
تو آیا شاہ کے نزدیک شمر ذی الجوشن
بس آگے کیا کہوں مجھ میں نہیں ہے تاب سخن
یہیں سجدہ ہی میں قتل امام تشنہ دہن
اب آگے حالت سجاد کیا کہے دلگیر
سپاہ شام کی بیداد کیا کہے دلگیر

زخمی سے تھا جو زخمی کا لاشہ ملا ہوا
لاشے کے حضور چشم چمن تھا کھلا ہوا

قدغن لیا ہر پانی کا مہمان کے لیے
سامان کیسے کیسے ہیں اک جان کے لیے

آمادہ سر کٹانے پہ یہ نامدار تھا
شاید کہ اب کسی کا اُسے انتظار تھا

کہتے تھے گاہ لاش علمدار دیکھ کر
اب روتے تم نہیں مجھے ناچار دیکھ کر

کاغذ ہر اک عمامہ پہ اسکے بندھا ہوا
آتا کسی کا نام ہر وہ پوچھتا ہوا

مجھکو نہیں سلام کی امید اُنسے ہے
آیا کوئی ملک ہی وہ یا قوم جن سے ہے

ظاہر ہوا یہ نقش ہی قوم پلید کا
تانا بندھا ہوا ہی سپاہ یزید کا

زہرا و مصطفےٰ کا یہی نور عین ہی
تو جسکو پوچھتا ہے وہی یہ حسین ہی

بیٹی کا بھیجا باپ کی خدمت میں لا یا ہوں
بیمار کا ضعیف کا پیغام لایا ہوں

[illegible]

لکھ لکھ کے نام آنکھ سے سب لگائے ہیں
شکوں نے حرف خط سب مٹائے ہیں

[illegible]

کچھ رنج میں جیسے ہو بڑا اسکا غم نہیں مجھے
تم چھوڑ دو وفا کو تو غم نہیں مجھے

[illegible]

تا حال اہتمام سے فارغ نہیں ہوے
تم نامہ و پیام سے فارغ نہیں ہوے

[illegible]

طاقت لکھنے کی ہے برپا فرقت کبھی نہیں
جسدن سے تم گئے ہو میں دیکھتی نہیں

[illegible]

تشنہ ہوئے اشک یہ نہیں بہا کر آئے ہیں
گویا کہ منہ میں پیاس کے آنسو جوائے ہیں

[illegible]

کسکو کمک کے واسطے تم نے بلایا ہی
کسکا پیام یہ شتر اسوار لایا ہی

[illegible]

گھر میں دوا غذا کو بھی اب آن کچھ نہیں
گر مر گئی تو دفن کا سامان کچھ نہیں

[illegible]

کہنے لگا کہ خوف مجھے اب زیادہ ہی
شاید کسی کا شہ کی کمک کو ارادہ ہی

[illegible]

قاصد نہ میرے تیر غضب کا نشانہ ہو
کہدو کہ یہ شتاب یہاں سے روانہ ہو

۴۰

[illegible]

رستے میں رہ کے بند کیا دانہ پانی ہی
اسپر بھی کیسی کیسی تجھے بدگمانی ہی

۴۱

[illegible]

ہوئی کلک بلا لی جو کچھ بیکشاہ کو
کاہیکو پھیرتا مین جنون کی سپاہ کو

۴۲

[illegible]

اب دل سے اپنے الفت صغرا اٹھاؤ تم
وقت نماز عصر ہوا سر کٹاؤ تم

۴۳

[illegible]

اکبر کو کھو کے جیتے رہیں ہم خدا سے ڈر
تہمت نہ کر امام پہ اظلم خدا سے ڈر

۴۴

[illegible]

نہ کوئی آیا ہی نہ کسی کو بلایا ہی
قاصد یہ میری بیٹی کا خط لیکے آیا ہی

۴۵

[illegible]

صغرا کا نامہ اہل حرم کو سناؤں
قاصد کو جاکے لاشہ اکبر دکھاتو ہون

۴۶

[illegible]

ہی عرض اور کچھ نہیں اسدم ہوس مجھے
بارئ کی مدد کی حمایت ہی بس مجھے

۴۷

[illegible]

ابتک کسی نے ایسے ستم ہیں سہے کہین
بابا کہین شہید ہوا اور وہ رہے کہین

۴۸

[illegible]

الآیا خط ہی فاطمہ دلگیر کا لکھا
پیش آیا ہی یہ اب مرے مری تقدیر کا لکھا

[illegible]

بیہوش سب بیان ہو میں شہ کو غش آگیا
شہ سے پڑھا گیا نہ حرم سے سُنا گیا

[illegible]

تیغِ ستم سے کاٹیگا گردن امام کی
ہووے گی کیا قبول نماز اہلِ شام کی

[illegible]

شہ نے کہا کہ داخلِ انصار ہو چکا
بیٹی کا لاؤ یا خطِ مرا غمخوار ہو چکا

[illegible]

ہے نصف سے بھی کم ابھی نامہ پڑھا گیا
زہرا کی بہو بیٹیوں کو غش آگیا

[illegible]

کیونکہ ترے باپ کو مہلت نہیں ملی
خط کے جواب لکھنے کی فرصت نہیں ملی

[illegible]

صغرا کیلئے کوئی نشانی نہ لایا تو
کرکے زیارتِ علی اکبر نہ آیا تو

[illegible]

جلد لیں سر تمہارا بدن سے جدا کردیں
پھر میں نمازِ عصر بخوبی ادا کردوں

[illegible]

امت کی مغفرت کی دعا تو بھی کیجیو
جو کچھ کہ فاطمہ نے کیا تو بھی کیجیو

[illegible]

قاصد جو پاس لاش کے روتا ہوا گیا
ہمشکل مصطفے کا بدن تھرتھرا گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خواہر کا نام سنکے جو یہ تھرتھرا گیا	اکبر کو یاد وعدہ صغرہ ہو آگیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بھائی کے لہو کی وہ پہچان جائے گی	تو کربلا مین پہونچا تھا وہ جان جاے گی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلگیر نامہ بر جو وہ پہونچا مدینہ مین	رو رو کے پیٹنے لگی صغرا مدینہ مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و سد درد و غم آنکھوں سے بحر خون بہاتا ہے
علمدار کا دریا پہ مرنا یاد آتا ہے

کسی کے دل پہ دنیا میں نہ یہ داغ جدائی ہو
ہو پھر کیا زیست کی صورت جدا بھائی سے بھائی ہو

غم عباس سے یہ تھا یہ شبیر کا عالم
کہ جو حیرت ہو مثل نقشہ تصویر کا عالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلا کے بھائیوں کی مجھکو چرخ پر جفا بھائی
جدا شبیر سے جو ہو چلا عباس سا بھائی

مبادا آسکا تن صید الخیل تیر زن کا نشانہ ہے
جدا اسکے نہ تن سے کہیں ہر ایک نشانہ ہے

بیان میں کس طرح کروں حضرت کو جیسی بیقراری تھی
زبان پر نام تھا عباس کا اور آہ و زاری تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عنان ضبط اب ہاتھوں سے میرے چھوٹ جاویگی
اب عباس کے مرنے سے میری ٹوٹ جاویگی

نہ لشکر ہی رہا جب نہ علمبردار دنیا میں
ہے کسکے بھروسے پر بھلا سردار دنیا میں

خداوندا الملک عباس کی بھیجو زمین
اکیلا ہی علمبردار میرا فوج دشمن میں

٨

[illegible]

کہا حضرت نے رکھ کر آستین پھر دیدۂ تر پہ
سکینہ کی گیا وہ مشک لیکر حوض کوثر پہ

٩

[illegible]

یقین ہے وہ نہیں جیتا کسی کے ہاتھ آئیگا
ید اللہ کا پسر ہے ہاتھ جینے سے اٹھائیگا

١٠

[illegible]

کٹا تھا ہاتھ لیکن تیغ کا قبضہ نہ چھوٹا تھا
وہاں پر جان جاتی تھی لیکن مشک کا تسمہ نہ چھوٹا تھا

١١

[illegible]

جو یوں تم نے تڑپتے کون سے غمخوار کو کھویا
جدا نہ کردہ کیا اپنے علمبردار کو کھویا

١٢

[illegible]

نہ اتنا رویئے تھم جائیے دلکو ذرا بھائی
خدا جانے تو آتا ہے سلامت آپکا بھائی

١٣

[illegible]

تن عباس میں بس جان تھی سد رمق باقی
اخی کے یاد باقی تھی دیا تھی یاد حق باقی

١٤

[illegible]

بہت ڈھونڈھا جا بجا دشت میں نشاں ملتا نہیں مجکو
علمبردار کا مطلق نشان ملتا نہیں مجکو

١٥

[illegible]

چلا اکبر بھی تب روتا ہوا ہمراہ بابا کے
کبھی وہ اپنے آنسو پوچھتا تھا گاہ بابا کے

١٦

[illegible]

جو وقت آخری جو دیکھا یوں شاہ عالم کو
لہو ملنے لگے کف پا سے میں اپنی چشم پرنم کو

[illegible]

سدھارے آپ بھائی پہ راضی تقدیر حاضر ہے
ذرا آنکھیں تو کھولو آپ کا شبیر حاضر ہے

[illegible]

کہا کہ آپ ہی جاتا نکر مضطر ہے حضرت
ذرا سینہ پہ میرے اسکو دھری کہا یہ حضرت

[illegible]

سکینہ شیر تھی یہ منوند ڈالکر دیکھے
نہ دیکھ پیچھی شکلہ و عینہ تو نام دیکھا

[illegible]

بھلے دیکھ لو اور میں تمھیں بھی بھر اخی دیکھوں
ارکام آخر مرا کہو تو وقت آخری دیکھوں

[illegible]

چچا مارا گیا مت یہ سکینہ جان سے کہنا
یہ میرا ماجرا ہے قتل آن ناداں سے کہنا

[illegible]

گلے عباس کے لگ کر جو تشنہ سے جدا کر
تو زینب غش کر آئی تھی در خیمہ پہ آ کر

[illegible]

اکو نے بلکہ گلے سے میں کچھ حالت نہیں تن میں
[illegible] باتھ میں ڈالدو ان حضرت کی گردن میں

[illegible]

تو کہدیجیے گا اتنی بات حضرت اپنی دختر سے
تری خاطر گیا عباس پانی لینے کوثر سے

[illegible]

علی اکبر ہو خرم تم اپنی زندگانی سے
ثمر عشرت کا حاصل ہو تمھیں کل جوانی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے قاسم سا بھائی اور بھلا جیتا رہا اکبر
جدا ہمسے چچا ہو جا کیا جیتا رہے اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی کہتا تھا اکبر زیست ہو کیونکہ میری
کبھی کہتے تھے سرور ہائے اب ٹوٹی کمر میری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اخی کی لاش پر دل کھول کے شبیر رو آیا
الم تازہ مبارک میں علمبردار کھو آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لگا تھیر ادھر عباس کا احوال جو ہونے
ادھر اکبر لگا رونے ادھر سرور لگے رونے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روانہ سوئے خیمہ ہو مشک و علم لے کر
چلے شہ واسطے زینب کے یہ تازہ الم لیکر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

علمبردار سرور ہو گیا گھر سے بیان رہین
نشان مرتضیٰ ہی پر رہا ابکے نشان رہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لگے کہنے بیان اب زندگانی کا مزا ہی ہے
کہ جب کہ بھائی سا برادر ہو گیا مجھسے جدا ہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو یہ پرخون علم دیکھی بچھلی وہ سرا پا
چچا کو رو رہی تھا گریبان پھاڑ کر اپنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہین دلگیر کو تاب بیان درد و غم باقی
علمبردار شہ کا تا بحشر ہی علم باقی

[illegible]

اٹھو سجاؤ یہ ہتھیار لگاؤ شمشیر
کہا اپنے رفیقوں کو لگاؤ شمشیر

[illegible]

اسطرف شہ کے رفیقونکے قدم بڑھنے لگے
اسطرف لشکر اعدا مین علم گرنے لگے

[illegible]

یار دیار و رشتہ مظلوم کے سب کام آئے
قتل ہو چکے جبکہ شجاعان عرب کام آئے

[illegible]

جی ہی چاہتا تھا خوب سی شمشیر کرین
جب شہادت ہوئی منظور تو کیون دیر کرین

[illegible]

کچھ عجب جوش شجاعت ہی ہویدا ہمین
سر بسر شان علی آج ہی پیدا ہمین

[illegible]

سر جھکائے شہ دلگیر چلے آتے ہین
بھائی کے ہمرہ پیشیر چلے آتے ہین

[illegible]

جان لو دلمین کہ اب ہو چکی شہادت اپنی
لشکر شام کو دکھلاؤ شجاعت اپنی

[illegible]

اپنے لشکر سے کہا کھینچ لو تلوارون کو
مارو نام خدا لیکے ستمگارون کو

[illegible]

زندگی کا نہین عباس قرینہ اب ہی
بھائی کے مارے گئے کیا ترا جینا اب ہی

۲۱۰

سر برہنہ کرے زینب کو عدو دیکھے تو
بے کانوں سے سکینہ کے لہو دیکھے تو

۲۱۱

چشم پوشی ہوئی زہرا سے قیامت مجھکو
ہوئی خاتون قیامت سے ندامت مجھکو

۲۱۲

رخت شادیکا مرے تن سے اُترواؤ بھوپی
حقیمن حیرہ رانڈوں کے ہوتا ہے وہ پہناؤ بھوپی

۲۱۳

دیر کیوں کرتا ہے شہ سے جازت عباس
ہاتھ سے کھوتا ہے کیوں گنج شہادت عباس

۲۱۴

مرنے جاتا ہے نہیں دھیان کسی کا اسکو
نہ تو کچھ دھیان ہے ماں کا نہ بہن کا اسکو

۲۱۵

دولہہ باباکے نہ کیا کیا الم و غم ہونگے
بیٹے زینب کے گئے خلد میں جو ہم ہونگے

۲۱۶

دیکھیا اشک فشاں آنکھوں نے وہ شیر ہوا
اب جو قاسم بھی ہوا قتل تو اندھیر ہوا

۲۱۷

زینب سے لیے سرور کے ٹکرائی ہے
اسکی ماں متصل ایکے پہ غش کھاتی ہے

۲۱۸

دیکھے آج ذرا رنگین تماشا میرا
آرزو ہے کہ اُٹھا لا سیے لاشا میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب سمجھے عباس سکینہ کی صدا آتی ہے
پانی بن لاڈلی شبیر کی چلاتی ہے

حوصلہ ایسا شجاعت کے دکھانے کا ہے
دھیان اسکو تری پیاس بجھانے کا ہے

کہا زینب نے کہ عباس ارادہ کیا ہے
حوض کی پانی کو سقائے حرم جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حوض اشکوں کے ہر اک چشم سے خون جاری تھا
رن سے خیمہ تلک اک ایک قدم بھاری تھا

وان تھا ہر گز نہ خیال اور کسی کا مجکو
غم تھا واللہ تری تشنہ لبی کا مجکو

دی دعا سب نے بنی زینب تمھارا حافظ
حسن و شبیر خدا حضرت زہرا حافظ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولی جو ساقی کوثر کی کہانی افسوس
اسقدر پیاسی ہوا، پانی نہ پائے افسوس

رو کے وہ بولی عطش آیا ہے علی اصغر کو
پیاس نے خوب ستایا ہے علی اصغر کو

لاش قاسم پر ادھر سید والا پہونچے
اور عباس ادھر جانب دریا پہونچے

[illegible]

جسکھڑی پانی سے سیراب یہ خیمہ ہوگا
اس گھڑی ہمسر زین مقابل کوئی کم ہوگا

[illegible]

سر بسر یہ اثر شاہ نجف رکھتا ہے
ایک عباس ہزار و نیہ شرف رکھتا ہے

[illegible]

دوسرے دوش پہ لی مشک نہ کچھ دیر لگی
دست دشمن سے پھر اس بازو پہ شمشیر لگی

[illegible]

لجہ عبث جوش شجاعت ہے ہویدا ہمیں
سر بسر شان علی آج ہے پیدا ہمیں

[illegible]

قتل پر اسکے ارادہ تھا جفاکاروں کا
اسپہ ہر مرتبہ حملہ تھا ستمگاروں کا

[illegible]

مشک پہ تیر تب اک شامی نے ایسا مارا
چھد گیا سینہ بھی اور بہ گیا پانی سارا

[illegible]

ضرب پہ نولی و دادو سکے نہ اسلاجامے
دور سے تیر یہ مار و کہ و دگھوڑے سے اجاد و سے

[illegible]

شورسعادتہ کا عمدا یکھڑا اٹھتا ہے
یا کہ یہ حیدر کرار کھڑا اٹھتا ہے

[illegible]

لا چکا تھا مرا عباس دلاور پانی
دیکھا جاتا رہا نزدیک ہو جو پانی

۴۶

گرے یہ لاش پہ بھائی کی آکے شاہ امم
دونون بھائی جو آپس مین لپٹ کے روئے بہم
یہ بین تھے وہ سرو دین عباس مین بھائی جان ہم
سلطے سے وہ کہتے ہین کہ حسین نا ب ہم

اتنے مین خلد کو دلگیر سدھارے عباس	شاہ چلاتے تھے ہیرے مرے پیارے عباس

[illegible]

سجاد مبتلاے مصیبت بھی قید ہی
حاضر ہو سر بھی شاہ کا عترت بھی قید ہی

[illegible]

شہ کے گلے پہ خنجر بیداد چلگیا
شکر خدا کہ میرے عمل سے نکلگیا

[illegible]

لا جلد انتظار کی طاقت رہی نہین
بیدل تو ساتھ اہل حرم کوئی نہین

[illegible]

بولا عمر کہ آج عجب دن ہی عید کا
آتا ہی سر کٹا ہوا شاہِ شہید کا

[illegible]

سجاد کے سوا کوئی باقی رہا نہین
مرتے تلک حسین کو پانی دیا نہین

[illegible]

شبیر کے پسر کو شتربان بنایا ہی
وہ ننگے پانون کوفے سے تا شام آیا ہی

[illegible]

[illegible] یہ سلطنت مین مری تھا شادیا
[illegible]

[illegible]

ہر کون سخت بات جو اسکو کہی نہین
منہ کے منہ چھپانے کو چادر رہی نہین

[illegible]

قاسم نے پوچھا کیا اُسے پانی دیا نہین
بولا عمر دیا بھی تو اُسنے پیا نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاکم کو سنکے حال ترا رحم آیا ہی تجکو شتاب سامنے اپنے بلایا ہی	کہتا ہی ورکو حال یہ ہی اب یزید کا مشتاق ہی بہت وہ اسیرون کی دید کا	بھیجا لعین نے شاہ کے لانیکے واسطے آئے ہو قید یون سے کاشغر کے واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میرا الم سے وادی مری ملتی ہاتھ ہی بدل تبول نیزہ خولی کے ساتھ ہی	کسطرح اپنے گرد سے حلقت کو ہالو نمین زنجیر کو سنبھالون کہ اشتر سنبھالو نمین	مجر العین کو ستمگر نے جب لیا دربار مین اسیرونکو آسنے طلب کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدانیان بعین بلوہ میں چھپنے کی جا نہ تھی
زینب سے تا بہ فضہ کسی سے رِدا نہ تھی

[illegible]

مشغول تختہ نرد تو اے روسیاہ ہے
تجھکو سلام کرنا نہایت گناہ ہے

[illegible]

وہ بولا کیوں شہ نوا سے طاقت کلام کی
بیٹی ہے یہ امام کی خواہر امام کی

[illegible]

دریا لہو کا آنکھوں سے ہر اک کے بہہ گیا
زینب کو آسکھری نظر آنے سے رہ گیا

[illegible]

فاسق شراب خوار ہے مردود دین ہے تو
اے روسیہ سلام کے لائق نہیں ہے تو

[illegible]

جب سامنے لعین کے سر آیا امام کا
چاروں طرف سے شور ہوا السلام کا

[illegible]

واللہ مجکو دشمن دین جانتے ہیں یہ
او ر قابل سلام نہیں جانتے ہیں یہ

[illegible]

بجز خدا کا قہر ابھی نازل کہیں نہ ہو
صلوات سے سلام طلب اے لعین نہ ہو

[illegible]

ابجا گذر حیدر و ختم رسل ہوا
چاروں طرف سلام ملائک کا غل ہوا

[illegible]

وہ دلفگار رونے لگی پھوٹ پھوٹ کر
بے اختیار رنجے لگی پھوٹ پھوٹ کر

[illegible]

زینب سے نقل ہی مری آنکھوں کے سامنے
اس لی زبان سکینہ کی منھ مین الم نے

[illegible]

طوق گران اٹھانے کی طاقت نہین ہی
اک جین تازیانے کی طاقت نہین ہی

[illegible]

اک روز رحم شمر نے مجپر کیا نہین
بابا کا سر مجھے کبھی اسنے دیا نہین

[illegible]

ہر عالم حیات سے جلوہ سوا ہوا
کیونکہ کہے کوئی کہ یہ سر ہی کٹا ہوا

[illegible]

دو زخ سے ناصبو کی ... گریگا تو
امت کی جد کے عقدہ کشائی کریگا تو

[illegible]

یہ جسکا سر ہے اسکی مین کو دیکھی پالی ہون
واللہ اسکی چھاتی کی مین سونیوالی ہون

[illegible]

یہ سنکے لائی پاس سکینہ سر حسین
سر سے لپٹ کے رونے لگی خواہر حسین

[illegible]

دلگیر کیا لکھے جو مصیبت گذر گئی
بالی سکینہ ہائے پدر کہکے مر گئی

۴۱

[illegible]

شہ کی تنہائی سے بیتاب بہت ہوتے تھے
دیکھتے تھے رخ شبیر کو اور روتے تھے

۴۲

[illegible]

تم کو وہ غم ہے مجھے ہے الم اسکا عباس
صف جنگاہ میں تم جاؤ گے تنہا عباس

۴۳

[illegible]

شہ نے فرمایا تشہد کی نہ فرصت ہوگی
عصر کے سجدۂ ثانی میں شہادت ہوگی

۴۴

[illegible]

پھر تو تنہائی شبیر پہ جی کھوتے تھے
دیکھ کر شکل حسین ابن علی روتے تھے

۴۵

[illegible]

پیار سے ہاتھ میں تھامے میں ترے ہاتھ چلوں
ہے محبت کا تقاضا کہ ترے ساتھ چلوں

۴۶

[illegible]

دشمن آگے نہ بڑھیں اہل دغا کو روکے
جب نماز آپ پڑھیں اہل جفا کو روکے

۴۷

[illegible]

اب یقین مجکو ہوا بھائی کا غم کھاتا ہو
نا لیا تم مری تنہائی کا غم کھاتے ہو

۴۸

[illegible]

علی اکبر میں سو مشتاق ہیں وہ جنت کے
وقت بد میں نہیں ہمراہ کوئی حضرت کے

۴۹

[illegible]

خیر جو شکل مری ہو لشکے بھر جاوے گی
جو گذرنی ہے وہ ہر شکل گذر جاوے گی

[illegible]

آپ کے دامن دولت سے جو چھٹ جاویگی
بہن آپکی بردسیمین لٹ جاویگی

[illegible]

لکھی قسمت میں ہے آخر تو جدائی عباس
اسقدر جلد نہ چھوڑو مجھے بھائی عباس

[illegible]

بین کرون خلق مین بیجان نہ ہو واکبر
آرزو ہے کہ مری لاش پہ رو دے اکبر

[illegible]

پردہ دار کیلیے کون مرے پاس ہے اب
آپکی ذات ہے یا اکبر و عباس ہے اب

[illegible]

ہاے جب تک کہ زبان بات غنیمت سمجھو
کوئی دم کی یہ ملاقات غنیمت سمجھو

[illegible]

بھائی واللہ نہ ہو کبھی کم غم اکبر کا
تیر زانو سے نہ نکل پائیگا دم اکبر کا

[illegible]

آپ پر اکبر و عباس کو قربان کرو
اپنے مرنے کا پر اے بھائی نہ تم دھیان کرو

[illegible]

پاس آ داے سے کو بول نہیں سکتا ہون
دیکھو کن آنکھوں سے میدان کی طرف تکتا ہون

[illegible]

جبکہ سوراخ پہ چھاتی کے نظر جاویگی
ہر نفس بیٹھے ہی بیٹھے مرجاویگی

۳۹
[illegible]
والدہ ہو مری بیے صبر نہ میرے غم مین
میری مادر کو بھی ہو صبر مرے ماتم مین

۴۰
[illegible]
کیسا کھینچے ہوے شمشیر چلا آتا ہے
یہ علمدار ہے یا شیر چلا آتا ہے

۴۱
[illegible]
ویسے ہی گھبرائے ہین تن مین ہی سناٹا ہے
ویسے ہی آمد و آمد نہ سواری سب ہے

۴۲
[illegible]
آج گر تمنے علمدار جری کو مارا
تو بڑا نام ہے گویا کہ علی کو مارا

۴۳
[illegible]
کرو تم سامنا اسکا تو نہ شمشیرونسے
اس علمدار کو مجروح کرو تیرونسے

۴۴
[illegible]
پہلے ہی فوج پہ عباس نے جو وار کیا
کشتون کے پشتے کیے لاشونکا انبار کیا

۴۵
[illegible]
ہر ستمگر کو تہ تیغ نہ عباس کرو
امت احمد مرسل کا ذرا پاس کرو

۴۶
[illegible]
کسی صورت سے نہ زنہار بکا کرتی تھین
انھین کے واسطے رو رو کے دعا کرتی تھین

۴۷
[illegible]
اسی امت کے لیے سر کو مین کٹواؤنگا
آپ برباد مین ہونگا انھین بخشاؤنگا

[illegible]

وہ بہ دم ضبط شجاعت کو جو فرماتے تھے
غیظ کے کھونٹ سے بید سے تھرلتے تھے

[illegible]

رقت آئی جو شہ دیں کو تحمل سے اسکے
سو کھے لبپنے لگے خشک دہن سے اسکے

[illegible]

شکل زہرا کی نہیں حشر بپا ہوتی ہے
چومتی ہے دو لگے شہ لو ٹنا کو اور روتی ہے

[illegible]

تھے خوشنود بنایت مجھے عباس کیا
در رحمت حق میرا بڑا پاس کیا

[illegible]

بولے شہ مرنا میں تم ای مرے پیارے جیتے
زخمی کسطو رمیں ہوتا تمھارے جیتے

[illegible]

تھپرے زیر بغل ہاتھ لگاؤ بھائی
مجھے تنظیم کو زہرا کی اٹھاؤ بھائی

[illegible]

اس شہنشاہ مجازی کے تصدق عباس
بھائی کی بندہ نوازی کے تصدق عباس

[illegible]

عرض کی آپنے بہن یاں کہیں جلالی ہے
مجکو اب گریۂ زینب کی صدا آتی ہے

[illegible]

حرم کنین کرستے ہے تو یک ... بیکی
گر ترے زخم دکھے ... برادر ...

۵۲

نکلے شاہ سے غصے لگے عباس بھی

آئے نے پہلوئی بنت بتول زاری کی بھی

دامن پکڑ کے تھا جو اکبر آئے بھی

ہاتھ نا تھر من یوں کا غمخوار جری

کہنہ دلگیر کسطرح سے جی کھوتے تھے		شاہ ہاتھوں سے کمر پکڑے ہوئے روتے تھے

٤١
[illegible]

یا بدن سے جو لگا ہوئے وہ یکبار جدا
ملجا ابریکو لگی اور شہ ابرار جدا

٤٢
[illegible]

جانکے صعوبے سے اٹھالائی علی اصغر کو
تشنگی کھینچکے دکھلائی علی اکبر کو

٤٣
[illegible]

حسرت نے تن و جانکاہ مین ہمار کرون
الاماں فوج نے ایسی ہی تلوار کرون

٤٤
[illegible]

کوئی تو چاہیے لاشونکے گرانیکے لیے
تو ہی رہجا مری چادر کے بچانے کے لیے

٤٥
[illegible]

اماں صاحب نہیں اب بخ سے جاتے ہین
آفاطمبا نا ہمی ہم رہ گئے جاتے ہین

٤٦
[illegible]

شیر کا شیر ہون رو باہ ہونگی کب ڈرتا ہون
نام رہ جائے اسی بات پہ بس مرتا ہون

٤٧
[illegible]

آس نے مین مری آس نہ توڑو بیٹا
ماں کا پردیس مین تم ساتھ نہ چھوڑو بیٹا

٤٨
[illegible]

لے چکی ہو لیکن آخری منزل میری
تم اگر چاہو تو آسان ہو مشکل میری

٤٩
[illegible]

اماں صاحب مرا جینا تو ہے اب لا حاصل
ہو کے بدنام جیے خلق مین تو کیا حاصل

۱۰

[illegible]

صاحب بت دلو فخر مرا نام رہے
حشر تک فدیۂ شبیر مرا نام رہے

۱۱

[illegible]

مرتبہ میرا شہادت سے سوا ہووے گا
پنجتن خوش ہوں تو خورسند خدا ہووے گا

۱۲

[illegible]

بانو نے بچے کی رخصت کا جو یہ نام لیا
دونوں نے کہہ کے ہائے ہاتھوں سے دل تھام لیا

۱۳

[illegible]

رو کے زینب نے کہا بھابھی یہ کیا کرتی ہو
لخت دل اپنا کلیجے سے جدا کرتی ہو

۱۴

[illegible]

گو کہ اسکے لیے میں نے کیا دن کالا ہے
اسکو پر فاطمہ نے محنتوں سے پالا ہے

۱۵

[illegible]

یہ بنا فاطمہ بھی تو رکھیں تھیں آن اس کی
اسکو دیکھیں لیے آسیا گردانی کی

۱۶

[illegible]

یہ سخن بانو کی جس وقت زبان پر آیا
جلد ہمشکل نبی خیمہ سے باہر آیا

۱۷

[illegible]

یعنی ہمشان رسول دوسرا کہتے ہیں
دیکھتے ہیں اسے اور صل علی کہتے ہیں

۱۸

[illegible]

تیغ سا جسکے کہ یہ سید ابن آ جائیگا
وار پر اسکے بتا کون بھلا جائیگا

[illegible]

بولا ہے کہا جو مرا جوش لہو ہے
واللہ کہ آتی مجھے شبیر کی بو ہے

[illegible]

بانو نے جو دیکھا حرکت کچھ نہیں تن میں
ہے جیسے سکینہ کی گئی سر کے دہن میں

[illegible]

جو کچھ کہ ہیں درکار ہوا اسباب منگا لو
عزت سے سکینہ کے جنازے کو نکالو

[illegible]

بولا کہ جو کی پاس ہے اب میں نے نظر ہے
جو دیکھتی تھی نیزے پہ میں یہ وہی سر ہے

[illegible]

والی ہیں مرے داغ مجھے دینے کو آئے
اس لاڈلی بیٹی کو یہاں لینے کو آئے

[illegible]

جو تھی کفن و غسل سے محروم الٰہی
مظلوم کی بیٹی ہے یہ مظلوم ادیتی

[illegible]

ہر اک سے کہا اور سنا بخشتی ہوں اب بیٹی
بولا جو یہ راہ پدر جاتی ہو نہ اب میں

[illegible]

ہم جیتے رہے کھینچنے کو درد جگر کے
اے عاشق بابا گئیں تم پاس پدر کے

[illegible]

جنت سے شہ جن و بشر آسے یہاں آئے
بیٹی کی جنازہ پہ پدر آپ آ گئے

۱۱۰

ہووے بیاں کس سے شرف اُن کا یہ یا رب
زہرا کی صفات ہوں نہ ز امیں بیاں ہے
ہے دن یہ جنازے ہیں پسر اور ادا کی تو یہ ہے
تو جو دیکھ حسین رو اول ہے

حمزہ بھی ہیں اور جعفر طیار بھی آئے		احمدؐ بھی ہیں اور حیدر کرار ہیں آئے

۱۱۱

زہرا کی سی بانو نے تقریر بہ یاری
منہ تکتی ہے زینب کی قسمت کے بین واری
کیا صاحب قسمت ہے وہ شبیر کی پیاری
اس کے لیے زہرا کی ہوئی بات کی سواری

سن تین برس کا ہے قسمت تو بڑی ہے		اسکے لیے زہرا در زندان پہ کھڑی ہے

۱۱۲

ماں بانو نے کہا دیکھ کے تجھ کو میں ہوں
لیکن بچی نے سامنے ہیں سر کیا باہوں
اب بال ہیں کیا جس کو بھلا دیکھوں
دیکھے تو یہ بچی کی ادا کیا ناتوان

سر سے مرے ہر اک کا ادا دین ہو یا رب		صدقے سے سکینہ کے مجھے چین ہو یا رب

[illegible]

بابا بھائی مر گئے یہ سخت جان جیتا رہا
شیر جنت کو سدھارے ناتوان جیتا رہا

[illegible]

آپ کی شمشیر سے نہ میدان قاتل جا سکا
ہائے خنجر سے نہ میں اپنا گلا کٹوا سکا

[illegible]

ہر گھڑی ہر لحظہ صغرا خستہ تن کی یاد تھی
شاہ کو غربت میں سب اہل وطن کی یاد تھی

[illegible]

بھائی قاسم کی ہوئی شادی تو کیا شادی ہوئی
خانہ آبادی کے بدلے خانہ بربادی ہوئی

[illegible]

میں نے رکھا قبر میں ابن رسول اللہ کو
خاک میں میں نے ملایا فاطمہ کے ماہ کو

[illegible]

بھیا پانی تو مت مجھکو بھلا یا کیجیو
نام پر میرے صدا پانی پلا یا کیجیو

[illegible]

سو رہی مار کے مجھکو وصیت کر گئے
مرنے والے زندہ ہیں اور جینے والے مر گئے

[illegible]

کون سن سکتا ہے یا بیٹا لکھوں کیا ہوا
مرد احمد مثل زہرا ماجرا ایسا ہوا

[illegible]

دوستوں کو کو یاد کرو گے روح میری شاد ہو
گر جوانی میرے اکبر کی کرو گے یاد تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرگیا قاسم بنا جی کھولی ہے قاسم بنی
آج تک نوشہ سالہ پہنے روتی ہے اسکی بنی

قید ہو بلوے مین گر عترت کسی مظلوم کی
کیجیو تم یاد حالت زینب و کلثوم کی

گھر مین اپنے آئے جا ماندہ ہے اسکی خبر دو
جو مرا مہمان ہوا تھا یاد ہے اسکی خبر دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرے ماتم سے نہین ماتم ہے کم عباس کا
تعزیہ تم میرا لینا او ر علم عباس کا

آیا جب خیمہ مین لاشا قاسم نوشاہ کا
کھولا اسکی لاش پر گوندھا ہوا سہرا بیاہ کا

وہ جوان کیسا کہ ہمشکل رسول اللہ تھا
شیر حق کا مہر تھا اور فاطمہ کا ماہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... زنجیر پہنے گر کسی ناشاد کو
... اسوقت رونا تم مرے سجاد کو

ہائے بابا ... آخر مرگئی زندان مین
جان ... نے دیکھا ... بہ ... خواہرنبا

کیسو ہے یا ... شاہ مدینہ کی نماز
مشکل ... ہے ... مدینہ کی نماز

[illegible]

جاتی ہو تربت نام پر سب قاسم نوشاہ کے
ہم مجاور اپنے صدقے ہو گیا دن بیاہ کے

[illegible]

گر تمہارا اشک جاری اہل ماتم ہوئینگے
آنسو تم سبکے مرے زخموں کے مرہم ہوئینگے

[illegible]

کیوں کہ ہے نزدیک شاہ بحر و بر آتے نہیں
یاں نہیں آئے مجھی کو یاں نظر آتے نہیں

[illegible]

جسکی گھڑی سب سے لشکر کا دلانا فاتحہ
دودھ کے کوزے پہ اصغر کا دلانا فاتحہ

[illegible]

ماجرائے کربلا صغرا کو کیا معلوم تھا
حال قتل اقربا صغرا کو کیا معلوم تھا

[illegible]

یاں سے نکلی تھی سہاگن رانڈ ہو کر آئی ہوں
تھا جو میں باپ کو صغرا لکھکر آئی ہوں

[illegible]

گر لگاؤ گے مرے ماتم میں سر پر ہاتھ تم
رہوگے واللہ مجھکو فاطمہ کے ساتھ تم

[illegible]

متصل اک خون کا دریا بہم تربت بہا
فاطمہ صغرا کو اس دم ہو جینے سے رہ گیا

[illegible]

لیکے خط قاصد نے تھی کا پڑھا اور جان دی
ہائے صغرا شاہ سے آ منہ سے کہا اور جان دی

[illegible]

لاڈلی کس کی زباں میں ہوں کیا کیا ہوا
قصہ کوتاہ قتل سب کنبہ ترا پیاسا ہوا

[illegible]

سُنکے یہ عابد نے چھاتی سے لگایا پیار سے
عابدِ بیمار لپٹے خواہرِ بیمار سے

[illegible]

تونے آنکھوں سے نہ دیکھی بھائی کی شمر کی
ن سکینہ تونے سیلی تو نہ کھائی شمر کی

[illegible]

میری خاطر بھی پڑھی تھی سیدِ دلگیر نے
کچھ مرے قاصد سے بھی فرمایا تھا شبیر نے

[illegible]

سُنکے یہ تقریر دہ آنسو بہا کر رو اُٹھی
بھائی کے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا کر رو اُٹھی

[illegible]

ہو کفن اسکا بنا ناخانہ زنداں میں ہائے
ہائے جی اُسکا گنوا ناخانہ زنداں میں ہائے

[illegible]

جو کہ قاصد سے کہا تھا شہ نے مجکو یاد ہے
صبر کی تاکید تھی بس صبر کو ارشاد ہے

[illegible]

بھائی صاحب کچھ جسے آپکی خدمت ہوئی
ہائے صغرا سے نہ کچھ ماں باپ کی خدمت ہوئی

[illegible]

بچپن میں بکیس و مغموم دنیا سے اُٹھی
دخترِ مظلوم بھی مظلوم دنیا سے اُٹھی

۳۳

کہیں بیٹا جو اُن میں سے انصار و فرزند نبی
جا پہنچا حسین کی زیارت کو اک صحرا میں سبھی
ہاتھ مارے سینہ پر غش ہو کے گر پڑے سب ہی
سب زینب کی لاش پر بیٹی اپنی بچھڑتی

اور سکی غربت پہ ہمیشہ مجھکو رونا آئیگا		ہائے اسکی قبر پر کا ہیکو کوئی جائے گا

۳۴

جب سنا صغرا نے بابا کی زبانی سارا حال
گر پڑی صغرا کی آنکھوں میں سے بہا یہ حال
اپنی بچی یا حسین کی یاد میں تڑپی بکمال
آہ اے دلگیر روتا نکلی وہ بے حال

یا الٰہی نام تیرا قاضی الحاجات ہے		کربلا پہونچے جو یہ دلگیر کتنی بات ہے

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

اس مصیبت کو نہ ہر ایک بشر سے پوچھو
یاروں اس داغ کو بانو کے جگر سے پوچھو

کبھی کہتی تھی اے بخشندے یارب مجکو
صبر و آرام کی صورت یہی ہے اب مجکو

اٹھتی تھی چھوڑ گئی مجکو یہ جانی ہے ہی
تھی یہ شبیر کی بانو کی نشانی ہے ہی

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

داغ اولاد سہا رنج اسیری کا سہا
شاہزادی نے سب اسباب فقیری کا سہا

الغرض شام و سحر اسپہ فدا ہوتی تھی
رات کو اپنے کلیجے سے لگا سوتی تھی

قبر پر ہو کے فدا اسکی بلا لیتی تھی
جھاڑو پھیر بالوں سے سر کے وہ صدا دیتی تھی

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

اسکی دلداری میں اولاد کا بستر کرتی تھی
نہ جدا اسکو غرض آٹھ پہر کرتی تھی

خوالین بابا کا سرا [illegible] آہ و نالا
اسقدر رو لی کہ آنکھوں میں جی ڈالا

داغ پر داغ جو یہ مجکو دکھایا تو نے
میرے پہلو سے سکینہ کو چھڑایا تو نے

[illegible]

تو تربت پہ بھی بیٹی کی نہ رہنے پائی
[illegible] نے تازہ مصیبت یہ اسے دکھلائی

[illegible]

سو فلک مجھ پہ یہ اب تازہ جفا کرتا ہے
یعنی تربت سے تری مجھکو جدا کرتا ہے

[illegible]

سجاد بیکار زینب ناشاد کو جینا ہے کہ
تو ہی جب خاک میں ملا ہے سکینہ ہے ہی

[illegible]

ہائے کس نیند تو اے بیٹی یہان سوتی ہے
خواب قبر سے بھی تیری جدا ہوتی ہے

[illegible]

سارے کنبے کو تو اس وقت مین رو بیٹھی مین
اس بھتیجی کو بھی یون شام مین کھو بیٹھی مین

[illegible]

آتی ہے یاد بات ہے اب تو مجھے عمر کھا نیکی
کوئی جا دیکھ یہانسے مین نہین جانیکی

[illegible]

گو بظاہر تو پہلو مین بھی پیاری ہے
دل مین چھاتی لگا قبر تمہاری ہے ہوا

[illegible]

ہائے سو تکتی یہان خاک مین جالی تھکی
چھوڑی پردیس مین زینب نے نشانی تھکی

[illegible]

تمکو پردیس مین بے آب و دانہ [illegible]
ہائے کس منہ سے کہو نگی کہ سکینہ [illegible]

[illegible]

نام پر اسکے تصدق ہے جنتک جیے
شاہ نے کٹوا دیے دریا پہ جسکے ہاتھ

[illegible]

قبر میں سید بیکس کی بناؤں اُس جا
سر شبیر کو گردن سے ملاؤں اس جا

[illegible]

پھولی اب مزار شہدا جاتی ہے
کہتے ہوئی ہے جد اکرب و بلا جاتی ہے

[illegible]

بن سکینہ کے ہو یا اسنے مرا کیونکر جانا
ایسے جلنے سے تو بہتر ہے یہاں مر جانا

[illegible]

اور یہ تازہ مصیبت ہے سر پہ آئی
جو نہ چالیسواں یہاں بی بی کا کرنے پائی

[illegible]

ایک ذرا سر تو اٹھا یا تو کھڑی روتی ہے
ماں نے کچھ بات تو کر لے کہ جدا ہوتی ہے

[illegible]

خاک اب پالنے سوئے کرب و بلا جاؤں میں
گر زمیں شق ہو تو جیتی ہی سما جاؤں میں

[illegible]

اسطرح سے میں سہونگی یہ جدائی تیری
ہائے تقدیر نے تربت بھی چھڑائی تیری

[illegible]

سونپتی ہوں تجھے اللہ کو میں اے زہرا کو
آج کی چھوٹی ملونگی میں تجھے محشر کو

[illegible] کیا بابا کو بابا جان جنت میں
روز [illegible] کی [illegible] ہوں میں
[illegible] دل [illegible] ہوں آنکھوں میں
کہ فضا آرام سے اسکو [illegible] ہو جو چھپن

آپکے پاس امانت ہے یہ جانی میری
کہیں برباد نہ کیجیو یہ نشانی میری

[illegible] کی ہو بصد ادب
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] ماں بھی [illegible] آہ
زینب کا [illegible] میں [illegible]

منھ پدر نے تو تمھیں خواب میں بھی دکھلایا
تمسے الفت تھی نہایت سو تمھیں بلوایا

مضمون جو کیا سجاد نے جب سکو سوار
بانو نے تربت کی جگہ [illegible] کبھی بار
ان کو سجاد نے سمجھایا بچشم خونبار
بولے بھلا وارث ہے وہ بانو کی بیکس بیکار

ای کوئی دیکھے مجھ الکو جو بد حالی ہے
اگر جا گہ ترے پہلو میں مِرے خالی ہے

[illegible] زینب کی ہو سنے والی
زینب [illegible] تن [illegible]
[illegible] بلا [illegible] انجام
[illegible] دل و جان سے [illegible]

ہو وداع الوسی حسب کی مری دختر کو
تجھسے تو نگی اسی صورت میں اپنے محشر کو

[illegible] باغ جہان
[illegible] اوروں [illegible] زبان
[illegible] شہیدان
[illegible] نہیں [illegible] زبان

تم پدر پر ہو مین با خاطر ناشاد فدا
اے سکینہ تری تربت پہ ہو سجاد فدا

[illegible] فاطمہ [illegible] خدمت
[illegible] [illegible] بہن
[illegible] ان [illegible] نہیں
[illegible] پہلو [illegible]

ہے یہ ارمان کہ چھاتی سے لگاؤ مجھکو
تم جو آسکتی نہیں پاس بلاؤ مجھکو

[illegible] دل [illegible] سمجھایا
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

لیٹتی تھی بانو ہی کو شہ کے سینہ پر ہر
لو گو اب مجھسے چھٹی قبر سکینہ ہر ہر

غم سے [illegible] جو ہوا آکر وطن میں جاکر
وہ بیان جو نہیں [illegible]
اب دعا مانگ لے دلگیر [illegible] ضبط
اے شہنشاہ جہان ابن امیر کوثر

فضل کی کیجیے دلگیر پر اب اپنے نگاہ
بخشیے درد و ذرا اسکے سخن میں یا شاہ

۹۱

[illegible]

۹۲

[illegible]

۹۳

[illegible]

ہر ایک گرفتار تعب گو رہی ایمن
پر دختر شبیر بہت چھوٹی تھی سن مین

رو رو کے وہ چلاتی تھی جب بے پدر کو
نیزہ پہ دکھلاتے تھے اعدا شہ کے سر کو

یہ سر ہو کسی کا مجھے بھلا ہی لگا ہی
واللہ کہ اسیر مجھے پیار آتا ہی کیا ہی

۹۴

[illegible]

۹۵

[illegible]

۹۶

[illegible]

پر دختر شبیر جا کر ہو تر س کی
جس روز چھٹی باپ سے تھی تین برس کی

ویسی ہی بھون دونون ہیں ویسی ہی جبین ہی
احمد میں شبیر میں کچھ فرق نہین ہی

مایوس نہایت ہی مری جان حزین ہی
پر شاہ کو دیکھوں میں اب مجھکو یقین ہی

۹۷

[illegible]

۹۸

[illegible]

۹۹

[illegible]

سب تو سوا باپ کی فرقت کا الم تھا
اور تسپہ ستم بچی پہ بالائے ستم تھا

ہر مہر کو بہن دیکھے یون روتے ہین بی بی
اک شکل کے انسان بہت ہوتے ہین بی بی

جب جیب سحر چاک کیا پنجۂ غم نے
تب کوچ کا آہنگ کیا فوج ستم نے

۱۰

[illegible]

پھر شمر لعین آیا جو شمشیر پکڑ کے
سجاد اٹھے تب سر زنجیر پکڑ کے

۱۱

[illegible]

کو ہمین اٹھین لیکے مقتل کو دکھا کر
پھر شام کے زندان مین مقید کیا جا کر

۱۲

[illegible]

وہ چھاتی ہو جسپے کہ میسر نہیں آئی
تب سے یہ مجھے نیند بھی دم بھر نہیں آئی

۱۳

[illegible]

اشتر پہ بن اکبر کے چڑھائیگا مجھے کون
بے بابا کے ہو دے مین بٹھائیگا مجھے کون

۱۴

[illegible]

نہ بھوک کا غم تھا نہ الم تشنہ لبی کا
تھا آٹھ پہر ذکر حسین ابن علی کا

۱۵

[illegible]

بچپی نہیں درد کی ماری نظر آتی
یہ رات سکینہ پہ بھاری نظر آتی

۱۶

[illegible]

رو رو کے غم شاہ مین مت ہاتھ ملو تم
جس جا کہ تمھین لیچلین بے پیر چلو تم

۱۷

[illegible]

بازار بھی اور شہر بھی کیا کیا نظر آئے
عمون ہی نظر آئے نہ بابا نظر آئے

۱۸

[illegible]

خنجر سا لیجے پہ مرے چلتا ہوا ہے دم
بیکلی ہے مرے دلکو کوئی ملتا ہو اسدم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتا ہے پسینہ مجھے اور درد جگر ہے
کیا آج کی یہ رات شب وصل پدر ہے

مجھ بھی سدھارے ہو کہیں اے شہ دین تم
اب مجھکو یقین ہو گیا جیتے ہو نہیں تم

تیاری کرو وصل شہنشاہ زمن کی
میں کرتی ہوں تیرے لیے تدبیر کفن کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شکل تری ہو گئی بیماری کی دلہن
اللہ بچے بیچ سے چھوٹے سے سن میں

فردوس میں آنے کی ترے دھوم پڑی ہے
وادی تری اسدم در جنت پہ کھڑی ہے

بابا کی کفن ہو گئی پوشاک بدن کی
میں بھی تو ہوں بیٹی اسی بیگور و کفن کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بولی در ہم پہ جو تشنہ دہان ہے
یہ شمر ستمگر کے طمانچوں کا نشان ہے

ہے وصل کا وعدہ تو مجھے دیکھیے بابا
کیا ہو گئے تشریف کدھر لے گئے بابا

سر شہ کا ستمگار نے زنداں میں بھیجا
کھانے کی طرح رکھ کے اسے خوان میں بھیجا

[illegible]

خلق راضی ہوئی خالق کو بھی خرسند کیا
باپ کو ماں کو مادر کو رضامند کیا

[illegible]

گو کہ بن شبیر کے کھاتی تھی نہ کچھ پیتی تھی
اپنے بھائی کو مگر دیکھ کے وہ جیتی تھی

[illegible]

بولی زینب کہ ہو کچھ تا ہمیں کب کوئی
تم سلامت رہو گو یا ہمراہ سب کوئی

[illegible]

ایک سرتا بقدم حیدر کرار کی شکل
دوسرا جعفر طیار علمدار کی شکل

[illegible]

شہ کو یہ دھیان تھا خاہر کی کمائی بچ جائے
اسکو یہ سوچ تھا مادر کی کمائی بچ جائے

[illegible]

آج گر آپکا سر تن سے جدا ہوویگا
خلق مین خاتمہ آل عبا ہوویگا

[illegible]

طفل مین مستعد تیغ زنی تھے دونون
تیغ سے جون اسداللہ وغصنی تھے دونون

[illegible]

تم پہ قربان ہو اولاد جو بھائی میری
آج یان نیگ لگے ساری کمائی میری

[illegible]

چھوٹے سے ہاتھ سے تم تھام لو دامان حسین
امان صدقے گئی ہوجائیو قربان حسین

۱۰

مرنا دنیا میں سلامت [illegible]

اب نواسے سے عوض نفس [illegible]

[illegible]

۱۳

[illegible]

۱۶

[illegible]

اگر ہمیں سر دینے میں مت کیجیو حیلہ پیارو
ہو گی بخشش امت کا وسیلہ پیارو

چھاتی سے احمد مختار لگا دینگے تمہیں
زانو پر حیدر کرار بٹھا دینگے تمہیں

کربلا میں دونوں کی تقدیر ہے او پر صدقے
ہوئے تم جاتے ہو شبیر کے او پر صدقے

۱۱

[illegible]

۱۴

[illegible]

۱۷

[illegible]

اب ارادہ ہے سوئے ملک عدم دونو نکلا
جو کہا تمنے یہی قصد ہے ہم دونو نکلا

اپنے گھر خلد میں تم کرنے کو آباد چلے
نامراد آہ چلے خلق سے ناشاد چلے

انکے تن پر نہ کہیں تیغ دو تبر لگا دو سا
ہمکو ڈر ہے نہ تمھاری ہی نظر لگجا دو سا

۱۲

[illegible]

۱۵

[illegible]

۱۸

[illegible]

جی بہن دیتے ہیں دو روز کے جینے پر ہم
خون بہا دیوینگے اسو نکے پسینے پر ہم

باندھ کر تیغیں وہ نکلے اسداللہ بنے
کہا زینب نے مرے لاڈلے نوشاہ بنے

شیر کب مادر شبیر تمھیں بخشیگی
لاشے جب آوینگے تب شیر تمھیں بخشیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم اگر قتل ہوئے ہوگا بھی [illegible]
ہوگا شبیر کا زہرا و علی کا ماتم

صاحب حسن ہیں اور مالک زیبائی ہیں
ایک سی صورتیں ہیں چھوٹے بڑے بھائی ہیں

ماہ و اختر ہیں پسر نام کرینگے دونوں
چھوٹے ہاتھوں سے بڑی کار کرینگے دونوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمکو ارمان ہے تم ڈیوڑھی پہ چلکر دیکھو
چھوٹے ہاتھوں سے ہیں ان بچوں کے تم بھی تو جوہر دیکھو

غیرت ماہ ہیں اور رشک قمر ہیں دونوں
بھانجے شہ کے ہیں زینب کے پسر ہیں دونوں

اتنی سی عمر میں جنگ کی گھاتیں دیکھو
کیسے ہنس ہنس کے شہ سے کہتے ہیں یہ باتیں دیکھو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ کی تنہائی پہ میدان میں رن کو آئے
نسل پڑا جعفر طیار کے پوتے آئے

انکی تلوار سے بھی خوف خطر لازم ہے
تیغ سبطین یداللہ کا ڈر لازم ہے

انکا یہ حال ہے جو سن میں ابھی چھوٹے ہیں
مجکو عباس کی جرات کے بعد [illegible]

۳۹

[illegible]

ثانی جعفر طیار سے لڑنا ہی تمھیں
ابھی عباس علمدار سے لڑنا ہے تمھیں

۴۰

[illegible]

خاک سے منھ نہ اٹھاتے تھے ستمگر گر کر
بھاگنے والے نہ تھے دیکھتے پیچھے پھر کر

۴۱

[illegible]

جبکہ گرنے لگے اعدا انکو پکارے دونوں
آئیے جلد کہ بھانجے مارے دونوں

۴۲

[illegible]

مار ہو کے جو تم اس وقت پسر زینب کے
شام میں جلیگے میں دونگا انعام سبکے

۴۳

[illegible]

کبھی رو اٹھتے تھے اور گاہ وہ ہنستا تھے
دونوں فرزندوں کو شاباش کہہ کر کہتے تھے

۴۴

[illegible]

کھکے سید النسا فرزند مرے آتے ہیں
دیکھیو کس شان سے فرزند مرے آتے ہیں

۴۵

[illegible]

ہر طرف دشمن دین پھرتے تھے بھاگے بھاگے
نسل روباہ لعین [illegible] بھاگے

۴۶

[illegible]

چھوٹے ست ہاتھ لئے تم تا دم مردن چھوڑو
کوئی جیتا نہ مرے بھانجے کا دشمن چھوڑو

۴۷

[illegible]

پھاڑ کر جیب قبا کھولہ دو سینہ انکے
انکے قربان میں خون نہ ہم بدن گرنا تک

۱۲۹

جب سنا بانو نے نعرہ زن ہیں جنبش سلیمان
دو نو کے دو نو ان کی لاشوں کے بیچ آئی دو گریبان
سر کو زانو پہ لیے ہیں سلیمان سب نوحہ زنان
دیکھ بیٹی نے زہرا کی جب ہے کمال حال

اک طرف بیبیاں کے سر بانو سے مغموم گری		اک طرف بھانجوں کے لاشوں پہ کلثوم گری

۱۳۰

جب شاہ نے زمین پہ ہوا حشر بپا
سانحہ یہ ہے کہ ان لاشوں کو نقل ہیں اٹھا
ہر سو سب کی پیروں نے اٹھا یا سب
سب ہی بانو کے سب کے بیچ سوکھ بیٹا

عرض مقبول جناب شہ ابرار میں ہو		دفن وہ لگیں یہی سروا بہ سرکار میں ہو

٤١

[illegible]

اضطراب میرے مسافر کی یا خبر آوے
الٰہی باب و مع الخیر اپنے گھر آوے

٤٢

[illegible]

دوا کا ہوش تھا اسکو نہ کچھ غذا کا تھا
تصور اٹھ پہر شاہ کربلا کا تھا

٤٣

[illegible]

تمام خلق مدینہ کی غضب کو سوتی تھی
پدر کے واسطے صغرا مریض روتی تھی

٤٤

[illegible]

قلق سے جان دکیوں نہ پہرا اسکی ہو بچے
خبر وہ جسکو مسافر کی اک ذرا ہو نہچے

٤٥

[illegible]

طعام غیر پدر کب مجھے خوش آتا ہے
یہیں کھانا کھاتی نہیں کھانا مجکو کھاتا ہے

٤٦

[illegible]

کوئی دلو نہیں ترسے دلکو چین آتا ہے
مدینہ میں ترا بابا حسین آتا ہے

٤٧

[illegible]

نہ ملنا باپ نہ بھائی نہ ماں نہ خواہر تھی
انیس ہجر عزیزان تنہا اور وہ دختر تھی

٤٨

[illegible]

پیوں یہ کس طرح سے اب میں دلحزیں پانی
ملا بھی ہو دیگا بابا کو یا نہیں پانی

٤٩

[illegible]

قریب لشکر سلطان کربلا پہونچا
ہزار شکر کہ صغرا کا باپ آ پہونچا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھلا یہ ایسے کہاں این نصیب صغرا کے
لگے گلے سے جو بابا کے اور گھبرا کے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سواری شہ کون و مکاں ادھر آوے
نصیب جاگ اٹھیں اور امید بر آوے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہزار شکر اس تیرے دلکو چین آیا
قریب شہر کے اب لشکر حسین آیا

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برون شہر کئی کوس تک مین جاؤنگی
وہانسے محمل بانو مین بیٹھ آؤنگی

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذرا تم اٹھ کے مرے پاس آؤ ای دادی
طعام بہر شہ دین پکاؤ ای دادی

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلونے بھائی کے سب جمع کر رکھو ان لا کر
کہ کھیلے اصغر معصوم انسے یان آ کر

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عبث بلاتے ہو تم مجھ غریب و مضطر کو
گلے لگاتے اپنی سکینہ دختر کو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خدا کے فضل سے تم خوش نصیب ہو دونوں
ہمیشہ باپ کے ماں کے قریب ہو دونوں

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بولی قافلہ تو سب قریب در آیا
نہیں ہی فاطمہ لیکن ترا پدر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحال فاطمہ زینب کا جب نظر آیا
پھوپھی غریب کی آنکھوں میں خون بھر آیا

بہن سے پوچھتی تھی وہ پیام بابا کا
گلے میں بانہیں تھیں اور لب پہ نام بابا کا

تجھے تو ہوش تھا تجھ میں ہواس کیا ہوتے
پدر کو دیکھا ہی اکبر سے واں جدا ہوتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ستم کے دشت میں ہیں سارے گھر کو کھو آئے
چچا کو بھائی کو تیر سے پدر کو کھو آئے

جو ساتھ ہوتی میں صدقے بنام شہ جاتی
ہوس تو باپ کے دیدار کی نہ رہ جاتی

برہنہ عترت سلطان انس و جان دیکھی
رسن میں گردن سجاد ناتوان دیکھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہاں امام جو بھائی تجھے بلا دیوے
غم پدر میں سے تجھے صبر اب خدا دیوے

برہنہ ادھر یہ ثنا ستم کیونکر جاتی تو
تھا قحط آب دوا کس طرح سے پاتی تو

یہ بارگاہ الٰہی میں کر دعا دلگیر
ترے کرم سے نہ دلگیر ہو در دلگیر

[illegible]

ہو مشغول ہم جنگ کی تیاری میں
لشکر تشویش تھی تجویز علمداری میں

[illegible]

فکر تھا ای شہ ابرار کیا چاہیے اب
کوئی لشکر کا علمدار کیا چاہیے اب

[illegible]

میرے لشکر کا علمدار وہی ... کی جگہ
ثانی جعفر طیار ... ہو

[illegible]

پیچھے پیدل کیے آگے کیا اسوار وں کو
دوہرے ترکش دیے لشکر کے کمانداروں کو

[illegible]

یہ علم وہ نہیں ہو جسکا اٹھانا آسان
ای دلیرو نہیں لشکر کا لڑانا آسان

[illegible]

کیا علم لینے سے عباس کے ... تھی
دیکھنے جعفر طیار کی روح آئی تھی

[illegible]

علم سید ابرار کسے ملتا ہے
منصب جعفر طیار کسے ملتا ہے

[illegible]

نظر آیا کہ شہید ابن علی ہو وینگا
فاطمہ رو دیگی محبوب خدا رو دیگا

[illegible]

... جنگ پہ تیار ہوے بھائی کے
بھائی عباس علمدار ہوے بھائی کے

[illegible]

ہوتی نظر اگر یہ عباس بھائی ہم کو
کون پھر تم میں دیتا جو نہ پانی ہم کو

باندھو ہتھیار شجاعت سے بہت خوب لڑو
لڑو عباس علمدار سے پر خوب لڑو

بند و لبست اسنے غزہ آگے کیا
رستہ دریا کا ہر اک سمت سے سب بند کیا

[illegible]

کسی انسان میں پھرتی تھی کہاں اس کی
ایک عباس سے میدان میں کلک کی سب کی

تر بھی جیل ساتھ تو عباس کی صورت دیکھیں
شہ بیکس کے علمدار کی صورت دیکھیں

بھاگ جانے کا ارادہ کیا اسواروں نے
ہاتھ سے ڈال دیئے تیر کمنداروں نے

[illegible]

کتنے جاسوس پہ سوار کے سب آتے ہیں
کو شہ دار کہ میدان میں عباس آتے

تم ادھر بھاگو گے پیام تجھسے یہ بن آویگی
جو مری بات بنی ہے وہ بگڑ جاویگی

شہ نے چلا کے کہا اے مرے محبوب لڑو
کر چکے خوب ہی برداشت الٰہی خوب لڑو

[illegible]
جو ہوا سے نیزہ ... لیلائے اسکی [illegible]
آیا جو ... تیغ ... کرتا وار
جو چھین ... آگیا ... ہاتھ کی تلوار
[illegible]
فقط اعجاز مجسم تھا وہ جب لڑتا تھا
ہاتھ عباس کا بس چار طرف پڑتا تھا

[illegible]
... کے لگا نے وہ لعین [illegible]
بولا ... ابن ... [illegible]
[illegible] جوش ... [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
دختر شاہ مدینہ نکل آئی باہر
دیکھو عباس سکینہ نکل آئی باہر

[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
فوج کے نرغہ مین الباتو جلد لڑیے
مرنا آخر تو ہے دریا ہی پہ چلکر لڑیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فقط ... [illegible]
کار شمشیر نہین کام جو وہ کرتی ہے
سایہ گر دیکھتے ہین اسکو بھی دو کرتی ہے

[illegible]
[illegible] تھی ہین
[illegible]
اور عباس [illegible]
[illegible]
کہ یہان لڑتے ہو تم دھیان کدھر ہے عباس
کچھ بھتیجی کی بھی اب تمکو خبر ہے عباس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ لگی گرد بھی اس رشک [illegible] کے پا مین
یا تو میدان مین تھا جا ہی پڑا دریا مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور علمدار دلاور ہے علی کا بیٹا
جسنے خیبر تھا اکھاڑا ہے اسی کا بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
لشکر شام مین بس شور بپا اکبار ہوا
زخمی اب سبط پیمبر کا علمدار ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کوئی دم کو تری مشک بھری آتی ہے
آگے عباس کے ہر سمت یہ دھری آتی ہے

[illegible]

بس نہ رو دو تمھین شکل انھے دکھلا دین
اب کوئی دم مین بھرے مشک گرا لاتے ہین

[illegible]

پیارے بیٹے تو عمو کا مرے نام لیا
دوڑ کر گھوڑے سے گرتے ہوے کو تھام لیا

[illegible]

دیکھیے ہوتا ہی کیا حال خدا خیر کرے
کچھ نہین خوب ہی یہ فال خدا خیر کرے

[illegible]

جب تھا عباس کھڑا منھ سے کچھ کہتا تھا
پانی تو مشک سے آنکھوں سے لہو بہتا تھا

[illegible]

اہل کین خو مین جس دم تمھین نہلا دینگے
یونہین بالین پہ تمھاری بھی علی آوینگے

[illegible]

روئے دامن کو جو رکھ کر شہ والا منھ پر
لیا عباس کی بیوہ نے بھی پلا منھ پر

[illegible]

دونون ہاتھوں سے دیا اپنے سہارا اسکو
پھول کی طرح سے گھوڑے سے اتارا اسکو

[illegible]

وان گرے حضرتِ عباسؑ جو گھوڑے پر سے
یان گری زوجۂ عباسؑ کی چادر سر سے

[illegible]

ہاتھ آنکھوں سے مری کوئی اٹھا دیتا ہے
کوئی پلا مرے منھ پر سے چھڑا دیتا ہے

۱۳۷

اور سکینہ نے سنی [illegible] جان
بچی جو چھوٹی [illegible] ہی سی بیان
[illegible] ان
[illegible] ان

ہائے یہ منہ پہ سے تیرے ہاتھ اٹھاتی زہرا		ہائے یہ چلاتی تیرے منہ پہ سے چھڑاتی زہرا

۱۳۸

جب یہ تفصیل سنی زینب نے [illegible]
منع [illegible] عشق کی وہ [illegible]
[illegible] رخصت لے [illegible]
[illegible]

آگے اکبر کی شہادت نہ بیان کر دبیر		شہ مظلوم کی رخصت نہ بیان کر دبیر

[illegible]

چلاسے یہ فرمایا کہ ای لوگو یہ کیا ہی
بچہ مرا مرتا ہی تمھین کچھ بھی حیا ہی

[illegible]

مادی نہ مجھے مجھ کو مسلمان تو جانو
قطع نظر اس سے مجھے انسان تو جانو

[illegible]

بیعت نہین کرتے ہو تو فرہبر کروشتا
بس سر کے کٹا دینے مین تاخیر مت

[illegible]

بیدا تمھین کرنا ہی بس اک جام اسی سے
ای ظالموک دن ہی تمھین کام اسی سے

[illegible]

کیا خوب ہی مہمان کیا خستہ جگر کو
پانی نہین دیتے مرے مشتشماہہ پسر کو

[illegible]

دیکھو تو کہ کیا شکل خدا نے اسے دی ہی
قابل ہی زیارت کے یہ ہم شکل علی ہی

[illegible]

عادل ہی خدا روز عدالت سے ڈرو تم
ہو گر یہ مسلمان قیامت سے ڈرو تم

[illegible]

ششماہہ بھی ہوا یہ نہین غنچہ دہان ہی
دو داشت بھلا پیاس کی شیر کو کہان ہی

[illegible]

کوئی بولا کہ مین بچے کو ملوا ناہو پانی
کوئی بولا کہ جا کر ابھی سے آتا ہون پانی

[illegible]

کوئی بولا عمر سے یہ مناسب تجھے کب ہی
تشنہ ہہ کو پانی نہیں دیتا ہی غضب ہی

[illegible]

مجروح جو گردن ہوئی اُس تشنہ گلو کی
اکبار تڑپ کر لگا چھاتی سے پدر کی

[illegible]

گردن جو کٹے تیغ سے مجھ کشتۂ غم کی
لکھ لیجیو تو شمر ہے اہل حرم کی

[illegible]

مارو گے اگر تم حسین ابن علی کو
تو جیتا نہ چھوڑیگا وہ تم میں سے کسی کو

[illegible]

اس کنج میں اصغر نے کیا ساتھ ہمارا
اکدم کے لیے چھوڑ دیا ساتھ ہمارا

[illegible]

بانو کا نگہبان بھی تیرے پیچھے ہو کوئی
وہ بیٹیاں ہیں فاطمہ کی اور یہ بہو ہی

[illegible]

گر تیر تر گردن معصوم پہ بیٹھا
گویا جگر سید مظلوم پہ بیٹھا

[illegible]

وہ چین تھا وہ راحت و آرام پیمبر
گھوڑے پہ چڑھا منہ سے لیا نام پیمبر

[illegible]

کچھ تیر چلے غرض کہ تھو نہ پھیلا سو عدو کا
بجلی کی طرح جا کے گرے فوج عدو پہ

[illegible]

پیاسے کی ذرا ابرش شمشیر کو دیکھو
اور فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]

کچھ جلگئے دشمن جو مری برق غضب سے
غیظ آگیا مجکو بشریت کے سبب سے

[illegible]

جسدم مری گردن سے جدا یہ مرا سر ہو
اسوقت مری لاش پہ اماں کا گذر ہو

[illegible]

ہر چند کئی روز سے میں تشنہ دہن ہوں
پر جان علی قوت بازوئے حسن ہوں

[illegible]

خنجر سے گلا اپنا میں کٹوا کے مرونگا
پر نانا کی امت کو میں بخشا کے مرونگا

[illegible]

ہے تیر کلیجہ سے چھاتی سے لگا لے
مشتاق ہے بیٹا ترا چھاتی سے لگا لے

[illegible]

اب ہوئے لڑائی میں جو اسطرح کی [illegible]
امت نہیں بخشتا ہے کیا حشر میں جد کی

[illegible]

جسدم حرکت شہ کو ہوئی خانہ زین پر
گردوں سے ندا آئی گرا عرش زمین پر

[illegible]

زینب کی جانی نہیں برباد ہوئی ہے
زہرا کی کمائی نہیں برباد ہوئی ہے

[illegible]

آفت جو ہوئی بنت شہنشاہ زمن کو
چھاتی سے لگایا پسر تشنہ دہن کو

[illegible]

نہ لوٹ غربت دودھ کا تم لائے نہ ہو بیٹا
کیوں مادر زینشاہ کو شیدا نے ہو بیٹا

[illegible]

گو پیاس حلقوم ... ہرای
آپ ... دہن ... تمہیں ...

[illegible]

احسان ہوا مخدومہ آفاق تمہارا
بندہ تھا بڑی دیر سے مشتاق تمہارا

[illegible]

اسباب حسین ای ماہ لقا بھول نہ جانا
اس قند مکرر کا مزہ بھول نہ جانا

[illegible]

قاتل نے سنے بین جو اس سوختہ جاں کے
سر کاٹ لیا بیٹے کا آغوش میں ماں کے

[illegible]

خالق تجھے بخشے یہی رو رو کے دعا دو
خاک قدم اپنی مری آنکھوں سے لگا دو

[illegible]

گر تو نے بہت فاطمہ کا دودھ پیا ہے
نانا کا گہر آب دہن پی کے جیا ہے

[illegible]

تیر سے ہوا یہ حال مری آنکھوں کے آگے
ملا تجھے ای لال مری آنکھوں کے آگے

[illegible]

[illegible] تن سے [illegible]

جانشین [illegible]

[illegible] اعدا [illegible]

ماں جاتی ہے جنت کو خدا کو تجھے سونپا | اور تیرے پدر عقدہ کشا کو تجھے سونپا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جنت [illegible]

واللہ کہ اب مجھ میں نہیں طاقت تحریر | وہ حال بیان اب نہیں ہو سکتا ہے دلگیر

[illegible]

سبط احمد اپنے لشکر کے جو آئے سامنے
شاہ کو مجرا کیا تب لشکر اسلام نے

[illegible]

کوئی کہتا تھا اٹر ونگا شہ کے میں انصار سے
کوئی کہتا تھا اٹر ونگا میں علمبردار سے

[illegible]

شہ نے فرمایا مرے ششدر ہیں سب اہل حرم
ایک میری جان کے لینے کو سب آئے ہیں ہم

[illegible]

بات ہم اس قوم نے تیغ و سپر کھوئی نہیں
ایک نے اعدا کے لشکر میں کمر کھولی نہیں

[illegible]

ہو چکی قول و قسم آل نبی کے قتل کو
ہو چکے اعدا بہم آل نبی کے قتل پر

[illegible]

پھر سمجھتے گر ستایا عترت اطہار کو
منہ دکھانا ہوگا مشکل احمد مختار کو

[illegible]

پھر ہمیں آسان حسین ابن علی کا سامنا
فی الحقیقت ہے علی کا اور نبی کا سامنا

[illegible]

کچھ نہیں معلوم کیا منظور ہے بیدرد کو
تیر سانپ وہ دیا ہے خولی نامرد کو

[illegible]

اس قدر ظالم ہیں ہم سے اے ستمگاری بھرے
پانی لینے کو جنہیں بھیجا تھا وہ خالی پھرے

[illegible]

بانا کی امت سے خالق کی قسم لڑتا نہیں
دیکھو تم لڑتے ہو مجھ سے میں لڑتا نہیں

[illegible]

شاہ سے کہدو کہ اب بیفائدہ حجت کرو
یا لڑو تم یا امیر شام کی بیعت کرو

[illegible]

کچھ مت بن بھائی کی شبیر کی بالجا
کچھ سکے جب تک بچایا جائے

[illegible]

ایک سو سو کا حملہ جنگ میں معیوب ہے
ایک سے گر ایک میداں میں آجائے کیا خوب ہے

[illegible]

پھر نہ ضبط غم رہا اس بیکس و بے آس کو
آپ ڈیوڑھی سے پکاری حضرت عباس کو

[illegible]

اور یہ فرمایا نہیں منظور کیا اللہ کا
رو رہی ہے زینب تو بھائی میں نہ کچھ تقصیر کا

[illegible]

آشنا پانی دو کہ بچ جاؤ مری دختر کی جاں
آشنا پانی دو کہ بچ جاوے علی اصغر کی جاں

[illegible]

عرض کی لڑنے سے مہلت اشقیا دیتے نہیں
ننھے بچوں کے لیے پانی ذرا دیتے نہیں

[illegible]

سر طرف ہوا کو تھا یہ فوج بے ایمان میں
پہلے سکو لاتی ہے قضا میدان میں

[illegible]

جھکنے لگا صاحب صدقے شہ پہ سر ہونے لگے
گر چکے انصار جس دم اقربا مرنے لگے

[illegible]

جو نکلے شہ مرکبھی سو رخ بوسے دیتی ہے
اور کبھی بڑھ کر محمد کی بلائیں لیتی ہے

[illegible]

ہیبت فرزندوں کو کیا شیعہ اسد امین
ایک تو ہے گود میں زہرا کی ان دامنین

[illegible]

اب ٹھکانے لگ گئی میری کمائی دیکھئے
آگئی بابا نواسوں کی لڑائی دیکھئے

[illegible]

تم نواسوں کی جو لڑنے کی خبر پائی ہے
فاطمہ نانی لڑائی دیکھنے کو آئی ہے

[illegible]

تم کھڑے رہ کر ذرا تماشا دیکھو حضرت دو وا سے
اور نواسوں کی طرح سے رن میں عزت دوا سے

[illegible]

دیکھتا ہی شجاعت شاہ خیبر گیر ہی
کیوں نہ ہو زینب یہ تیرے شیر کی تاثیر ہے

[illegible]

فاطمہ چلائی اے بیٹی ذرا اب ہوش میں
تیرے فرزندوں کے لاشے ہیں مری آغوش میں

[illegible]

لیجئے ارمان پورا مجھ جگر افگار کا
دیکھیے لڑنا کھڑے ہو کر علمبردار کا

[illegible]

گر نہ لائے ہون نبی تشریف انھین بلوائیے
انکے ہمصورت کی جانبازی انھین دکھلائیے

[illegible]

ایسے ہی اکبر کہ خوش ہون احمد مختار بھی
آفرین زہرا کہین اور حیدر کرار بھی

[illegible]

میرے بھی دو چار ہاتھوں کی صفائی دیکھیے
جنگ دیکھی سب کی اب میری لڑائی دیکھیے

[illegible]

غصہ کو تا دیر گبھرے قاسم گیا میدان مین
غیب سے شاباش کی آئی صدا میدان مین

[illegible]

غیب سے شاباش شاباش کا شور تھا
اور وہان فوج عدو مین الامان کا شور تھا

[illegible]

کہتے تھے یون کر گئے ضرب حیدری شمشیر کی
امام صاحب دیکھتے تھے تیرا ینہ میں ... کی

[illegible]

روح حیدر یان کھڑی تمکو دعائین دیتی تھی
اپنے ہاتھ نسے میری ماں بلائین لیتی تھی

[illegible]

کچھ تمھاری مادر غمخوار نے تعریف کی
اسکی کچھ بھی حیدر کرار نے تعریف کی

[illegible]

بولے احمد فضل خالق کا یہ سارا زور ہے
یہ علی کا زور ہے اور یہ تمھارا زور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیظ کی حالت میں گو جوش شجاعت ہے اسے | میری امت کی مگر کیا کیا رعایت ہے اسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کر لے بند آنکھیں کہ اب خنجر ستمگر آئیگا | حلق کٹتا تجھ سے بیٹے کا نہ دیکھا جائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس الم سے اب نہیں ہے حال میں جی جان میں | تشنہ کا سر آخر کو زہرا کے گرا دامان میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج پیارو نکی ملاقات غنیمت جانو ای بہن وصل کی یہ رات غنیمت جانو	میرے فرزند کو ہی علم و عمل یاد مرا جوکہ پوچھوگی بتا دیویگا سجاد مرا	وہ تو لکھتے ہین ہین کہ ایک ٹھکانہ آپکے خوف سے جو بول نہین سکتا ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج کی رات نہ تم پاس سے میرے سرکو لحد وجھکنا ہو جدو پدر و مادر کو	حشر تک سلیست اگر خلق مین میری ہوگی تو بہی مجبور نج اکبر سے نہ سیری ہوگی	ہاتھ کیا اپنے اٹھاوین الم امت ہی درمیان آنکھے ہمارے قدم امت ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھولنا تم نہ کبھی خیر نسا کا دستور سر نہ تم پیٹنا یہ ہی جہلا کا دستور	غرض کی اسنے ہی انبوہ زیادہ انکا گیا کون تشتے مین پاشاہ ارادہ انکا	حق تعالی نے وہی بخشا ہی مقدور ہین اپنے بابا کا مگر طور ہی منظور ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تلک ہو نہ سناں پر سر شبیر بلند
چاہتا ہوں کہ رہے نعرۂ تکبیر بلند

بھیجدوں اصغر تشنہ کو میں بر دفن
دیکھو سجاد کو جکڑا ہو وا زنجیر و نہیں

آج رہین بخمے اظہار شجاعت ہے ضرور
ساتھ جرأت کے مگر حلم امامت ہے ضرور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خورد سالی میں میسر ہا آغوش نبی
عید کے روز ملا جانے شتر دوش نبی

جلتی ریتی پہ گرون اور فریاد کرون
گو زہرا کی نہ جبریل کا بیر باد کرون

اے حسین ابنی تو طاقت ہے زیادہ رہبر
آج جری ابنی شجاعت سے زیادہ ہے صبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صبر سے ہمیں نہ کھینچا تیغ و تبر لہجا و نہ
لب پہ میں حرف شکایت کبھی لاؤ نکا

حجت اتمام بھی کر صابری اظہار بھی کر
آج مظلومی بھی کر خلق میں تلوار بھی کر

داغ گیسار و لکاب میر خدا [illegible]
پیر تیر افضل جو سال ہے تو گیا [illegible]

[illegible]

کہا عباس سے پھر دیر نہ زنہار کرو
جلد اب جا کے لشکری فوج کو تیار کرو

[illegible]

ہر طرف دھوم تھی سرور کے قضا ہے نزدیک
غفور تھا خاتمۂ آل عبا ہے نزدیک

[illegible]

صبر تا چند تم اب ای شہ ابرار کرین
گر اجازت ہو تو دل کھول کے تلوار کرین

[illegible]

میری فرقت مے نہ تم نالہ و فریاد کرو
حضرت فاطمہ کے صبر کو تم یاد کرو

[illegible]

بیٹی قربان ہو چلنے کہان جاؤ گے
دیر مین آؤ گے بابا کہ شتاب آؤ گے

[illegible]

آج عریان نہ کرو اور سر زہرا کو
تشنہ لب ذبح کرو مت لیسر زہرا کو

[illegible]

قصہ یہ کرتی ہوئی خیمہ مین زاری لی
دلو ڑھی پر سبط پیمبر کی سواری لی

[illegible]

واسطے میرے تو سر پیٹ کے گر رو وگی
بیکلی روح مبارک کو مری ہووگی

[illegible]

دیکھو مین کہتا ہون تم نے نہ ستاؤ مجکو
ذبح کرتے ہو پانی تو پلاؤ مجکو

[illegible]

آج ہے شکل نبی کی جو شہادت ہوگی
پھر تو موقوف محمدؐ کی زیارت ہوگی

[illegible]

ہو سے سر وشبیہ آخر وقت مہیا شبیہ
رہ گیا لاکھ ستمگار و نہیں تنہا شبیہ

[illegible]

تیری تعریف کو بھیجا ہے پیمبر ہمنے
مرحبا سنتے تو بھجوایا ہے حیدر ہمنے

[illegible]

بس نواب حرب ربانی شہ ابرار کرو
بخشو ولایت ہو تو تلوار کرو

[illegible]

گر قبول الٰہی عنایت شہادت میری
آخری وقت تیرے ہاتھ ہے خبر میری

[illegible]

مرحبا کہتے ہیں ہر بار ہمیشہ تجکو
آفریں کہتے ہیں ہر مرتبہ حیدر تجکو

[illegible]

تیغ تلوار میں کہ تقریر کی فرصت نہ رہی
تجو اللہ کے آگے مری حجت نہ رہی

[illegible]

گرچہ یہ وقت ہمیشہ نہیں رہنے والا
مرحبا بھی نہیں اسدم کوئی کہنے والا

[illegible]

فاطمہ کہتی ہیں جنت سے نبی آتے ہیں
میری تعریف کے کرنے کو علی آتے ہیں

کہا بیٹی نے شہِ دیں سے کہ آخر [illegible] یتیم

بچی نے [illegible] کے [illegible] آ ستم [illegible]

ترا ہی [illegible] یعنی تجھ بن ابھی بیکس [illegible]

آئے وہ حال مصیبت میں کہوں آپ کا [illegible] بیگم

چل گیا خنجرِ بیداد شہِ خوش خو پر		سرِ شبیر گیا فاطمہ کے زانو پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حشر برپا ہو گیا خیمہ میں یہ دھوم کی
لیگئے ظالم ردا زینب و کلثوم کی

بس نہ کرو یہ غضب بہت یہ قیامت کرو
بیٹیو لیسے ای ظالمو انکو جدا مت کرو

بیٹے جدا قید ہون او جدا ہو اسیر
اسمین بڑا لطف ہے ہو وین جو ہو اسیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو جو رہے تھے پسر مسلم دلگیر کے
آ گئے قابو مین وہ لشکر بے پیر کے

نہ تو یہ زاری کرین اور نہ مین تیرے غم رہون
مجھسے یہ با ہم رہین انسے مین با ہم رہون

جب ہو مجھے شوق دید انکو ملا دیجیو
دور سے دونون کی شکل مجکو دکھا دیجیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھیر کے دونو نکو جب فوج جفا لیچلی
آئی صدا غیب سے انکو قضا لیچلی

وان انھین چھاتی لگا کے سلا دیگا کون
کھانا کھلا دیگا کون پانی پلا دیگا کون

التجی کی عابد نے کہ ہاے بیمار چلے
کیجیے تدبیر کچھ بھائی تمھارے چلے

[illegible]

جلد سے کچھ فکر کرو پھر نہیں بچپائیگی
ایسے بھلا چاند سے بھائی کہاں تاپائیگی

[illegible]

ظالموں کے پھر تو وہ دونوں حوالے ہوئے
پھنس گئے زندان میں نازوں کے پالے ہوئے

[illegible]

زوجہ مسلم کا حال تھا یہی زندان مین
دلکو اسی سوچ مین شبکو اسی دھیان مین

[illegible]

دونوں وہ طفل صغیر روتے بلکتے چلے
مادر ناشاد کو پاس سے تکتے چلے

[illegible]

جیتے ہی جی چھٹ گئے ہاتھ سے پیارے مرے
ابر ستم مین چھپے دونوں ستارے مرے

[illegible]

روتی ہوں یعقوب سا ان مین سدا دھیان مین
میرے وہ یوسف نہوں پھنس گئی زندان مین

[illegible]

عشق کا یار و اثر ہوتا ہی جو جانبین
ماں کو نہ ان بن قرار انکو نہ ماں بن تھا چین

[illegible]

اسکو بھی کچھ غم نہین میلے کچیلے رہین
دیکھین جوانی کا سکھ جان سے جیتے رہین

[illegible]

گو دمین میری بغیر کیسے کیسا ہو وےگا
آب و طعام انکو آہ کسنے دیا ہو وےگا

[illegible]

دل سے تو نزدیک ہو تمہیں گو دور ہوں
کہوں ناچار ہو میں یہاں مجبور ہوں

[illegible]

کوفہ میں نہ آئی راہ رو دونوں لیر میں مرے
دونوں مری جان میں دونوں جگر ہیں مرے

[illegible]

صبح سے دو مسند میں گاہ بچھاتی تھی وہ
شام تلک دیکھ دیکھ راہ اٹھاتی تھی وہ

[illegible]

طلب لپٹ بام پا کہ سر رہ کبھی
جلوہ نظر آتے ہیں دونوں مرے مہ کبھی

[illegible]

دیکھو تو میری طرف فوج بد انجام نے
اکبر و اصغر سے لال مارے مرے سامنے

[illegible]

کرتے تھے کر کے دعا مجھ سے وہ پیارے میں
ساتھ کے وہ کھیلنے والے ہمارے میں

[illegible]

برسی ہی آشفتگی زلف کے ہر تار سے
کر دیتی عیاں انکے ہی رخسار سے

[illegible]

کہتے تھے اہل وطن آئنگے سارے ملے
یاں بھی نہ بچھڑے ہوئے ہائے پیارے ملے

[illegible]

پھر ہو یہ میری دعا حضرت قیوم سے
دونوں کی شادی کی آرزو تھی جیا مغموم سے

[illegible]

آگے بیان کیا کرون تاب نہین جا بمین
دونون وہ جاکر پہنچے خانۂ زندان مین

[illegible]

دینگے وہ جا اب ہمین دم تو اگر لینے دے
کرتا ہی آخر تو قتل سجدہ تو کر لینے دے

[illegible]

مر گئے پر بھی ہمین دونون مرے [illegible]
دہر سے بیکس گئے مسلم بیکس کے لال

[illegible]

رات کو آیا جو اس شیوہ کا داماد ہاے
ہوئی قضا آیا ان دونون کا جلاد ہاے

[illegible]

ظالم بے رحم نے رحم نہ اصلا کیا
دونون کے کاٹے گلے دونونکو بیسر کیا

[illegible]

کہتی کہ لو انکے ہاتھ اہل جفا کھولدے
کھولدے ظالم انہین بہر خدا کھولدے

[illegible]

آیا مرحبا نے لعین تیغ جفا کھینچکر
لیگیا [illegible] دونون کو [illegible] رسا کھینچکر

[illegible]

لاشونکا مرنے پہ بھی ہاے عجب حال تھا
بہتے چلے جاتے تھے ہاتھ مین [illegible] تھا

[illegible]

پیارونکی آئی اجل موت نہ آئی مری
خاک مین یون ملگئی ہاے کمائی مری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی تلک تو مری یہ بہاری غضب کیمسر تباہی ہی
فغان کرنے کی تھی تاکید بیٹے کو بنی ساری نبی

جب آئیں بیبیاں اک غل ہوا کہ گھر کو آگیا
ادھر زینب نے منہ ڈھالا ادھر بانو کے منہ ڈھانا

وہ بزم ماتم شبیر سر سے گئی جب فاطمہ والوں
ملک ہلنے لگا زینب کا وہ بانو کے بالوں سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ مظلوم کے ماتم کی تیاری ہی ای لوگو
یہ بیکسی کی بیکسی کی عزاداری ہی ای لوگو

بہت غم باپ کا ہی دختر شاہ مدینہ کو
مجھے یہ رسانہ دو یہ رسا فقط تم دو سکینہ کو

ہوا اسکی مجلس غم زینب مجلس بپا لوگو
جلی ہے دم نہیں لوگو ہوا مونس نہیں لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمنا تھی کہ بعد از مرگ غمخواری مری کرتے
کریں مرجاتی بھائی تم عزاداری مری کرتے

خدا کے واسطے رونے نہ دو شبیر کو مجھکو
جیسے جینا ہو پیر سادواتے یہ رسانہ دو مجھکو

سر شبیر جلدی بھیج جو قربان و نیبنا
کٹا سر بھائی کا سینے کلیجہ سے لگا وینین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا زینب نے رو رو بیبیو تسلیم کو اٹھو
مرے بھائی کا سر آیا ہے اب تعظیم کو اٹھو

کہوں بے غسل تمکو یا کہوں میں بے کفن بھائی
کہوں میں خستہ جاں تمکو کہوں یا خستہ تن بھائی

سوا اتنک نہیں بانو نے دیکھو بیاہی ہے
تمھارے بعد ماں لوٹی گئی اکبر دہائی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فدا اس راہ کے جس راہ سے تشریف لائے ہو
بہن صدقے ہو اپنی تعزیہ داری میں آئے ہو

دم غارت مری چادر بچانے کو نہ تم آئے
اب آئے اپنی ماں کے دکھ بٹانے کو نہ تم آئے

حقیقت میں اگر پیارے گلہ میرا یہ بیجا ہے
دلھن کسکی تمھیں یاد خدا میں میاں تکا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ سب رونے والوں سے یہاں معمور تھی مجلس
مگر جبتک کہ تم آئے نہ تھے بے نور تھی مجلس

لعیں لٹتے تھے یوں گر مار لیتے تم نہ اکبر کو
بھلا پھر چھین سکتے کس طرح بانو کی چادر کو

بہو میری تھے اب اور بھی دو نا رولاتی ہے
تمھیں روتی ہے جب کبریٰ تو میری چھاتی پھٹی آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کبھی گود کی میں آنچ سے ای ماہ وفا ہوں
شہداب دیکھ اپنی بہو کا گاہ روتی ہوں

بچا کو بھی جو مجھ سے سر عریانی پہ بٹھا رہے
سر عباس کو غم زدہ اپنی قیمت سے اٹھا نے

پھر کی مجلس ماتم کا وہاں سامان نظر آیا
کہ نے سر دیکھے اور زینب کا سر عریان نظر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے حسن ناشاد تیری نشانی رہ گئی تھا کم
کہاں تو اور کہاں شادی کہانی رہ گئی تھا کم

پیر لسان خوش نصیب اے لاڈلے عباس ہو
خوشا تقدیر بھائی کی جو بھائی پہ فدا ہو

علی اکبر کے سر پر تلوار چلی کھوئے ہوئے دیکھا
پھوپھی کو سر کھلے پہ شہ کے روتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری قسمت ہے تم مالک ہو سپہ مہ لقا یارو
سر لئے ماموں کے سر رکھے تم نے فدا یارو

سر وہ کے گرد جو سینہ زنی مجلس میں ہوتی تھی
سر اپنا پیٹ کر زہرا کی روح اس گھر میں روتی تھی

کی تھی ماتم کے عنوان سے کربلا کی بی بی تھی
ستم میں دیکھ اپنے ہونٹوں پہ خبر چھری تھی

[illegible]

لعین خواب صغرا نے سر شدہ سے کہا بابا
فدا اس حلق کے بیٹی ابو حسن بے بہا بابا

[illegible]

گلہ باقی نہیں مجکو وفا کیا کرتے تم وعدہ
تمہارا آپ ای بھائی برابر ہو گیا وعدہ

[illegible]

بٹھایا یا سے لعین التقدیر نے تمکو مصیبت مین
وطن مین مین رہی اور تم رہے بابا کی خدمت مین

[illegible]

مصیبت مین جو بابا چھوٹ کے مجھسے جاتے تم
تو اس بیٹی کو ای بابا بلا تے پہر بلاتے تم

[illegible]

سکینہ روز مجھسے کہتی تھی جھگڑا ابرا ہوگا
پہر اس حالت مین تمنے نیک اسکو کیا دیا ہوگا

[illegible]

پھنسی کیا ہی تعب مین تا یہ بانو کی جائی ہے
تمہاری تعزیہ داری مین صغرا آج آئی ہے

۹۳۴

یہ جسدم خواب دیکھا چشم صغرا کھل گئی اسجا
عجب صدمہ ہوا اسکو بیان وہ ہو نہین سکتا

بیان زینب نے بھی ماتم شروع کیا اپنے بھائی کا
ملا پھر خانہ زندان وہی صدمہ وہی رونا

اب آگے کہہ نہ ای دلگیر صدمہ قیدخانہ کا
نہ کر اب تو بیان سجاد کے آنسو بہانے کا

۴۶

[illegible]

تشنہ لب نہر پہ تھا سبط نبی آج رہا
آج شبیر کفن کے لیے محتاج رہا

۴۷

[illegible]

آج شبیر کا محبوب لڑا میداں میں
آج ہمشکل نبی خوب لڑا میداں میں

۴۸

[illegible]

تیر ظالم آج بی اصغر کی لگا گردن پر
آج تھا لاکھ کا انبوہ بہتر تن پر

۴۹

[illegible]

آج سب ٹکڑے تشنہ کے غمخوار ہوئے
آج شبیر کے عباس علمدار ہوئے

۵۰

[illegible]

پیاسا کاٹا گیا سرور کا گلا آج کے روز
ہو گیا خاتمہ آل عبا آج کے روز

۵۱

[illegible]

آج نیزہ پہ چڑھایا گیا سر سرور کا
آگ سے آج جلایا گیا گھر سرور کا

۵۲

[illegible]

آج زہرا کی بہو [illegible] ہمقفاں میں
آج زینب کی [illegible] کمالی زمین

۵۳

[illegible]

آج غارت [illegible] ہوا باغ زہرا
بجھ گیا صرصر آفت سے چراغ زہرا

۵۴

[illegible]

لوگو پردہ نہیں خیمہ کا کوئی کھولتا ہے
گھوڑا [illegible] بھائی کا لٹا بولتا ہے

۱۰

[illegible]

نہیں اس گھوڑے پہ اسوار شہ عالی ہے
سنگ بھی کٹ گیا اور خانۂ زیں خالی ہے

۱۱

[illegible]

جب علی سکینہ نے کہا کیا نہیں آئے پدر
غش سے شہ سجاد اٹھے کہتے ہوئے ہائے پدر

۱۲

[illegible]

خوش اسے کون ہو جو قدم سرور کا
ایک ہم دیکھنے گھوڑ ٹھیے غم سرور کا

۱۳

[illegible]

پھر نہ زینب نے جمال شہ عالی دیکھا
بھائی مارے گئے جن نے تیرے خالی دیکھا

۱۴

[illegible]

پھر نہ میں ایسے سلامت شہ عالی آیا
بھیا گھوڑا مرے بابا کا ہے خالی آیا

۱۵

[illegible]

ہاتھ بتلو نہیں شہ دیں کی دیا تھا کس نے
سر شبیر کو زانو پہ لیا تھا کس نے

۱۶

[illegible]

خون سرور کی سکینہ کو جو بو آنے لگی
آنکھیں بند کر کے تو سن سے وہ چپانے لگی

۱۷

[illegible]

خون میں نہا شہ سلطان مدینہ ڈوبا
آج منجدھار میں [illegible] ڈوبا

۱۸

[illegible]

سب بلانے کی تو طاقت نہ رہی ہوویگی
کیا بھی آہستہ سے تکبیر کہی ہوویگی

[illegible]

جی حسرت تھی خدا جانے پدر کیا کہتے
سنتا بابا میں انھیں وہ مجھے بیٹا کہتے

[illegible]

جو راکبر کا اگر بازو سے لاشہ ہوگا
بعد مرنے کے مری روح کو صدمہ ہوگا

[illegible]

شکر صد شکر کہ اللہ نے آسودہ بالصلات مجکو
ہوگئی احمد و حیدر کی زیارت مجکو

[illegible]

جب گرا میٹھے سے میری وہ تشنہ تنہا تھا
یا الٰہی حسرت کی نگاہوں سے مجھے تکتا تھا

[illegible]

عترتمھارا انہیں کیا اور کسی کا گھر ہے
یہ محمد کا یہ زہرا و علی کا گھر ہے

[illegible]

کھینچا جب خنجر کین شمر ستمگر نے
زانو پہ رکھ لیا شبیر کا کمہاد رسےلئے

[illegible]

شمر کے مارنے کا یا مجھے مقدور نہیں
مارون کیونکر مرے اللہ کو منظور نہیں

[illegible]

آج تک تو لے کی ناموس نبی کی خدمت
اب ترے ہاتھ ہے اولاد علی کی خدمت

[illegible]

اور ارادہ یہ ہوا اب فوج جفا کی گھوڑے
روندڈالے تن شبیر بجائی گھوڑے

[illegible]

سر کبھی دھنتا تھا فریاد کبھی کرتا تھا
آنکھیں شبلیر کے قدموں سے ملے دیتا تھا

[illegible]

بیٹھ جاتا تھا کبھی گاہ کھڑا ہوتا تھا
پاس سے لاشہ شہ کے نہ جدا ہوتا تھا

[illegible]

برچھیاں تانے ہوئے فوج جو در آئی
خوف سے لی لی ہر اک بید سی تھرائی

[illegible]

جو لوٹی آگے بڑھا لشکر بے ایمان سے
اسنے زخمی کیا اُسکو لگد و دندان سے

[illegible]

حالت اب ضبط نہ رہی آپ ہی کیا مرکب کی
دیکھ وہ عابد بیمار و فنا مرکب کی

[illegible]

آنکھ غصہ سے یہ ظالم مجھے دکھلاتا ہے
شمر کی آنکھ سے امان مجھے خوف آتا ہے

[illegible]

سر قلم ظلم نے اسنے تیغ ستمگر کی طرح
شبیر کا گھوڑا تھا حملہ کیا جوان شبیر کی طرح

[illegible]

نہ ہوتی کرسے شاہ کو ناشاد دیکھے یہ بھی نہوا
بیچ دو آنسو لیے سجاد دیکھے یہ بھی نہوا

[illegible]

آگے و لایہ وہ ظلم سب مظلوم نہ کہ
اور ریان سر زینب و کلثوم نہ ہو

[illegible]

وہ ہائے حق کی ہو میرا حسین مارا جائے
بدن سے لاڈلے میرے کا سر اتارا جائے

[illegible]

کہا رے بچے کا فدیہ ای گلنام آیا
میں کیوں نہ بیٹھوں مرا لال زین کا لکا آیا

[illegible]

میں جب وہ تنہا ہے جسے سر کاٹا
ترا گلا نہیں کاٹا مرا جگر کاٹا

[illegible]

بلک بلک کے جو بی بی بتول رو رہی تھی
خدا کے شیر کی حالت تباہ ہو رہی تھی

[illegible]

ذرا تو ہی مجھے اعجاز سے پکار حسن
میں صدقے پیار کی آواز سے پکار حسین

[illegible]

نہ سمجھے تم کو کہ یہ فاطمیہ کا پالا ہو
لعین نے میرے کلیجہ پہ ہاتھ ڈالا ہو

[illegible]

حزیں زیادہ اب ای بنت مصطفے مت کر
مجھے یہ ڈر ہے نہ برپا کہیں قیامت ہو

[illegible]

بتول بولی یہی لاش شاہ غازی ہے
یہی حسین مرا لاڈلا نمازی ہے

[illegible]

لعین نے حلق پہ جب تیغ کیں چلائی تھی
میں صدقے ہو گئی مصری بھی یاد آئی تھی

۴۱۰

[illegible]

جو تیغ آتا تو سینہ سپر میں کرتی
میں تیرے حلق پہ پیاسے یہ ہاتھ دھرتی

۴۱۱

[illegible]

علی کی سب قد و قامت سے شان ظاہر ہے
علم اٹھانے کا سا نشان ظاہر ہے

۴۱۲

[illegible]

نیاز مند نے سر نذر کے نثار کیا
کرم جو آپ نے فرمایا سرفراز کیا

۴۱۳

[illegible]

نے کا وقت جو کیسا برا ابر آ ہو گیا
اتنا بڑا جو کنگنا بندھا ہو گیا

۴۱۴

[illegible]

آنسوؤں میں ڈوبے ہیں رخسار بچے ہوئے کے
انگوٹھے منہ میں ہیں دودھ پینے والے کے

۴۱۵

[illegible]

میں اپنا حال کہوں کیا کہا نہیں جاتا
رہوں خموش تو یہ بھی رہا نہیں جاتا

۴۱۶

[illegible]

زمین پہ شیر سا پھیلائے پاؤں سوتا ہے
غم یہ حضرت شیر خدا کا پوتا ہے

۴۱۷

[illegible]

سوئے ہو یہ بھی یہ غربت کی رسم راہیں ہیں
کہ سر بدن پہ نہیں اور گلو میں باہیں ہیں

۴۱۸

[illegible]

یہ سب شہید ستم سب جو ہو کے بیاباں میں
تمہارے گھر کے ہیں فرزند ہیں نوا ہیں میں

۳۳

[illegible]

نہ پوچھو اسکے جو مرنے کا غم ہوا مجکو
ہو بار نانا کا گویا الم ہوا مجکو

۳۴

[illegible]

کمال خوش ہوں میں اماں تمہاری نانی کی
کہ یہ عزیز نہ فرزند اپنے بھائی سے

۳۵

[illegible]

قبول بولے یہ معشوق ہے کون بھائی کی
مگر صدا ہے یہ زینب فلک ستائی کی

۳۶

[illegible]

ہوا یہ بھائی تو گیا تھا باد خالی میں
کسی کا ایسا برادر نہیں خدائی میں

۳۷

[illegible]

اُٹھایا سر کو نہ میں نے تلے سے خنجر کے
بچائی نانا کی امت خدا خدا کر کے

۳۸

[illegible]

ای بہنو یہی وقت داد خواہی کا
کہو قبول نے سب ماجرا تباہی کا

۳۹

[illegible]

لگے ہے اسکے جو تیر ستم وہ سب پار ہوا
حقیقۃً وہ کلیجہ سے میرے پار ہوا

۴۰

[illegible]

ترے طفیل سے سب امت کا کام بن جاوے
غضب ہے میرا کلیجہ تمام چھن جاوے

۴۱

[illegible]

سکینہ ہوں فقید ستم میں پڑا ہے مجکو
سکینہ بیرانی سی چادر اوڑھا ہے مجکو

۴۲۸

[illegible]

جو کچھ گذرنی تھی سو میری جان پر گذری
مجھے بھی لیجیو میں زندگی سے در گذری

۴۲۹

[illegible]

حسین نام سے بھائی کو اب نہیں دیکھی
ہیں اپنے بیٹے بھتیجے تمام کو بیٹھی

۴۳۰

[illegible]

لگا کے سینہ سے مجھے گود میں بٹھایا تھا
اور اپنے پیارے کی دولہن مجھے بنایا تھا

۴۳۱

[illegible]

تمھارا غم نے دیکھا نہیں جنازہ ہے
ہوا برا یہ کہ ہر لحظہ ظلم تازہ ہے

۴۳۲

[illegible]

کہیں گے سب کہ نہیں شکل ہی کچھ جان کی ہے
بہو تھی بتول کی اور خادمہ حسین کی ہے

۴۳۳

[illegible]

پسر کی لاش پر آنسو بہانے آئیں تم
سکینہ کو نہ گلے سے لگانے آئیں تم

۴۳۴

[illegible]

عجب طرح کی بڑی بیکسی سر پہ خوار آئی
کہ میرے پاؤں تلے کی زمین بھار آئی

۴۳۵

[illegible]

اب آگے کیا کہے دلگیر جیسا غم گذرا
بھتیجے خلد میں زہرا پہ جو الم گذرا

[illegible]
اوجھل کبھی شبیر جو ہوتے تھے نظر سے
ہوتا تھا رواں خون جگر دیدۂ تر سے

[illegible]
اس آنے کے بیٹا یہی احسان تمہارا
کیوں دیر لگائی ہے شہ تشنہ دہاں تمہارے

[illegible]
لیتی کبھی جا کر کوئی کسی صدقے کو
آتا ہی نہیں کوئی مرے بھائی کی مدد کو

[illegible]
اوجھل کبھی شبیر جو ہوتے تھے نظر سے
ہوتا تھا رواں خون جگر دیدۂ تر سے

[illegible]
یوں عرض کروں دیر جو اب آن لگی ہے
شاہد ہے خدا تم میں مری جان لگی ہے

[illegible]
کیا جانیے کیا غم ہے بنے تیغ تو نہیں
باقی ہے یہی بھائی مرا باغ تو نہیں

[illegible]
آئی تھی ندا زینب یہ مصیبت کی گھڑی ہے
ہو جاؤ نہ مضطر اب در پہ کھڑی ہے

[illegible]
کہتی تھی کہ تم ہاتھ میں شمشیر و سپر لو
عابد ذرا اسباب میں بابا کی خبر لو

[illegible]
بھائی کو لڑائی میں [illegible] تھا
اس منہ کو میں صدقے کروں جس میں [illegible]

۲۱۰
[illegible]

خون جاری ہے حلقوم ستم کشتہ ہوا سے
اور فوج ستم کیشہ چلی آتی ہے رن سے

۲۱۱
[illegible]

یہ قیدی ہیں اندوہ و گرفتار محن ہے
کس باپ کی یہ بیٹی ہے اور کس کی بہن ہے

۲۱۲
[illegible]

ہر شمر بھی شرمندہ ہے کچھ دھوم بڑی ہے
زینب مگر اک سمت کو خاموش کھڑی ہے

۲۱۳
[illegible]

کوئی کہتا ہے ہم نے شہ ابرار کو مارا
کہتا ہے کوئی ہم نے علمدار کو مارا

۲۱۴
[illegible]

سر ننگے ہر اک بی بی دلگیر کھڑی تھی
وہ لوٹ تھی گویا کہ قیامت کی گھڑی تھی

۲۱۵
[illegible]

وہ غنچہ دہن گویا کہ خاموش پڑے ہیں
وہ سرو ہیں گویا کہ ہم آغوش پڑے ہیں

۲۱۶
[illegible]

کیا سوتے ہو جنت کو سدھارے گئے بھائی
خیمے میں لعین آتے ہیں بھاگ گئے بھائی

۲۱۷
[illegible]

بیہوش ہوئی گر گئی لاش شہ دیں پر
ہر ایک گری اونٹ سے چلا کے زمیں پر

۲۱۸
[illegible]

بو سونگھ کے پھر بولی کہ پہچان گئی ہیں
یہ لاشے ہیں زینب کے ہیں قربان گئی ہیں

۱۹
[illegible]

سچ یون ہی کہ طالع ہین یہ مشغول بکا کے
شبیر پہ قربان ہوے محبوب ہمارے

۲۰
[illegible]

یہ لاڈلے تھے انکے جو یہان کھوئے ہوے ہین
بس راہ تمہاری ہی فقط دیکھ رہے ہین

۲۱
[illegible]

خون روتی ہوئی دیدۂ خونبار سے زینب
بیارون کی طرف اپنے چلی پیار سے زینب

۲۲
[illegible]

بیٹون سے ملون پہلے یہ ایا فکر تھا ہی
پہلے مجھے بھائی کے گلے لگنا روا ہی

۲۳
[illegible]

پھر دل سے یہ بولی مجھے مطلوب ہی بھائی
محبوب ہے مگر یہ نہین محبوب ہی بھائی

۲۴
[illegible]

پہلے تو لی اپنے بہائی کی لخت جگر سے
پیارے تھے تجھے اپنے پسر تیر پسر سے

۲۵
[illegible]

ہوئی یہ کہ گو مان ہون جانون کی طرف درد جگر ہی
بھائی ہی سو بھائی ہی پسر ہی سو پسر ہی

۲۶
[illegible]

سر پیٹ کے کہنے لگی فریاد و فغان سے
اب آپ سا ماں جایا مین پاؤنگی کہان سے

۲۷
[illegible]

لو مر گئے ہر ہر نہ بنی گور رہین گی
ای کاش یہ آنکھین نہ ہون کو بہن کی

۲۱
[illegible]

فریاد کی پر کوئی نہ فریاد کو پہونچا
بیداد گر آخر نہ مری داد کو پہونچا

[illegible]

کچھ بن نہیں آئی کہ وطن دور ہے بھائی
بہنا یہاں ناچار ہے مجبور ہے بھائی

[illegible]

میں مر گئی حضرت شبیر کے آگے
تدبیر چلی کچھ بھی نہ تقدیر کے آگے

[illegible]

ولیں کہا یہ بات ہے انداز لیسے باہر
غیرت نے نہ ہونے دیا دم باز لیسے باہر

[illegible]

جیسی کبھی مصیبت زدہ کوئی خلق آئے
دربیش مجھے روز ولادت سے الم ہے

۲۵
[illegible]

سر تا بقدم غرق کیں تنہائی ہے سکینہ
کان اپنا دکھانے تمھیں آئی ہے سکینہ

[illegible]

اب قید ہو کیا جانے کہاں جائیگی زینب
بھائی کی سب خلق میں کہلائیگی زینب

[illegible]

میں کتنی تھی جب زہر دیا بھائی حسن کو
قائم رہے شبیر مرے گور و کفن کو

[illegible]

تم جب گئے جب نہیں ہولی ہے سکینہ
اُس وقت سے روتی ہے سو ردلی ہے سکینہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دلگیر بیاں کا نہیں آگے مجھے یارا		جس حال سے وہ قافلہ کوفے کو سدھارا

۹۱

[illegible]

مستعد جنگ پہ اسوقت صف اعدا ہی
بیچ کہو تم کہ تمہارا اب ارادہ کیا ہی

۹۲

[illegible]

اسطرف شہ کے رفیقوں کے قدم بڑھتے تھے
اسطرف لشکر اعدا مین علم بڑھتے تھے

۹۳

[illegible]

یار رویا اور جو تھے شہ کے سب کام آئے
غل پڑا تب کہ شجاعان عرب کام آئے

۹۴

[illegible]

جی یہی چاہتا ہی خوب سی شمشیر کرین
جب شہادت ہوئی منظور تو کیون دیر کرین

۹۵

[illegible]

کچھ عجب جوش شجاعت ہی ہویدا ہمین
سر نسبت شان علی آج ہی پیدا ہمین

۹۶

[illegible]

سر جھکائے شہ دلگیر چلے آئے ہین
بھائی تجھے بہر شبیر چلے آتے ہین

۹۷

[illegible]

جا لٹو دل ہین کہ اب ہو گی شہادت اپنی
لشکر شام کو دکھلاؤ شجاعت اپنی

۹۸

[illegible]

اپنے لشکر سے کہا کھینچ لو تلواروں کو
مارلو نام خدا لیکے ستمگاروں کو

۹۹

[illegible]

زندگی کا نہین عباس قرینہ اب ہی
بھائی تجھے مارگئے کیا ترا جینا اب ہے

۱۰

[illegible]

سر برہنہ کرین زینب کو عدو دیکھے تو
بُندے کانون سے سکینہ کے لہو دیکھے تو

۱۳

[illegible]

تیشہ لوٹتی ہوئی زہرا سے قیامت مجکو
ہولی خاتون قیامت سے ندامت مجکو

۱۶

[illegible]

رخصت شادی کا جو حسرت ہے تاروا دل
مند میں آمد دلھن جو ہوتا بد وہ بنا بیسا

۱۱

[illegible]

دیر کیون کرتا ہی لے شہ سے اجازت عباس
ہاتھ سے کھوتا ہی کیون گنج شہادت عباس

۱۴

[illegible]

مر لے جاتا ہی نہین دھیان کسی کا اسکو
نہ تو کچھ دھیان ہو بابا کا نہ نبی کا اسکو

۱۷

[illegible]

دلبہ بابا کے نہ کیا کیا الم دغم ہونگے
بیٹے زینب کے لئے خلد مین ہمدم ہونگے

۱۲

[illegible]

کرکے بیدا شک فشان آنکھون سے دہ میرا
ابیجو قاسم بھی ہوا قتل تو اندھیر ہوا

۱۵

[illegible]

زینب اسکے لیے سر دو رہ کے ڈگرالی ہے
اسکی ماں متصل اسکے لیے غش کھاتی ہے

۱۸

[illegible]

دیکھے آج ذرا زینب تماشا میرا
تندو ہو کہ بیرے خونسے لاشا میرا

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے عباس سکینہ کی صدا آتی ہے
پانی بن لاڈلی شبیر کی چلاتی ہے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حوصلہ اپنی شجاعت کا دکھانے کا ہے
دھیان کا ہیکو مری پیاس بجھانے کا ہے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا زینب نے کہ عباس ارادہ کیا ہے
عرض کی پانی کو عباس علی جاتا ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عرض اشکو نکلے ہر اک چشم سے خون جاری تھی
دالنسے خیمہ تلک ایک ایک قدم بھاری تھا

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیال ہرگز تھا نہ وصیان اور کسی کا مجکو
غم تھا واللہ تری تشنہ لبی کا مجکو

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی دعا سب نے بنی زمین تمہارا حافظ
حسن و شبیر خدا حضرت زہرا حافظ

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا جو ساقی کوثر کا کہا ہے افسوس
اسقدر پیاسی ہوا اور پانی نپایا افسوس

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور وہ بولی غش آیا ہے علی اصغر کو
پیاس نے خوب ستایا ہے علی اصغر کو

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاش قاسم پہ ادھر سید والا پہونچے
اور عباس ادھر جانب دریا پہونچے

۴۲ [illegible]

۴۳ [illegible]

۴۴ [illegible]

جس گھڑی پانی سے سیراب یہ مشکیزہ ہوگا
اس سے کچھ تشنہ دہن مقابل کوئی عالم کم ہوگا

قتل پر اسکے ارادہ تھا ستمگاروں کا
اسپر ہر مرتبہ حملہ تھا ستمگاروں کا

مشک کو تیر سے اک شامی نے کیا سالم
مشک بھی زخمی ہوا اور بہہ گیا پانی سارا

۴۵ [illegible]

۴۶ [illegible]

۴۷ [illegible]

جو شجاعت پہ کوئی دلاور کی نہ اصلا جاوے
دور سے تیر یہ مارو کہ وہ گھبرا جاوے

شور تھا شیر کا علمدار کھڑا لڑتا ہے
یا کہ یہ حیدر کرار کھڑا لڑتا ہے

لا چکا تھا جرأت عباس دلاور پانی
[illegible] جاتا [illegible] نزدیک پہونچکر پانی

۴۸ [illegible]

۴۹ [illegible]

۵۰ [illegible]

سر کو سپر کیا تر شاہ نجف رکھتا ہے
ایک عباس ہزاروں پہ نہ سپر رکھتا ہے

دوسرے دوش پہ لی مشک پھر دلیری کی
دست دشمن سے پھر بازو پہ شمشیر لگی

اٹھنے بن خلد کہا للہ [illegible] عباس
شاہ چلائے ہوئے [illegible] یار عباس

[illegible]

بسمل تو غش میں آیا نہ کچھ اسکو رہا کا ہوش تھا
نے تن بدن کا ہوش تھا نہ دست و پا کا ہوش تھا

[illegible]

روتی تھی ماں یہ خط گلوی نازک شبیر سے
سودہ گلا وے نازنین اب کٹ گیا شمشیر سے

[illegible]

اے بلا تشنہ شبیر پہ قربان ہو چلے
زہرا بدست کربلا پیٹ کر روتے چلے

[illegible]

یا مصطفیٰ فرزند شبیر پیاسا مر گیا
اور دوسرا بھی آپ کا پیارا نواسا مر گیا

[illegible]

دشت بلا کی بانی اب مجکو رخصت دیجیے
بیٹے کو جاؤں لے بیٹھنے اتنی اجازت دیجیے

[illegible]

زہرا پکاری بلو مومنین زینب کا سر عریاں ہے
ہوس سواری ہے کیسے جاؤں کہ اسکو دھیان ہے

[illegible]

سوا ایک ممّہ لال کو ظالم نے اب سم دیا
اور دوسرے کو ہے غضب پانی نہ مرد دم دیا

[illegible]

جو ہو بلا اتنی جا بلبلان فرزان وہ عمل مت کیجیو
امت کی بخشش میں کمی یا رب خلل مت کیجیو

[illegible]

سر پیٹتی گیسو کھلائے روتی تھی زہرائی فاطمہ
جنت سے مجکو بیٹی مقتل میں آئی فاطمہ

۱۰
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

ارمان ہے مجھکو یکار اب بیمار کی آواز سے
لگجا گلے سے لگکے ای معجزنما اعجاز سے

یہ جو تیرے حلقوم پر ای دلربا خنجر چلا
یہ میری گردن پر چلا میرے کلیجہ پر چلا

میسر گرانی کہ لیست میں لیوان تمجکہ ملی فاطمہ
اپنی ردا کا دے کفن مجکو گرانی فاطمہ

۱۱
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

لاش پسر جو قبلہ رو ناگہہ نظر وان آگئی
بولی ہماری لال کو اپنے مین اس سے پاگئی

منت سے کتنی رو کے مین ہر ایک بد افعال کو
زہرا کو مارو ظالمو مارو نہ میرے لال کو

اک جو سر تیرا گریبان خاک مین ملجائیگا
کرسی کو ہوگا زلزلہ عرش خدا ہل جائیگا

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

کچھ پاس زینب بھی نہین سو سخت گھبرائی ہو
لاشے پہ تیری خلد سے سر پیٹتی آئی ہو نہین

گل کی طرح ٹکڑے ہوا ای گلعذار فاطمہ
ای رونق باغ علی وی نوبہار فاطمہ

تیرا لہو بہتا ہے گیا بی بی پہ سر پیٹا دھار سے
میرا پسر مارا گیا بان خنجر و تلوار سے

۱۵

[illegible]

اعجاز سے آئی صدا اسکے گلے غلقوم سے
مظلوم روز ازل ہو پسر مظلوم سے

۱۶

[illegible]

ہو تو نکی حالت کیا کہون تجھ جدہ دلگیر سے
اکبر کو مارا تیغ سے اصغر کو مارا تیر سے

۱۷

[illegible]

غمگین رہے سے ہو نکہ بنت حیدر سے گوش سکینہ چیر گیا زینب کا سر عریان ہوا

۱۸

[illegible]

بیسرو ان اسکے اپنا سر قدمونپہ دھر سکتا نہین
سر تا بپا مجروح ہون تعظیم کر سکتا نہین

۱۹

[illegible]

سب علیون کی مغفرت تھا خون شبیر کا
نانا کی امت بخشی گو خون بہا شبیر کا

۲۰

[illegible]

آئے نہ تم پھر سوئی یان ظلم رانی اسقدر
یا مہربانی اسقدر نا مہربانی اسقدر

۲۱

[illegible]

اب خاک سے تا نند دل بریان اتنا ہو ہم
بین تا بقیامت بیتاب ہون حیدر آلکو ہم

۲۲

[illegible]

لہو گردن شبیر سے ندی لہو کی بہ گئی
نام نبی روشن ہوا در شرم میری رہ گئی

۲۳

[illegible]

اس تیرہ ای پر تری زہرا کا بھی قربان ہے
اس حالمین بھی ہای بیٹے رتبہ کا بیڑ دھیان ہے

[illegible]

عاصی تو دو چھے بیٹھے اور کار اصغر نگہ
میرا جگر ٹکڑے ہوا میرا کلیجہ چھن گیا

[illegible]

جب سر پاس آنے بین کئے وا حسرتا بین دیر کی
غم سے تیرے تفسیر تھی حالت حمد اکبر کی

[illegible]

قاسم کی دلہن کی ماں حسن مجتبیٰ [illegible]
دولہا نہ بیاہا گیا [illegible]

[illegible]

سر پیٹتا جنت سے وہ آتا ہو کوئی ان کو
بین دیکھے تیرے چھین ہر کیب تیرے نانا جانکو

[illegible]

شبیر کے تن نے سنا جب یہ شہ لولاک سے
چھاتی سے حیدر کی لپٹا تن ترا کیا خاک سے

[illegible]

لے رنج اب ہو گیا شبیر سب سکو ترا
سر پیٹتا آپہونچا یاں نانا ترا بابا ترا

[illegible]

مرتے ہی تیرے دل ہرا باغ جناں ہو گیا
تو تشنہ لب مارا گیا قطرہ جو کوثر گیا

[illegible]

دلگیر آگے کیا لکھے یہ ماتم شبیر ہے
بیٹے کے غم سے فاطمہ محشر تلک دلگیر ہے

۴۱

[illegible]

سر کھلے وہ مستغاثی ہو گی جب اللہ سے
کانپ اٹھینگے دونوں عالم فاطمہ کی آہ سے

۴۲

[illegible]

حکم ہوگا لو جدا ہو النسا اے نور خدا
سب کے سب جلجائیں اسدم ہر نشاء خدا

۴۳

[illegible]

جو کہا تھا حق نے اسبا ہر سعادت ہم
مخلص خاقت کی ہر موقوف تیری فاتحہ

۴۴

[illegible]

جسقدر ذی روح ہیں وہ سب کے سب اک آن میں
روبرو خالق کے حاضر ہونگے اس میدان میں

۴۵

[illegible]

داد کو سب ہو میں منظور الٰہی ہے یہی
ای حبیبہ آکہ وقت دادخواہی ہے یہی

۴۶

[illegible]

چلکے اسدم لاشہ محسن دکھا اللہ کو
گھر جلانے کا سنا سب ماجرا اللہ کو

۴۷

[illegible]

لفسی لفسی منہ سے فرمائینگے سارے نبی
امتی فرمائینگے لیکن ہمارے پیشوا

۴۸

[illegible]

کیا ابھی فرزند میرے خلق ہیں مغموم میں
کیا برہنہ سر ابھی تک زینب و کلثوم میں

۴۹

[illegible]

عرش اعظم کے تلے جاکر مچا اب شور و شین
سر برہنہ کر کے کہہ ہی حسن محسن حسین

۱۰

[illegible]

متصل چلائیگی فریاد ہے فریاد ہے
فاطمہ پر ہر اک کا سارا گھر ہوا برباد ہے

۱۱

[illegible]

دوش پر پیراہن سرور رکھیگی فاطمہ
عرش کے نیچے دہائی تک کے دیگی فاطمہ

۱۲

[illegible]

اسقدر روتی ہی کیوں کیا چاہیے ہی فاطمہ
وہ کہیگی داد اسکا چاہتی ہے فاطمہ

۱۳

[illegible]

داد دو مری ہوا ہے دلبند ونکا خون
ہو گیا ناحق یہ کیہ تینوں فرزندوں کا خون

۱۴

[illegible]

مارا جس صورت سے اعدا نے امیر تشنہ کو
آج اسی صورت سے دکھلا اس شہ دلگیر کو

۱۵

[illegible]

ساری خلقت اب شفاعت کی ہی محتاج ہے
حق نے جو وعدہ کیا تھا مجھ سے وہ دن آج ہے

۱۶

[illegible]

پرزے پرزے ہو گا زخموں سے بدن اس شاہ کا
ٹکڑے ٹکڑے سر پہ عمامہ رسول اللہ کا

۱۷

[illegible]

عرصہ محشر میں لاویں عباس صدمہ اٹھائینگے
دیکھ کر صورت سکینہ کی بہت شرمائینگے

۱۸

[illegible]

مومنین ڈوبا ہوا نشان باغ شاہ کربلا
واہ کس شوکت سے آئی ہے سپہ کربلا

۱۹

[illegible]

خونین ڈوبے ہوئے ان سب کے جاہو گئے
پرزے پرزے تیغون سے سب کے عمامہ ہوگئے

۲۰

[illegible]

تشنگی ہونٹھون نے ظاہر اس شفیع الناس کے
ہونٹھونپر نکلی زبان خشک مارے پیاس کے

۲۱

[illegible]

اصغر لب تشنہ قتل اور اکبر مزدون ہوا
یا خدا او داد میری او پسر کا خون ہوا

۲۲

[illegible]

وہ سب کلی ساتھ ہو گا قاسم نوشاہ کے
دونون ودلہا بنے ہو نگے تن چور پیاس کے

۲۳

[illegible]

لینے لینے دونون گیسو خاک اور جو نہجے
چھوٹے چھوٹے ہاتھ ٹکرے اپنے کرتے ہین دھرے

۲۴

[illegible]

داد داد اب میری ای خلاق عالم داد دے
ایک سب کی اس نبی بیوہ کی آسدم داد دے

۲۵

[illegible]

سارا اعضا ٹکرے زخم تیغ و سر سے
جلوہ گر نور محمد چاند سی تصویر سے

۲۶

[illegible]

میرے آگے منہ میرے بھائی کا خون سے بھر دیا
تمرنے شبیہ کے شبینہ پہ زانو دھر دیا

۲۷

[illegible]

خشک مشک لب مرا ابتک نہایت پیاس ہے
دیکھو لوگو کہان میرا جی عباس ہے

[illegible]

دیدہ خونبار سے ملے پونچھتے رومال سے
دوڑ کے آئینگے محشر میں اس احوال سے

[illegible]

وداع ہو اسکا یہی مجھ بیکس و مظلوم کو
کیوں نہ بلوائے بکالا زینب دلشوم کو

[illegible]

کیا قیامت ہو وہی مصطفیٰ بنت زمین
جسکی خاطر پشیمان تیری پھرین باز ریں

[illegible]

پہلے گھر میرا جلا پھر میرا خیمہ جل گیا
حلق نازک پر مرے پیارے کے خنجر مل گیا

[illegible]

اس گھڑی یارب جو تیرا اذن پائے فاطمہ
لاڈلے اپنی کو چھاتی سے لگا دے فاطمہ

[illegible]

تیرے ہوتے بازمین است مری چھا جائے
مجھسے بچی ہو مری باور آج پھر بلبلا جائے

[illegible]

مجتبیٰ کو بعد حیدر کے شہید سم کیا
تشنہ لب شبیر کو خنجر سے پھر بیدم کیا

[illegible]

بیٹے کو چھاتی لگا کر اسقدر چلائیگی
اسکے رونے پر صف محشر کو رقت آئیگی

[illegible]

گر نہ شرمندہ مجھے اب کیا بابا جان آئے
سر فرو کر مجھکو یارب تیرا بابا جان

۲۴

بولے زہرا سے نبی اے مری پیاری نورِ نظر
کیا تمہیں معلوم ہے ساری امت کی بخشش ہے تجھی پر
تو نے کی ہے نوحہ خوانی آل کی احمد کے گھر
سب کے بخشوانے کا ذمہ ہے ترے خیر البشر

فاطمہ یہ حکم رب العالمین جب پائیگی		تعزیہ داروں کو پہلے خلد میں لیجائیگی

۲۵

سنکے یہ ارشاد کہا زہرا نے روزِ جزا کا ماجرا
عرض کی احوال کا عالم کو دانا ہے خدا
یا الٰہی ان کے بخش تعزیہ داروں کا گناہ
اب دعا ہے یہ الٰہی [illegible] داد رس

بخش دے جو حشر میں یارب مری تقصیر بھی		پائے نام تعزیہ داران ہو یہ دلگیر بھی

۴۱

[illegible]

امت احمد مختار پہ احسان کیا
آپ بندھوایا گلا بیٹوں کو قربان کیا

۴۲

[illegible]

صدمہ جو پڑتا تھا خوش ہو کے اٹھا لیتے تھے
جو دغا دیتا تھا آپ اسکو دعا دیتے تھے

۴۳

[illegible]

رنج ہر دیدہ و دانستہ اٹھاتا کوئی
اپنے قاتل کو بھی ہر آب جگاتا کوئی

۴۴

[illegible]

خوش ہوئے دیکھ کے اور سجدہ کئی بار کیا
فہرست خط شہادت پہ نہ انکار کیا

۴۵

[illegible]

بعد الحمد رکھا پاؤں نہ باہر در سے
ظلم سے آگے نکالا تو وہ نکلا گھر سے

۴۶

[illegible]

عمل تھا مقبول خدا آج ہوا ہے زخمی
نائب صاحب معراج ہوا ہے زخمی

۴۷

[illegible]

ان غلاموں کو نہ ایذا کبھی آقا نے دی
اپنا گھر جلنے دیا ہمسیہ نہ آنچ آنے دی

۴۸

[illegible]

تکیہ قہر میں اسلام سوئے مگر آہ نہ کی
دیکھا زہر کو تڑپتے ہوئے اور آہ نہ کی

۴۹

[illegible]

کیا بیاں رونے کی ہو گھر سے نکلکر دیکھو
ساتھ لے لو ہمیں مسجد میں چلکر دیکھو

[illegible]

واعلیاکی جو مسجد میں صدا آتی تھی
پاؤں اٹھتے تھے نہ اور چھاتی پھٹی جاتی تھی

[illegible]

تمکو کیا زخمی کیا ہی ہمیں بیجان کیا
خانۂ فاطمہ مردود نے ویران کیا

[illegible]

جو ہوا مجھپہ عنایت تری ای مولا ہے
تیرا احسان تھا حیدر کو لیا فت کیا

[illegible]

کسنے کعبہ کو ہی مسمار یہ اسرآن کیا
کسنے ای قبلہ تمہیں خون میں غلطان کیا

[illegible]

بیٹے سر شور کیا جانوں کو بلکان کیا
ہاے بابا کہا اور چاک گریبان کیا

[illegible]

تو نے احسان کیا ای مرے اللہ سدا
جاے لشکر کرم اپنا مرے ہمسر اوکیا

[illegible]

نائب احمد مختار نہ جانا تمسکو
عابد و خاصۂ غفار نہ جانا تمکو

[illegible]

آج سے خلق میں ہمکو نہیں اب دنیا ہی
سب سرک جاو کہ اللہ سے کچھ کہنا ہی

[illegible]

کچھ سوا کسکی ولادت ہی خدا کے گھر میں
جز علی کون پلا دامن پیغمبر میں

[illegible]

ہو نے ہر جنگ مین ہر نابعہ کو ممتاز کیا
لا فنا کے مجھے خلعت سے سرافراز کیا

[illegible]

پرورش کرکے نالیوں ہی یکہ جگر بند ہو نگی
لیکہ جو قبول شہادت مرے فرزندوں کی

[illegible]

گر تمارشاد شہ بحر کا حسین ارشاد کیا
ماو جعفر حضرت عباس کو یہ یاد کیا

[illegible]

دل دشمن مری ہیبت سے صدا آ ہیکیا
کونسی جنگ تھی جسمین نہ ظفر یاب کیا

[illegible]

نہیں پابوس عنایت کسی عنوان حیدر
وعدۂ بخشش امت پہ ہو نازان حیدر

[illegible]

کفش بردار کیا تم [illegible] زادہ رکھنا
چار بیٹیوں سے تو پیار انہیں زیادہ رکھنا

[illegible]

دیے رتبے تو عنایت سے یہ سارے پاز
بیکر پیارے ہوسے آخر ترے پیارے پائے

[illegible]

رکھیو اپنے نہ لطف و رعایت انکو
صبر بلان یا بہ کا تو کیجو عنایت انکو

[illegible]

آج گو وقت برابر نہ مرا ہو جاتا
لکن میں بھی احمد کے نواسو نیہ فدا ہو جاتا

[illegible]

مانتا انکا سدا حد سے زیادہ کہنا
انہیں جب کہنا تو تو اپنا خزادہ کہنا

[illegible]

پھر تو عباس مرا خلق میں نامی ہووے
گرچہ مقبول حسینؑ انکی غلامی ہووے

[illegible]

سمجھیو تم نہ کسی کام میں عاری اسکو
دیے جاتا ہوں غلامی میں تمہاری اسکو

[illegible]

ایسے غافل کسی حالت میں نہ دم بھر ہونا
جب یہ باہر ہو تو ڈیوڑھی کے اوپر ہونا

[illegible]

جب تلک جیتے رہے سارا زمانہ چھوڑا
قبر زہرا کا مگر ہمنے نہ جانا چھوڑا

[illegible]

ننگے سر خاک بسر چاک گریبان سب تھے
بال کھولے ہوئے گرد شہ مردان سب تھے

[illegible]

مرتبے ایسے ہی پائے شاہ انام انکے میں
میں لونڈی ہوں مگر فرزند غلام انکے میں

[illegible]

دو دنوں اکبار جانے کی نہ مہلت پانا
جانا اک شام کو اور ایک سحر کو جانا

[illegible]

گلشن دہر میں شاداں رہے خوشحال رہے
صورت خار عدو خلق میں پامال رہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عزیہ دارو لنسے راضی حضرت عشار ہے
حسین کا حد سے اپیر بہی زیادہ پیار ہے

تعزیہ داری مین مال و زر لگادیتے تھے وہ
روز عاشورا کو سارا گہر لٹادیتے تھے وہ

روز رہے سیر النبین ہے گردش ایام پر
سر تلک جاتے ہین حاضر ہو ہے نام پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاطمہ کے ربرو درجہ تمہارے ہین بعد
اپنے پیارو نکے عزادارونکو پیار ہین بہت

شہ کی تنہائی و غربت پر بہت روتے تھے وہ
ہائے سید ہائے سید کہکے جی کہوتے تھے وہ

غم نہین ویران ہو گہر جو بچہ دلگیر کا
ضعف ہے موقوت ہو گر تعزیہ شبیر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ وہ ماتم ہے فزون جسکی صدا تا شہر ہے
یعنی قرآن کی طرح تازہ غم شبیر ہے

یہ تو ممکن ہی نہین زاری مری موقوف ہو
حیف ہے گر تعزیہ داری مری موقوف ہو

بہت یتیمی کے لیے اولاد کی فریاد کر
اک زرا دلمین سکینہ کی یتیمی یاد کر

۱۰

[illegible]

کوئی شکل ماتم تشبیرین آتی نہین
تعزیہ داری کی کچھ تدبیرین آتی نہین

۱۱

[illegible]

بیچ ہمکو اور رہو مصروف اس غم جانکاہ مین
فخر ہی اسکا بکے جو کوئی اُسکی راہ مین

۱۲

[illegible]

تم یہین رو دینا تو اسدم یاد میری کیجیو
جسکی خدمت کیجیو تو نام میرا لیجیو

۱۳

[illegible]

نام پر سبط نبی کے وہ فدا ہونی چلی
مان آدھر روتی رہی بیٹی آدھر روتی چلی

۱۴

[illegible]

کچھ ضرورت مند ہون اسواسطے آیا ہون مین
ای خریدار و کنیز کی بیچنے لایا ہون مین

۱۵

[illegible]

پوچھیو ان سے تو پھر برقع اُٹھا دیتا ہون مین
گر یہ راضی ہو تو منھ اسکا دکھا دیتا ہون مین

۱۶

[illegible]

پاس ہی تمکو بھلا مجھ بیکس و مغموم کا
سر کھلا بلوے کے اندر زینب و کلثوم کا

۱۷

[illegible]

تم اگر ٹھہرو تو مین کر کے نظارہ دیکھ لون
اپنے آقا سے قدیمی کو دوبارہ دیکھ لون

۱۸

[illegible]

مومنو گھر پر کھڑی تھی آس سے یون انتظار
بک گئی بیٹی تری فضہ راہ مین شبیر کی

[illegible]

تھو یہ زاری فارغ جس گھڑی بی بی ہوئی وہ
یاد کرکے اپنی بیٹی کو بہت روتی تھی وہ

مجھ سول الله پر احسان ہیں تجھ دلہن کے
آنو کی ہر تعزیہ کے واسطے شبیر کے

پھر راستے میں ہوا لیتا کہاں مقصود تھا
خوف کیجے تم کہ نادانستہ میں مجبور تھا

[illegible]

سمجھو تم اچھی طرح اس بندۂ الله کو
بعد عشرہ عقد میں لاؤنگا میں اس ماہ کو

کیا کہوں تجھ سے کہ تیری چاہ ہے کیونکر مجھے
تیری الفت اب تو ہے اکبر کے برابر مجھے

واقفی تجھ بن نہیں میری سوائے فاطمہ
پر یہ بڑی لڑکی بھی اب مجھکو بجائے فاطمہ

[illegible]

اکبر نے اس تخت پر مانند شاہنشاہ ہی
تم کہتے ہیں یہ تخت رسول الله ہی

ای خوشا قسمت کہ حاصل انکا دیدار ہی
کیا سبب ہے انکا اسیر ہوا اتنا پیار ہی

کیسے اٹھ لیلے قدم پر آنسو بہیں ملتے کی
میں سمجھا تھا یہ شفقت تجھ پہ ہے شبیر کی

[illegible]

چوسے اسکے پاؤن بھی ہاتھونپہ بھی بوسہ دیا
اُسکے ماں اور باپ کے گھر مین اُسے پہونچادیا

[illegible]

شام سے پہنچے جو ہر جا شور تھا اور دھوم تھی
سو پریشان بی بی زینب ننگے سر کلثوم تھی

[illegible]

آج گو نامحرمو مین ننگے سر روتی ہے یہ
پر علی و حضرت خاتون کی پوتی ہے یہ

[illegible]

پھر تو اس لڑکی نے حالت اپنی یون اظہار کی
آئی مین تم تک بدولت احمد مختار کی

[illegible]

ای امیر شام بندہ آپ پر قربان ہو
گر مجھے کبرا عنایت ہو بڑا احسان ہو

[illegible]

اپنی امت کی ذرا صاحب کنیزی دیکھیے
دیکھیے کبرا کی صورت اور کنیزی دیکھیے

[illegible]

فاطمہ کی بیٹیون بہو و نپہ کیا طوفان تھا
سر پہ چادر بھی نہ تھی بلوہ مین عریان تھا

[illegible]

وہ لعین کہنے لگا گو آج ننگے سر ہین یہ
ہین یہ اولاد علی اور آل پیغمبر ہین یہ

[illegible]

کانپ اٹھے حضار مجلس سب نے یون تقریر کی
بھیجدے زندا مین عترت حضرت شبیر کی

[illegible]

پیکر اہلبیت کا زندا ابن حسن جان بابا کیا ہوئے

زینب لخت جگر سبھو جانا کیا ہوئے

وہ جواں بیٹے حسین کے سب سے کلاں کیا ہوئے

اور سکینہ لاڈلی جی کی ننھی کیا ہوئے

یا الٰہی عرض تجھ سے ہے یہی دلگیر کی		ہوا ہے حاصل زیارت روضۂ شبیر کی

۴۳

[illegible]

رو رو کے کہا قتل ہوا جان علی ہے
تیر اک کلیجہ پہ چھری آج چلی ہے

۴۴

[illegible]

دل جانے کو تڑپے ہے و لے جا نہیں سکتا
ہو اذن کہ بے اذن ترے جا نہیں سکتا

۴۵

[illegible]

راضی ہوے ہم خوب ہی اس ابن علی سے
تجھسے جو ہوا کام وہ ہوگا نہ کسی سے

۴۶

[illegible]

آج آئی تباہی ہے سفینہ پہ نبی کے
وہ مر گیا جو سوتا تھا سینہ پہ علی کے

۴۷

[illegible]

خدمت کا بھی ارمان ہیں دلگیر نکالوں
اسکے تن مجروح سے میں تیر نکالوں

۴۸

[illegible]

اس پیاس کا محشر میں یہ انعام ملیگا
کوثر کا غلاموں کو ترے جام ملیگا

۴۹

[illegible]

[illegible] ور ہمیں وہ غسل کفن آج پڑا ہے
[illegible] بیسر جگر صاحب معراج پڑا ہے

۵۰

[illegible]

اس لاشکو پھر دیجو یہ پیغام ہمارا
[illegible]مت تجھے کیا خوب کیا کام ہمارا

۵۱

[illegible]

یہ رتبہ جو حاصل ہوا تجھ خستہ جگر کو
[illegible] تمنا رہی ہاجر کے پسر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سامان عیان حشر کا جب ہو کر چلے
سر پر ترے ہم تاج شفاعت کا دھرینگے

جب اللہ رخ اک دلبہ سیدانی غیرا ہی
لٹا ہوا سب فاطمہ کا باغ غیرا ہی

کم ہو گئے اس لئے انکے بلند ... سے
کیا پیار میرا تھا مرے سننا ہی کے دم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازار سیت تو محکوم رہا حلم قضا کا
ہمنے تجھے مختار کیا روز جزا کا

مشغول بحق لاشئہ شاہ شہدا ہی
ہوں قبلہ نما قبلے کی جانب کو پھرا ہی

آفت میں خبر بھی مری لینے کو نہ آئے
پہ رسا علی اکبر کا بھی دینے کو نہ آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لینے ترے زواروں کو جاوینگے فرشتے
پا زیر قدم انکے بچھاوینگے فرشتے

حاضر ہی سیاں تابع فرمان تمھارا
موجود کدی ہی یہ دربان تمھارا

... شریف کم اس دکھ کے جلنے کو نہ لا
پانی علی اصغر کے پلانے کو نہ آئے

[illegible]

یاں جسنے کہ اس بیکس و تنہا کو ستایا
فردوس میں گویا دل زہرا کو ستایا

[illegible]

کوی آنکھیں سپر سیتی اور خاک اوڑاتی
رونے کو تری لاش پہ ہی فاطمہ آتی

[illegible]

نہ تن کا الم مجکو نہ حلقوم کا غم ہی
غربان تری زینب و کلثوم کا غم ہی

[illegible]

آیا ہی یہ پیغام جناب احدی سے
خوش جیسا ہوا تو مجھے یہ راضی ہو کسی سے

[illegible]

بندے پہ عنایت ہی جناب احدی کی
راضی جو ہوا بندہ نوازی ہی اسی کی

[illegible]

سب بچ گئے شبیر پیاسے کی بدولت
امت بچی نانا کی نواسے کی بدولت

[illegible]

محشر کا ابھی سے مجھے مختار کیا ہی
اور بخشش امت کا بھی اقرار کیا ہی

[illegible]

پیا ذوق شہادت کا میں اب جاں سناؤ
سو بار جو سر پاؤں تو سجدے میں کٹاؤں

[illegible]

وہ بولا کہ ہاں ماں تری بیتی ہی زہرا
روتی ہوئی لاشے پہ ترے آئی ہی زہرا

[illegible]

رستے یہ کہہ کے حضرت شبیر ہوتے تھے
[illegible] بیٹے بصد شوق بغلگیر ہوئے تھے

[illegible]

اسکے لیے میں تو بڑا جوگ سہا تھا
کیا کیا نہ دکھوں سے یہ مرا لال جیا تھا

[illegible]

اور ایسا تھا وہ خلق [illegible]
آخر کو نباہ [illegible]

[illegible]

یوں جان تجھے تشنہ دہن ہونے نہ دیتی
میں ہوتی تو چھاتی سے جدا ہونے نہ دیتی

[illegible]

بچ جائیگی امت یہ عجب بات رہیگی
محشر میں مری اسکے سبب بات رہیگی

[illegible]

نزدیک مرے مادر عباس رہیگی
فردوس میں ہر آن مرے پاس رہیگی

[illegible]

رہ رہ کے یہ اس لاشۂ بے سر کو سنایا
نانا ترا بابا ترا بھائی ترا آیا

[illegible]

واں دیکھ لی اس نے مرے بابا ہی کو
عباس کے لاشے پہ غش آیا تھا علی کو

[illegible]

وہ جان ہی باہوئے شبیر کے صدقے
عباس کی میں روح [illegible]

جو حرف جو پیران نے ... جس ... سن ... نہ ہوا
احمد نے ... سنی ... تن ... سرو ... بیٹا ہوا
... نے اور ... ایک نے ... نانا کی ... جلا ہوا
... سے ... تھمہ ... بیٹا ہوا

القصہ وہ تن تھا کبھی نانا کے قدم پر | بھائی کے قدم پر کبھی بابا کے قدم پر

احمد نے ... بابا سے ... اپنے پیارے
حیدر ... نکلا ... سے ... ہے ... سارے
حضرت حسن ... طرح ... سے وہ ... پیارے
ای ... میں ... جانی ... قربان تمہارے

ہی ہوا ہے تم پانی سے محروم برادر | مجھ سید مسموم کے مظلوم برادر

بیتاب حسن ... ترے ... حالت غمناک
... پڑے زیادان ... میں ... تن پاک
... میں ... بیان ... چاک
... جے خلد میں ... ہوا

...گیا نہیں تاب بیان لمع خرین میں | ... برابر عجب صدمہ تھا فردوس بریں میں

[illegible]

آئے مقتل میں جو دیکھا کہ وہ جانی گم ہے
ساری لاشین میں یہ یوسف ثانی گم ہے

[illegible]

تو نے دیکھا تو نہیں دلبر و دلدار حسین
ہاتھ سے جاتا رہا ہے در شہوار حسین

[illegible]

تن تو ہے سو یہ جان صدمہ مشتاقی ہے
کسی کے ملنے کی گویا اسے مشتاقی ہے

[illegible]

چار سو ڈھونڈھتے تھے رنج و مصیبت سے حیرانی
کہتے تھے کیا ہوا ہے مرا یوسف ثانی

[illegible]

بھیا بھائی چھپا اکبر سا بیٹا چھوٹ گیا
اب کمر ٹوٹ گئی بازو تھا تیرا ٹوٹ گیا

[illegible]

نیم وا چشم سے ہر چار طرف تکتا تھا
کچھ کہا چاہتا تھا بول نہیں سکتا تھا

[illegible]

تم جو تھے لال مرے تم نے چھپایا تو نہیں
کوئی جوان صورت احمد ادھر آیا تو نہیں

[illegible]

ڈھونڈھتا پھرتا ہوں ملتا نہیں کہ بھائی
تو نے دیکھا تو نہیں اپنا مرا بھائی

[illegible]

شکل یا سینہ سراپا اسے حیرانی تھی
سر بسر گیسوئے مشکیں کو پریشانی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہا مقصد مشکل پہ جا حاصل ہوئی نصرت مجکو
جب دم مرگ ملا زانو سے حضرت مجکو

بولا میں ہو تے ہو کسواسطے گریان بابا
لاکھ اکبر سے پسر آپ پہ قربان بابا

یہی حسرت رہی نہ ایفا ہوا مہر و وعدہ
ہوگیا اس گھڑی میرا تو برابر وعدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل کا مقصد تو یہی تھا ای قبلۂ عالم پایا
جسکو میں ڈھونڈھتا تھا میں وہ تسلیم نے پایا

اور سب قطع نظر ہی یہ مجھے حیرانی
پایا ہووے گا سکینہ نے کہانسے پانی

انکھو یہ عجب شکل وہ بابا حسین
سر انکا تنہ پاکھیں نا تم کہیں پاؤں نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاصل اس وقت میں حضرت کا جو پابوسی
دم آخر تو نہ دیدار سے مایوس ہوا

مار کر چھاتی پہ ہاتھ اپنے کیئے سینہ بین
اس تیر سینۂ شبیر کے قربان حسین

بیبیو دیکھو کہ میدان سے اکبر آیا
پانو قربان عجب شان سے اکبر آیا

[illegible]

تو نے یہ دونوں جہاں کی مجھے دولت بخشی
بی بی زہرا کے جو آگے مجھے عزت بخشی

[illegible]

رو رو کہتی تھی سکینہ بہ آہ و شیون
لوگو کوئی مرے بھائی کی سنبھالو گردن

[illegible]

تیر سینے میں لگا اس غم کے بین نکلے بھرے
رہے ارمان بھرے سارے ارمان بھرے

[illegible]

پالو کو کیا ہوا یہ اُسکو لگی خوب نظیر
یہ سب بیٹے سے لیا اپنے پسر کو جو عزیز

[illegible]

فاطمہ کبرا الواکبر کا تھی دامن تھامے
اور سکینہ تھی لپٹتی ہوئی گردن تھامے

[illegible]

گاہ وہ شانہ ملاتی تھی علی اکبر کا
گاہ منہ چومتی تھی زلفوں کو منہ سے سر کا

[illegible]

تو جو مجھ فاطمہ کے لال پہ قربان ہوا
علی اکبر ترا زہرا پہ بڑا احسان ہوا

[illegible]

خاک بھی اب مجھے جینے کی حلاوت نہ رہی
اب مرے گھر میں محمد کی زیارت نہ رہی

[illegible]

کچھ وہ اپنے پسر صدقے ای اکبر
میری قسمت سے تو تم بھی نہ جیے ای اکبر

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھانا نہ دیکھا باہر گھر سے وہ پر ہم نکل آئے | یہیں اب صبا اپنے وطن کی وقعت آئی | ہم سے اس بدل میں جو ہوش ہوا استے ہم

جو شوق سے یہ حال جو نکلا تھا | یہ کہ شہر تب دیدار کی حد سے پیاسی تھی | خوشی میں نہ بتنا جوش سینہ جگے

بدن ٹھنڈا تھا پھر بھی تپ تھا جی سنسناتا | کہا پھر جان گیا لطف ہی اسدم مرتے ہیں | یہ دیکھیں ہم کیسی مقدر کہ تم لو دو شیو کہیں

اندھیرا رو برو آنکھوں تلے سو سو بار آتا تھا | پڑا رہتا ہی مجکو تیرے دم بھر کے بھرمنے میں | معلوم ہوا بیابین حاصل کر سکے گو یہیں

اجل آتی ہو تو آ کدم وہ ای عقار رہجاؤ | مجھے اسکی ہی لانے کو چلا دیا جبرا | صدا کو دیدہ خونبار در و دار کو لگتے ہیں

قیامت تلک مجکو حسرت دیدار رہجائے | کہاں بخت رسا ہوں ہے یہ توقع تھی پیدا ہو | کئی دن سے گھر دونوں رہے باز و سمیت ہیں

[illegible]

غرض میرا خدا کے فضل سے ہر روز کم ہوگا
تمہارا چاہیے یوں ہرگز نہ مجکو رنج و غم ہوگا

کرونگی باپ کی دعوت اسی کو آج بچونگی
رہے قائم وہ میرا دینے والا اور سے لونگی

کہا بیمار نے بابا آج جبکہ دن عید ضحیٰ کی
لگونگی کھولکر آغوش میں چھاتی سے بابا کو

[illegible]

خبر آمد کی سنکے رنج فرقت کے بھولے ہیں
خوشی کے مارے اس دم میرے ہاتھ اور پاؤں پھولے ہیں

بچھائی چھوٹی سی مسند سکینہ جان کی خاطر
سجا ننھا سا جھولا اصغر ناداں کی خاطر

سنا کچھ منہ سے بابا جان نے پر یاس آتی ہے
مبارکباد دادی دی چچا عباس آتے ہیں

[illegible]

کہا گہوارہ اصغر کا کیا ہے ساتھ سرور کے
میرا ننھا بھائی رکھو جھولنے کو بھائی اصغر

کرو پوشاک تیار دلہن و بہنو گیسوے اکبر
الٰہی اس طرح تجھ سے ہو آکر ملیں سب کے

میں کیا دینے کے لائق ہوں بھلا کیا تمکو بہن دونگی
ترے منہ کی بلائیں لونگی اور دونوں کو دعا دونگی

[illegible]

خدا وہ دن کرے خیریت سے شاد ہوں آپ
یقین ہے اپنی آنکھ سے جس وقت دیکھو گے حسین یقین ہے

[illegible]

بند ھا تھا دھیان اسیکو تو بابا بہت آپ بیں
یہ کہتی تھی کہ بابا اب بیں آپ ہیں

[illegible]

کہا عباس کی ماں نے کہ ہمیں ایسی ماں
تو خاطر جمع رکھیں ہم کہ بابا کو آتی ہیں

[illegible]

اگرچہ با سعادہ وہ مری گود پالا ہے
ہمارا عباس غازی جانبازی کرنے والا ہے

[illegible]

پدر کی پیشوائی کرکے گھر تک لا نہیں سکتی
وہ اتنی دور آئے ہیں میں در تک جا نہیں سکتی

[illegible]

نہ خیمہ ہے نہ لشکر میں ہم عترت کہاں ہیں
لدی اک اونٹ پر چادر دہ بلکی بی فنا میں

[illegible]

گرد کی مینتیں ترے بھائی ہو گو میں بلا لونگی
بلا عباس کو شبیر کے قدموں پہ وا لونگی

[illegible]

مثل ہے جبکہ وعدہ وصل کا نزدیک تا ہے
تو فرقت کی آنکھوں میں جہاں تاریک ہوتا ہے

[illegible]

ادھر عابد جگر پر اپنے دو لوں ہاتھ رکھتے
خرین کی طرح نالاں قافلے کے ساتھ

بچاری فاطمہ صغرا کو ارمان اور ہی کچھ ہے
جہان کچھ اور ہے عالم اور سامان اور رکھتی ہے

نظر زینب کو منہ آیا جب اس بیمار ہجرت کا
ادھر بلا لیا اس نے ادھر صغرا نے منہ ڈھانکا

ملا اسا دو مجھے چھاتی لگا کر دلبر جانی
تمھیں عمو ہو اب میرے تمھیں بابا تمھیں جانی

سبھوں سے پیشتر عباس کی ان بیچاریاں آئیں
اڑاتی خاک گیسو کھولے صغرا کے پاس آئیں

خدا کے واسطے کچھ منہ سے بولو اے پھوپی زینب
اٹھاؤ ہاتھ دونوں منہ تو کھولو اے پھوپی زینب

مرے بھائی کی بیٹی ہے مرے بھائی کی جانی ہے
مجھے تو اس موئے بھائی کی یہ بھی نشانی ہے

فقط اس قافلہ سے بد دلگیر آیا ہے
نہ عباس کی آیا ہے نہ شبیر آیا ہے

خجالت ہے مجھے لیا تھا سر اٹھاؤں میں
نہیں منہ ہے یہ قابل دیکھنے کو کیا دکھاؤں میں

جو کچھ مانگے کی لو کر دونگا میں ہی دلہن پیدا
بہن سب کچھ ہے پیدا ایک بابا ہی نہیں پیدا

یہ فاطمہ صغرا کی پھپھی ہے زبون دانی

شعبہ کی جگا کی پیچھے صغرا کی اور پھپھی لالی

وازینبی کی جب برآئی ستمگی دالی

زبان زینب و صغرا کی زینبون مالی

ب آگے کیا کہوں دل گیہ صغرا کسقدر روئی	البسان فاطمہ بابا کے غم مین عمر بھرستانا

بی سے ہر گام پہ پڑنے لگے
مین اُس سپری کا ہر طرف نیمچے لگے

نکلی گھبرائی خیمہ سے زینب جو گھبرائی ہوئی
کیا ہوئی وہ حیدر و زہرا کی پیاری کیا ہوئی

ہوتی خیمہ میں سکینہ تو وہ نظر آتی حضور
ماتم اکبر میں مجھکو آکے سمجھاتی ضرور

ہر قدم پر سرور دلگیر گر گر پڑتے ہیں
دیکھنے ہو صاحبو شبیر گر گر پڑتے ہیں

خیمہ عباس میں سر پیٹتی ہووے گی وہ
بھابھی کو بھائی کا پرسا دے رہی ہووے گی وہ

لاڈلی زہرا کی اے شاہ زمن کھوئی گئی
لے اکبر گم ہوا گھر سے بہن کھوئی گئی

کوئی شکل زندگی سرور مضطر نہیں
نور آنکھوں میں نہیں پہلو میں دل اکبر نہیں

کوئی بولی جھولا اصغر کا جھلاتی ہوئی وہ
فاطمہ کبرا کو بندسالہ بہلاتی ہوگی وہ

بولو سیدانیں اکبر کا پتا ملتا نہیں
ہائے ان بچوں حضرت کی خواہر کا پتا ملتا نہیں

[illegible]

ڈھونڈھتا ہوں میں علی اکبر کو یہ کیا ہو گیا
ڈھونڈھنے جاؤں کہاں جوہر کو یہ کیا ہو گیا

[illegible]

بولے سرور دلبر ہرگز وہ مرنے کی نہیں
بیٹی زہرا کی خلاف شرع کرنے کی نہیں

[illegible]

فاطمہ سر ننگے پوتے کے برابر کھڑی
لاشۂ اکبر پہ زینب پیٹتی ہے سر کھڑی

[illegible]

جیتے جی اپنی بہن کو گر نہ اب ملیں گے تو لنگا
جا کے منہ کیا فاطمہ اماں کو میں دکھلاؤں گا

[illegible]

روتی تھی کبریٰ بھی ہمشکل نبی کے واسطے
اور سکینہ خاک اڑاتی تھی بھائی کے واسطے

[illegible]

کیا کیا تم نے نہ دل اپنا سنبھالا ای بہن
مرگ نے اکبر کے یہ دل سے نکالا ای بہن

[illegible]

لال زخمی ماتھ آوے تو وہ مضطر بھی ملے
لاشۂ اکبر جو مل جاوے تو خواہر بھی ملے

[illegible]

جلد واری لاش پہ ہمشکل پیمبر کی آ
گم ہے گر نور نظر آواز ہے مادر کی آ

[illegible]

بولی زینب اٹھو اب فردوس کا اسباب ہے
عاشقان حق کو ای بھائی تو ہشیار نگ ہے

[illegible]

لاشِ اکبر پہ جو زمیں سر کھلے آئی ہے یہ
ہی بہن شبیر کی خاتونِ جہاں کی جائی ہے یہ

[illegible]

رو کے چلائی کہ اکبر کی سواری آئی ہے
لاش لی تھی لینے زہرا کی پیاری آئی ہے

[illegible]

کھینچی گر برچھی تو ہمشکلِ نبی مر جائیگا
ساتھ برچھی کے کلیجہ اسکا باہر آئیگا

[illegible]

کہتی امت مجھکو زمیں آنے کی نہیں
اب میں لاشِ اکبر کی جائی چھوڑ جانے کی نہیں

[illegible]

کہا اکبر نے جب سنا یہ آغوش میں
یہ تو فرماؤ اے سید غش میں تھا یا ہوش میں

[illegible]

لینے آئے ہیں محمد اس جگر افگار کو
تو بھی چھاتی سے لگا لے اپنے اس دلدار کو

[illegible]

سر پہ قدم زینب بلائیں اسکی لیتی جاتی تھی
دخترِ مرتضیٰ بھتیجے کی جلو میں آتی تھی

[illegible]

لاش پہ سرور بھی غش سے سنبھال تھا
شیر یزداں زمیں پر تڑپتا بانو تیرا لال ہے

[illegible]

لاش کو چھاتی لگا لینے سے کچھ حاصل نہیں
کیا کہوں صاحب کہ مطلق ماننا یہ دل نہیں

[illegible]

ماں مری لیں بلائیں لو سمجھے ماں نے پیر دیا
جس جگہ تھا زخم برچھی کا منھ اسپہ دھر دیا

لاش تیری کو وہاں ملتی نہ اے مظلوم تھی
اور یہاں سب کو تلاش زینب مغموم تھی

پہلو کیسا لگا تھی بھائی کی ہتھکڑی جان
کسنے اے اماں ملایا چاند تیرا خاک میں

[illegible]

تم تو رسے گم تشنہ سر پٹکتے پھرتے تھے
اور تم زمیں تھا ہر سو بھٹکتے پھرتے تھے

کس تردد سے تمہیں تشنہ لائے اے اکبر یہاں
حیف یہ ہے تم نہ جیتے آئے اے اکبر یہاں

تیر نے بھائی خون سے اس دم نہلا دیے ہیں
اکبر مظلوم برچھی دل پہ کھا کر آئے ہیں

[illegible]

نام سے لیلیٰ تمہارا شاہ جب چلاتے تھے
ہلتی تھی ساری زمیں تو ان فلک ہل جاتے تھے

تو نہیں اب کون دیویں مجھے سنبھالا دیگا
تیر غم اعدا لعیں تیری ماں کا سر کچلیگا

بھائی کر ماتم اکبر کا ابھی آیا ہے زاری کرو
سر پہ آتی ہے یتیمی غم کی تیاری کرو

۱۴۰

کہے یہ ہمیں یہ ماتم یہی ہے بانو حرم

بلک کے زینب ثانی کہتی الٰہی شاہ کے جو ادا

کہ ہر اک دل گیر ... آواز آتی ہے

سب یارا بجا ... دل زار

کر دعا یا رب تصدق روضۂ شبیر کا	جلد مطلب ہو روا یا شاہ تجھ دلگیر کا

الغرض مسلم مظلوم سے منسوب تھی وہ
بنت کی پیاری تھی مانباپ کی محبوب تھی وہ

ایک کی چوم کے پیشانی کو رونے لگی
ایک کو چھاتی سے لپٹا کے بھی کھونے لگی

پیار سے ہیں گرچہ بہت با جرِ قصد مجھ کو
پر نہیں فاطمہ کے پیار لیے پیارے مجھ کو

کیا کہوں شاہ وہ بھی تھے چاہتے کیونکر اسکو
جانتے تھے زینب خاتون کے برابر اسکو

دم میں شبیر کا سر تن سے جدا ہوتا ہی
خلق میں خاتمۂ آل عبا ہوتا ہی

تم ہو رخصت ہمیں دین فخر عرب سے پہلے
پہونچو تم خدمت خاتون میں سب سے پہلے

ایک سا پیار وہ دونوں کو کیا کرتی تھی
آپ سے ایکدم انکو نہ جدا کرتی تھی

آپ سے سرو پیلے مری عقدہ کشائی کردو
حشر میں فاطمہ تک میری رسائی کردو

فاطمہ چھاتی سے زینب کو لگا لیویگی
اور مری قسمت سے منھ اپنا ملا لیویگی

[illegible] [illegible] [illegible]

پہلے شبیہ کو رجانا گوارا نہ کیا
بھائی پیارے سے کسی پیار کو پیارا نہ کیا

پاس آداب سے ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تھے
نہ تو جا سکتے تھے ہم نہ کو نہ رہ سکتے تھے

سبز اور سرخ لباس اب جو پہنایا تمکو
فدیۂ قاسم و اکبر ہی بنایا تمکو

[illegible] [illegible] [illegible]

پیار اپنوں کو کیا کام نہ یہ خوب کیا
تو نے زہرا سے نہایت مجھے محجوب کیا

اب شہ دین سے ضرار کی دلادو ہمکو
باغ فردوس کے رستہ سے لگادو ہمکو

تا کہ چھاتی سے لگے تمکو لگانے زہرا
فدیۂ قاسم و اکبر تمہیں جانے زہرا

[illegible] [illegible] [illegible]

عرق ہوں بحر ندامت میں لگا لو مجکو
طعنۂ حیدر و زہرا سے بچا لو مجکو

دیکھ لو نین انہیں ہو و لٹا صاحب الزام دم
خوب روؤں انہیں چھاتی سے لگا کر اسدم

دیتے ہیں باپ انھیں رخصت دلالۂ نہیں
بھیجتے ہیں انھیں میدان میں ایا لکہ نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرض کی اسنے کہ اسوقت جو آئی ہوں میں
اپنے یہ دونوں پسر پیہ کو لائی ہوں میں

حق تعالیٰ رکھے اکبر کی جوانی قائم
دم جسکے رہے حضرت کی نشانی قائم

جیسے وہ پیارے ہیں ویسے ہی یہ پیارے ہیں مجھے
بھانجے چاروں محبت میں برابر ہیں مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرچہ باعث یہ مری راحت و آرام کے ہیں
آپ کے کام یہ آئیں تو یہ پھر کام کے ہیں

اکلوتے پھر سات کنبے کے مجھے کرنا ہی
اب جو یہ جیتے رہے زندگی بھر مرنا ہی

بھیجے رکھیں ہاتھیں سلی جو یمہ ہے لیے
یہ مرا مجلو وسیلہ ہی یہ بخشش کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابھی وہ طفل صغیر ہے تو کچھ بھی ہی
انسے بس آس شہادت تو ہو یہی ہی

دل مرا شاد ہو اور درد رونے زینب
پھر سر بیٹے جبین پہ شوہر کی ہوئے زینب

خیمے سے انکو جو وہ قدیر شبیر چلے
یہ ادھر سے چلے اعدا کے ادھر تیر چلے

[illegible]

کہتے تھے دیرنہ لسدا کوئی زنہار کرے
جسکو دعوی ہو بڑا ہمسے وہ تلوار کرے

[illegible]

کیا کنویں میں وہ دلاور ہوئے گرنکر زخمی
دو نون بھائی ہوئے میدان میں برابر زخمی

[illegible]

تیر و چھیدے ہوئے تیغونکے مارے آئے
سرخ رو لشکر حیدر سے یہ پیارے آئے

[illegible]

زمین مسلم کے لہو کے پیاسے آئے
حیدری شان سے حیدر کے نواسے آئے

[illegible]

دونون پر فوج لعین کھینچ کے تلوار گری
وہ گرے گھوڑے سے یا خاک یہ اکبار گری

[illegible]

بولی وہ منع میں کرتی نہیں پیارے تجھے
جسقدر لائے وہ تو اسدم ہی سزاوار تجھے

[illegible]

ہر اجالی جو یہ جادتیا تھا اکبار قدم
جھونا آگے کو چلا جاتا تھا دو چار قدم

[illegible]

تھے انھیں قاسم و عباس اور اکبر بھائے
دونون تھامے تھا کوئی اور کوئی تھا مے

[illegible]

شتہ پہ صدقے ہوئے تم آج جو بھوکے پیاسے
سرخرو مجکو قیامت میں کیا تم نے

۴۳

سے زادی مین نہایت سے اولی کی فرزند
سب کے سعادت ملی بچھو سعادت مند
ولی ارشاد کیا ... سے ... دلبند
سعون بے جا ہے مرا ... جواب پیوند

الغرض ہر طور سے امان کو رضامند کیا	جیتے بھی شاد رکھا مر کے بھی خرسند کیا

۴۴

انکی تنہا زینب نے ... ہمسر اور آور
سیمین ہر دو نون سے بھی بخت ہون ایسے یاور
سب نے کیا دو ... سے ... سر
حق بین نہ ... بگا ... بھی اُنھین ... سے

غرض کی دو نون یہان جیتے کوئی آن ہین ہم	جون چراغ سحری آنکھے مہمان ہین ہم

۴۵

ماتم والکی وہ اموال ... بنواۓ ...
باری باری ہو ... زینہ ... عزا ان امام
... وقت ... ہو ... ہوا بھی تمام
اتصال ... دو ... ہین ... کلام

ماتم شہ مین بسر کیا کہ ملک روتے ہین	اسکو باران نہ کہو غم سے فلک روتے ہین

[illegible]

وہ علمدار تھا ایسا کہ شہید آئے حسین
جو سدا عباس کی آنکھیں بھی قدموں پہ حسین

زندگی اپنی نہیں واللہ بھاتی ہے مجھے
روح سے بھائی حسن کی شرم آتی ہے مجھے

آج ہوویگا جو اے بھائی خیال جان مجھے
منہ لگاویگے نہ محشر میں مردان مجھے

[illegible]

غرض ہی یوں جو کرتا تھو نکو بھائی جان
حکم ہو جو سرخرو ہو آؤں اس میدان

کس لیے عباس کو کرتے نہایت پیار ہو
چومتے کیوں اسکے شانے در گلے ہر بار ہو

میرے آگے گر چہ اکبر کی شہادت ہو ویگی
باپ اور نانا سے پھر دو گھڑی جدائی ہو ویگی

[illegible]

کب گوارا ہے کہ سب جانیں میں جیتا رہوں
آپ خنجر سینہ میں بھونک دوں اچھا رہوں

اسکا یہ ہر ایک شانہ اسکے تب کام آئیگا
ایک گلا ایسا قدم پر جا بیکے کٹوائیگا

دیجیے رنگی رضا اپنے علمدار کو
سونپ دیجیے یہ علم اب اکبر غمخوار کو

[illegible]

کسی کے وقت میں میری کمر توڑو نہ تم
کوئی ساعت مجھے لیے ٹھہرو ابھی چھوڑو نہ تم

[illegible]

اور تھوڑی دیر میری تم علمداری کرو
زینبِ فرزندِ نبی کی نصرت و یاری کرو

[illegible]

کچھ وصیت کرے جا کر عابدِ مغموم کو
آخری دیدار دکھلا زینب و کلثوم کو

[illegible]

چھوڑ کر جاتے ہو کیا اس وقت تنہائی سے مجھے
تم سے دھارس ہے نہایت ای مرے بھائی مجھے

[illegible]

بھائیو میں اب مجھے نے غمگسار دنیا میں گنو
خادموں میں فدویوں میں جاں نثاروں میں گنو

[illegible]

غور سے دیکھا تو لب خشک ہیں گھبرائے ہے
جوں گلِ تر پیاس کی شدت سے مرجھائے ہیں بھائی

[illegible]

تم سے بھائی عشق کی ہے مجھ کو حالت ہو گئی
یہ نہیں معلوم کیوں اتنی محبت ہو گئی

[illegible]

حکم گر ہووے علم کو میں بڑھا دوں یا حسین
تم تو پیچھے ہو گئے میں آگے بڑھ جاؤں یا حسین

[illegible]

ہائے پانی اب تلک تم نے ذرا لیا نہیں
زخم پھر بھی کسی پر ہم سے کھایا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسدم جسے ہو دریا تلک مین جاؤنگا
گر یہ دم باقی ہو تو پانی تجھے پلواؤنگا

ساقی کوثر بجھا دوے تمھاری پیاس کو
دیکھ لو اب پھر دیکھوگی کبھی عباس کو

تم نو دشت ظلم سے اپنی رہائی کر چلے
بے سر و ساماں ہم بہنوں کو بھائی کر چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واسطے پانی کے اب تمکو میں کھوؤنگی نہیں
تم نہ جاؤ ای چچا ہرگز میں رونے دونگی نہیں

جاتا ہوں میں اپنے بابا کی زیارت کے لیے
ایک لونڈی چھوڑے جاتا ہوں میں خدمت کے لیے

کٹ چکی سب فوج میدان میں شہ ابرار کی
آخری یہ تمسے رخصت ہے علمبردار کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی ہونا اور پھر اک شانہ کٹ جانا ہے تجھے
نانا سے اس نہر کی کوثر پہ جانا ہے تجھے

آپ ہو اسکے برابر تو کبھی مت جانیو
زینب و کلثوم کی خدمت سعادت جانیو

شدت تپ سے چچا کو میں کیفا را ہوں
تم کمر کھولو ابھی مرنے کو میں تیار ہوں

[illegible]

سے روشن ہو دیگا دنیا میں نام مصطفےٰ
ہو رہا ہے ابھی قائم مقام مصطفےٰ

[illegible]

کہتے تھے موت آگئی مجھ بیکس و مغموم کی
ہائے پیاسی رہ گئی بیٹی شہ مظلوم کی

[illegible]

شہ یہ کہتے تھے کہ وہ کمین کمر لگیا
لاش پر بھائی کی بھائی ہاتھ ملکے رہ گیا

[illegible]

شہ نے فرمایا کہ اب تم جدا میں کیا کروں
تم ہی عباس رضی خدا میں کیا کروں

[illegible]

کہتے تھے رو رو کے اب وقت قضا بھی آگیا ہے
تم نے بھائی کو پکارا تھا سو بھائی آگیا ہے

[illegible]

ہو برا اس کا کھووں میں سر کو
لوگو میری بہن نے کھویا چچا عباس کو

[illegible]

روح اب تم میں نہیں ہے جا میری جا میں
بھائی آیا ہوں تمہارے پاس میں اے نازنین

[illegible]

بولے شہ تجھسے جدا ہو تن اور پیمبر قبا دہی
میرے بابا تجھسے راضی میری مادر شاد ہی

[illegible]

کہدیا ہے تجھے یہ تیرے چچا دلگیر نے
رلہ میں وہ مشک نیری حسین نے بلند کی

۱۲۴

جب شہ نے کہا سبط پیمبر سے کلام
بیٹھے ہیں وہ حسن پاس بھائی کا امام
رو رو بھی پیٹھ تب سے وان بیٹھے ہیں تمام
سب وہ کیا ہے حالت زبانِ امام

عرض کرتا ہون یہی ہر دم خدائے پاک سے | خاک نفس میری بھی بہم ہو کربلا کی خاک سے

خاتمۃ الطبع

لِلّٰہ الحمد والمنہ کہ کلام متانت انتظام مصائب تخمیر بے مثل و بے نظیر مجموعہ جناب میر علی
و مین ضمیر شاعر نامی و گرامی جناب منشی دلگیر کہ حاوی فن نظم و نثر تھے جلد سوم کلیات
مرثیۂ دلگیر یعنی ام الحزن چونکہ یہ مجموعہ نادر یادگار ہے اور بکمال جستجو سے بحکم جناب معلے القاب جناب
منشی نول کشور صاحب آنجہانی اس کمیاب بلکہ نایاب کو دستیاب کیا اور مدار کل خوانندگان مرثیہ
و نشایقان گریہ باحوال آل عبا علیہم السلام کا اسی پر ہے علی الخصوص نامی خوانندگان کا بلکہ موجد طرز سوزخوانی
میر علی صاحب و شاطان علی صاحب اور اکثر اہل کمال کی سوزخوانی و خوانندگی انھیں مرثیون پر تھی اور بہ
ہزار دقت محنت و بکمال صحت ایک ایک جلد علیحدہ علیحدہ کر کے طبع ہوئی علاوہ اس جلد سوم کے حصہ اول
لغایت جلد ہفتم طبع شدہ مطبع مین موجود ہین یہ شاعر بڑے کامل اور کثیر التصانیف تھے المختصر یہ جلد سوم
کلیات مرثیۂ دلگیر اس سے پہلے چندبار مطبع منشی نول کشور موسومہ باودھ اخبار واقع لکھنؤ مین طبع
ہوئی حسب امر ارشاد التفات تا تمکین مطبع منشی نول کشور واقع کانپور جو باہتمام سرپرستی عالیجناب معلے القاب
منشی پراگ نرائن صاحب دام اقبالہ مالک مطبع بصد حسن و خوبی ہزاران خوش اسلوبی بتصحیح تمام

ماہ نومبر ۱۸۹۶ء عیسوی بار اول چھپی

کتب فقہ مذہب امامیہ

بحر المصائب عربی با ترجمہ اردو جلد اول زیر طبع
ایضاً جلد دوم — ایضاً جلد سوم —
خلاصۃ المصائب —
لسان المتقین —
بعد حمد مہدی —
تحفۃ العوام
حلیۃ العرائس
نہج النجاۃ - مع دعاے عاشورا
دعاے جوشن - صغیر با ترجمہ اردو
زبدۃ المصائب — جلد اول
مواعظ جعفری —
اعمال الصالحین —
انارۃ البصائر در کشف السرائر کامل در چہار جلد
ایضاً جلد اول بیان توحید مین
ایضاً جلد دوم بیان نبوت مین
ایضاً جلد سوم بیان امامت مین —
ایضاً جلد چہارم بیان ثبوت امامت مین
زین المتقین جدید الطبع —
طراز مدیح بطرز جدید —
دیوان نوحہ جات جید جلد اول —
چہاردہ مجلس مسمے بہ تاریخ الائمہ
چہل مجلس مسمے بہ ذائقہ ماتم
مجموعہ میلاد مصطفوی شامل تین رسالہ —
کلیات مراثی مرزا دبیر کامل در دو ایضاً جلد اول

کلیات مراثی مرزا دبیر جلد دوم
کلیات مراثی میر انیس کامل چار جلد مین
ایضاً جلد اول
ایضاً جلد دوم
ایضاً جلد سوم
ایضاً جلد چہارم
مجموعہ مرثیہ ضمیر جلد اول
کلیات مراثی میر مونس کامل تین جلد مین
ایضاً جلد اول
ایضاً جلد دوم
ایضاً جلد سوم
مرقع غم جلد سوم
مجموعہ مراثی مرزا دلگیر کامل در شش جلد
ایضاً جلد اول
ایضاً جلد دوم
ایضاً جلد سوم
ایضاً جلد چہارم
ایضاً جلد پنجم
ایضاً جلد ششم
مرثیہ ہاے اویس بلگرامی
کلیات مراثی میر عشق کامل دو جلد مین
ایضاً جلد اول مسمے بہ گلزار غم
ایضاً جلد دوم مسمے بہ برہان غم
چار آئینہ منظوم
تاریخ احمدی —

اخلاق وتصوف

جامع الاخلاق ترجمہ اخلاق جلالی ۔
تہذیب النفوس ۔
اوقات عزیزی ۔
زینہ سعادت تہذیب اخلاق مین
مجموعۂ تصوف تصنیف شیخ برہان صاحب ۔
بحر الحقیقت اصلاح نفس
شجرۂ معرفت منتخبات مثنوی
مولانا روم
اکسیر ہدایت ترجمہ اردو کیمیاے سعادت فارسی
اکسیر ہدایت کاغذ سفید گندہ
لال چند کا مشتمل مضامین پند سود مند
نسیمات منظوم ۔ موسوم بہ نسیمات یکتا عربی با ترجمہ اردو نظم
نصیحت نامہ ہندی
ترجمہ اردو منہاج السالکین یعنے جوگ لبشست
بودھ پرکاشش
مذاق العارفین ترجمہ اردو کتاب
احیاء علوم الدین عربی ہر چہار جلد کامل در دو جلد کاغذ
سفید چکنا ۔ ایضاً ۔ کاغذ خاکی ۔
ترجمہ عوارف المعارف کامل دو جلدمین
خزینہ دانش ۔
بستان تہذیب اردوے معلے مطبوعہ نظامی
کیمیاے حکمت عمادل
نجات المومنین ذکر کرامات حضرت شاہ نجات اللہ
اسرار الحروف ہندی

کنز الاسرار ترجمہ مثنوی شاہ بو علی قلندر ۔
اخلاق رحمی ۔
ترجمہ اردو سے ریاض رضوان
شرح گلستان فارسی ۔
پندنامہ وحید
تہذیب الاخلاق ۔
آب حیات مصنفہ منشی کاشا پرشاد متخلص بہ شاد
نہایت عمدہ کتاب ہے ۔
ترجمہ رشحات جدید الطبع ۔
رقعات فیض آگین ۔
تاج البدایع ۔
مظہر العجائب
مفتاح الصفات ۔
صفات کائنات
منشات برہمن خط شکستہ
گفتگو نامہ فارسی
رسالہ لطائف رقعات مختصر
تحفۃ المجید انشا ۔
نگارنامہ منشی
صحیفہ شاہی انشا آموزی کہ فقرات عربی و فارسی
جدول مین رہا جین وعظیم مکتوبات مصنف
غیاث الدین جدید الطبع
انشاے سلطان سنگھم ۔
رقعات احسن مسمی بہ ارتنگ فرنگ
مجموعہ تحقیقات استاد ۔